

وَلَقَدْ يَمْرَأَ الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ (س ۵۴ : ۱۷)

## غریب القرآن فی لغات الفرقان

۱۳۵۶

مؤلفہ میرزا ابو الفضل بن فیاض علی بن نور و ر علی

بن حاجی علی شیراری

غفر الله لهم اجمعين

توہمت راہ دانی بانی

تو گرفتار ابو بکر و علی

(مولیا روم)

## BY THE SAME AUTHOR

LESSONS FROM THE KORAN.—Cr. 8vo., pp. 64, Calcutta, 1908.

ISLAM : WHAT IT IS.—Paper read before the first Convention of Religions in India held at Calcutta, 1909 ; 5th edition, Hyderabad-Dn., 1943.

LIFE OF MOHAMMED.—Cr. 8vo., pp. 237, Calcutta, 1910 ; 2nd edition revised, pp. 264, Allahabad, 1925.

SELECTIONS FROM THE KORAN.—Demy 8vo., pp. 342 ; Allahabad, 1910.

THE QUR'ĀN.—Arabic Text with English Translation, arranged chronologically. In 2 vols., Demy 8vo., pp. 1900. Allahabad 1911-12 ; second revised edition, without Text, pp. 616, Surat, 1916.

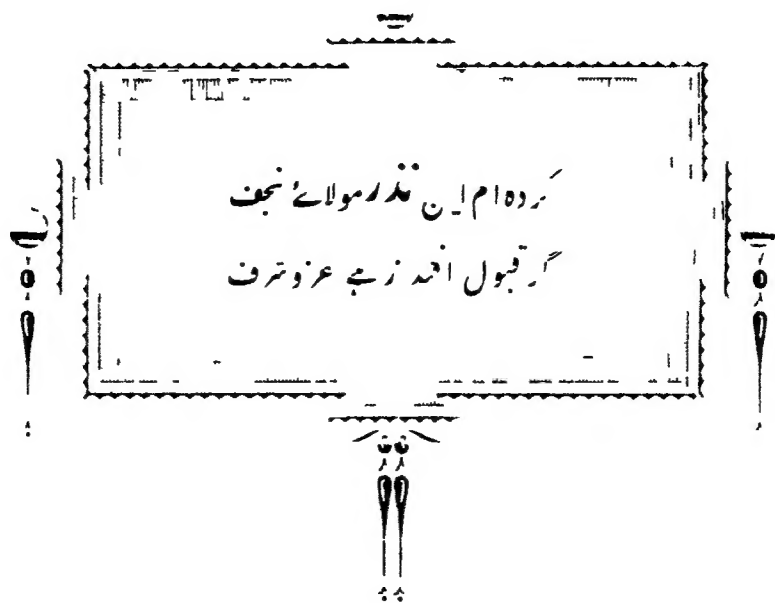
SAYINGS OF THE PROPHET MUHAMMAD.—Demy 8vo., pp. 292, Allahabad, 1924.

MR. GODFREY HIGGINS' APOLOGY FOR MOHAMED.—Edited with Introduction, Notes, and Appendices. Cr. 8vo., pp. 530, Allahabad, 1929.

Copyright :  
HASHIM AMIR ALI  
OSMANIA UNIVERSITY  
Hyderabad-Dn.  
1947

Price, Rs. 18/- : 21 S. : \$ 5.00

PUBLISHERS :  
DOMINION BOOK CONCERN  
BASHIR BAGH  
Hyderabad-Dn.  
INDIA







## دیباچہ

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب آیت کَلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ نَازِل ہوئی تو لوگ روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے وقت رات کو اپنے پاؤں میں سفید اور سیاہ دو ڈورے لپیٹ لیتے اور کھاتے پیتے رہتے تاوقتیکہ ان دونوں میں تمیز ہونے لگتی۔ (بخاری و مسلم)۔ ایک اور روایت میں ہے کہ عدی بن حاتم نے دو رتے اونٹ باندھنے کے ایک سفید اور ایک سیاہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور جب رات کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تو ان کو دیکھنے لگے مگر کچھ تمیز نہ کر سکے۔ ~~تو وہ بولے~~ تو وہ بولے صلعم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے اپنے تکیہ کے نیچے ~~خیت ابیض اور خیت اسود~~ خیت ابیض اور خیت اسود رکھے تھے مگر کچھ تمیز نہ کر سکا۔ آپ نے فرمایا: اِنَّ وِسَادَكَ لَعَرِيضٌ اِنَّ كَانَ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ وَالْخَيْطُ الْاَسْوَدُ تَحْتَ وِسَادِكَ يَعْنِي بَعْثُكَ اِكْرَمًا مِّنْكَ۔ ~~تو تمہارے تکیہ کے نیچے~~ خیت ابیض اور خیت اسود آگئے تو تمہارا تکیہ ضرور بڑا لمبا ہوگا۔ (بخاری۔ مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی)۔ ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ خیت ابیض اور خیت اسود کیا ہیں؟ کیا وہ دو ڈورے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اِنَّكَ لَعَرِيضُ الْقَفَا اِنَّ ابْصَرْتَ الْخَيْطَيْنِ يَعْنِي تَمَّارِي كَرْدَنَ ضُرُورٍ بَرِّی لَبِیْ هے کہ تم نے دونوں (ابیض اور اسود) خیت دیکھ لئے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا: لَا بَلْ هُمَا سَوَادٌ اللَّيْلُ وَبَيَاضُ النَّهَارِ تَنِيں بلکہ اس سے رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی مراد ہے۔

اس زمانے میں بھی بہت سے ایسے دیندار مؤمنین ہیں جو قرآن مجید کی اس آیت کے وہی سیاہ اور سفید ڈوروں کے معنی لیتے ہیں اسی طرح قرآن مجید میں اکثر اور الفاظ بھی آئے ہیں جن کے معنی عام فہم نہیں بلکہ لوگوں نے ان کے معنی غلط سمجھ رکھے ہیں۔ ایسے ہی الفاظ کے معنوں کے لئے علمائے کرام نے عربی میں بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں ان میں سے کچھ کی فہرست یہاں درج کی جاتی ہے اور زبان اردو میں یہ پہلی کتاب غریب القرآن بعد نظر ثانی ہدیہ ناظرین ہے۔

یہاں مجھے اتنا کہنا ضروری ہے کہ اس کتاب کی طباعت محض ڈاکٹر ہاشم امیر علی صاحب کی سعی کا نتیجہ ہے اور اس کے پروف کی صحت کے لئے میں مولوی غفور احمد صاحب مجددی ایم، اے، کا نہایت مشکور ہوں۔

حیدرآباد (دکن)

ابوالفضل

۲۱۔ رمضان سنہ ۱۳۶۶ھ

\* \* \* \*

- الوجوه والنظائر مصنفه مقاتل بن سليمان المتوفى سنة ١٥٠ هـ
- مصادر القرآن مصنفه يحيى بن زياد الفراء المتوفى سنة ٢٠٤ هـ
- كتاب الجمع والتثنية في القرآن مصنفه ايضاً
- غريب القرآن مصنفه ابو عبيده معمر بن مثنى نحوى المتوفى سنة ٢٠٩ هـ
- الواحد والجمع (الأفراد والجمع) في القرآن مصنفه اخفش اوسط سعيد بن سعد نحوى المتوفى سنة ٢١٥ هـ
- غريب القرآن مصنفه احمد بن محمد بن يزداد طبرى نحوى (الموجود سنة ٣٠٣ هـ)
- غريب القرآن مصنفه ابن دريد لغوى المتوفى سنة ٣٢١ هـ
- غريب القرآن مصنفه عبدالله بن مسلم بن قتيبة المتوفى سنة ٣٢٢ هـ
- مصادر القرآن مصنفه ابراهيم بن اليزيدى المتوفى سنة ٣٢٥ هـ
- غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن قاسم بن الانبارى المتوفى سنة ٣٢٨ هـ
- غريب القرآن مصنفه ابو عمر محمد عمر الزاهد المتوفى سنة ٣٣٥ هـ (تلميذ ثعلب)
- الإشارة في غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن حسن نقاش نحوى بغدادى المتوفى سنة ٣٥٠ هـ
- غريب القرآن مصنفه قاضى احمد بن كامل المتوفى سنة ٣٥٠ هـ
- الوجوه والنظائر في القرآن مصنفه احمد بن فارس لغوى المتوفى سنة ٣٤٥ هـ
- غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن عزيزى سجستانى - (تلميذ ابن دريد)
- غريب القرآن والحديث مصنفه ابو عبيد احمد بن محمد هروى المتوفى سنة ٣٠١ هـ
- غريب القرآن مصنفه مكى بن ابى طالب قيسى المتوفى سنة ٣٣٤ هـ
- تاج المصادر مصنفه ابو جعفر احمد بن على جعفر المتوفى سنة ٥٣٣ هـ (قرآن وحديث)
- الوجوه والنظائر في القرآن مصنفه ابو الحسين محمد بن عبد الصمد مصرى دامغانى
- الوجوه والنظائر مصنفه ابو القاسم محمود نيسابورى الموجود سنة ٥٥٣ هـ
- كتاب الغث المستدرک مصنفه على الهروى ابو موسى محمد بن ابى بكر اصفهاني المتوفى سنة ٥٨١ هـ
- الوجوه والنظائر في القرآن مصنفه ابو الفرج بن الجوزى المتوفى سنة ٥٩٤ هـ
- تحفة الأريب فيما في القرآن من الغريب مصنفه ابو حيان محمد بن يوسف الاندلسى المتوفى سنة ٤٣٥ هـ
- المذهب فيما وقع في القرآن من المعرب مصنفه جلال الدين السيوطى المتوفى سنة ٩١٠ هـ
- المفردات في غريب القرآن للشيخ ابو القاسم الحسين بن محمد ابن الفضل الراغب الاصفهاني
- مفردات القرآن مصنفه محبى الدين محمد بن على وزان حنفى
- معربات القرآن مصنفه تاج الدين سبكي المتوفى سنة ٤٤١ هـ
- الوجوه والنظائر مصنفه ابن حجر عسقلانى المتوفى سنة ٨٥٢ هـ
- معرك الأقران في مشترك القرآن مصنفه جلال الدين السيوطى

# غریبُ القرآن فی لغات الفرقان

## «باب الهمزة»

إِبْرَاهِيمُ

حضرت ابراہیم نبی

أَبْرَىٰ ۖ وَاحِدٌ مَّتَّكَلَمٍ - [بَرَأ]

أَبْرَىٰ ۖ وَاحِدٌ مَّتَّكَلَمٍ - [بَرَأ]

إِبْرَيقُ

أَبَارِيقُ (جمع) فارسی آبریز سے معرب -

ثَوْنِي دَارِ بِيَالِه - آفتابہ

• --- بَاكَوَابُ وَأَبَارِيقُ [س ۵۶: ۱۸]

أَبَقَ

أَبَقَ ( + إِلَى ) اپنا فرض منصبی چھوڑ کر  
چل دینا -

• إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفَلَكَ الْمُشْعُونَ [س ۳۷: ۱۳۹]

أَبَلٌ

أَبَلٌ أَوْنُثٌ

أَبَلٌ (۱) = أِبِلٌ أَوْنُثٌ (صحاح)

• --- وَمِنَ الْأَبِلِ اثْنَيْنِ --- [س ۶: ۱۴۵]

(۲) بَادِلٌ

• أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْأَبْلِ كَيْفَ خَلَقَتْ

[س ۸۸: ۱۷]

(۱) حرف استفهام بہ معنی کیا

(۲) خَوَاهُ • أَلْأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ [س ۲: ۵۰]

أَبٌ

أَبٌ جَارٍ - • وَفَاكِهِةً وَأَبَا [س ۸۰: ۳۱]

آبَاءٌ جمع - [أَبٌ (= أَبُو)]

أَبَارِيقُ جمع - [إِبْرَيقُ]

أَبْتٌ (= ابْنِي) [أَبٌ (= أَبُو)]

أَبْتَرٌ [بَتَرٌ]

إِبْتِغَاءٌ (اسم فعل) [بَنَى]

أَبَدٌ

أَبَدًا زَمَانَهُ دِرَازَ تَمَّ

• --- إِلَّا طَرِيقُ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

[س ۴: ۱۶۷]

= لَا بَتِينَ فِيهَا أَحْقَابًا (س ۷۸: ۲۳)

= خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ

إِلَّا مَا شَاءَ رَبِّكَ (س ۱۱: ۱۰۹)

• --- سَنَدْخُلُهُمْ جَنَاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا [س ۴: ۶۰]

= خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ

إِلَّا مَا شَاءَ رَبِّكَ (س ۱۱: ۱۰۹) ۵

آباءك إبراهيم وإسماعيل وإسحق إليها  
واحدا [س ۲: ۱۲۷]  
= ووهبنا له إسحق ويعقوب نافلة

(س ۲۱: ۷۲)

(۲) باپ دادے

● قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آباءنا

[س ۵: ۱۰۴]

(۳) اگلے لوگ

● الله ربكم ورب آباءكم الاولين

[س ۳۷: ۱۲۶]

آبَوَاب (جمع) [بَاب]

آبِي

آبِي (۱) ناپسند کرنا - حقیر سمجھنا - کسر شان  
سمجھنا - انکار کرنا

● --- فسجدوا إلا إبليس - أبي واستكبر ---

[س ۲: ۳۴]

(۲) ہرگز نہ ماننا - کسی طرح راضی نہ

ہونا ( + اِنْ يَا + اِلَّا )

● --- فأبوا أن يضيفوها --- [س ۱۸: ۷۷]

● --- فأبين أن يعملنها --- [س ۳۳: ۷۲]

[تحت حمل]

(۳) ضرور کر کے رہنا - بغیر کئے نہ رہنا -

( + اِلَّا اِنْ )

● --- ويأبى الله إلا أن يتم نوره [س ۹: ۳۲]

إِسْق [وَسَق]

أَتَقَنَّ [تَقَنَّ]

أَتَقَّى [وَقَّى]

أَتَوَكَّؤُ (واحد متکلم) [وَكَا]

إِبْلُ اور إِبْلُ یہ دونوں اسم جمع ہیں  
ان کا واحد نہیں ہوتا -

إِبَائِلُ = کثیرۃ متفرقة یتبع بعضها بعضاً

(معالم التنزيل)

= فوج فوج (شاه ولی اللہ)

= تنگ تنگ (شاه عبد القادر)

= جماعت جماعت (شاه رفیع الدین)

= جھنڈ کے جھنڈ (حافظ نذیر احمد)

اس لفظ کا بھی واحد نہیں ہوتا (صحاح)

● وأرسل عليهم طيراً أبابیل [س ۱۰۵: ۳]

إِبْلِيسَ [بَلَس]

إِبْنُ (= بَنُو) [بَنَى]

أَب

أَب (= أَبُو)

(۱) أَبَا - باپ

(۲) چچا

● وإذ قال إبراهيم لأبيه آزر [س ۶: ۷۴]

يَا أَبَتِ = يَا أَبِي اے میرے باپ

أَبَوَان (تثنیہ) (۱) ماں باپ

(۲) باپ اور چچا (۳) باپ اور دادا

أَبَوَاهُ { اُس کے ماں باپ  
أَبَوِيهِ

آبَاءُ (= أَبَاؤُ) جمع

(۱) باپ - چچا - دادے

● --- إذ حضر يعقوب الموت إذ قال لبنيه

ما تعبدون من بعدى - قالوا نعبد إلهك وإله

اَئِی

اَئِی (۱) اَنَا ( + ل )

(۲) لانا - مرتکب ہونا ( + ب )

(۳) آپڑنا ( + عَلِ )

آت (= اَئِی) آنے والا

آئِیۃ ( اسم فاعل واحد مؤنث ) آنے والی

• اَنَّهُمْ آئِیْہِمْ عَذَابٍ [س ۱۱ : ۷۸]

مَآئِی ( بمعنی فاعل ) ضرور آنے والا

• کَانَ وَعْدَہٗ مَآئِیَا [س ۱۹ : ۶۲]

آئِی لے آنا - نکالنا - دینا

اِیْتَاۃ ( اسم فعل ) دینا

مُؤْت ( جمع مُؤْتُوْنَ - اسم فاعل ) دینے والا

اَوْتِی ( ماضی مجہول واحد مذکر غائب ) دیا گیا

اَثَّ

اَثَّ اَثَّ گہر کا سامان • اَثَاا وَمَتَاعًا [س ۱۶ : ۸۰]

اَثَّامٌ [ اَثَمَ ]

اَثَرَ

اَثَرَ (۱) روایت کرنا

(۲) ( + ب ) اُثَّہَا - اُزَاہَا ( قدسوں سے

کرد )

• فَاَثَرْنَ بِہٖ نَقْمًا [س ۱۰۰ : ۴]

اَثَرٌ ( جمع اَثَارٌ ) (۱) نقش - نقش قدم

اَثَرُ الرَّسُولِ سنت رسول (موسیٰ)

• قَبِضْتُ قَبْضَہٗ مِنْ اَثَرِ الرَّسُولِ

[س ۲۰ : ۹۶]

= المراد بالرسول موسیٰ علیہ السلام وبآثرہ

سننہ ورسنہ الذی امر بہ - (ابو مسلم اصفہانی)

(۲) اثر - تاثیر - برکت

• --- سیاہم فی وجوہہم من اثر السجود

[س ۳۸ : ۲۹]

اَثَارٌ ( جمع ) (۱) آثار - نشانیاں

• فَاَنْظُرْ اِلٰی اَثَارِ رَحْمَتِ اللّٰہِ کَیْفَ یُمِی الْاَرْضَ

بعد موتہا [س ۳۰ : ۵۰]

(۲) یادگاریں

• اَشَدُّ مِنْہُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارًا [س ۴۰ : ۲۱]

عَلٰی اَثَارِہُمْ اَنْ کَہِیچھے

• فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَفْسَکَ عَلٰی اَثَارِہُمْ ---

[س ۱۸ : ۶]

اَثَارَةٌ روایت یا کتاب جو محفوظ رکھی گئی ہو

• --- اِیتونی بکتاب من قبل ہذا اَوْ اَثَارَہٗ

من علم --- [س ۴۶ : ۴]

= علائکہ ( زجاج )

اَثَرَ (۱) پسند کرنا - اختیار کرنا

• بَلْ تَوَثَّرُونَ الْحَیْوۃَ الدُّنْیَا [س ۸۷ : ۱۶]

(۲) ترجیح دینا ( + عَلِ )

• لَقَدْ اَثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیْنَا [س ۱۲ : ۹۱]

اَثَلٌ

اَثَلٌ ( اسم جنس ) ایک قسم کا جھاؤ

[س ۳۴ : ۱۵]

اِثْمٌ

اِثْمٌ ( اسم فعل ) (۱) نقصان

• --- قُلْ فِیْہَا اِثْمٌ کَبِیْرٌ وَمَنْفَعٌ لِلنَّاسِ

وَاِثْمُہُمَا اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِہُمَا [س ۲ : ۲۱۹]

خدمت کا بدلہ

أَجُورٌ (جمع) (۱) کام کی اجرت

(۲) بیڑی کا مہر -

● فأتوهن أجورهن فريضة [س ۴ : ۲۴]

استأجر مزدوری پر ملازم رکھنا

[س ۲۸ : ۲۶]

أَجَلَ

أَجَلَ باعث - وجہ

من أَجَلَ ذَلِكَ (س ۵ : ۳۲) اسی وجہ سے

أَجَلَ (۱) وقت مقررہ - مدت معینہ - ميعاد

● لكل أمة أجل --- [س ۷ : ۳۴]

● ماتسبق من أمة أجلها وما يستأخرون -

ثم أرسلنا رسلنا تنرا --- [س ۲۳ : ۴۳ و ۴۴]

● لكل أجل كتاب --- [س ۱۳ : ۳۸]

(۲) بیبیوں کی علت

● فاذا بلغهن أجلهن --- [س ۲ : ۲۳۴]

أَجَلَ (+ ل) کوئی وقت مقرر کرنا

[س ۶ : ۱۲۸]

مُؤَجَّلٌ (بمعنی فاعل) وہ جس کے لئے أجل

(میعاد) مقرر کی گئی ہو

کتاباً مؤجلاً (س ۳ : ۱۴۴) فرض کیا ہوا

اور محدود

أَجْنَةٌ (جمع - واحد جَنِين) [جَن]

أَجْنَحَةٌ (جمع - واحد جَنَاح) [جَنَح]

أَجُورٌ (جمع - واحد أَجْر) [أَجْر]

أَحَادِيثُ (جمع - واحد حَدِيث) [حَدَث]

(۲) اپنے یا دوسرے کے خلاف جرم - ظلم

● --- إن بعض الظن إثم --- [س ۴۹ : ۱۲]

● أتأخذونه بهتاناً وإثماً مبيناً [س ۴ : ۲۰]

إِثْمِي (س ۵ : ۲۹) = إثم قتلى -

(إثم عباس - إثم مسعود - إثم جرير -)

ایسے معانی کے لئے دیکھیں شَقَاقٍ تحت شَقٍّ

أَنْ تَبْشُرَ الْإِثْمَ وَإِثْمَكَ (س ۵ : ۲۹)

کہ تو میرے (قتل کا) گناہ اپنے اور گناہوں

کے ساتھ اپنے ہی اوپر لے

إِثْمٌ = عقوبة - ہدی کی سزا (لسان)

● --- ولا يزنون - ومن يفعل ذلك بلى

أثماً --- [س ۲۵ : ۶۸]

إِثْمٌ (اسم فاعل) جرم کرنے والا - بدکار

● ولا تطع منهم أثماً [س ۷۶ : ۲۴]

إِثْمٌ (مبالغہ) بڑا بدکار

● ويل لكل أفلاك إثم [س ۴۵ : ۶]

تَأْتِي (اسم فعل) = إثم (قاموس)

أَجَّ

أَجَّجَ سخت کھاری (پانی)

● هذا عذب فرات وهذا ملح أجاج

[س ۲۵ : ۵۰]

أَجَّتِي [جَبَا]

أَجَّتْ [جَبَّ]

أَجْدَاتُ (جمع) [جَدَّتْ]

أَجَّرَ

أَجَّرَ (اسم فعل) کام کی اجرت - مزدوری - ○

أَخَذَ (اسم فاعل) لینے والا  
 أَخَذَ (مضارع يَأْخُذُ) سزا دینا  
 اتَّخَذَ (= اتَّخَذَ) (۱) لینا - اپنے لئے مقرر  
 کرنا  
 • --- ثم اتخذتم العجل [س ۲: ۱۰]  
 = بنانا (رازی)  
 = عبدتم (ابن عباس)  
 اتَّخَذُواهُمْ (س ۳۸: ۶۳) = اتَّخَذُواهُمْ  
 (۲) گمان کرنا  
 • يتخذ ما ينفق قربات عند الله [س ۹: ۱۰۰]  
 (۳) سلوک کرنا (+ في)  
 • --- واما ان تتخذ فيهم حسنا [س ۱۸: ۸۵]  
 اتَّخَذَ (اسم فعل) اپنے لئے اختیار کرنا  
 [س ۲: ۵۵]  
 اتَّخَذَ (اسم فاعل) لینے والا [س ۱۸: ۴۹]  
 آخر (= الآخر) دوسرا - اخیر  
 آخِرُونَ (جمع مذکر)  
 آخرى (واحد مؤنث)  
 آخر (جمع مؤنث)  
 في آخركم (س ۱۴۷: ۳) تمہارے پیچھے  
 آخر (بہ مقابلہ اول - مؤنث آخرۃ)  
 اخیر - ختم - اخیر سرا

آخر

أَحَاطَ [حَاطَ]  
 أَحْبَبَ (جمع - واحد حَبِيبٌ) [حَبَّ]  
 أَحَدٌ ایک - کوئی [وَحَدَ]  
 أَحَدَى (مؤنث) [وَحَدَ]  
 أَحْلَمَ (جمع - واحد حلمٌ اور حلمٌ) [حلمٌ]  
 أَحْوَى [حَوَى]  
 أَحْبَبَ [حَبَّتَ]  
 اخْدَانُ (جمع) [خَدْنُ]  
 أَخْدُوهُ [خَدَّ]  
 أَخَذَ  
 أَخَذَ (۱) لینا - لئے لینا - چھین لینا  
 (۲) گرفتار کرنا - غلبہ پانا - سزا دینا -  
 مصیبت ڈھانا  
 • إذ أخذ القرى وهي ظالمة [س ۱۱: ۱۰۳]  
 (۳) قبول کرنا  
 • وياخذ الصدقات [س ۹: ۱۰۴]  
 (۴) عہد کرنا (+ عَلَى)  
 • وأخذتم على ذلكم إصري [س ۳: ۸۱]  
 (۵) (+ في) = بَدَأَ شروع کرنا - (لسان)  
 • --- لمسكم فيها أخذتم عذاب عظيم [س ۸: ۶۸]  
 (۶) ہاتھ میں لینا اور انتظام کرنا  
 • يقولوا قد أخذنا أمرا من قبل [س ۹: ۵۰]  
 أَخَذَ (اسم فعل) گرفتار کرنا - سزا دینا  
 أَخِذَةٌ (واحدة) سزا - گرفتاری

اَخ

اَخٌ ( = اَخُو ) (۱) ایک باپ یا ایک ماں

کی اولاد - بھائی ( جمع اِخْوَةٌ )

(۲) قبیلے کا مرد - قوم کا مرد

● ولقد أرسلنا إلىٰ ممدود أخاهم صالحا

[س ۲۷ : ۴۵]

(۳) ہم مشرب - دوست

● إنما المؤمنون إخوة [س ۴۹ : ۱۰]

اِخْوَانٌ ( جمع - واحد اَخٌ ) بھائی بمعنی ساتھی،

دوست ، ہم مشرب

● إن المبذرين كانوا إخوان الشياطين

[س ۱۷ : ۲۷]

● وعاد وفرعون وإخوان لوط [س ۵۰ : ۱۳]

اُخْتٌ ( = اُخْوَةٌ - جمع اِخْوَاتٌ ) (۱) بہن

(۲) قبیلے کی بی بی - قوم کی بی بی

● قالوا يا مريم --- يا أخت هارون

[س ۱۹ : ۲۷ و ۲۸]

(۳) ہم مشرب - دوست

● --- كلما دخلت أمة لعنت أختها ---

[س ۷ : ۳۸]

(۴) طرز - مثل

● --- وما نريهم من آية إلا هي أكبر من

أختها --- [س ۴۳ : ۴۸]

اَدَا

اَدَّ نامعقول - ناپسند (بات)

● لقد جثم شيثا إذا [س ۱۹ : ۹۱]

اِدَارَاتِمُ ( = تَدَارَاتِمُ ) جمع حاضر [دَرَا

اِدَارَكَ دَرَكَ]

اَلْاٰخِرُوْنَ پچھلے - پچھلے لوگ

اَلْاٰخِرَةُ آئندہ - انجام - ( ضد الدُّنْيَا )

● وبالأخرة هم يوقنون [س ۲ : ۴]

اَلْاٰخِرَةُ وَالْاٰوَلٰى

= اَلْاٰوَلٰى وَالْاٰخِرَةُ پچھلی اور آئندہ

( لغت قبط )

● فله الاخرة والاولى [س ۵۳ : ۲۵]

● فأخذه الله تكلال الاخرة والاولى

[س ۷۹ : ۲۵]

● --- ماسمعنا بهذا في الملة الاخرة

[س ۳۸ : ۷]

اٰخِرَ ( مضارع يُؤَخِّرُ ) (۱) کسی کام کو بعد

میں کرنا ، اخیر میں کرنا ، ملتوی رکھنا ،

بے کٹے چھوڑ دینا ، موقوف کرنا ( + عَنْ )

● ولئن أخرنا عنهم العذاب [س ۱۱ : ۱۱]

(۲) مہلت دینا ( + إِلَى )

تَأَخَّرَ پچھے رہ جانا - دوسرے کے بعد آنا

[س ۲ : ۱۹۹]

اِسْتَأَخَّرَ پچھے رہ جانا - دیر کرنا - دیر

کرنے کی خواہش کرنا [س ۷ : ۳۲]

مُسْتَأَخَّرَ ( اسم فاعل ) جو پچھے رہ جائے -

جو پچھے آئے [س ۱۵ : ۲۴]

اِخْرَيْتَ ( ماضی واحد مذکر حاضر ) [خَزَيَ

اَخَى

اِخْلَاءُ ( جمع - واحد خَلِيلٌ )

[خَلَّ

اِخْنَهُ ( واحد متکلم + هُ )

[خَانَ



أَدَى (۱) لے آنا۔ پہنچا دینا۔  
 (۲) واپس کرنا [س ۳۳ : ۱۷]  
 (۳) فرض ادا کرنا، بات ماننا، سننا (+ إلى)  
 • --- ان ادوا إلى عباد الله [س ۳۳ : ۱۷]  
 = ادوا إلى ما امرکم الله به یا عباد الله  
 (ابن عباس)  
 = ادوا إلى سمعکم (تہذیب)  
 يُوَدِّي (مضارع) [س ۲ : ۲۸۳]

إِذْ (۱) زمانہ ماضی کا اسم  
 (۲) ترتیب کلام میں طرف بمعنی جب  
 (۳) تعلیلیہ یا سببیہ  
 • ولن ینفعکم الیوم إذ ظلمتم انکم فی العذاب  
 مشترکون [س ۳۲ : ۳۹]  
 (۴) = قد (حقیقیہ)  
 • آیامرکم بالکفر بعد إذ أنتم مسلمون  
 [س ۳ : ۷۹]  
 • وإذ واعدنا موسیٰ اربعین لیلة [س ۲ : ۳۸]  
 = وقد واعدنا۔ (ابن عباس)  
 (۵) زائده  
 • وإذ قال ربک للملئکة [س ۲ : ۳۰]  
 إِذَا (۱) فجائیة (کلمہ مفاجات جس سے کسی  
 بات کا یکبارگی اور اتفاقاً ہونا پایا جائے)  
 • واقترب الوعد الحق فاذا هی شاخصة  
 ابصار الذین کفروا [س ۲۱ : ۹۷]  
 (۲) = ف (تقریعیہ)  
 • وان تصبهم سینة بما قدست ایدیہم اذا هم  
 یقتلون [س ۳۰ : ۳۶]  
 (۳) زائده  
 إِذَا (حرف جزا یا حرف تقریع) تو۔ تب۔

أَدُوا (امر جمع مذکر حاضر) [أَدَى]  
 أَدَّاءُ [أَدَى]  
 أَدَّارُ [دَبَّرَ]  
 أَدْرُوا (امر - جمع) [دَرَأَ]  
 أَدْعِیَاءُ (جمع - واحد دَعِی) [دَعَا]  
 أَدَلَّى [دَلَّ]

أَدَمَ

إِذْ

أَدَمَ (۱) نوع انسان - بشر  
 • ولقد خلقناکم ثم صورناکم ثم قلنا للملئکة  
 اسجدوا لآدم [س ۷ : ۱۱]  
 = وإذ قال ربک للملئکة إني خالق بشر من  
 صلصال من حماء مسنون فاذا سويته ونفخت فيه  
 من روحي فقعوا له ساجدين (س ۱۵ : ۲۸ و ۲۹)  
 • وعلم آدم الاسماء کلها [س ۲ : ۳۱]  
 = قد انتقضی قبل آدم الذی هو ابونا الف  
 الف آدم او اذکر (امام محمد باقر)  
 = وما المقصود بآدم آدم وحده  
 (کشف الاسرار)  
 (۲) بنی اسرائیل کے مورث اعلیٰ حضرت آدم۔  
 • إن الله اصطفیٰ آدم ونوحاً وآل إبراهیم وآل  
 عمران علی العالمین ذریة بعضها من بعض  
 [س ۳ : ۳۲ و ۳۳]

أَذْنَى [دَنَا]  
 أَذْهَى [دَهَى]

أَدَى

أَدَّاءُ (= أَدَى) ادا کرنا۔ ادا کی۔  
 امانت کا واپس کرنا

= یسمع من کل احد - (ابن عباس)

أَذَانٌ إعلَان

● --- و أذان من الله و رسوله إلى الناس

[س ۹ : ۳]

أَذَنٌ پکار دینا - اعلان کرنا

● و أذن فی الناس بالحج [س ۲۲ : ۲۸]

مُؤَذِّنٌ (اسم فاعل) پکار دینے والا - اعلان

کرنے والا [س ۱۲ : ۷۰]

أَذَنَ (۱) آگاہ کرنا - جتا دینا

● فقل أذنتکم علی سواء [س ۲۱ : ۱۰۹]

(۲) اعلان کرنا

(۳) یقینی طور پر جاننا

● --- فاذنوا بحرب من الله --- [س ۲ : ۲۷]

= إستیقنوا - (ابن عباس)

تَأَذَّنَ اعلان کرادینا - بیان کرادینا

● --- واذ تاذن ربک --- [س ۷ : ۱۶۶]

اسْتَأْذَنَ (۱) إجازت مانگنا

(۲) معذرت کی إجازت مانگنا

● لا یستأذنک الذین یؤمنون بالله ---

[س ۹ : ۴۴]

أَذَى

أَذَى (= أَذَى اسم فعل)

(۱) نقصان - مضرت

وَلِیَسْئَلُوْكَ عَنِ الْمَحِيْضِ - قُلْ هُوَ أَذَى

(س ۲۲ : ۲) لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں

حیض کے وقت (بیویوں کے پاس جانے) کے

بارے میں - تو کہہ دے یہ باعث مضرت ہے -

(۲) اذیت - تکلیف - صدمہ

● لن یضروکم إلا أذى [س ۳ : ۱۱۰]

أُس وقت - أُس صورت میں

● ولئن اطعم بشرًا مثلکم انکم اذا لخاصرون

[س ۱۳ : ۳۴]

إِذًا مَا جب - جس وقت

● اذا ما غضبوا هم یغفرون [س ۴۲ : ۳۷]

أَذَقَانٌ (جمع - واحد ذَقْنٌ) [ذَقْنٌ]

أَذَقْنَا (جمع متکلم) [ذَاقَ]

أَذَلَّةٌ (جمع - واحد ذَلِيلٌ) [ذَلَّ]

أَذَنَ

أَذَنَ (۱) إجازت دینا [س ۲ : ۱۰۸]

(۲) کان لگا کر سنا ( + ل )

● --- و أذنت لربها و حققت [س ۸۴ : ۲]

أَذَنٌ (اسم فعل) (۱) علم (قاموس - راغب)

● --- وما کان لنفس ان تؤمن الا باذن الله ---

[س ۱۰ : ۱۰۰]

(۲) مشیت

● --- فانه نزلہ علی قلبک باذن الله

[س ۲ : ۹۷]

(۳) = تخلیة اور اطلاق (کوئی کام ہونے دینا)

چھوڑ دینا - نہ روکنا

● وما کان لنفس ان تموت الا باذن الله

[س ۳ : ۱۴۴]

(۴) إجازت

[س ۴ : ۲۵]

(۵) = امر - حکم

● وما أرسلنا من رسول الا لیطاع باذن الله

[س ۴ : ۶۴]

أَذَنٌ (مؤنث - جمع آذَانٌ) (۱) کان

(۲) ہر ایک کی بات سن لینے والا - کان کا کچا

● --- و یقولون هو اذن [س ۹ : ۶۱]

أَوْبَهُ أَذَى مِنْ رَأْسِهِ (س ۲: ۹۲)  
یا سر کی طرف سے اُسے تکلیف ہو  
آذَى (مضارع يُؤْذِي) نقصان پہنچانا -  
تکلیف دینا - صدمہ یا رنج پہنچانا - سزا دینا  
--- فَأَذُوهُمْ (س ۲: ۴۰) تو سزا دو ان  
دونوں مردوں کو

أُوذِيَ (س ۲۹: ۹) = أُوذِيَ

= أُوذِيَ

أَرَاكَ [أَرَاكَ]

أَرَبَ

أَرَبَةٌ (اسم فعل) سبقت حاجت - اشد ضرورت  
غیر اولی الارْبَةِ (س ۲۳: ۳۱) وہ جو  
نکاح کی ضرورت نہیں رکھتے  
مَارَبٌ (جمع - واحد مَارَبَةٌ) ضروریات -  
ضروری کام [۱۹: ۲۰]

أَرَابٌ (جمع) [رَبٌ]

أَرَبِي [رَبًا]

أَرَتَابٌ [رَابٌ (= رَيْبٌ)]

أَرْجَاءٌ (جمع) [رَجَا]

أَرْجَهُ اُس کو ٹالو [رَجَا]

أَرْدَى [رَدَى]

أَرَسَا (= أَرَسَى) [رَسَا]

أَرْضُ

أَرْضٌ (موث) (۱) زمین

● وفجرنا الارض عیونا  
(۲) سر زمین - ملک

● إذا زلزلت الارض زلزالها [س ۹۹: ۱]  
الْأَرْضُ = هَذَا الْأَدْنَى (س ۷: ۱۶۸)  
= الدنیا فوری عیش - خود غرضی -  
نفسانیت

● ولو شئنا لرفعناه بها ولكنه اخلد إلى  
الارض واتبع هواه [س ۷: ۱۷۶]

أَرَاكَ

أَرَاكَ (جمع - واحد أَرِيكَ) تخت یا پلنگ  
جس پر چہر کھٹ لگی ہو (لغت حبش)  
[س ۱۸: ۳۰]

أَرَمَ

أَرَمَ شہر اِرم جس میں قوم عاد رہتی تھی  
[س ۸۹: ۷]

أَرَى (واحد متکلم) [رَأَى]

أَزَّ

أَزَّ ورغلانا - اُکسانا

أَزَّ (اسم فعل) ورغلانا - وسوسہ

● --- تَوَزَّهْمُ أَزَا [س ۱۹: ۸۶]

أَزْدَادُوا [زَادَ (= زَيْدٌ)]

أَزَرَ

أَزَرَ (اسم فعل) (۱) پیشہ - کمر  
(۲) قوت

● أَشَدُّ بِهِ أَزْرَى [س ۲۰: ۳۲]

أَزَرَ مضبوط کرنا

● --- أخرج شطاه فآزره [س ۴۸: ۲۹]

آزُر حضرت ابراہیم کے چچا [س ۶: ۷۵]

أُزِفَ

اَزَفَ قَرِيبَ اَنَا - قَرِيبَ هُونَا ] س ۵۳ : ۵۸

آزفہ وہ جو آکر رہے گا۔ شامت اعمال

● ازفت الازفة  
] س ۵۳ : ۵۸

ازکی      زکی

اَزْوَاجُ (جمع - واحد زَوْجٌ) [زَاجُ

اس

اسمى بنا ڈالنا - نیو ڈالنا

● اسس علی التقوی

اساطير (جمع) [سَطَر]

اَسَاوِرُ (جمع - واحد سَوَارَةٌ) [سَارَ

اَسْبَابُ (جمع - واحد سَبَبٌ) [سَبَبٌ

اسْبَاطُ (جمع - واحد سِبْطٌ) [سَبَطٌ]

استبرق

دیز ریشمی کپڑا ( لغت عجم )

س ۷۶ : ۲۱

اِسْتَجَابَ      [جَابَ (=جَوَّبَ)]

استحقاق

استحوذَ      ] حَاذَ

سَزَلَّ زَلَّ

سَطَاعَ      طَاعَ ]

استَعِذْ (أمر) عَازِ

إِسْتَفْنَىٰ [ غَنِ ]

اِسْتَفْرَزُ (أمر) [فَزَّ]

اِسْتَكَانَ ] كَانْ

آستہزی (ماضی) [ہزی

استهوت (ماضی واحد مؤنث غائب) [ہوی

استَوْقَدَ [وَقَدَ]

[سَوَى] استَوَى

استیاس [ یَس ]

سَتَيَقِنَ [يَقِنَ]

سَحَّار (جمع - واحد سَحَّار) [سَحَّار]

أَمْرٌ (أمر)      [سَرَى]

۱۳۳۳

اسر باندھنا - قیدی بنانا

اسر (اسم فعل) (۱) جوڑ۔ جھلیدار بند

(۲) = خَلْقِ بناوٹ

● وشدنا اسرهم  
[س ۷۶: ۲۸]

اَسِيرٌ (جمع اَسْرَى) قیدی [س ۷۶: ۸]

اَسَارِی (اَسْرِی کی جمع اور اَسِیر کی جمع الجمع)

س ۲ : ۸۵

اسرائیل

### حضرت یعقوب کا لقب

بَنِي إِسْرَآئِيلَ آلَ يَعْقُوبَ - قوم یہود

أَسْرَى [سرو]

أَسْفَ

أَسْفَ رنج و غم

يَا أَسْفَى = أَسْفَى

يَا أَسْفَى عَلَى يُونُسَ (س ۱۲: ۸۴)

ہاے افسوس یوسف!

أَسْفَ رنج اور غصہ سے بھرا ہوا

[س ۷: ۱۳۹]

أَسْفَ غصہ دلانا - غضب میں لانا

● فَلَا أَسْفُونَا لِنَقْتَمِنَا مِنْهُمْ [س ۴۳: ۵۵]

= أَغْضِبُونَا - (ابن عباس)

أَسْمَ [سما]

أَسْمَاءَ [سما]

إِسْمَاعِيلَ

حضرت ابراہیم کے بڑے بیٹے حضرت اسمعیل

أَسَنَ

أَسَنَ بگڑا ہوا - گنہ - سڑا ہوا

● --- انہار من ماء غیر آسن [س ۷: ۱۶]

أَسَا

أَسْوَةٌ (۱) تَقْلُ كَرْنِي كَيْ لَائِقِي نَمُونَه - مثال

(۲) رَهْبَر - پيشوا [س ۳۳: ۲۱]

أَسَى

أَسَى ( + عَلَى ) غمگین ہونا - فکر مند ہونا ●

● --- فَكَيْفَ أَسَى عَلَى قَوْمِ كَافِرِينَ [س ۷: ۹۳]

أَشْتَاتَا (جمع - واحد شَتَّ) [شَتَّ]

أَشْحَاتَا (جمع - واحد شَحِيحٌ) [شَح]

أَشْدَاءُ (جمع - واحد شَدِيدٌ) [شَد]

أَشْرَ

أَشْرَ مُتَكَبِّرٍ - اِتْرَانِي وَالَا [س ۵۴: ۲۵]

أَشْقَى (افعل التفضيل) [شَقَا]

أَشْكُوا (واحد متكلم) [شَكَا]

أَشْمَزَتْ [شَمَزَ]

أَشْيَاعٌ (جمع - واحد شَيْعَةٌ) [شَاعَ]

أَصَالٌ (جمع - واحد أَصِيلٌ) [أَصَلَ]

أَصَبٌ (واحد منكلم) [صَبَا]

أَصَدَ

مَوْصَدَةٌ مُحْرَابِي جَهْتٌ سِي دَهْكَى هَوَى - ڈھکی

هَوَى [س ۱۰۴: ۸]

أَصَرَ

أَصَرَ (۱) عَهْدٌ (لَفْتِ نَبْط) [س ۳: ۸۰]

(۲) عَهْدٌ شَكْنِي كِي سَزَا يَا عَذَابُ - (تاج)

● رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى

الَّذِينَ مِنْ قَبْلُنَا [س ۲: ۲۸۶]

(۳) بُوْجَه - بَار [س ۷: ۱۵۶]

أَصَرَ [صَرَ]

أَصْطَقَى [صَفَا]

اَصْطَنَعْتُ (ماضی واحد متکلم) [ صَنَعَ ]  
 اَصْنَى [ صَفَا ]  
 اَصْلُ

اَصْلُ (جمع اَصُولُ) سب سے نیچلا حصہ -  
 تلا - جڑ [ س ۱۴ : ۲۹ ]

اَصِيلُ شام کا وقت - (جمع اَصِلُ جمع الجمع)  
 [ س ۷ : ۲۰۳ ]

اَصْلَابُ (جمع - واحد صُلْبٌ) [ صَلَبَ ]  
 اَضَاءُ [ ضَاءٌ (= ضَوْءٌ) ]  
 اَضْطَرُّ (واحد متکلم) [ ضَرَّ ]

اَطَاعَ [ طَاعَ ]  
 اَطْلَعَ (= ا + اَطْلَعُ) [ طَلَعَ ]  
 اَطْمَانَ (طَمَانٌ) [ طَمَنَ ]

اَطْوَارًا (جمع - واحد طَوْرٌ) [ طَارَ ]  
 اَعْتَدَ [ عَدَّ ]  
 اَعْتَدَى [ عَدَا ]

اَعْتَرَى [ عَرَا (= عَرَوَ) ]  
 اَعْدُوْا [ عَدَّ ]

اَعْدَاءُ (جمع - واحد عَدُوٌّ) [ عَدَا ]  
 اَعْزَةٌ (جمع - واحد عَزِيْزٌ) [ عَزَّ ]  
 اَعْصَارٌ [ عَصَرَ ]

اَعْيَدُ (واحد متکلم) [ عَاذَ ]

اَغْرَيْنَا (جمع متکلم) [ غَرَا ]  
 اَغْلَالٌ (جمع - واحد غُلٌّ) [ غَلَّ ]  
 اَغْنَى [ غَنَى ]  
 اَغْوَى [ غَوَى ]

اَفَّ

اَفَّ جھنجلاھٹ اور تحقیر کا جملہ [ س ۱۷ : ۲۴ ]

اَفَاءَ [ فَاءٌ (= فَاءٌ) ]  
 اَفَاَضَ [ فَاَضَ (= فَيْضٌ) ]  
 اَفْبَالِبَاطِلٌ = ا + ف + ب + اَل + باطِل  
 [ س ۶ : ۷۴ ]

اَفْتَدَى [ فَدَى ]  
 اَفْتَرَى [ فَرَى ]  
 اَفْضَى [ فَضَا ]

اَفْعَيْنَا (= ا + ف + عِي) [ عَى ]

اَفَقَّ

اَفَقَّ يَا اَفَقَّ اخلاق اور علم کا اعلیٰ درجہ  
 حاصل کرنا - (قاموس)

اَفَقَّ (۱) انتہائے فلک اور اطراف زمین  
 (۲) ممتاز و اعلیٰ درجہ

اَلْاَفَقُ الْمَبِيْنُ (س ۸۱ : ۲۳) وہ بلند  
 مرتبہ جو قَدْر و منزلت میں دوسروں پر  
 ممتاز کرے

--- وَلَقَدْ رَاَهُ بِالْاَفَقِ الْمَبِيْنِ  
 (س ۸۱ : ۲۳)

[رَأَاهُ = فاعل الله ضمير محمد]

اور اللہ نے محمدؐ کو اخلاق و علم کے ممتاز  
درجہ پر دیکھا (پایا)علی مرتبہ و منزلة فی رفعة القدر - (رازی)  
= فاستوی وهو بالافق الاعلی (س ۵۳: ۶)

[فاستوی فاعل محمد - ضمیر هو محمد]

آفاق (جمع - واحد أفق) اور افق (نواحی یا

اطراف - زمین کے دور دور مقامات

• --- سنیہم آیاتنا فی الافاق [س ۴۱: ۵۳]

أَفْكَ

أَفْكَ (۱) جھوٹ کہنا (۲) جھوٹ کھلانا

(۳) جھوٹی صورت بنانا

• --- فاذا هی تلفف ما یا فکون [س ۷: ۱۱۴]

(۴) بھیر دینا (+ عن) [س ۵۱: ۹]

(۵) باطل کرنا - بیکار کرنا

أَفْكَ (۱) حقیقت کو بھیر کر، توڑ مروڑ کر،

جھوٹ بنانا

(۲) جھوٹی بات - بناوٹ

• أُنْفِکَا آلَہَ --- تریدون [س ۳۷: ۸۴]

أُنْفِکَا (= ا + اُنْفِکَا) کیا جھوٹ کو بھی؟

أَفْکُ بُرَا جھوٹا [س ۲۶: ۲۲۲]

مُؤْتَفْکُ (اسم فاعل) وہ جو پر باد کر دیا گیا

الْمُؤْتَفَکَاتُ وہ بستیاں جن کا تختہ الٹ دیا گیا

مثلاً لوط کی قوم کی بستیاں [س ۶۹: ۹]

أَفْلَ

أَفْلَ (آفتاب) غروب ہونا [س ۶: ۷۶] •

أَفْلَ (اسم فاعل) غروب ہونے والا

[س ۶: ۷۶]

أَفْنَانٌ (جمع - واحد فَنَن) [فَن]

أَفْوَاهٌ جمع - واحد فَمٌ بمعنی منہ [فَاه = فَوَه]

أَفْوَضُ واحد متکلم [فَوَض]

أَفْعَدَةٌ (جمع - واحد فَعَادٌ) [فَاد]

أَقَاوِلُ (جمع الجمع) [قَالَ = قَوْل]

أَقْت

أَقْت (= وَقْتُ) [وَقْتُ]

أَقْتٌ وقت مقرر کرنا

أَقْتَتُ (۱) = وَقْتُتُ (بیضاوی)

(۲) = جُمَعْتُ (لغت کنانہ)

• واذا الرّسل اُقتت [س ۷: ۱۱]

(۳) = بلغت میقاتها الذی کانت تنتظره

(رازی)

أَجَائِیکَا اُنْ کا وقت جس کا اُن کو انتظار تھا

أَقْتَدَهُ [قَدَا]

أَقْنَتِ (أمر مؤنث) [قَنْت]

أَقْنَى [قَنَى]

أَقْوَاتٌ (جمع - واحد قُوْتُ) [قَات]

أَكَادُ (واحد متکلم) [كَاد = كَوَد]

أَكْدَى [كَدَا]

أَكْرَاهُ (اسم فعل) [كَرَاه]

أَكْسُوهُمْ (أمر) [كَسَا + هُمْ]

أَكَلَ

أَكَلَ (۱) کھانا۔ اُڑانا۔ ضائع کرنا۔ تلف کرنا  
(۲) لینا۔

● لا تاكلوا الرباء [س ۳: ۱۲۹]

(۳) ہکڑنا۔

● --- وما أكل السبع [س ۵: ۳]

= أَخَذَهَا - (اِبن عباس)

كُلْ (امر مذکر) کُلِّی (مؤنث)

أَكَلَ (اسم فعل) کھانا۔ اُڑانا۔ ضائع کرنا

أَكَلًا حریصانہ طریقے سے کھانا۔ ضائع کرنا

أَكَلَ غذا۔ بھل۔ کھانے کی چیز

وَالزَّرْعَ مُخْتَلَفًا أُكْلُهُ (س ۶: ۱۴۲)

اور کھیتی جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے

أَكَلَ (اسم فاعل) کھانے والا

أَكَلًا بڑا کھانے والا۔ کھاؤ

مَا كُؤْلُ جو کھایا جا چکا۔ کھایا ہوا۔

أَكْمَامٌ (جمع۔ واحد كِمٌّ) [كَمَّ]

أَكْنَةُ (جمع۔ واحد كِنٌّ) [كَنَّ]

أُكْنَانٌ (جمع۔ واحد كِنٌّ) [كَنَّ]

أَلَّ

(۱) اسم موصول به معنى أَلَذِي یا اُس کے

فروع۔ یہ اسم موصول بھی کہلاتا ہے اور

اسم فاعل و اسم مفعول پر آتا ہے

(۲) حرف تعریف

(الف) عہدی (۱) عہد ذکر (۲) عہد

ذہنی (۳) عہد حضوری

(ب) جنسی (۱) استغراق افراد کے لئے

= کُلَّ یا جس پر داخل ہو اُس میں سے

کسی چیز کا استثناء صحیح ہو یا اس کا

وصف صیغہ جمع کے ساتھ وارد کیا جائے

(۲) افراد کے خصائص کا استغراق کرنے

کے لئے

(۳) ماہیت حقیقت اور جنس کی تعریف

کے لئے

● وجعلنا من الماء كل شيء حي [س ۲۱: ۳۰]

(۴) زائدہ لازم وغیر لازم

(۵) عوض۔ ضمیر و اسم

أَلَّ

أَلَّ = قرابة رشتہ داری۔ (ابن عباس)

● كيف وأن يظهروا عليكم ولا يرقبوا فيكم

الا ولائمة [س ۹: ۸]

أَلَا

أَلَا

(۱) = همزة + لا (حرف نفی) تنبیہ کا جملہ

ہے اور اپنے مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے

● الا انهم هم السفهاء [س ۲: ۱۳]

(۲) یہ تخصیض اور عرض دونوں صورتوں میں

مستعمل ہے یعنی کسی چیز کے طلب کرنے

میں برانگیختہ کر کے یا نرمی کر کے

● الا تقتلون قوما نكثوا ايمانهم وهموا

باخراج الرسول وهم بدؤكم اول مرة

[س ۹: ۱۳]

● الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم

[س ۱۳: ۲۲]

(۳) توبيخ بمعنی خبردار۔ کیوں نہیں؟

(۴) تمنی بمعنی کاش



لمن يخشى [س ٢٠: ١-٣]

(٥) بدل بدله - عوض

● --- آلهة الا الله [س ٢٢: ٢١]

(٦) = إن (حرف شرط) + لا (حرف نفى)

● الا تنصروه فقد نصره الله [س ٩: ٢٠]

(٧) آغا زكلام كـ لـ (٨) = لكن ليكن

(٩) زائده - (صاح)

الَّذِي (مؤنث) [الَّذِي

الْبَاب (جمع - واحد لب) [لَبَّ

الَّتِ

الَّتِ (+ مِنْ) كم كرنا - نقصان كرنا

[س ٥٢: ٢١]

الَّتِ [لَفَّ

الْحَادُّ (اسم فعل) [لَحَدَّ

الْحَافُّ (اسم فعل) [لَحَفَّ

الْحَقِّقِي ملا بھکو [لَحَقَّ

الَّذِ (أفعل التفضيل) [لَدَّ

الَّذِي

الَّذِي (واحد مذکر) جو

الَّذَانِ (تثنيه)

الَّذِينَ (جمع)

الَّتِي (واحد مؤنث)

{ اللّٰتِي  
اللّٰتِي (جمع مؤنث)

(٥) = حقاً

● الا انهم هم السفهاء [س ١٣: ٢]

آل (= اَوَّلُ) [آل (= اَوَّلُ)

آلَاءُ (جمع - واحد آلى) [آلَاءُ (= اَلَوَ)

آلَا

(١) = اِنْ (ناصب فعل مضارع) + لا (نافيه)

يا اِنْ (مفسره) + لا (نافيه)

● وزين لهم الشيطان اعمالهم فصدهم عن السبيل فهم لا يهتدون الا يسجدوا لله

[س ٢٤: ٢٣ و ٢٥ و ٢٦]

● انه من سليمان وانه بسم الله الرحمن الرحيم  
الا تعلوا على واتوني مسلمين

[س ٢٤: ٣٠ و ٣١]

(٢) تخفيض (قاموس)

= هَلَّا - (تاج)

إِلَّا

(١) استثنائية (٢) صفتي بمعنى غير

● لو كان فيها اله الا الله لفسدتا [س ٢١: ٢٢]

(٣) = وَ عاطفه ترسیل بجائے واؤ عطف

(صاح - قاموس)

● --- وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره

لثلاث يكون للناس عليكم حجة - الا الذين

ظلموا منهم - فلا تخشوهم واخشوني

[س ٢: ١٥٠]

● --- يا موسى لا تخف - انا لا يخاف لدى

المرسلون - الا من ظلم ثم بدل حسنا بعد

سوء فاني غفور رحيم [س ١٠: ١١ و ١٢]

(٣) = بل (بلکہ)

● طه ما انزلنا عليك القرآن لتشقى الا تذكرة

آلر

ال ر حروف تہجی محض

● آلر تِلک آیات الکتب الحکم [س. ۱۰: ۱]

(ال ر - یہ ہیں نشانیاں حکمت والی

لکھائی کی)

اَلْسَنَةُ (جمع - واحد لِسَانٌ) [لَسَنَ]

آلف

آلف ایک ہزار

اَلْفَانِ (تثنیہ) دو ہزار

اَلَا فُ (جمع) ہزاروں [س ۳ : ۱۲۰]

اَلُوفُ (جمع) واحد (۱) اَلُفٌ بمعنی ایک ہزار

(۲) اَلُفٌ و (۳) اَلُفٌ بہ معنی جماعت

(تاج - لسان - بیضاوی)

● اَلُم تَر اِلی الذین خرجوا مِن ديارهم و هم

الوف --- [س ۲ : ۲۳۳]

اَلَفٌ (مضارع یؤلف)

(۱) ملانا - جوڑنا

(۲) میل کرانا (+ بَیْنَ)

● فالف بین قلوبکم [س ۳ : ۱۰۳]

مؤَلَّفَةٌ (مؤنث) ملائی ہوئی

المؤلفة قلوبہم (س ۹ : ۶۰) جن کے دل

متحد کئے گئے - جو ایمان کے اتحاد میں

داخل ہوئے - نو مسلم [س ۹ : ۶۰]

اِیْلَافٌ (اسم فعل) (۱) یؤلفون سے - تیار

کرنا - سامان اکٹھا کرنا

(۲) عہد - (ابن عباس)

(۳) حفاظت کی ضمانت (تاج)

● لایلاف قریش --- [س ۱۰۰: ۱]

اَلْفَافٌ [لَفَّ]

اَلْفَى [لَفَا]

اَلْقَابُ (جمع - واحد لَقَبٌ) [لَقَبٌ]

اَلْقَى [لَقِيَ]

آلم

= أ (استفہاسیہ) + لَمْ (نافیہ)

آلم

ال م حروف تہجی محض - [آلر]

لا اقول الـم حرف ولكن الف حرف ولام

حرف و میم حرف (ابن مسعود)

● الـم - ذلک الکتب لاریب [س ۲ : ۲۱۰]

● الـم - تِلک آیات الکتب الحکم

[س ۳۱ : ۲۱۰]

● الـم - تنزیل الکتب لاریب فیہ من رب

العالمین [س ۳۲ : ۲۱۰]

آلم

اَلْمَ تکلیف پانا

اَلْمَ تکلیف دہ

آلمر

ال م ر حروف تہجی محض [آلر]

● الـم - تِلک آیات الکتب [س ۱۳ : ۱]

آلمص

ال م ص حروف تہجی محض [آلر]

● الـم - کتاب انزل الیک [س ۷ : ۱]

آلہ

آلہ معبود (جمع آلہ)

آلہ = آل + لاء = الباطن ، العلی [لئے

بعض کا قول ہے کہ آلہ کی اصل حرف کنایہ

کی ہے (ہ) تھی۔ اس پر لام (ملک) زائد کیا گیا

تو وہ لہ ہو گیا۔ پھر تعظیم کے لحاظ سے اس پر

الف لام کا اضافہ کیا اور توکید کے خیال سے

اس کی تفخیم کی اور اللہ پڑھنے لگے  
(السیوطی کی کتاب اتقان)

باللہ ، تاللہ ، واللہ خدا کی قسم

للہ (۱) خدا کے واسطے ۔ خدا کے لئے

(۲) خدا کا • انا للہ --- [س ۲: ۱۵۱]

اللہم خدایا

اَلْهٰمُ تُم کو مصروف رکھا [لہا + تُم

اَلْهَم [لہم

آلا

آلا چو کنا • لا یالونکم خیالا [س ۳: ۱۱۳]

آلاء (جمع۔ واحد آلی = آلی)

(۱) قدرت (ابن جریر)

• وقوم نوح من قبل ۔ انہم کانوا ہم اظلم

واطمن۔ والموتفکة اھوی فغشاھا ماغشی۔

فباى آلاء ربک تناری [س ۵۳: ۵۳-۵۶]

• ان الاية مذکورة لیبان القدرة لا لیبان

النعمة ۔ (رازی)

(۲) نعمتیں

• واذکروا اذ جعلکم لفاء من بعد عاد و •

بواکم فی الارض تتخذون من سھولھا قصورا

و تمنحون الجبال بیوتا ۔ فاذکروا آلاء اللہ

ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ۷: ۶۹]

آلی (= آلی) قسم کھا لینا (+ من)

اَتَلٰی کسی بات کی قسم کھا لینا ۔

• --- لا یاتل --- ان یؤنوا [س ۲۳: ۲۲]

الْوَانُ (جمع۔ واحد لَوْنٌ) [لَوْنٌ

إلی

(حرف جر) (۱) اتھائے غایت خواہ زمانہ

کے لحاظ سے ہو یا مکان کے یا اور کسی چیز

کے اعتبار سے

(۲) معیت ۔ شامل ہونا (= مع)

• ولا تاكلوا اموالهم الی اموالکم [س ۴: ۲۲]

(۳) فی (ظرف)

• قل اللہ یحییکم ثم یمیتکم ثم یمجمکم الی

یوم القیامة [س ۳۵: ۲۶]

(۴) لام کا مرادف ہونا (= ل)

• والامر الیک [س ۲۷: ۳۳]

= الامر لک

(۵) = عند (نزدیک ۔ پاس) برائے تبیین

حقیقی و مجازی

• قال رب السبعین احب الی ما یدعوننی الیہ

[س ۱۲: ۳۳]

(۶) = علی

• وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب

[س ۱۷: ۴]

(۷) تولید یا زائده

• فاجعل افئدة من الناس تهوی الیہم

[س ۱۴: ۳۷]

(۸) برائے سمت

• او حینا الی ام موسی [س ۲۸: ۷]

يَا بُنَيَّ (س ۲۰: ۹۴) = یا ابن امی

(۲) اصل - (صحاح - قاموس)

• منہ آیات محکمات ہن ام الکتاب ---

[س ۳: ۶]

• وعنده ام الکتاب --- [س ۱۳: ۳۹]

(۳) پناہ کا ٹھکانا - (قاموس)

• واما من خفت موازينه فامه هاويه

[س ۱۰۱: ۹۷۸]

(۴) بڑی سستی

• --- حتی بیعت فی امہا رسولا ---

[س ۲۸: ۵۹]

أُمُّ الْقُرَىٰ (۱) بسنیوں ۵ صدر مقام

(۲) شہر مکہ

(۳) اہل مکہ (مجاز مرسل)

[س ۶: ۹۲]

أُمُّ الْكِتَابِ (۱) کتاب کی اصل - علم الہی

• --- وعنده ام الکتاب [س ۱۳: ۳۸]

(۲) اصول کتاب

• --- منہ آیات محکمات ہن ام الکتاب

[س ۳: ۵۰]

أُمَّةٌ (جمع أُمَمٌ) (۱) لوگ - اشخاص

• من اهل الکتاب امة قائمة [س ۳: ۱۱۲]

(۲) ایک ملک کے لوگ - قوم

• ولقد بعثنا فی کل امة رسولا [س ۱۶: ۳۶]

• وان من امة الا خلا فيها نذیر [س ۳۵: ۲۴]

(۳) ایک مذہب کے لوگ یا ایک نبی کے پیرو

• کان الناس امة واحدة [س ۲: ۲۱۳]

• لكل امة جعلنا منسكا هم تاسکوه ---

[س ۲۲: ۶۷]

(۴) گروہ - جماعت

• كلما دخلت امة لعنت اختها [س ۷: ۳۸]

(۹) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے

[س ۱۹: ۱۵۰]

إِلْيَاسُ

إِلْيَاسُ حَضِرَتِ الْيَاسُ

إِلْيَاسِينَ = إِيَّاسُ [سِينَاءُ]

• وان الیاس لمن المرسلین --- اذ قال لقومه

الا تتقون --- و نزلنا علیه فی الاخرین

سلام علی الیاسین [س ۳۷: ۱۲۲-۱۳۰]

أَمَّ

حرف عطف ہے

(۱) متصلہ (الف) استفہامیہ

• اأتتم اشد خلقا ام السباء [س ۷۹: ۲۷]

(ب) معادلہ بمعنی خواہ

• ان الذین کفروا سواء علیهم ءانذرنهم ام

لم تنذرهم [س ۲: ۶۶]

(۲) منقطعہ (اضراب) بمعنی نہیں - بلکہ

• قل هل یتوی الاعمی والبصیر ام هل

تستوی الظلمات والنور ام جعلوا لله شرکاء

[س ۱۳: ۱۶]

(۳) زائدہ

• افلا تبصرون - ام انا خبر من هذا الذی

هو مہین ولا یکادیین [س ۴۳: ۵۲]

أَمَّ

آمِنَ (اسم فاعل جمع) وہ لوگ جو جستجو

میں ہیں، جو ارادہ رکھتے ہیں [س ۵: ۲۰]

أُمُّ (۱) ماں - والدہ (جمع أمهات)

• حملته امه وهنا علی وهن [س ۳۱: ۱۴]

إِبْنُ أُمِّ = (س ۷: ۱۴۹) إِبْنُ أُمِّ

- واذ قالت امة منهم [س ۷ : ۱۶۳  
(۵) امام - هادی - (ابو عبیدہ)  
● ان ابراهيم كان امة قانتا لله حنيفا  
[س ۱۶ : ۱۲۰]  
(۶) راه - طريقه  
● انا وجدنا اباءنا على امة [س ۴۳ : ۲۳]  
● ان هذه امتكم امة واحدة [س ۲۱ : ۹۲]  
= دينكم - (ابن عباس)  
(۷) مدت  
● لنن اخزنا عنهم العذاب الى امة  
معدودة --- [س ۱۱ : ۷]  
● وادكر بعد امة [س ۱۲ : ۴۵]  
= حين - (ابن عباس)  
اَمَّامَ (۱) سامنے - آگے  
(۲) خبردار! ہوشیار! (قاسوس)  
الصلوة امامک (حدیث)  
● بل يريد الانسان ليفجر امامه [س ۷۵ : ۵۰]  
اَمَّامَ (واحد و جمع) (۱) سڑک - راه  
(صحاح - قاسوس)  
● --- وانهما لبامام مبين [س ۱۵ : ۷۹]  
(۲) هدايت  
● ومن قبله كتاب موسى اماما ورحمة  
[س ۱۱ : ۱۷]  
(۳) (جمع اَمَّةٌ) مثال - نمونہ  
● واجعلنا للمتقين اماما [س ۲۵ : ۷۴]  
(۴) هادی - رہنما  
● قال اني جاعلك للناس اماما [س ۲ : ۱۲۴]  
(۵) كتاب بمعنى علم - الہی  
● --- وكل شئ احصيناه في امام مبين  
[س ۳۶ : ۲۱]  
اَمِّي (۱) اُم القری (مکہ) کا رہنے والا - مکی
- (۲) امت کا آدمی - قوم کا آدمی - عرب  
● فامنوا بالله ورسوله النبي الامي الذي  
يؤمن بالله وكلماته [س ۷ : ۱۵۸]  
(۳) وہ لوگ جو اہل کتاب نہیں - غیر اہل  
کتاب - (بیضاوی)  
● وقل للذين اوتوا الكتاب والاميينءاسلمتم  
[س ۳ : ۱۹]  
● هو الذي بعث في الاميين رسولا [س ۶۲ : ۲]  
● ومن اهل الكتاب من ان تامنہ ---  
بدینار لایوئدہ الیک الا ما دامت علیہ قائما -  
ذلک بانہم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل  
[س ۳ : ۷۴]  
اَمَّا (۱) حرف شرطی اور تفصیل اور توكید  
کا حرف بھی  
● اما من استغنى فانت له تصدى  
[س ۸۰ : ۶۵]  
(۲) = اُم (منقطعه) + ما (استفہامیہ)  
● حتی اذا جاء وقال اکذبتم باياتي ولم تحيطوا  
بها علما اما ذا كنتم تعملون [س ۲۷ : ۸۴]  
(۳) = اُم (استفہامیہ) + ما (موصولہ)  
● قل الذکرین حرم ام الانثیین اما اشتملت  
علیہ ارحام الانثیین [س ۶ : ۱۴۴]  
اَمَّا  
حرف عطف (۱) ابہام  
● وآخرون مرجون لامر الله اما يعذبهم  
واما يتوب علیہم [س ۹ : ۱۰۶]  
(۲) تخییر (اختیار دینا)  
● قالوا یا موسی اما ان تلقی واما ان نکون  
اول من القی [س ۲۰ : ۶۵]  
(۳) تفصیل  
● انا هديناه السبیل اما شاكرًا واما كفورًا  
[س ۷۶ : ۳]

اَمِّي (۱) اُم القری (مکہ) کا رہنے والا - مکی

(۴) حرف شرط = إِنْ (شرطیہ) + مَا  
(زائدہ)

● فَمَا تَرِينَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا --- [س ۱۹ : ۲۶]

إِمَاءٌ (جمع - واحد أَمَةٌ) چھو کریاں [أَمًا (= أَمَوَ)

أَمَانَةٌ [أَمِنَ

أَمَانِي (جمع - واحد أَمْنِيَّة) [مَنِي

أَمَّتْ

أَمَّتْ تیزھاہن - اُونچائی نیچائی - موڑ -

أَمَةٌ چھو کری - لونڈی [أَمًا (= أَمَوَ)

إِمْتَاَزَ [مَاَزَ

إِمْتَحَنَ [مَحَنَ

أَمَدٌ

أَمَدٌ مدت - ميعاد - فصل

● --- تود لو ان بینھا وینہ اَمَدًا بعیدا

[س ۳ : ۲۹]

أَمْرٌ

أَمْرٌ حکم دینا

● قُلْ أَمْرٌ رَبِّی بِالْقِسْطِ [س ۷ : ۲۸]

تَأْمُرُونَنِي (س ۳۹ : ۶۴)

= تَأْمُرُونَنِي تم مجھے مشورہ دیتے ہو

أَمْرًا مَرَفِيًا فَفَسَقُوا فِيهَا (س ۱۷ : ۱۶)

(۱) ہم حکم دیتے ہیں اس بستی کے سرکش

لوگوں کو (کہ ہمارے حکم کی تعمیل کریں)

مگر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں

○ (الفراء - محتاج)

(۲) = أَمْرًا = سَلَطْنَا شَرَّهَا - (ابن عباس)

ہم نے مسلط کر دیا (اُن پر) اُن کے شریر  
لوگوں کو - (تاج)

(۳) = أَمْرًا (تاج) = أَمْرًا = أَكْثَرْنَا

ہم نے ان کے شریر لوگوں کی کثرت کردی -

ان میں شریر لوگوں کی کثرت ہو گئی

أَمْرٌ (اسم فعل - جمع أُمُور)

(۱) حکم -

● ذَلِكَ أَمْرٌ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ [س ۶۵ : ۵]

(۲) معاملہ (یہ ہر قسم کے اقوال و افعال  
کے لئے عام لفظ ہے)

● --- وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ [س ۲ : ۲۷۵]

(۳) مشیئت - منشاء - غایت

● إِنْ أَرَادَ اللَّهُ بِالْعَمَلِ شَيْئًا فَلَا يُغْنِي عَنْهُ كُنُفُهُمْ [س ۶۵ : ۳]

(۴) فیصلہ -

● فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ فَخُذْهُ بِالْحَقِّ [س ۸۰ : ۷۸]

(۵) عذاب - سزا -

● أَعْجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ [س ۷ : ۱۵۰]

= أَمُّ أَرْدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبُ مَنْ رَبِّكُمْ

(س ۲۰ : ۸۶)

(۶) کام - اعمال

● --- فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

أَمْرِهَا خُسْرًا [س ۶۵ : ۹]

(۷) = حَادِثَةٌ (قاموس) - بات - واقعہ

● لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا

[س ۶۵ : ۱]

● إِذَا جَاءَ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ وَالْخَوْفِ

[س ۴ : ۸۳]

(۸) دین - مذہب

● فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا [س ۲۳ : ۵۳]

(۹) رائے - خواہش

● وَمَا فَعَلْتُمْ عَنْ أَمْرِي [س ۱۸ : ۸۲]

أَمِنَ

أَمِنَ (۱) مطمئن ہونا - محفوظ ہونا - بے خوف ہونا -

● فاذا امنتم فاذا کروا اللہ [س ۲: ۲۴۰]

● فلا یامن مکر اللہ [س ۷: ۹۷]

(۲) کسی کا اعتبار کرنا (ب) - کسی

پر بھروسہ کرنا (ب) علی

● ومنہم من ان تامنہ بدینار لا یؤدہ

الیک --- [س ۳: ۷۳]

● مالک لا تامننا علی یوسف [س ۱۲: ۱۱]

أَمِنَ (اسم فاعل) (۱) ضد خوف

امن - حفاظت

● --- اولئک لہم الامن --- [س ۶: ۸۲]

(۲) امن کی جگہ

● --- واذ جعلنا البیت مشابۃ للناس

وأمننا --- [س ۲: ۱۱۹]

أَمِنَ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے، امن میں ہے

● --- وہم من فزع یومئذ آمنون

[س ۲۷: ۹۱]

أَمِنَ امین - قابل اعتماد - قابل اعتبار - معتبر -

امانت دار

● وأنا لکم ناصح امین [س ۷: ۶۸]

أَمْنٌ اطمینان - حفاظت

● اذ یغشیکم النعاس أمنة منہ [س ۸: ۱۱]

أَمَانَةٌ (جمع أَمَانَاتٌ) - (۱) امانت

[س ۲۳: ۸]

(۲) فرض منصبی -

● انا عرضنا الأمانة علی السموات والارض

[س ۳۳: ۷۲]

عَنْ أَمْرِی (س ۱۸: ۸۲) اپنے جی سے

أُولُوا الْأَمْرَ امر بالمعروف ونهى عن

المنکر کرنے والے - دین دار - متدین لوگ

● --- اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی

الامر منکم --- [س ۴: ۵۹]

= اهل الفقه والدين (ابن عباس)

أَمْرٌ منکر بات - عجیب بات

● --- لقد جئت شیئا امرا [س ۱۸: ۷۱]

أَمْرٌ (اسم فاعل) حکم دینے والا - ترغیب

دینے والا

● الامرون بالمعروف [س ۹: ۱۱۳]

أَمَارٌ مائل - راغب

● ان النفس لامارة بالسوء [س ۱۲: ۵۳]

اِثْمَرٌ آپس میں مشوہ کرنا - غور کرنا

● وأتمروا بینکم بمعرف [س ۶۵: ۶]

أَمْرٌ (امرئ مراد) [مرأ]

أَمْسٌ

أَمْسٌ (۱) گذشتہ کل

(۲) کچھ ہی روز پہلے

● الذی تمنوا مکانہ بالامس [س ۲۸: ۸۲]

أَمْعَاءٌ (جمع - واحد مَعَى) [مَعَى]

أَمَلٌ

أَمَلٌ (اسم فاعل) = رَجَاءٌ اُمید

[س ۱۵: ۳]

أَمَلٌ [مَلَا]

● --- وسعى لها سعيها وهو مؤمن  
[س ۱۷ : ۱۹]  
اَتَمَنَّ (بمجهول اَوْثَمَنَّ) کسی چیز کی حفاظت  
کا ذمہ دینا۔ کسی کا اعتبار کرنا۔  
● فليؤد الذي اؤثمن امانته ---  
[س ۲ : ۲۸۳]  
اَمْنِيَّةٌ [مَنِي]  
اَمَّةٌ (== اَمَوَةٌ - جمع اِمَمَةٌ) خادمہ -  
ملازمہ۔  
اَنْ (۱) کہ - یہ کہ (مصدریہ)  
● يريدون ان يطفئوا نور الله [س ۹ : ۳۲]  
● وان طاعتهم من قبل ان يمسوه  
[س ۲ : ۲۳۷]  
(۲) = ان ثقله کا مخفف  
● افلا يرون الا يرجع اليهم قولا [س ۲۰ : ۸۹]  
(۳) زائدہ  
● ولما ان جاءت رسلنا لوطا [س ۲۹ : ۲۳]  
= ولما جاءت رسلنا لوطا (س ۱۱ : ۷۷)  
● قلنا ان جاء البشير --- [س ۱۲ : ۹۶]  
(۴) = ان (شرطیہ)  
(۵) = ان = ما (ناقیہ)  
● قل ان الهدى هدى الله - ان يوتي احد مثل  
ما اوتيت اويحاجوكم عند ربكم [س ۳ : ۷۲]  
(۶) تعلیلیہ -  
● وعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ۳۸ : ۴]  
● يخرجون الرسول وایاکم ان تؤمنوا بالله  
ربکم [س ۶۰ : ۱]  
(۷) = اذ (جب)

= الفرائض - (ابن عباس)  
مَأْمُونٌ امن میں - محفوظ  
● ان عذاب ربهم غير مأمون [س ۷۰ : ۲۸]  
مَأْمُونٌ امن کی جگہ  
● --- ثم ابلغه مأمنه [س ۹ : ۶]  
آمَنَ (== اِئْمَنَ) (۱) یقینی طور پر جاننا  
اور ماننا - ايمان لانا (+ ب)  
● قالت الاعراب آمننا - قل لم تؤمنوا ---  
ولما يدخل الايمان في قلوبكم [س ۴۹ : ۱۳]  
(۲) محفوظ کرنا۔  
● --- وآمنهم من خوف [س ۱۰۶ : ۴]  
اِئْمَانٌ (== اِئْمَانٌ - اسم فعل) (۱) خدا نے  
انسان میں جو قوی بطور امانت کے ودیعت  
کی ہیں اُن کا مناسب استعمال کرنا، اُن کا  
بیجا استعمال کر کے اُن میں خیانت نہ کرنا۔  
= اِمَانَةٌ (س ۳۳ : ۷۲ و ۷۳)  
(۲) = تَصَدِيقٌ (صحاح) - یقینی طور پر  
جاننا اور ماننا - ايمان - [س ۴۹ : ۱۳]  
(۳) محض زبانی یا رسمی ايمان -  
● لا ينفع الذين كفروا ايمانهم [س ۳۲ : ۲۹]  
(۴) امن دینا۔  
● --- لا ايمان لهم [س ۹ : ۱۲]  
(دوسری قرأت)  
(۵) = صلوة - نماز - (ابن عباس - تاج)  
● --- وما كان الله ليضيع ايمانكم  
[س ۲ : ۱۳۳]  
مُؤْمِنٌ (اسم فاعل) (۱) امن دینے والا - (صحاح)  
● --- الملك القدوس السلام المؤمن  
المهيمن --- [س ۵۹ : ۲۳]  
(۲) بات ماننے والا۔



(۳) زائده  
● ولقد مکنا هم فیما ان مکنا کم فیہ  
[س ۳۶: ۲۶]

(۵) تعلیلیہ = اذ  
● قال اتقوا الله ان کتم مؤمنین  
[س ۱۱۲: ۵]

● واشکروا لله ان کتم اياه تعبدون  
[س ۱۷۲: ۲]

(۶) = قد  
● --- ان نفعت الذکری [س ۸۷: ۹]

(۷) = اذ - (ابوزید) [س ۹: ۲۳ و ۳۳: ۵]

(۸) = اِما  
انَّ (۱) تاکید اور تحقیق -  
(۲) تعلیل  
(۳) = نعم - کلمہ ایجاب - (قاموس)  
● ان هذان لساحران [س ۲۰: ۶۳]

(۴) ابتداء کلام  
(۵) = ان - (صحاح)  
انَّما = ان + ما (حرف الحصر) صرف -

انَّ میں (واحد متکلم)  
اَنَا (جمع) - واحد اَنِي = اَنِي [اَنِي]  
اَنَا (جمع) - واحد اَنْتِي [اَنْتِي]  
اَناسِي (جمع) - واحد اِنْسِي [اِنْسِي]

انَّام (اسم جمع) مخلوقات (مجاهد - قتاده)  
[س ۱۰: ۵۰]

(۸) تاکہ - ● وألّتی فی الارض رواسی أن  
تمید بکم  
[س ۱۶: ۱۵]

(۹) یہ کہہ کر کہہ -  
● ولقد بعثنا فی کل امه رسولا أن اعبدوا الله  
واجتنبوا الطاغوت [س ۳۶: ۱۶]

(۱۰) ایسا نہ ہو کہہ (== لثلا)  
● بین الله لکم ان تفضلوا [س ۳: ۱۷۷]

انَّ (فتحہ اور تشدید) انَّ (کسرہ و تشدید) کی  
فرع اور موصول حرف ہے -  
(۱) حرف تاکید -  
(۲) = لعل (شاید)  
● وما يشعر لہ انها اذا جاءت لا یؤمنون  
[س ۶: ۱۱۰]

(۳) = اجل ہاں - (تاج)  
(۴) = ان - (صحاح)

انَّ (۱) اگر (شرطیہ)  
● قل للذین کفروا ان یتنہوا یغفر ما قد سلف  
[س ۸: ۳۸]

(۲) نافیہ - (== ما)  
● وقالوا ان هذا الاسحر مبین [س ۳۷: ۱۵]

● قل ان کان للرحمن ولد فانا اول العابدین  
[س ۳۳: ۸۱]

= ما کان - (ابن عباس)  
(۳) تاکید اور تحقیق (ان ثقلیہ سے تخفیف  
کر کے ان کر لیا گیا)  
● فذکر ان نفعت الذکری [س ۸۷: ۹]

= وذكر فان الذکری تنفع المؤمنین  
(س ۵۱: ۵۵)

● --- وان كانت لکبیرۃ الاعلی الذین ہدی  
الله  
[س ۲: ۱۳۸] ●

انَّ

انَّ

انَّام

== الحی المقیمون - (صحاح)  
 بستیوں میں رہنے والے لوگ ، برخلاف اُن  
 لوگوں کے جو جنگل پہاڑوں میں غیر متمدن  
 زندگی بسر کرتے ہیں اور جن کہلاتے ہیں  
 • وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون  
 [س ۵۱ : ۵۶]

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ = الناس  
 اِنْسَانٌ (مذکرو مؤنث۔ جمع اِنَاسٌ = نَاسٌ)  
 آدمی جس میں اُنس ہو۔  
 • --- خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲]  
 اِنْسِي (جمع اِنَاسِي) مرد  
 • فلن اكلم اليوم انسيا [س ۱۹ : ۲۶]  
 اِنْس (۱) محسوس کرنا۔ دیکھنا  
 • اِنِ اَنَسْتَ نَارًا [س ۲۰ : ۱۵]  
 (۲) جاننا۔  
 • فان اَنَسَمْ مِنْهُمْ رَشْدًا [س ۴ : ۶]  
 اِسْتَأْنَسَ اجازت مانگنا۔ معذرت کرنا۔  
 • لا تدخلوا بيوتا غير بيوتكم حتى تستانسوا  
 [س ۲۴ : ۲۷]  
 مُسْتَأْنَسٌ (اسم فاعل) وہ جو مانوس ہے ،  
 بے تکلف ہے۔

• --- ولا مستأنسين لحديث [س ۳۳ : ۵۵]  
 اِنْسَابٌ (جمع۔ واحد نَسَبٌ) [نَسَبٌ]  
 اِنْسَاءٌ [نَسَاءٌ]  
 اِنْسَاتٌ [نَسَاتٌ]

اَنَفٌ

اِنْفٌ نَافٌ - [س ۵ : ۴۹]

اَنَامٌ (جمع۔ واحد اَنَمَةٌ) [نَمَلٌ]  
 اَنَبَاءٌ (جمع۔ واحد نَبَأٌ) [نَبَأٌ]  
 اَنَبَتْ [نَبَتْ]  
 اَنَبَجَسَ [بَجَسَ]  
 اَنَبِيَاءٌ (جمع۔ واحد نَبِيٌّ) [نَبَأٌ]

اَنْتَ

اَنْتَ (واحد مذکر) تو (جمع اَنْتُمْ)  
 اَنْتَبَذَ [نَبَذَ]  
 اَنْتَثَرَ [نَثَرَ]  
 اَنْتَشَرَ [نَشَرَ]  
 اَنْتَصَرَ [نَصَرَ]  
 اَنْتَقَمَ [نَقَمَ]  
 اَنْتَهَوْا (جمع غائب) [نَهَى]

اَنْتَ

اَنْتَى (جمع اِنَاثٌ)  
 (۱) بی بی (عورت)۔ لڑکی [س ۴۹ : ۱۳]  
 (۲) = مَوْتِی بے جان ، مردہ چیز  
 (ابن عباس)  
 • --- ان يدعون من دونه الا انا  
 [س ۴ : ۱۱۶]  
 اَنْدَادٌ (جمع۔ واحد نَدٌّ) [نَدٌّ]

اَنْسٌ

اِنْسٌ (اسم جمع) مانوس۔ انسان۔

آَنَفَا ابهى - حال هی میں -

● ماذا قال آَنَفَا [س ۴۷ : ۱۸]

أَنفَالٌ (جمع - واحد نَفْلٌ) [نَفْلٌ]

أَنفُسٌ (جمع - واحد نَفْسٌ) [نَفْسٌ]

أَنفَضَ [فَضٌّ]

أَنكَالٌ (جمع - واحد نَكْلٌ) [نَكْلٌ]

أَنلَزِمَكُوهَا [لَزِمَ]

إِنَّهٗ (امر) [نَهَى]

أَنَّى

أَنَّى ( + ل ) وقت آجانا -

● أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ

[س ۵۷ : ۱۶]

إِنَّى ( = إِنِّي ) موزون وقت

غَيْرَ نَاطِرِينَ إِنَّهٗ (س ۳۳ : ۵۳) بغير

ان کی آسائش پر نظر رکھتے ہوئے -

آن ( = أُنَى - اسم فاعل ) گرم کھولتا (پانی)

آَنِةٌ (مؤنث)

● يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حِمِمْ آن [س ۵۰ : ۴۴]

آَنَاءُ (جمع - واحد آَنَى = آَنَى) مناسب

وقت - کچھ وقت -

آَنَاءُ اللَّيْلِ (س ۲۰ : ۱۳۰) رات کی

گھڑیاں - ( لغت ہذیل )

● يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ [س ۳ : ۱۱۲]

آَنَاءُ وقت -

آَنِةٌ (جمع - واحد إِنَاءٌ) بردن

● وَيَطَّافُ عَلَيْهِمْ بِآَنِةٍ مِنْ فِضَّةٍ [س ۷۶ : ۱۵]

أَنَّى

أَنَّى (۱) = كيف - (صحاح - قاموس)

کیوں کر ؟

● وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى [س ۸۹ : ۲۳]

(۲) = متى کب ؟ (قاموس - بحرالمعبط)

● يَا زُكْرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى - - -

قال رب انى يكون لى غلام [س ۱۹ : ۸۷]

(۳) اگر (شرطیہ) - (ابو حیان)

● نَسَاءُ كَمْ حَرِثَ لَكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شَتَمَ

[س ۲۳ : ۲۲۳]

(۴) = أين (قاموس) - کہاں ؟ کس جگہ ؟

کدھر ؟

● فَأَنَّى تَوَفَّكُونَ [س ۶ : ۹۶]

(۵) = من اين (صحاح) - کہاں سے ؟

● قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكَ هَذَا [س ۱۹ : ۲۶]

(۶) = حيث (جس طرح)

اَهْتَزَّ [هَزَّ]

أَهْلٌ

أَهْلٌ (۱) اهل و عيال

● وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا [س ۸۴ : ۹]

(۲) بیوی

● قَالَتْ مَا جِئْتُ مِنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءَ إِلَّا أَنْ

يَسْجُنَ أَوْ عَذَابَ أَلِيمٍ [س ۱۲ : ۲۵]

(۳) قرايت دار -

● وَشَهِدَ شَهِيدٌ مِنْ أَهْلِهَا أَنَّ كَانَ قَمِيصَهُ قَدْ

مِنْ قَبْلِ فِصْدَقَتِ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ - - -

[س ۱۲ : ۲۶]

● وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِ [س ۲۰ : ۲۹]

پہلے عیسیٰ کے صلیب پر مرنے کو نہ مانتا  
ہو، حالانکہ قیامت کے دن حضرت مسیح  
اس بات پر اُن کے خلاف شہادت دیں گے۔  
أَهْلُ النَّارِ موجب عذاب۔

أَهْلَةٌ (جمع - واحد هَالَةٌ) [هَلْ  
أَهْوَاءُ (جمع - واحد هَوًى) [هَوًى

أو

حرف عطف

(۱) یا (شک کے لئے ابہام کے لئے تخییر  
یعنی دو باتوں میں سے ایک بات اختیار  
کرنے کے لئے) - ابا حۃ یعنی دونوں میں  
سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا۔  
(۲) تفصیل اجال کے لئے -

(۳) = بَلَّ (اضراب کے معنی)

• وارسلنا الی مائة الف او یزیدون

[س ۳۷: ۱۳۷]

• فکان قاب قوسین او ادنی [س ۵۳: ۹]

(۴) = و (اور)

• فقولاً له قولاً لینا لعلہ یتذکر او یخشی

[س ۲۰: ۴۴]

• واذا مس الانسان الضر دعانا لجنبہ او

قاعداً او قائماً --- [س ۱۰: ۱۲]

• لعلہم یتقون او یحدث لہم ذل

[س ۲۰: ۱۱۳]

• ولاتطع منہم انما او کفورا [س ۷۶: ۲۴]

(۵) = إِلَّا (استثناء) - (قاموس)

(۶) = إلی (ظرفیہ) - (قاموس)

(۷) نہیں تو

(۸) = حتی (یہاں تک کہ)

• ستدعون الی قوم اولی باس شدید

تقاتلو نہم او یسلمون [س ۴۸: ۱۶]

(۴) پیروی کرنے والا۔

• فانجیناہ و اہلہ [س ۷: ۸۳]

• فاسر باہلک بقطع من اللیل [س ۱۱: ۸۱]

(۵) حقدار۔ مالک۔

• ان اللہ یامرکم ان تؤدوا الامانات الی

اہلہا [س ۴: ۵۸]

• فانکحواہن باذن اہلہن [س ۴: ۲۵]

(۶) لائق۔ سزاوار۔

• قال یا نوح انه لیس من اہلک - انه عمل

غیر صالح - [س ۱۱: ۴۶]

(۷) رہنے والے۔ باشندے۔

• افا من اہل القری ان یاتیہم باسنا بیاتا

وہم نائمون [س ۷: ۹۷]

• اهل البیت (مذکر) گھر کے لوگ بمعنی

بیوی۔

• قالوا اتعجبین من امر اللہ رحمۃ اللہ و

برکاتہ علیکم اہل النبیت [س ۱۱: ۷۳]

• یانساء النبی لستن کا حد من النساء ---

انہا یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل

النبیت ویطہرکم تطہیرا [س ۳۳: ۳۳ و ۳۴]

• اهل الکتاب (۱) وہ لوگ جو کسی کتاب

اور شریعت کے ماننے والے ہیں، پر خلاف

اُسیوں کے جو بے لکھے قانون پر چلتے ہیں۔

• ومن اہل الکتاب من --- قالوا لیس علینا

فی الامیین سییل [س ۳: ۷۴]

(۲) نصاریٰ۔

• وان من اهل الکتاب الا لیؤمنن بہ

قبل موته ویوم القیامۃ یكون علیہم

شہید (س ۱۵۹: ۱)

(اور کوئی مسیحی نہیں جو اپنی موت سے ۵)

• --- ولا ینودہ حفظہا [س ۲ : ۲۵۶]

أَوْدِيَّةٌ (جمع - واحد وَادٍ) [وَدَى

أَوْدَى [أَذَى

أَوْزَارٌ (جمع - واحد وَزْرٌ) [وَزَرَ

أَوْسَطُ [وَسَطَ

أَوْعَى [وَعَى

أَوْفَى [وَفَى

أَوْقَدَ [وَقَدَ

آل (= أَوْلَ)

آل (۱) اولاد

• فہب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من

آل یعقوب [س ۱۹ : ۶۵۵]

(۲) قوم - پیرو - اُست

• واذبحینا لہ من آل فرعون [س ۲ : ۸۹]

• وبقیۃ ما ترک آل موسیٰ وآل ہارون

[س ۲ : ۲۳۸]

أَوَّلَ (مَوْنَت - أَوَّلَى) اول - پہلا - اگلا -

[س ۶ : ۱۶۳]

أَوَّلَى پہلی - اگلی - پچھلی - شروع -

• وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاہلیہ

الاولی --- [س ۳۳ : ۳۳]

الْآخِرَةُ وَالْأَوَّلَى (لغت قبض) - گذشتہ

اور آئندہ [تحت آخر

• فآخذہ اللہ نکال الآخرۃ والاولیٰ

[س ۴۹ : ۲۵]

• فللہ الآخرۃ والاولیٰ [س ۵۳ : ۲۵]

أَوَاهُ [آه (= أَوَه)

أَب (= أَوَب)

أَبَابٌ (اسم فعل) رجوع ہونا - نائب ہونا -  
لوٹ کر آنا -

• ان الینا إیابہم [س ۸۸ : ۲۵]

أَوَابٌ (صیغہ مبالغہ) سچے دل سے رجوع  
ہونے والا - حکم ماننے والا -

• نعم العبد - انه اواب [س ۳۸ : ۴۴]

مَابٌ واپس ہونے کی جگہ -

• والیہ ماب [س ۱۳ : ۳۶]

أَوْبٌ حکم کا جواب دینا - حکم کی تعمیل کرنا  
(یہ صرف اُس جاندار پر بولا جاتا ہے جو ارادہ  
رکھے)

أَوْبِي (صیغہ امر - مؤنث)

يَا جِبَالُ أَوْبِي مَعَهُ (س ۳۴ : ۱۰)

اے سرداران قوم ، تم بھی داؤد کے ساتھ  
ہمارے حکم کی تعمیل کرو -

أَوْبَارٌ (جمع - واحد وَبْرٌ) [وَبَرٌ

أَوْتَادٌ (جمع - واحد وَتْدٌ) [وَتَدٌ

أَوْتَمَنَ [أَمِنَ

أَوْتَانٌ (جمع - واحد وَتْنٌ) [وَتْنٌ

أَوْحَى [وَحَى

أَادَ

أَادَ (= أَوَدَ) مضارع - يَوْدُ (= يَوْدُودٌ)

گراں ہونا - بھاری ہونے کی وجہ سے  
تکلیف دہ ہونا -

۱۳ : ۹۲ [س] **وَان لَنَا لَلْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ**  
**الْأُولُونَ** اگلے لوگ۔ پرانے زمانے کے  
 لوگ۔ [س ۱۷ : ۶۱]  
**أَوَّلٌ** تاویل کرنا۔  
**تَأْوِيلٌ** (اسم فعل) (۱) تعبیر - شرح - حل  
 [س ۱۲ : ۱۰۱]  
 (۲) انجام۔  
 • **ذَلِكَ خَيْرٌ** واحسن تاویلا [س ۱۷ : ۳۵]  
**أُولَاءَ** (جمع - واحد ذَا) یہ سب -  
**أُولَئِكَ** (جمع - واحد ذَاكَ اور ذَلِكَ)  
 وہ سب جن کا ذکر پہلے آچکا۔ (یہ لفظ  
 ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔)  
**أُولَئِكَمُ** وہ سب - [س ۳ : ۹۳]  
**أُولُوا**  
**أُولُوا** مذکر جمع - واحد ذُو (نصب وجریں  
 اولی)  
**أُولَٰتٍ** (مؤنث جمع - واحد ذَاتٌ)  
**أُولُوا** **الْأَلْبَابِ** سمجھنے کے لئے دل رکھنے  
 والے۔ [س ۳۸ : ۲۹]  
**أُولُوا** **الْأَمْرِ** [تحت امر]  
**أُولَٰتٍ حَمَلٍ** (س ۶۵ : ۶) حاملہ بی بیوں۔  
**أَوَّلَىٰ** [وَلَىٰ]  
**أَوَّلِيَاءَ** [وَلَىٰ]  
**أَنَّ (= أَوْن)**

آه

آوی

**أَوَىٰ** (مضارع يَأْوِي)  
**أَوَىٰ** (+ إِلَى) پناہ لینا۔ آسرا لینا۔  
 • **اِذْ** اَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ --- [س ۱۸ : ۶۲]  
**سَاوَىٰ** (واحد متکلم) + سَ  
**فَاَوَوْا** (امر جمع حاضر)  
**آيَةٌ** (جمع آتٍ اور آیَاتٍ)  
 (۱) نشانی - ثبوت - دلیل  
 • **وَأَيَّةٌ لَهُمُ** الارض الميته [س ۳۶ : ۳۳]  
 • **وَجَعَلْنَا** اللیل والنهار آیتین  
 [س ۱۷ : ۱۲]  
 (۲) مینارہ - نشان  
 • **اتَّبِعُونِ** بكل ریع اية تعبتون  
 [س ۲۶ : ۱۲۸]  
 (۳) نشانی - معجزہ -  
 • **وَلَنُجِثِمُ** بایة ليقولن الذين كفروا ان اثم  
 الامبطلون [س ۳۰ : ۵۸]  
 (۴) حکم -  
 • **وَالَّذِينَ** كفروا وكذبوا باياتنا وانك  
 اصحاب النار [س ۲ : ۳۹]

● ایما الاجلین قضیت فلا عدوان علی  
[س ۲۸ : ۲۸]

ایّا

ایّا (۱) (آیۃ سے ہے) اسم ظاہر بمعنی حقیقت -  
● ایاک نعبد [س ۱ : ۴]

== حقیقتک - (زجاج)

(۲) جمہور اس کو عماد مانتے اور اس کے  
مابعد کو اصل ضمیر -

ایّاب [اَبَّ (= اَوَّبَ)]

ایّامی (جمع - واحد اِیمَ) [اَمَّ (= اِیمَ)]

ایّان

ایّان (= ای + آن) = مَی (لب) ؟  
● یسئلونک عن الساعة ایان مرساها

[س ۱۸۶ : ۷]

ایّآء (اسم فعل) [اَیَّ]

ایّاد

ایّاد (= اید)

ایّد (اسم فعل) طاقت - قوت -

● والسّاء بنیناها باید [س ۵۱ : ۴۷]

ایّد (مضارع یؤید) مضبوط کرنا - طاقت

پہنچانا -

● هو الذی ایدک بنصرہ [س ۸ : ۶۳]

ایّدیہم [یدّی]

ایّک

ایّک جنگل -

ایّکۃ = ایّک

● ما ننسخ من آیۃ او ننسها نأت بخیر منها  
او مثلها [س ۲ : ۱۰۶]  
(۵) عبرت -

● ان فی ذلک لآیۃ لکم [س ۲ : ۲۴۹]  
آیات بینات : بین دلیلین - واضح احکام  
آیات متشابہات : قرآن کی وہ آیتیں جن میں  
استعارات اور تشبیہیں بھری ہیں اور  
جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات اور  
تشبیہوں کے سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے -

[س ۳ : ۶]

آیات محکمات (س ۳ : ۶) = آیات بینات  
ماوی رہنے کی جگہ - محل -

● وما وہ جہنم [س ۳ : ۱۵۶]

آوی (مضارع یؤوی) (۱) خبر گیرا ہونا -  
پناہ دینا -

● الم یدک یتیا فاوی [س ۹۳ : ۶]

(۲) خاطر کے ساتھ رکھنا (+ الی)

● فلما دخلوا علی یوسف آوی الیہ اُبیہ

[س ۱۲ : ۱۰۰]

ایّی

ایّی (۱) = نعم (حرف جواب و تصدیق)

ہاں - قسم کے ساتھ کسی بات کی تصدیق  
کرنے میں آتا ہے - [س ۱۰ : ۵۳]

(۲) تحقیق کلام کے لئے -

● قل ای وربّی انه لحق [س ۱۰ : ۵۴]

ایّی

ایّی مذکر مؤنث (۱) جو دونی (موصولہ)

(۲) کون ؟ کیا ؟ (حرف استفہام)

ایّما جو کوئی

• وَأَن لَّنَا لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ [س ۹۲ : ۱۳]  
 الْأَوَّلُونَ اگلے لوگ - پرانے زمانے کے لوگ -  
 [س ۱۷ : ۶۱]  
 أَوَّلُ تاویل کرنا۔  
 تَأْوِيلٌ (اسم فعل) (۱) تعیر - شرح - حل  
 [س ۱۲ : ۱۰۱]  
 (۲) انجام۔  
 • ذَلِكَ خَيْرٌ وَاحِسَن تَاوِيلًا [س ۱۷ : ۳۵]  
 أَوَّلَاءَ (جمع - واحد ذَا) یہ سب -  
 أَوْلَمَكَ (جمع - واحد ذَاكَ اور ذَلِكَ)  
 وہ سب جن کا ذکر پہلے آچکا - (یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔)  
 أَوْلَمَكُمْ وہ سب - [س ۳ : ۹۳]  
 أُولُوا  
 أُولُوا مذكر جمع - واحد ذو (نصب وجر میں)  
 أُولَى  
 أُولَاتٌ (سوئٹ جمع - واحد ذَاتٌ)  
 أُولُوا الْأَبَابِ سمجھنے کے لئے دل رکھنے والے -  
 [س ۳۸ : ۲۹]  
 أُولُوا الْأَمْرِ [تحت امر]  
 أُولَاتُ حَمَلٍ (س ۶۵ : ۶) حاملہ بی بیاں۔  
 أُولَى  
 أُولِيَاءُ  
 أُنَّ (= أَوْن)

• وَأَن لَّنَا لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ [س ۹۲ : ۱۳]  
 الْأَوَّلُونَ اگلے لوگ - پرانے زمانے کے لوگ -  
 [س ۱۷ : ۶۱]  
 أَوَّلُ تاویل کرنا۔  
 تَأْوِيلٌ (اسم فعل) (۱) تعیر - شرح - حل  
 [س ۱۲ : ۱۰۱]  
 (۲) انجام۔  
 • ذَلِكَ خَيْرٌ وَاحِسَن تَاوِيلًا [س ۱۷ : ۳۵]  
 أَوَّلَاءَ (جمع - واحد ذَا) یہ سب -  
 أَوْلَمَكَ (جمع - واحد ذَاكَ اور ذَلِكَ)  
 وہ سب جن کا ذکر پہلے آچکا - (یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔)  
 أَوْلَمَكُمْ وہ سب - [س ۳ : ۹۳]  
 أُولُوا  
 أُولُوا مذكر جمع - واحد ذو (نصب وجر میں)  
 أُولَى  
 أُولَاتٌ (سوئٹ جمع - واحد ذَاتٌ)  
 أُولُوا الْأَبَابِ سمجھنے کے لئے دل رکھنے والے -  
 [س ۳۸ : ۲۹]  
 أُولُوا الْأَمْرِ [تحت امر]  
 أُولَاتُ حَمَلٍ (س ۶۵ : ۶) حاملہ بی بیاں۔  
 أُولَى  
 أُولِيَاءُ  
 أُنَّ (= أَوْن)



● ایما الاجلین قضیت فلا عدوان علی  
[س ۲۸: ۲۸]

إِيَّآ

إِيَّآ (۱) (آیۃ سے ہے) اسم ظاہر بمعنی حقیقت -  
● ایاک نعبد [س ۱: ۳]

== حقیقتک - (زجاج)  
(۲) جمہور اس کو عماد مانتے اور اس کے  
مابعد کو اصل ضمیر -

إِيَّابَ (أَوْبَ) =

إِيَّامِي (جمع - واحد إِيْمَ) [أَمَ = إِيْمَ]

إِيَّانَ

إِيَّانَ (= إِيَّ + آن) = مَتَى (کب) ؟  
● یسئلونک عن الساعة إِيَّانَ مرساها

[س ۱۸۶: ۷]

إِيَّتَا (اسم فعل) [أَتَى]

إِدَّ

إِدَّ (= إِيدَ)

إِيدَ (اسم فعل) طاقت - قوت -  
● والساء بنیناها باید [س ۵۱: ۳۷]

إِيدَ (مضارع يُؤِيدُ) مضبوط کرنا - طاقت  
پہنچانا -

● هو الذی ایدک بنصره [س ۸: ۶۳]

إِيدِهِمْ [يَدِي]

إِيْكَ

إِيْكَ جنگل -

إِيْكَ = إِيْكَ

● ما ننسخ من آية او ننسها نأت بغير منها  
او مثلها [س ۲: ۱۰۶]  
(۵) عبرت -

● ان فی ذلك لآیة لکم [س ۲: ۲۳۹]  
آیات بینات : بین دلیلین - واضح احکام  
آیات متشابہات : قرآن کی وہ آیتیں جن میں  
استعارات اور تشبیہیں بھری ہیں اور  
جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات اور  
تشبیہوں کے سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے -

[س ۳: ۶]

آیات محکمات (س ۳: ۶) = آیات بینات

مَأْوٰی رہنے کی جگہ - محل -

● وما وہ جہنم [س ۳: ۱۰۶]

أَوٰی (مضارع يُؤَوِّی) (۱) خبر گیرا ہونا  
پناہ دینا -

● الم یبدک یتیا فاوی [س ۹۳: ۶]

(۲) خاطر کے ساتھ رکھنا (+ الی)

● فلما دخلوا علی یوسف آوی الیہ اُبیہ

[س ۱۲: ۱۰۰]

إِیْ

إِیْ (۱) = نعم (حرف جواب و تصدیق)

ہاں - قسم کے ساتھ کسی بات کی تصدیق  
کرنے میں آتا ہے - [س ۱۰: ۵۳]

(۲) تحقیق کلام کے لئے -

● قل ای وربی انه لحق [س ۱۰: ۵۳]

إِیْ

إِیْ مذکور و مؤنث (۱) جو دونی (موصولہ)

(۲) کون ؟ کیا ؟ (حرف استفہام)

إِیْمًا جو کوئی

أُمَّةٌ (جمع - واحد إِمَامٌ) [ اَمَّ ]	أَصْحَابُ الْإِيْكَةِ (س ۱۵ : ۷۸) مدین کے
اَیْن	نزدیک کے جنگل میں رہنے والے جن کے پاس حضرت شعیبؑ آئے تھے۔
اَیْن کہاں؟	إِیْلَاف (اسم فعل) [ اَلَف ]
[ س ۲ : ۱۰۹ ] اَیْنَمَا جہاں کہیں۔	اَمَّ
أَنْتَ = اَ + اِنْ + كَ	اَمَّ (= اَیْم)
اَیْہ	اَیَامِی (جمع - واحد اَیْم - مذکر و مؤنث)
اَیْہ (مؤنث اَیْتِہَا)	مرد جس کی بیوی نہ ہو یا بی بی جس کا مرد نہ ہو۔
● وتوبوا الى الله جميعا ايه المؤمنون	● وانكحوا الايامی منکم [ س ۲۴ : ۳۲ ]
[ س ۲۴ : ۳۱ ]	إِیْمَانٌ [ اَمِنَ ]
اَیْہَا = اَیْہ	إِیْمَانٌ (جمع - واحد اَیْمَانٌ) [ اَیْمَنَ ]
اَیْوُبُ	
حضرت ایوب نبیؑ۔	

## -«باب الباء»-

ب

- وقد احسن بي اذ اخرجني من السجن [س ۱۲ : ۱۰۰]
- (۱۱) به معنى مقابله ، عوض -
- ادخلوا الجنة بما كنتم تعملون [س ۱۶ : ۳۲]
- (۱۲) توكيد يا زائدة (وجوباً يا جوازاً)
- اسمع بهم وأبصر [س ۱۹ : ۳۸]
- وكفى بالله شهيدا [س ۴ : ۱۶۶]

بَابِلْ

- شهر بابل - [س ۲ : ۹۶]

بَاد [بَدَا] (= بَدَو)

بَارِئ [بَرَأ]

بَاغ [بَغَى]

بَاءَر

- بِئْر (مَوْئِث) كنوان - [س ۲۲ : ۴۴]

بَيْس (= بَيَّاس)

بَيْس (= بَيْس) برا هونا -

- بش الاسم الفسوق بعد الايمان

[س ۴۹ : ۱۱]

بَأْسٌ سَخِي - انتقام - شجاعت - طاقت -

- --- فمن ينصرنا من بَأْسِ الله [س ۴۰ : ۲۹]

بَيْسٌ تَكْلِيفٌ ده -

بَيْسٌ = شَدِيدٌ - (لغت غسان)

(بائى مفرده) حرف جر هـ -

(۱) الصاق (چسبان شدن) حقیقه و مجازاً

- --- وانشعوا براء وسكم [س ۴ : ۴۲]

- --- واذا مروا باللغو --- [س ۲۵ : ۷۲]

(۲) = تعدیه (همزه)

- --- ذهب الله بنورهم [س ۲ : ۱۷]

= اذهب

(۳) به معنى استعانت -

● بسم الله

(۴) سببیت (تعلیلیه)

- فكلما اخذنا بذنبه [س ۲۹ : ۴۰]

(۵) = مع (مصاحبت)

- قيل يا نوح اهبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸]

(۶) = فی (ظرفیت زمان و مکان)

- --- إلا آل لوط نجیناهم بسحر

[س ۵۴ : ۳۴]

- ولقد نصرکم الله بیدر [س ۳ : ۱۲۲]

(۷) = عَلِ (استعلاء)

- --- من ان تامنه بقطار [س ۳ : ۷۴]

(۸) = عَن (مجازة)

- --- فاسئل به خیرا [س ۲۵ : ۵۹]

(۹) = مِنْ (تبعیض)

- عینا یشرَب بها عباد الله [س ۷۶ : ۶]

(۱۰) = إِلَى (غایت)

بَثَّ

● --- بَعَذَابٍ بَئِيسٍ [س ۷ : ۱۶۵]

بَآئِسٌ (اسم فاعل) محتاج -

● --- واطعموا البائس الفقير

[س ۲۲ : ۲۹]

بَاسًا مصیبت - (جسائی) تکلیف -

إِبْتِئَاسٌ ( + ب ) رنجیدہ ہونا -

[س ۱۱ : ۳۸]

لَا تَبْتَئِسْ (س ۱۱ : ۳۸) رنجیدہ نہ ہو -

بَتَرَّ

أَبْتَرُ (۱) دم کٹا - ٹھٹھے سے اس شخص پر

لہتے ہیں جس کے مرنے کے بعد کوئی

اس کا وارث اور نام لیوا باقی نہ رہے -

بے اولاد -

(۲) بد بخت -

● --- إِنْ شَأْنُكَ هُوَ الْأَبْتَرُ [س ۱۰۸ : ۳]

بَجَسَ

أَبْجَسَ (ہانی کا) پھوٹ نکلنا - [س ۷ : ۱۶۰]

بَحَثَ

بَحَثٌ ( + ف ) زمین کو کریدنا (جیسے مرغی ۱

وغیرہ کرتی ہیں) [س ۵ : ۳۳]

بَحْرَ

بَحْرٌ (جمع بَحَارٌ اور اَمْجَرٌ)

[س ۴ : ۱۱۸]

فَلْيَبْتَئِكُنَّ (س ۴ : ۱۱۸) وہ ضرور ڈٹ

ڈالیں گے -

بَتَكَ

(۱) سمندر - دریا - کوئی وسیع زمین جہاں

پانی جمع ہو -

(۲) زمین - بستی - شہر - ملک - اقلیم - (نہایت)

(۳) = رِيفٌ - ایسے مقامات جہاں پانی

اور سبزی ہو یا جو ساحل سمندر پر واقع

ہوں - (قاموس)

بَحَارٌ (جمع) - واحد (۱) بَحْرٌ

(۲) بَحْرَةٌ = بَلَدَةٌ - (صحاح)

= أَرْضٌ (قاموس - تاج)

بَتَلَ

تَبَتَّلَ (اسم فعل) سب سے علحدہ ہو کر ایک

طرف متوجہ ہو جانا -

● --- وَتَبَّلَ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا [س ۷ : ۸]

تَبَتَّلَ ( + اِلَى ) سب سے علحدہ ہو کر ایک

طرف متوجہ ہو جانا -

[س ۷ : ۸]

● --- وہم بدوکم اول مرة [س ۹ : ۱۳]  
 اَبْدَا (مضارع یَبْدِی) بنانا - نئے سرے سے  
 بنانا -  
 وَمَا یَبْدِی الْبَاطِلُ وَمَا یَعِیدُ (س ۳۴ : ۴۹)  
 باطل نہ تو نئے سرے سے بھر کچھ کر ہی  
 سکتا ہے اور نہ پرانی بات کو پھر لا ہی سکتا  
 ہے۔ باطل کی نہ کوئی اصل ہے اور نہ فلاح -  
 باطل سے نہ کچھ ہوا ہے اور نہ ہوگا۔

بَدَّر بدر کا مقام جو مکہ کے نزدیک ہے۔  
 [س ۳ : ۱۲۳]  
 بَدَّارَا جلدی سے - [س ۴ : ۵۰]

بَدَّعُ نیا - انوکھا -  
 ● وَمَا نَتَّ بَدْعًا مِنَ الرِّسْلِ [س ۴۶ : ۹]  
 بَدَّعُ (۱) وہ شے جو اپنے سے پہلی کسی چیز  
 سے مناسبت نہیں رکھتی -  
 (۲) وہ جو ایسی چیز بنائے جس کی مثل  
 پہلے نہ تھی -  
 ● بَدَّعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ [س ۲ : ۱۱۱]  
 اِبْتَدَعَ ایک نئی چیز نکالنا -  
 ● وَرَهَابَانِیَّةٌ اِبْتَدَعُوْهَا [س ۵۷ : ۲۷]

بَدَّل بدلنا -  
 بَدَّلَا بدل - بدلے میں - [س ۱۸ : ۴۸]  
 بَدَّل ( + پ ) ایک کی جگہ دوسرا رکھنا -

بَحَّرَ اِنْ (تشبیہ) دودریا ، میٹھے اور کھاری -  
 بَحَّیرَةٌ جب اُونٹنی دس بجے دے چکی اور  
 آخری بچہ نہ ہوتا تو عرب جاہلیت میں اس  
 اُونٹنی کے کان چیر کر اسے آزاد چھوڑ دیتے  
 اور اس سے کوئی کام نہ لیتے - یہ اُونٹنی بحیرہ  
 کہلاتی تھی - [س ۵ : ۱۰۲]

بَحَسَّ

بَحَسَّ ظلم کے طور پر کسی چیز کا کم کرنا -  
 ● --- وَلَا یَبْخَسُ مِنْهُ شِیْءًا [س ۲ : ۲۸۲]  
 بَحَسَّ (۱) نقص - کمی - [س ۷۲ : ۱۳]  
 (۲) قلیل -  
 ● وَشَرَوْا بُنْمَنَ بَحْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ  
 [س ۱۲ : ۲۰]  
 (۳) ممنوع - حرام -

بَخَعَ

بَاخَعَ (اسم فاعل) ہلاک کردانے والا -  
 فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ (س ۱۸ : ۵)  
 تو کہیں تو اُن کے پیچھے اپنی جان (نہ)  
 ہلاک کر ڈالے ---

بَخَلَ

بَخَلَ ( + پ ) حریص ہونا - لالچی ہونا -  
 [س ۹۲ : ۸]  
 بَخُلٌ بخل - حرص - [س ۴ : ۴۱]

بَدَأَ

بَدَأَ اِبْتَدَا کرنا - شروع کرنا -

بَدُو ریکستان - بادیه - [س ۱۲: ۱۰۱]  
 بَاد ( = بَادِي - جمع بَادُوْنَ ) بادیه کا رہنے والا - [س ۲۲: ۲۵]  
 بَادِي الرَّأْي (س ۱۱: ۲۹) سرسری نظر سے - پہلی نظر میں -

أَبْدَى ظاہر کرنا - دکھانا - [س ۱۲: ۷۷]  
 مُبْدٍ ( = مُبْدِي - اسم فاعل ) ظاہر کرنے والا - [س ۳۳: ۳۷]

بَذَر

بَذَر فضول خرچی کرنا - برباد کرنا -  
 • --- ولا تبذر تبذیرا [س ۱۷: ۲۸]  
 تَبْذِيرًا فضول کو بھی -

مُبْذِر ( اسم فاعل ) فضول خرچ کرنے والا -  
 ( لغت ہذیل )

• ان المبذرين كانوا اخوان الشياطين

[س ۱۷: ۲۹]

بَر نیک ہونا - دیندار ہونا - [س ۲: ۲۲۴]  
 بَر ( جمع ابرار ) (۱) نیک، کریم النفس -  
 [س ۳: ۱۹۱]

(۲) وسیع خشک زمین - خشکی -  
 (۳) جنگل اور قبائل کے مواقع - (متادہ)  
 البر والعبر = البریه و العمران (صحرا اور آبادیاں)  
 [س ۳۰: ۴۱]  
 بَر (۱) تقویٰ - نیکی - [س ۲: ۱۸۹]  
 (۲) وہ بات جس کا خدا نے حکم دیا ہے -  
 = مل امرتہ = (ملین ہوا میں) -

ایک چیز کی جگہ دوسری چیز بدل دینا -  
 ایک کام کے بدلے دوسرا کام کرنا -  
 [س ۲۷: ۱۱]

تَبْدِيل (اسم فعل) تبدیل - بدلنا -

• --- لا تبديل لخلق الله [س ۳۰: ۲۹]

مُبْدِل (اسم فاعل) بدلنے والا - [س ۶: ۳۴]  
 أَبْدَل ایک چیز کی جگہ دوسری چیز رکھنا  
 یا بدلے میں دینا - [س ۶۶: ۵۰]

تَبَدَّل ( + ب ) تبادلہ کرنا - ایک کی جگہ  
 دوسرا کرنا - [س ۳۳: ۵۲]

اِسْتَبْدَل ( + ب ) بدلنے کی خواہش کرنا -  
 ایک کی جگہ دوسرا چاہنا - [س ۲: ۵۸]

اِسْتَبْدَالَ ادل بدل - ایک کی جگہ دوسرا چاہنا -  
 [س ۴: ۲۰]

بَدَن

بَدَن بدن - جسم - [س ۱۰: ۹۲]  
 بُدْن (جمع - واحد بَدَنَة) قربانی کے موٹے  
 موٹے جانور، مثلاً اُونٹ - [س ۲۲: ۳۶]

بَدَا

بَدَا (۱) شروع ہونا - [س ۶۰: ۴]

(۲) ظاہر ہونا ( + ل یا + مَن )

• ثم بدالهم ما كانوا يخفون من قبل

[س ۶: ۲۸]

(۳) مناسب معلوم ہونا -

• --- ثم بدالهم --- ليسجننه ---

[س ۱۲: ۳۵]

بَرَّةٌ (جمع - واحد بَارٌ - اسم فاعل) نیک -  
متقی - [س ۸۰ : ۱۰]

بَرَّأ

بَرَّأٌ پیدا کرنا -

• --- من قبل ان نبراها [س ۵۷ : ۲۲]  
بَرَّی (جمع بَرُّونٌ اور بَرَّاءٌ)  
(۱) بے قصور - معصوم -

• --- ثم یرم به برینا فقد احتمل بهتاناً  
[س ۳ : ۱۱۲]  
(۲) بری - بے تعلق ( + من )

• --- انی بری ما تشرکون [س ۶ : ۷۸]  
بَرَّاءٌ = بَرِّی -

• اننی براء ما تعبدون [س ۳۳ : ۲۶]  
بَرَّاءَةٌ علحدگی - صاف جواب - علحدگی کا  
اعلان -

• براءة من الله ورسوله [س ۹ : ۱]  
بَرِّیَّةٌ مخلوق -

• اولئک هم خیر البریہ [س ۹۸ : ۷]  
بَارِئٌ (اسم فاعل) پیدا کرنے والا - خالق -

• هو الله الخالق البارئ [س ۵۹ : ۲۴]  
بَرَّأٌ بری ذمہ قرار دینا - بے قصور قرار دینا -  
• فبراه الله ما قالوا [س ۳۳ : ۶۹]

مَبْرُوءٌ بری ذمہ -  
• --- اولئک مبرءون ما یقولون

[س ۲۳ : ۲۶]  
• اُبرأ چنکا کرنا - مرض دور کرنا -

• --- وابرئ الاکمه والابرص

[س ۳ : ۴۳]  
تَبَرَّأَ ( + من ) اپنے تئیں بری ذمہ بتانا - اپنی  
صفائی جتانا -

تَبَرَّأْنَا إِلَیْكَ (س ۲۸ : ۶۳) ہم تیرے  
حضور میں (اُن سے) دست برداری کرتے ہیں -

بَرَجَ

بُرُوجٌ (جمع - واحد بُرْجٌ)

(۱) ستارے - [س ۱۰ : ۱۶]  
(۲) قلعے - عظیم الشان محل - [س ۴ : ۷۸]  
(۳) منازل قمر و سیارات - [س ۲۵ : ۶۲]  
تَبَرَّجَ اپنے تئیں آراستہ کرنا - سنوارنا - بناؤ  
سنگار کرنا - [س ۳۳ : ۳۳]

تَبَرَّجَ (اسم فعل) اپنے تئیں دکھاوے کے لئے  
آراستہ کرنا -

• ولا تبرجن تبرج الجاهلیة الاولى  
[س ۳۳ : ۳۳]  
متبرج (اسم فاعل) اپنے تئیں آراستہ کئے  
ہوئے -

• --- غیر متبرجات بزینة [س ۲۴ : ۶۰]

بَرَحَ

بَرَحَ باز آنا - چھوڑ دینا -

• --- لا ابرح حتی ابلغ مجمع البحرين  
[س ۱۸ : ۶۱]

بَرَدَ

بَرَدٌ (اسم فعل) ٹھنڈا - ٹھنڈک -

نہ پھٹکنے دیں -

(۲) وہ گنہگار جس کا دل گناہ کے زخموں سے  
بھرا ہوا ہو اور جس سے دنیا پناہ مانگتی ہو -  
• --- وابرئى الاکمه والابرص

[س ۳۸ : ۳]

برق

برق چکا چونکہ لگ جانا - تعجب سے دنگ  
ہو جانا -

• --- اذا برق البصر [س ۷۵ : ۷]

برق (برق سے اسم فعل) برق - بجلی -

برک

برکات (جمع - واحد برکۃ) اسباب ثبات و  
استحکام - فائدے کی چیزیں -

• --- لفتحنا علیہم برکات من السماء  
والارض [س ۷۵ : ۹۴]  
• --- الکثرة فی کل خیر - (ابن عباس)

بَارَكَ ( + فی یا + علی ) اسباب ثبات و  
استحکام عطا کرنا - نعمتیں عطا کرنا -

• --- وجعل فیہا رواسی من فوقها وبارک  
فیہا وقدر فیہا اقواتہا --- [س ۴۱ : ۹]  
• --- اور اس (زمین) میں فائدے کی  
چیزیں رکھ دیں - (مولینا اشرف علی)

بُورِكَ (واحد مذکر غائب ماضی مجہول) -  
[س ۲۷ : ۸]

مِبَارَك (اسم مفعول) جس سے بہت بھلائیاں  
اور نعمتیں حاصل ہوں - جس سے سبھوں  
کو فائدہ پہنچے -

• وقل رب انزلنی منزلاً مبارکاً ---

[س ۲۳ : ۳۰]

يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا (س ۶۹ : ۲۱) اے آگ،  
تو ٹھنڈی ہو جا ، بچھ جا -

= فانجاه الله من النار - (س ۲۹ : ۲۴)

بَرْدٌ اولیے - [س ۲۴ : ۴۳]

بَارِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھنڈا کرے ، تازہ  
کرے -

• --- لا بارد ولا کریم [س ۵۶ : ۴۴]

برز

بَرَزَ (۱) چل پڑنا - نکل کھڑا ہونا ( + ل )  
یا + ل یا + من ) [س ۱۳ : ۲۱]

(۲) ظاہر ہونا ( + ل )

بَارَزَ (اسم فاعل) وہ جو نکل کھڑا ہو -

[س ۴۰ : ۱۶]

بَارِزَةٌ پھیلا ہوا ، کھلا میدان -

• --- وترى الارض بارزة [س ۱۸ : ۴۸]

بَرَزَ ظاہر کر دینا ( + ل )

• --- وبرزت الجحیم لمن یری

[س ۷۹ : ۳۶]

برزخ

بَرَزَخٌ دو چیزوں کے درمیان روک اور حد -  
آڑ - رکاوٹ -

• مرج البحرين يلتقيان بينهما برزخ لا یبغیان

[س ۵۵ : ۱۸]

برص

اَبْرَصٌ (۱) کوڑھی - جس کے جسم میں کوڑھ  
پھوٹ گیا ہو اور جس کو لوگ پاس بھی



بَاسِرٌ (اسم فاعل) برا بنا ہوا منہ۔  
[س ۷۵: ۲۴]

بَسَطَ

بَسَطَ (+ ل یا + اِلٰی + فِی) پھیلاتا۔  
بُڑھانا۔ بچھانا۔ [س ۴۲: ۲۷]  
بَسَطَ (اسم فعل) بُڑھانا۔ پھیلاتا۔  
[س ۱۷: ۲۹]

بَسَطَ بَہترین طویل قد۔ [س ۷: ۶۸]

بَسَاطَ فرش۔ قالین۔ [س ۷۱: ۱۹]

بَاسِطٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے یا بچھائے  
وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوْا اَيْدِيْہِمۡ (س ۶: ۹۳)  
اور ملائکہ اُن پر دست درازیاں کرتے  
ہونگے۔

بَاسِطُوْا = بَاسِطُوْنَ

مَبْسُوْطَةٌ (مؤنث اسم مفعول) پھیل ہوئی۔  
کشادہ۔

مَبْسُوْطَتَانِ (تثنیہ)  
یَدَاہِ مَبْسُوْطَتَانِ (س ۵: ۶۹) خدا کے  
دونوں ہاتھ کشادہ ہیں، کھلے ہیں، وہ  
بڑا دینے والا ہے۔

بَسَقَ

بَاسِقٌ (۱) لمبا (کھجور کا درخت)۔  
(۲) پھلوں سے لدا ہوا۔  
۔۔۔ والنخل باسقات لها طلع نضید  
[س ۵۰: ۱۵]

● و نزلنا من السماء ماءً مبارکاً فانیتنا بہ  
جنات وحب الحصيد والنخل باسقات لها طلع  
نضید رزقا للعباد و احیینا بہ بلدة مینا۔۔۔  
[س ۵۰: ۱۰۹]

● کتاب انزلناہ الیک مبارک [س ۳۸: ۲۹]  
تَبَارَکَ دنیا جہان کے لئے نعمتوں کا سرچشمہ  
ہونا (یہ فعل محض زمانہ ماضی کے لئے آتا ہے  
اور اس کی گردان نہیں ہوتی، چنانچہ اس کو  
اسم فعل کہتے ہیں)۔  
● تبارک اللہ رب العالمین [س ۷: ۵۳]

بَرَمَ

اِبْرَمَ کسی بات پر اڑ جانا، جم جانا۔  
● ام ابرموا امرافانا مبرمون [س ۴۳: ۷۹]  
مِبْرَمٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی بات پر جم  
جائے۔ [س ۴۳: ۷۹]

بَرَّهَنَ

بُرْهَانٌ بین دلیل یا ثبوت [س ۲: ۱۱۱]

بَزَغَ

بَازِغٌ (اسم فاعل) طلوع ہوتا ہوا (چاند یا  
سورج)۔ [س ۶: ۷۷]

بَسَّ

بَسَّ ریزہ ریزہ ہو جانا۔ [س ۵۶: ۵]  
بَسَّ (اسم فعل) ریزہ ریزہ ہو جانا۔  
[س ۵۶: ۵]

بَسَّرَ

بَسَّرَ منہ کو برا بنانا۔ [س ۷۳: ۲۲]

بَسَلَّ

بَسَلَّ آفت میں مبتلا کرنا - فضیحت کرنا -

● و ذکر بہ ان تبسل نفس بما کسبت

[س ۶: ۷۰]

== تفضح - (ابن عباس)

بَسَمَ

بَسَمَ مسکرانا -

[س ۲۷: ۱۹]

تَبَسَمَ = بَسَمَ

بَشَّرَ

بَشَّرَ خوش خبری دینے والا - [س ۷: ۵۶]

بَشَّرَ = بَشَّرَ

بَشَّرَ (۱) آدمی (مذکر - مؤنث - واحد و جمع)

● قل انا بشر مثلكم [س ۱۸: ۱۱۱]

(۲) (جمع - واحد بَشَّرَ) (۱) چمڑے کا

اوپری حصہ - کھال -

(۳) رنگ - خوبصورتی - (تاج)

● --- لواحه للبشر [س ۷۳: ۲۹]

بَشَرِي اچھی خبر - [س ۱۲: ۱۹]

بَشَرَاکُم (س ۵۷: ۱۲) تم کو خوش خبری ہو!

بَشِّرَ بشارت دینے والا - [س ۵: ۲۱]

بَشَّرَ (۱) خوشخبری دینا -

[س ۲: ۲۵]

(۲) خبر دینا -

● فبشرهم بعذاب الیم [س ۳: ۲۰]

مُبَشِّرَ (اسم فاعل) وہ جو خوشخبری دے -

[س ۱۷: ۱۰۵] ●

بَآشَرَ (بیوی کے) پاس جانا -

● ولا تبشروهن واتم عاكفون فی المساجد

[س ۲: ۱۸۷]

بَآشَرَ (۱) خوشخبری پا کر خوش ہونا

[س ۴۱: ۳۰]

بَآشَرَ (۲) بشارت پا کر خوشیاں

منانا -

● فاستبشروا بیعکم [س ۹: ۱۱۲]

(۲) خوش ہونا -

● یستبشرون بنعمة سن الله وفضل

[س ۳: ۱۶۵]

مُسْتَبَشِّرَ (اسم فاعل - مؤنث) وہ جو خوشیاں

منائے -

[س ۸۰: ۳۹]

بَصَرَ

بَصَرَ (۱) دیکھنا - سمجھنا - جاننا -

خیال کرنا -

قَالَ بَصَرْتُ مَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ (س ۲۰: ۹۶)

سامری نے کہا میں نے خیال کیا جو انہوں

نے نہ کیا (یعنی میری حرکت ایک خاص

غرض سے تھی جو دوسروں کو معلوم نہ

ہوئی) -

بَصَرَ (جمع ابصار) (۱) نظر - دیکھنا -

بصارت -

(۲) بصیرت - سمجھ -

● ما زاغ البصر وما طغی [س ۵۳: ۱۷]

کَلَمَحِ الْبَصَرِ (س ۱۶: ۷۹) جیسے آنکھ

کا جھپکنا -

ابْصَارٌ (جمع) آنکھیں - نظریں -

بَصِيرٌ دیکھنے والا - سمجھنے والا -

● واللہ بصیر بما يعملون [س ۲: ۹۶]

بَصِيرَةٌ (جمع بَصَائِرُ) دلیل - ثبوت -

[س ۴۰: ۱۴]

عَلَى بَصِيرَةٍ (س ۱۲: ۱۰۸) بین دلیل سے -

تَبَصَّرَ سمجھنا اور غور کرنا -

● تبصرة و ذکرى لكل عبد منيب

[س ۵۰: ۸]

بَصَرٌ دکھانا - ظاہر کرنا -

ابْصَرَ دیکھنا - غور کرنا - دکھانا -

● فَمَنْ ابْصَرَ فَلْنَفْسِهِ [س ۶: ۱۰۰]

ابْصَرَ بِهِ وَاسْمِعْ (س ۱۸: ۲۵)

== ما ابصر واسمع کیا خوب دیکھتا ہے اور سنتا ہے !

مُبْصِرٌ (اسم فاعل) (۱) دیکھنے والا -

● فاذا هم مبصرون [س ۷: ۲۰۰]

(۲) وہ جو واضح کردے -

● فلما جاءتهم آياتنا مبصرة [س ۲۷: ۱۳]

(۳) واضح - بین -

● وآتينا نوحا الناقة مبصرة [س ۱۷: ۵۹]

مُسْتَبْصِرٌ (اسم فاعل) واضح طور پر دیکھنے

والا اور سمجھنے والا -

● وكانوا مستبصرين [س ۲۹: ۳۸]

بَصَلٌ

بَصَلٌ پیاز -

بَضْعٌ

بَضْعٌ ایک حصہ - چند -

بَضْعٌ سَنَيْنَ (س ۱۲: ۴۲) چند سال -

بَضَاعَةٌ (۱) پوچی - (۲) سامان تجارت - مال -

(۳) قیمت - روپیہ - [س ۱۲: ۶۲]

بَطُّ

بَطًّا رفتار سست کرنا - پیچھے رہ جانا -

[س ۴: ۷۴]

بَطَرٌ

بَطَرٌ اِترانا - [س ۲۸: ۵۸]

بَطَرٌ (اسم فعل) اِترانا - [س ۳۶: ۴۹]

بَطْشٌ

بَطْشٌ (۱) ہکڑنا - گرفتار کرنا - [س ۸۵: ۱۲]

(۲) سخت حملہ کرنا ( + ب )

بَطْشٌ (اسم فعل) طاقت - سختی - انتقام -

[س ۸۵: ۱۲]

بَطْشَةٌ طاقت - قوت - سختی - [س ۴۴: ۱۵]

بَطْلٌ

بَطْلٌ باطل ہونا - بیکار ہونا - ضائع ہونا -

بَاطِلٌ (اسم فاعل) باطل - بیکار - جھوٹ -

اَبْطَلُ بیکار کرنا - باطل کرنا - رد کرنا -

مُبْطَلٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل کاموں میں

[س ۳۰: ۵۸]

لگا رہے -

بَطْنٌ

بَطْنٌ چھپا رہنا۔ [س ۶: ۱۵۲]

بَطْنٌ (اسم فعل - جمع بطون)

(۱) پیٹ - شکم

(۲) کسی چیز کا اندرونی حصہ۔

(۳) ترائی۔ ● بطن مکہ [س ۸: ۲۴]

(۴) قبیلہ۔

بَاطِنٌ (اسم فاعل) باطن - چھپا ہوا - اندرونی

حصہ - اندر۔

بَطَانَةٌ مخلص دوست - رازدار۔ [س ۳: ۱۱۴]

بَطَائِنُ (جمع - واحد بَطَانَةٌ) آستر۔ (لغت قبض)

[س ۵۵: ۵۴]

بَعَثَ

بَعَثَ (۱) بھیجنا۔

(۲) ظاہر کرنا۔

(۳) اُٹھانا - جگانا - زندہ کرنا - اٹھا کر کھڑا

کرنا۔

● --- بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲: ۲]

بَعَثٌ (اسم فعل) حالت مردنی سے اٹھ کھڑا

ہونا - گمراہی سے ہدایت کی طرف آنا۔

نئی حقیقی زندگی حاصل کرنا۔

مبعوث روحانی موت سے زندگی میں آیا ہوا۔

[س ۶: ۲۹]

اِنْبَعَثَ بھیجا جانا۔

اِنْبِعَاثٌ (اسم فعل) بھیجا جانا۔

بَعَثَ

بَعَثَ (۱) نکالنا - ظاہر کرنا۔ (صحاح - قاسوس) ●

(۲) تلاش کرنا - ڈھونڈنا۔ (قاسوس)

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ (س ۸۲: ۴)

اور جو لوگ قعر گمراہی میں ہیں جب اُن کی چھان بین کی جائے گی۔

إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ (س ۱۰۰: ۹)

جو چیزیں (جو باتیں) دبئی ہو جائیں گی۔۔۔

بعد

بعد دور رہنا - دور جانا - ہلاک ہونا۔

بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشَّقَّةُ (س ۹: ۴۲) شقت

کا سفر انہیں بہت دور کا معلوم ہوا۔

بعد (۱) بعد کو۔ پھر۔ (۲) اب۔ اب تک۔

(تاج)

(۲) = غَيْرَ۔ ● فمن يهديه من بعد الله

[س ۴۵: ۲۳]

(۳) = مَعَ۔ ساتھ۔ باوجود۔

● فمن اعتدى بعد ذلك فله عذاب الیم

[س ۲: ۱۷۸]

(۴) = قَبْلَ۔ (تاج)

● والارض بعد ذلك دحاها [س ۷۹: ۳۰]

من بعد بعد کو۔

بعد دوری۔

بعد (۱) دور دور۔ دور دفان۔

(۲) لعنت۔ (قاسوس)

● الا بعدا لعاد [س ۱۱: ۶۳]

بعید (۱) بعید۔ دور۔ (۲) دور از گمان۔

بَغْتَةً یکایک - اچانک - [س ۶ : ۳۱]

بَغَضٌ

بَغَضٌ نفرت کرنا -

بَغْضًا بغض - سخت نفرت - [س ۳ : ۱۱۴]

بَغْلٌ

بَغْلٌ (جمع - واحد بَغْلٌ) خنجر - [س ۱۶ : ۸]

بَغْيٌ

بَغْيٌ (۱) اعتدال سے گزر جانا - حد سے نکل جانا - زیادتی کرنا -

(۲) (+ عَلِيٌّ) طلب کرنا ریاست و سلطنت و حکومت - (ابن جریر)

(۳) کسی پر ظلم کرنا -

بَغْيٌ (اسم فعل) ظلم - نقصان - جرم -

بَغْيًا (۱) حسدًا - حسد سے - (لغت تمیم)

(۲) سرکشی سے -

بَغْيٌ زانی -

بَغْيًا زنا - (ابن عباس) [س ۲۴ : ۳۳]

بَاغٌ (= بَاغِيٌّ اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا - محض اپنے نفس کی پیروی کرنے والا -

اِبْتِغَى (+ ل اور + اَنْ) لایق ہونا - مناسب ہونا - سزا وار ہونا -

اِبْتِغَى (+ اِلَى یا فِی یا عِنْدَ یا مِنْ یا ب) خواہش کرنا - طمع کرنا - تلاش کرنا -

ڈھونڈنا - ہوس کرنا -

● وَاِذَا مَتْنَا وَ لَنَا تَرَابًا - ذلک رجع بعید

[س ۵۰ : ۳]

بَاعَدَ (+ بَيْنَ) بیچ میں ایک فاصلہ رکھ دینا -

[س ۳۴ : ۱۸]

مُبْعَدٌ بہت دور کیا ہوا -

بَعَرٌ

بَعَرٌ (۱) پوری عمر کی اُونٹنی یا اُونٹ -

[س ۱۲ : ۶۵]

(۲) گدھا یا کوئی اور بار برداری کا

جانور - (مقاتل - قاسوس - لغت عبرانی)

بَعْضٌ

بَعْضٌ (۱) کسی چیز کا حصہ - کچھ -

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ (س ۲ : ۳۴) ایک دوسرے کے -

(۲) = کُلٌّ - (تاج)

● قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلَا يَنْ لَكُمْ بَعْضُ

الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ [س ۴۳ : ۶۳]

= کُلٌّ - (ابو عبیدہ)

بِعَوَضَةٍ (بَعْضٌ سے) بچھر - [س ۲ : ۲۴]

بَعْلٌ

بَعْلٌ (جمع بَعُولَةٌ) (۱) حضرت الیاس کی

قوم کا ایک بت - [س ۳۷ : ۱۲۵]

(۲) = رَبٌّ - (لغت یمین)

(۳) بیوی کا میاں - شوھر - [س ۲ : ۲۲۸]

بَغْتٌ

بَغْتٌ یکا یک آئینا -

بات ، بات جس کا اثر ہمیشہ رہے ۔

بَقِيَّةٌ (۱) وہ جو باقی رہ جائے ۔

بَقِيَّةُ اللَّهِ (۱) دوسروں کے حقوق کے علاوہ

جو کچھ خدا نے ہمارے لئے جائز رکھا ہے ۔

● و ياقوم اوفوا المكيال والميزان بالقسط

ولا ببخسوا الناس اشياءهم ولا تعثوا في

الارض مفسدين - بقيت الله خير لكم ان

كنتم مؤمنين [س ۱۱ : ۸۵ و ۸۶]

(۲) وہ بہترین نمونے جو اگلے لوگ اپنے

عادات و اطوار کے چھوڑ جائیں اور جو

ہمارے لئے قابل تقلد ہوں ۔

(۳) فضل و لئال - (ناج - قاموس)

أُولُو بَقِيَّةٍ (س ۱۱ : ۱۱۸) فضل و کمال

والے لوگ ۔

أَبَقِيَ (افعل التفضيل) سب سے زیادہ باقی

رہنے والا - [س ۲۰ : ۷۳]

أَبَقِيَ باقی رہنے دینا - زندہ رہنے دینا - چھوڑ

دینا - [س ۵۵ : ۲۷]

اسْتَبَقُوا [سبق]

بَكَّةٌ = مَكَّة [س ۳ : ۹۰]

بَكَرَ

بَكَرَ بچہ - [س ۲ : ۶۳]

أَبْكَارٌ (جمع - واحد بَكَرٌ)

(۱) کنواری لڑکیاں - [س ۶۶ : ۵]

(۲) بالکل نئی چیزیں - (قاموس) -

● انا انشاناهن انشاء فجعلناهن ابكارا

[س ۵۶ : ۳۰]

إِبْتِغَاءٌ (اسم فعل) خواہش کرنا - طمع کرنا -

بَقَرٌ

بَقَرٌ (اسم جمع)

بَقَرَةٌ (واحد مذکر و مؤنث) بیل - کائے -

[س ۲ : ۷۱]

بَقَعَ

بَقَعَهُ زَمِينٌ کا وہ قطعہ جو اپنے آس پاس والی

زمین سے ہٹ میں علیحدہ ہو - (لسان)

[س ۲۸ : ۳۰]

بَقَلَ

بَقَلَ (اسم جنس) ہر وہ چیز جس سے زمین

سرسبز ہو اور جو اسان کھائے - برکاریاں

[س ۲ : ۶۱]

بَقِيَ

بَقِيَ (مضارع بَقِيَ) باقی رہنا - [س ۲ : ۷۷]

بَاقٍ (== بَاقٍ - اسم فاعل) باقی رہنے والا -

ہمیشہ رہنے والا - دائم و قائم

[س ۱۶ : ۹۸]

أَلْبَابَاتُ الصَّالِحَاتِ (س ۱۸ : ۴۴) وہ

ٹھیک اعمال جن کا اثر ہمیشہ دائم و قائم

رہے - وہ اعمال جو کسی خود غرضی سے

نہیں کئے جاتے سوا اس کے کہ یہ خدا ہی

کے احکام ہیں جو اُس نے اپنے بندوں کی

بہبودی کے لئے تمام عالم پر جاری کر رکھے

ہیں -

كَلِمَةً بَاقِيَةً (س ۴۳ : ۲۸) ایک مستقل

● قد افلح من تزكى وذکر اسم ربہ فصلی -  
بل تو ثرون الحیوة الدنیا - - -

[س ۸۷ : ۱۳ - ۱۶]

● قالوا انت فعلت هذا بالهتنا یا ابراهیم -  
قال بل فعله کبیر هم هذا فسنلوهم ان كانوا  
ینطقون [س ۲۱ : ۶۲]

(۳) = وَ (به معنی انبات)

● والله من وراءهم محیط بل هو قرآن مجید  
[س ۸۵ : ۲۰]

(۴) = اِنَّ - (صحاح - اخفش)

● بل الذین کفروا فی عزه وشقاق  
[س ۳۸ : ۲]

بَلَدٌ

بَلَدٌ (جمع بِلَادٌ) سر زمین - ملک - شہر -

بَلَدَةٌ ملک -

بَلَسَ

اَبْلَسَ (۱) رنج سے چور ہو جانا - مایوس  
ہو جانا - مایوسی سے منہ بند ہو جانا -

(۲) پرانی سامی لغت میں اس کے معنی ہیں  
کچل کر مار ڈالنا - ہاؤں سے روند ڈالنا -

مِبْلَسٌ (اسم فاعل) مایوس - مایوسی میں  
گرفتار -

اِبْلِسَ (عجمی لفظ ہے - اس کو اِبْلَاسٌ سے  
مشتق بتانا درست نہیں - (زخمشری)

جس کو کچل کر مار ڈالا جائے - انسان کا  
نفس امارہ جو اسے سرکشی کی طرف کھینچتا  
ہے - (سامی لغت)

بُكَرَةٌ علی الصباح - صبح کو - [س ۱۹ : ۱۲]  
اِبْكَارٌ (اسم فعل) صبح - [س ۳ : ۳۶]

بِکَم

اَبْکَمٌ گونگا - [س ۱۶ : ۷۸]

بِکَمٌ (جمع - واحد اَبْکَمٌ) (۱) گونگے -  
(۲) وہ لوگ جو دیکھ سن کر جان کر بھی  
سچی بات نہیں کہتے -

● صم بکم عمی فہم لایرجعون [س ۲ : ۱۷]

بَکَى

بَکَى (+ عَلَی) کسی کے لئے رونا ، افسوس  
کرنا -

● فما بکت علیہم السماء والارض

[س ۳۴ : ۲۸]

بُکِی روتے ہوئے - رقت قلب کے سانہ -

[س ۱۹ : ۵۹]

اَبْکَى رُلانا -

بَلَّ

بَلَّ (۱) حرف اضراب ہے (اضرایہ ابطالیہ) -  
جب اس کے بعد کوئی جملہ آئے اس سے  
اس کے ماقبل کا ابطال ہوتا ہے -

● - - - وما قتلوه یقینا بل رفعہ اللہ الیہ

[س ۴ : ۱۵۷]

● وقالوا اتخذ الرحمن ولدا سبحانه - بل  
عباد مکرہون - [س ۲۱ : ۲۶]

(۲) جب اس کے معنی ایک غرض سے دوسری  
غرض کی طرف منتقل ہونے کے ہوتے ہیں -

● ولدینا کتاب ینطق بالحق وهم لایظلمون -

بل قلوبہم فی غمرۃ من هذا - [س ۲۳ : ۶۲]

بَلَّغَ

بَلَّغَ نَکَل جانا -

[س ۱۱ : ۴۶]

بَلَّغَ

بَلَّغَ پہنچنا - حاصل کرنا - پانا -

بَلَّغَ (اسم فاعل) پہنچنا - تکمیل کو پہنچانا -

مقصد حاصل کرنا - عمدہ - کامل -

حِکْمَةً بَلَّغَهُ (س ۵۴ : ۵۵) سرتا سر حکمت -

أَمْ لَكُمْ إِيمَانٌ عَلَيْنَا بَلَّغَهُ (س ۶۸ : ۶۹)

کیا ہم نے تم سے تمہیں کھا رکھی ہیں

جو ختم تک چلی جائیں گی ؟

بَلَّغَ تنبیہ - نصیحت - وہ جو نشر کیا گیا ،

بھیجا گیا ، پہنچایا گیا - اطلاع -

بَلَّغَ ذہن نشین ہونے والا - بلیغ -

قَوْلًا بَلِيغًا (س ۴ : ۶۶) بات جو ذہن میں

اُتر جائے -

مَبْلَغُ رِسَالٍ - پہنچ - پہنچنے کی جگہ - تکمیل

ذَلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ (س ۵۳ : ۳۰)

اُن کے علم کی رسائی بس یہی ہے -

بَلَّغَ پہنچنا - نشر کرنا - لانا -

بَلَّغَ پہنچانا - لانا - پیغام پہنچانا -

بَلَا

بَلَا آزمانا - جانچنا - تجربہ کرنا -

بَلَّ

بَلَّ زیادہ عمر کی وجہ سے نحیف ہو جانا ،

کمزور ہو جانا -

بَلَاءٌ (۱) آزمائش -

● اِنْ هَذَا لَهُوَالْبَلَاءِ الْمُبِينِ [س ۳۷ : ۱۰۶]

(۲) مصیبت - (صحاح)

(۳) نعمت - (ابن عباس)

● وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ

[س ۴۴ : ۳۳]

أَبْلَى تجربہ کر کے جانچنا -

أَبْلَى (+ ب) آزمائش یا امتحان سے جانچنا -

مُبْتَلًى ( = مُبْتَلًى اسم فاعل ) وہ جو آزمائش

کرے -

بَلَى

بَلَى (۱) اپنے قبل واقع ہونے والی نفی کی تردید

کرتا ہے -

● --- قالقوا السلم ما كنا نعمل من سوء -

بلی ان الله علم بما كنتم تعملون [س ۱۶ : ۲۸]

● واقسموا بالله جهد ايمانهم لا يبعث الله

من يموت - بلی وعدا عليه حقا - - -

[س ۱۶ : ۳۸]

(۲) اُس استفہام کا جواب جو کسی نفی پر

داخل ہو اور پھر اس نفی کے ابطال کا فائدہ

دے عام اس سے کہ استفہام حقیقی ہو یا

توہینی یا تقریری -

● ام يحسبون انا لانسمع سرهم ونجوتهم -

بلی ورسنا لدیہم یکتبون [س ۴۳ : ۸۰]

● الست بربکم - قالوا بلی [س ۷ : ۱۷۲]

بَنَانُ (اسم جمع) اُنکلیوں کے پور [س ۷ : ۴]



بَنَى

بَنَى بنانا - تعمیر کرنا۔

ابْنُ ( = بَنُو - جمع ابناء اور بنون )

بیٹا - لڑکا۔ [س ۳۵: ۳]

بَنَى میرے بیٹے۔ [س ۱۲۶: ۲]

بَنَى چھوٹا بیٹا۔ [س ۴۴: ۱۱]

ابْنَت (جمع بنات) بیٹی۔ [س ۱۲: ۶۶]

بَنَى جھٹ۔ [س ۲۰: ۲]

بَنَى عمارت بنانے والا معمار۔ [س ۳۶: ۳۸]

بَنَى عمارت۔ [س ۴: ۶۱]

مَبْنَى ( = مَبْنُوی - اسم مفعول ) تعمیر شدہ۔

[س ۲۱: ۳۹]

بَهَتَّ

بَهَتَّ حیران کرنا۔ [س ۴۱: ۲۱]

بَهْتَانُ (۱) بہتان - تمہمت۔ [س ۵: ۲۴]

(۲) جھوٹ - (قاموس) [س ۲۱: ۶۰]

بَهَجَ

بَهَجَ خوبصورتی - خوشی۔ [س ۶۱: ۲۷]

بَهِيجَ خوبصورت - خوش گوار - لذیذ۔

[س ۵: ۲۲]

بَهَلَّ

اِبْتَهَلَ عاجزی کے ساتھ خدا کی طرف رجوع

کرنا - (راغب) - تضرع کرنا - (صحاح)

[س ۹۱: ۳]

بِهِمَّ

بِهِمَّ جانور۔

بِهِمَّ الْأَنْعَامِ (س ۲: ۵) چوپائے، مویشی

بَاءَ

بَاءَ ( = بَوَّءَ ) اپنے اوپر لانا - اپنے تئیں

(عذاب کا) مستوجب کرنا ( + ب )

(لفت جرحم)

● فقد بآ بغضب من الله [س ۱۶: ۸]

بَوَّءَ رہنے کی جگہ ٹھیک کرنا۔

مَبُوءٌ رہنے کی جگہ۔

بَوَّءَ قبضہ کرنا - مکان میں جا کر رہ جانا۔

اپنے لئے گھر بنا لینا۔

بَابَ

بَابَ (جمع ابواب) داخل ہونے کا راستہ۔

دروازہ - پھاٹک۔ [س ۱۳: ۵۷]

ابواب (جمع) (۱) دروازے - پھاٹک۔

(۲) اسباب - ذرائع۔

● --- جنات عدن مفتحة لهم الابواب

[س ۵۰: ۳۸]

ابواب السماء (س ۳۹: ۷) خیر و برکت

کی راہیں۔

فی قوله لا تفتح لهم ابواب السماء اقوال و

القول الرابع لا تنزل عليهم البركة والخير و

هو ماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء بملح

منهمر - (رازی)

ابواب جهنم (س ۲۹: ۱۶) = طبقات۔

درجات۔

## بَاضٌ

بَيْضٌ (اسم جمع) (۱) اٹلے۔

(۲) موی - (ابن عباس)

● وعندہم قاصرات الطرف عین کانہن بیض

مکنون [س ۳۷: ۳۸]

== و حور عین کا مشال اللؤلؤ المکنون

(س ۵۶: ۲۲)

اَبْيَضُ (سوئٹ بےضاً - جمع بےض = بےض)

سفید - شفاف -

الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ دن کی سفیدی - [خَاط]

● وَاَكَلُوا وَاَشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ

الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدُ مِنَ الْفَجْرِ

[س ۲: ۱۸۷]

== بياض النهار من السواد الليل وهو الصبح

اذا انطلق - (ابن عباس)

اس ثاب کے دیاچہ میں سہل بن سعد کی

روایت بھی ملاحظہ ہو۔

اَبْيَضُ ( + من ) سفید ہوجانا۔

اَبْيَضَتْ وَجُوهُ سُرُخُو هَوْنًا

● واما الذين ابيضت وجوههم ففي رحمة الله

[س ۳: ۱۰۶]

اَبْيَضَتْ عَيْنَاهُ اُس کی آنکھیں آنسو بہاتی

نہیں یا اُس کی آنکھیں (آنسو سے) ڈبڈبا

رہی تھیں - (ابن عباس - رازی)

اَبْيَضَتْ = اَبْيَضَتْ = اَفْرَغَ يَا اَمْلَاهُ

(تاج العروس)

● وقال يا اسنى على يوسف وابيضت عيناه

من الحزن فهو كظيم [س ۱۲: ۸۴]

● --- لها سبعة ابواب [س ۱۵: ۴۴]

= طبقات - (حضرت علی)

اَبْوَابُ كُلِّ شَيْءٍ (س ۶: ۴۴) ہر طرح کے

راحت کے اسباب و سامان۔

## بَاتٌ

بَاتٌ رات گزارنا۔

● والذين يبيتون لربهم سجدا وقياما

[س ۲۵: ۶۵]

بَيْتٌ (جمع بَيوت) (۱) گھر - رہنے کی جگہ۔

(۲) معبد - مسجد - [س ۲۴: ۳۶]

اَهْلُ الْبَيْتِ (مذکر) گھر کے لوگ بہ معنی

بیوی - [تحت اهل]

بَيَاتٌ رات کے وفہ دشمنی کا قصد کرنا۔

شبخون۔

بَيَاتًا راتوں رات - [س ۷: ۳]

بَيْتٌ راتوں کو تدبیریں سوچنا۔ راتوں کو

حملہ کرنا - [س ۴: ۸۱]

## بَادٌ

بَادٌ هَلَكَ هونا - [س ۱۸: ۳۳]

## بَارٌ

بَارٌ هَلَكَ هونا - بیکار ہونا - ضایع ہونا۔

[س ۳۵: ۱۱]

بَوْرٌ (۱) هَلَكَ شدہ - (لفت عان) -

(۲) جاہل - (لفت شام)

● وَاَنَّا قَوْمًا بَورًا [س ۲۵: ۱۸]

بَوَارٌ هَلَكَتْ - [س ۱۴: ۳۳] ©

## بَاعَ

بَاعَ (اسم فعل) چیزوں کے بدلہ میں چیز دیکر  
معاملہ کرنا - بیع کرنا - بیچنا -

[س ۲ : ۲۵۵]

بَاعَ (جمع - واحد بَيْعَةٌ) مسیحیوں کی عبادتگاہیں  
(لغت شام) [س ۲۲ : ۴۰]

بَايَعَ ہاتھ پر ہاتھ مار کر اقرار یا معاہدہ کرنا -  
بیعت کرنا - [س ۶۰ : ۱۲]

تَبَايَعَ اُس میں خرید و فروخت کرنا -

[س ۲ : ۲۸۲]

## بَالَ

بَالَ قلب - دل - خیال - ارادہ - حالت -

[س ۴۷ : ۲]

## بَانَ

بَانَ درمیان -

بَيْنَ يَدَيْهِ (س ۲ : ۹۷) اُس کے دونوں

ہاتھوں کے درمیان - اُس کے روبرو - اُس کے  
سامنے -

بَيْنَ بَيْنَ - ظاہر - واضح -

بَيِّنَةٌ (جمع بَيِّنَاتٌ) بَيْنَ دَلِيل - بَيْنَ ثُبُوت -

[س ۲۹ : ۳۴]

آيَاتُ بَيِّنَاتٌ واضح دلیلیں - واضح احکام -

تَبْيَانٌ بیان - شرح - تفسیر - [س ۱۶ : ۹۱] ۵

بَيْنَ د کھانا - ظاہر کرنا - بتانا - اعلان کرنا -  
بیان کرنا -

مَبِينٌ (اسم فاعل) واضح -

أَبَانَ جدا کرنا - ممیز کرنا - واضح کرنا - صاف  
صاف بولنا - (مضارع يَبِينُ)

وَلَا يَكَاذِبِينَ (س ۴۳ : ۵۲) اور صاف  
صاف بول بھی نہیں سکتا -

بَيَانٌ (اسم فعل) استدلال - صاف تشریح -  
فصاحت - اظہار - واضح طور پر تشریح اور  
تفسیر کرنے کی طاقت -

مَبِينٌ (اسم فاعل) (۱) جدا کرنے والا - مناز  
کرنے والا -

(۲) واضح - لہلا - صاف صاف -

تَبَيَّنَ (۱) واضح ہونا - ( + ل )

(۲) ممیز ہونا - ( + مَن )

(۳) بتایا جانا - ( + ل )

(۴) محسوس کرنا - سمجھ جانا -

● --- تَبَيَّنَ الْحَجَن [س ۳۴ : ۱۳]

(۵) بصیرت اور ذکاوت سے کام لینا - تمیز  
اور شعور سے کام لینا -

● اِذَا ضَرِيقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبِئْسَ مَا لَنَا

اِسْتَبَانَ ظاہر ہونا - واضح ہونا -

[س ۶ : ۵۵]

مُسْتَبِينٌ (اسم فاعل) = مَبِينٌ -

[س ۳۷ : ۱۱۷]

## - باب الناء -

ت

حرف جر بد معنی قسم

[س ۲۱: ۵۷]

● وتالله ---

تَابُوتٌ

تَابُوتٌ (۱) صندوق - [س ۲۰: ۳۹]

(۲) قلب - سینہ - (لسان - راغب)

● وقال لهم نبیہم ان آية ملكه ان ياتيكم

التابوت فيه سكينه من ربكم وبقية ما ترك آل

موسى و آل هارون تعمله الملائكة

[س ۲: ۲۳۸]

تَأْتِيهِمْ

[أَتَمَّ]

تَأَخَّرَ

[أَخَّرَ]

تَأَذَّنَ

[أَذَنَ]

تَأَسَّ (واحد مذکر حاضر) [أَسَى]

تَأْوِيلٌ [آل (= أَوْلَ)]

تَبَّ

تَبَّ هلاك ہونا - [س ۱۱۱: ۱]

تَبَابٌ خسارہ - گھاٹا - [س ۴۰: ۴۵]

تَحْيِيْبٌ (اسم فعل) خسارہ - نقصان -

[س ۱۱: ۱۰۳]

تَبَارَ

[تَبَّرَ]

تَبَتَّلَ (واحد مذکر حاضر) [بَتَّلَ]

تَبَرَّ

تَبَارَ بربادی - ہلاکت - [س ۷۱: ۲۹]

تَبَرَّ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا - [س ۲۵: ۴۱]

تَبَرَّ (اسم فعل) پوری ہلاکت [س ۱۷: ۷۰]

تَبَرَّ (اسم مفعول) ہلاک شدہ - ٹوٹا ہوا -

[س ۷: ۱۳۵]

تَبَرَّ

[بَرَّ]

تَبَرَّ

[بَرَّ]

تَبَرَّ

[بَرَّ]

تَبَرَّ

[بَرَّ]

تَبِعَ

تَبِعَ نقش قدم پر چلنا - پیچھے چلنا - پیروی

کرنا - حکم پر چلنا -

● فمن تبع هداى --- [س ۲: ۳۸]

تَبِعَ پیروی کرنے والا - پیچھے چلنے والا -

خدمت کرنے والا - [س ۱۴: ۲۴]

تَابِعٌ = تَبِعَ

[س ۲: ۱۴۰]

تَبِعَ عرب کی ایک پرانی قوم جو کبھی بڑے

عروج پر تھی - [س ۴۴: ۳۷]

تَبِيعَ مدد کرنے والا - بچانے والا

[س ۱۷: ۷۱]

اَتَبِعَ (۱) پیچھے چلنا - پیچھے لگ جانا -

## تَحْتِ

پیچھا کرنا - چلنا - جاری رکھنا -

● فاتح سببا [س ۱۸ : ۸۳]

(۲) پیچھے سے آ لینا - مغلوب کرنا - (تاج)

● --- فانسلخ منها فاتبعه الشيطان

[س ۷ : ۱۷۵]

مَتَّبَعَ (اسم فاعل) متواتر - مسلسل -

[س ۴ : ۹۴]

اَتَّبَعَ پیچھے چلنا - پیروی کرنا - پیچھا کرنا -

اِتَّبَاعَ (اسم فعل) پیچھے چلنا - پیروی کرنا -

مَتَّبِعَ (اسم مفعول) جس کا پیچھا کیا جائے -

[س ۲۶ : ۵۲]

تَبَيَّنَ [بَانَ]

تَدَيَّبَ (اسم فعل) [تَبَّ]

تَرَا { (مؤنث) [وَرَّ]

تَثَبَّتْ [تَبَّتْ]

تَجَفَّى [جَفَا]

## تَجَرَّ

تَجَارَةً تجارت - سامان تجارت - خرید فروخت -

سودا - [س ۴ : ۳۳]

تَجَسَّسَ [جَسَّ]

تَجَلَّى [جَلَا]

تَحَاضَّ [حَضَّ]

تَحَاوَرَّ [حَارَّ]

## تَرَبَّ

تَحْتِ نیچے - [س ۲۰ : ۵]

مَنْ تَحْتَهَا اس کے نیچے سے -

تَحَرَّى [حَرَى]

تَحَرَّيْرَ [حَرَّ]

تَحَسَّسَ [حَسَّ]

تَحَلَّ [حَلَّ]

تَحَوَّلَ [حَالَ]

تَحَيَّ [حَى]

تَخَفَّتَ [خَفَّتْ]

تَحَلَّى [خَلَا]

تَخَوَّفَ [خَافَ]

تَدَلَّى [دَلَا]

تَذَلَّلَ [ذَلَّ]

تَرَاثَ [وَرَثَ]

تَرَأَّى (جمع - واحد تَرَقُّوَةٌ) [رَقِيَ]

تَرَابٌ مٹی - دھول - [س ۲ : ۲۶۶]

أَتْرَابٌ (جمع - واحد تَرَبٌّ - مذکر ومؤنث)

برابر - همعمر - ساتھی - (ابن عباس)

● کواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳]

تَرَائِبٌ (جمع - واحد تَرِيْبَةٌ) گردن سے سینہ

ذکر خیر) باقی رکھا (کہ وہ سب) اُس کے لئے (دست بہ دعا رہیں) -

تَارِكٌ (اِسْم فاعل) ترک کرنے والا - چھوڑ دینے والا - [س ۱۱: ۱۵]

تَارِكِي (س ۱۱: ۵۶) = تَارِكِيْن -

تَرَاوِرٌ (= تَتَرَاوِرٌ) [زَار]

تَرَدَّرِي (واحد حاضر) [زَرَا]

تَرَوَدٌ [زَاد (= زَوَد)]

تَزِيلٌ [زَال (= زَيْل)]

تَسْبُوْا [سَب]

تَسْتَفْتِيَانِ [فَتَا]

تَسْعُ

تَسْعُ نَوَ -

تَسْعُوْنَ نَوَے -

تَسْمِي (واحد مذکر حاضر) [سَمَا]

تَسْنِيْمٌ بلند خیالات -

● و مزاجہ من تسنیم [س ۸۳: ۲۷]

تَسْوَرٌ [سَار (= سَوَر)]

تَسْوُوْ (واحد مؤنث غائب) [سَاء]

تَسْأَوْنَ (جمع مذکر حاضر) [شَق]

تَسَاوِرٌ [شَار]

تَصَدِيَّةٌ [صَدَا]

تَصْلِيَّةٌ [صَلِي]

تک بی بیوں کے سامنے کا حصہ - (ابن عباس)

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالْعَرَائِبِ (س ۸۶: ۷)

[تحت صُلْب]

مَثَرَبَةٌ خاک میں پڑا ہوا -

ذَا مَثَرَبَةٍ (س ۹۰: ۱۶) خاک اَلود -

حاجتمند اور مصیبت زدہ - (ابن عباس)

تَرَدَّدٌ [رَد]

تُرُزْقَانِ [رَزَق]

تَرْفٌ

اُتْرَفَ نعمتیں عطا کرنا - آسودگی دینا -

● و اترفتناهم فی الحیوة الدنیا [س ۲۳: ۳۴]

مُتَرْفٌ (اِسْم مفعول) وہ جسے نعمتیں اور

آسودگی ملی اور وہ اترانے اور سرکشی

بھی کرنے لگا - (قتادہ - تاج)

● --- کانوا قبل ذلک مترقین [س ۵۶: ۴۵]

تَرَكَ

تَرَكَ ترک کرنا - چھوڑنا - چھوڑ دینا - کسی

کو اُس کے حال پر چھوڑ دینا -

اَيَحْسَبُ النَّاسُ اَنْ يَّتْرَكُوْا اَنْ يَقُوْلُوْا

اَمْنًا --- (س ۲۹: ۱) کیا لوگوں نے

یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے ہی

پر چھوڑ دے جائیں گے کہ ہم ایمان لے

آئے؟ (یہ ہرگز ان کے لئے کافی نہیں) -

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ (س ۳۷: ۷۶)

اور آنے والی نسلوں میں ہم نے (اُس کا) ●

تَصْطَلُونَ (اِصْطَلَى) [صَلَّى]	تَقْشَعِرُ [تَشْعَرُ]
تَطْعُ (واحد حاضر)	تَقْنُ
تَطْمِنُ (واحد حاضر)	تَقْنُ پختہ طور پر بنانا۔
تَطْوَعُ	● صنع الله الذى اتقن كل شئ [س ۲۷: ۹۰]
تَطِيرُ	تَقُولُ [قَالَ]
تَعْدُ (واحد حاضر)	تَقْوَى [وَقَى]
تَعَسَّ	تَقْوِيمُ [قَامَ]
تَعَسَّ (اسم فعل) ہلاکت۔ [س ۳۷: ۹]	تَقَى
تَعَسَّ لَهُمْ (س ۳۷: ۹) وہ غارت ہوں!	تَقَى (= اَوْقَى - افعِل التفضیل) زیادہ لحاظ رکھنے والا۔ نہایت بچ کر چلنے والا۔ [س ۹۲: ۱۷]
تَعَاطَى	تَقَى (برائی سے) بچ کر چلنے والا۔ خدا کا یا اپنے فرائض کا لحاظ رکھنے والا۔ [وَقَى]
تَعَفَّفُ	تَكَ (== تَكُنْ واحد حاضر) [كَانَ]
تَغَابَنُ	تَكْوِيرُ (اسم فعل) [كَارَ]
تَقَرَّنَ (مؤنث واحد غائب) [غَرَّ]	تَلَّ ( + ل) گرانا۔ ڈالنا۔
تَغِيْظُ	--- وتَلَّ لِلْجَبِينِ (س ۳۷: ۱۰۳)
تَفَاحَرُ	= تل نفسہ
تَفَاوَتْ	(إبراهیم نے اپنے تئیں جبین کے بل ڈالا، خدا کا سجدہ شکر ادا کیا۔)
تَفَثَّ	● --- قال یا بنی انی اری فی المنام انی اذبحک فانظر ما ذا ترى۔ قال یا ابت افعِل ما تؤمر۔ سجدہ کنی ان شاء الله من الصابرین۔
تَفَكَّهُونَ	
تَقَى	
تَقَاةُ	

فَلَا اسْلَمَا وَتَلَّهَ لِلْجَبِينِ --- [س ۳۷: ۱۰۲]

تَلَّاقٍ [لَتَى]  
تَلَّظَى [لَظَى]  
تَلَّقَا (اسم فعل) [لَتَى]  
تَلَّكَ (مؤنث) [ذَلِكَ]  
تَلَّهَى [لَهَا]

تَلَّ

تَلَّ (۱) پیچھے چلنا۔

● وَالشَّمْسُ وَضَعَهَا وَالْقَمَرَ إِذَا تَلَّاهَا

[س ۹۱: ۲]

(۲) پیروی کرنا۔

● الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ

[س ۲: ۱۱۵]

= يَمْعَلُونَ بِهِ حَقَّ عَمَلِهِ - (مجاہد)

● اَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

[س ۲۹: ۴۴]

(۳) بیان کرنا۔

● قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّي عَلَيْكُمْ

[س ۶: ۱۵۱]

(۴) (+ عَلَيَّ) (۱) حروف یا الفاظ پڑھتے

چلنا۔ پڑھکر سنانا۔

(۲) اِقرأ کرنا۔ جھوٹی باتیں بنانا۔

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكٍ

سُلَيْمَانَ (س ۲: ۱۰۲) انہوں نے پیروی کی

اُس چیز کی جو بد معاش لوگ سلیمان کے

عہد کے خلاف اِقرأ کرتے تھے ---

(رازی - تاج) -

الَّتَالِيَاتُ (اسم فاعل - جمع مؤنث - مذكر تال)

[س ۳۷: ۳]

تَلَاوَةٌ (اسم فعل) پیروی کرنا۔ فرمانبرداری

[س ۲: ۱۱۵]

کرنا۔

تَلَّوْا [لَوَى]

تَمَّ

تَمَّ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ مکمل ہونا۔

أَتَمَّ پورا کرنا۔ مکمل کرنا۔ انجام دینا۔

تَمَّامٌ (اسم فعل) پورا۔ مکمل۔

● ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ---

[س ۶: ۱۵۵]

تَمَّ (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔ پورا کرنے

[س ۶: ۸]

والا۔

تَمَائِيلُ (جمع - واحد تَمَائِلُ) [مَثَلُ]

تَمَارَى [مَرَى]

تَمْتَرُونَ (حاضر جمع) [مَرَى]

تَمَتَّعَ [مَتَّعَ]

تَمَطَّى [مَطَّأَ]

تَمَنَّى [مَنَى]

تَمَيَّدَ [مَادَ]

تَمَيَّزَ (= تَمَيَّزَ) [مَازَ]

تَنَبَّزَ [نَبَزَ]

تَنَجَّجَى [نَجَّجَا]

تَنَازَعَ [نَزَعَ]



اذا حضر احدہم الموت قال انی تبت الثن

[س ۴ : ۱۸]

تَائِبٌ (اسم فاعل) توبہ کرنے والا - اپنی روش

[س ۹ : ۱۱۳]

تَوَابٌ بندوں پر بڑا رحم کرنے والا -

[س ۲۴ : ۱۰]

مَتَابٌ مجھے دل سے تائب ہونا -

[س ۱۳ : ۲۹]

● الیہ متاب

مَتَابٌ (س ۱۳ : ۲۹) = مَتَابِي -

[اَذِي]

تَوَذُّوْنِي

تَارَ

تَارَ (= دَار)

[س ۱۷ : ۷۱]

تَارَةً دفعہ - بار -

تَوْرَاةٌ

[س ۳ : ۵۸]

حضرت موسیٰؑ کی کتاب -

[وَرَى]

تَوْرُونَ

[وَفَى]

تَوَفَّنِي

[وَفَقَ]

تَوَفَّقِي

[وَكَدَ]

تَوَكَّدَ

[وَكَلَّ]

تَوَكَّلَ

[وَلَى]

تَوَلَّى

[اَوَى]

تَوَوَّى

[يَمَّ]

تَيَمَّمَ

[نَاشَ]

تَنَاشُ

[نَزَلَ]

تَنَزَّلَ

[نَفَسَ]

تَنَفَّسَ

[نَكَلَ]

تَنَكَّلَ

تنور

تنورٌ زمین کی سطح - (لغت عجم - قاموس)

● --- حتیٰ اذا جاء امرنا وفار التنور

[س ۱۱ : ۴۰]

= وفجرنا الارض عیونا - (س ۵۴ : ۱۲)

[وَنَى]

تَنَيَّا

[وَهَنَ]

تَهَنُّوا

[وَرَى]

تَوَارَى

[وَصَى]

تَوَاصَى

تَابَ

تَابَ (۱) توبہ کرنا - خدا کی طرف رجوع ہونا -

اپنی روش بدلنا - اپنی زندگی بدل ڈالنا -

(+ اِلَى)

(۲) خدا کا بندوں پر رحم کرنا - (+ اِلَى)

● --- فتاب علیہ [س ۲ : ۳۵]

تَوْبٌ توبہ - اپنی روش بدلنا - [س ۴۰ : ۲]

تَوْبَةٌ = تَوْبٌ

● انما التوبة على الله للذين يعملون السوء

بجهالة ثم يتوبون من قريب [س ۴ : ۱۷]

● وليست التوبة للذين يعملون السيئات حتى

تین

تین المیہ۔

التِّينَ وَالزَّيْتُونَ ارضِ فلسطين (قاسوس)

جہاں تینا اور زیتا دو پہاڑیاں ہیں۔

(قاسوس۔ انجیل مرقس باب ۱۱ آیت ۱، اور ۱۰)

تآہ

کتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیت ۱۲ )  
یہاں حضرت عیسیٰ مبعوث ہوئے تھے ۔

● والتین والزیتون وطور سینین وهذا البلد  
الامین۔۔۔ [س ۹۵ : ۱]

تآہ ( + فی ) سرمارتے پھرنا ۔ بھٹکتے پھرنا ۔

●۔۔۔۔۔ یتھون فی الارض [س ۲۹ : ۵]

## - «باب الثاء» -

ثَبَّتَ

ثَبَّتَ مضبوط ہونا - محکم ہونا - قائم ہونا -

ثَابِتٌ (اسم فاعل) مضبوطی سے جما ہوا -

مستحکم - قائم - [س ۱۴ : ۲۹]

ثَبُوتٌ قائم - محکم - [س ۱۶ : ۹۶]

ثَبَّتَ ( + ب ) ثابت کرنا - جانا - مضبوط کرنا -

قائم کرنا - [س ۸ : ۱۱]

تَثْبِيتٌ (اسم فعل) توثیق - قائم کرنا - پختہ

کرنا - [س ۴ : ۶۹]

أُثْبِتَ (۱) مضبوط کرنا -

(۲) گرفتار کرنا -

● واذ یحکم بک الذین کفروا لیثبتوک او

یقتلوک --- [س ۸ : ۳۰]

ثَبَاتٌ [ثَبَّ]

ثَبَّرَ

ثَبَّرَ هلاکت - موت - [س ۲۵ : ۷۴]

مَثْبُورٌ (اسم مفعول) وہ جس کی شامت آگئی -

شامت زدہ - [س ۱۷ : ۱۰۵]

ثَبَّطَ

ثَبَّطَ کاهل اور مست بنا دینا - [س ۹ : ۴۶]

ثَبَّى

ثَبَّى (= ثَبَّى مذکر) آدمیوں کی جماعت - ⑤

ثُبَّةٌ (مؤنث واحد) -

ثُبَّاتٌ (جمع - واحد ثُبَّةٌ)

ثُبَّاتٌ (س ۴ : ۷۲) دستے کے دستے -

ثَجَّ

ثَجَّ ج زوروں سے بہتا ہوا (پانی) -

[س ۷۸ : ۱۴]

ثَخَنَ

أَثَخَنَ = غَلَبَ = قَهَرَ غالب آنا - (لسان -

تاج - قاموس)

● ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یشخن

فی الارض [س ۸ : ۶۷]

● فاذا لقیتم الذین کفروا فضرِب الرقاب حتی

اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق [س ۴ : ۴۷]

ثَرَبَ

تَثْرِيبٌ (اسم فعل) الزام - [س ۱۲ : ۹۲]

ثَرَى

ثَرَى (= ثَرَى اور ثَرَى)

الْثَرَى بھیگی زمین - [س ۲۰ : ۵۰]

ثَعَبَ

ثَعَبَانٌ سانپ - [س ۷۲ : ۱۰۴]

ثَقَبَ

ثَقَبَ (یُثَقِّبُ فاعل) چمکنے والا۔ [س ۸۶ : ۳]

ثَقِفَ

ثَقِفَ پانا۔ پکڑنا۔ لینا۔ غالب آنا۔

[س ۲ : ۱۸۷]

ثَقُلَ

ثَقُلَ (۱) بھاری ہونا۔ (۲) تکلیف دہ ہونا۔  
گران گزرنا۔

ثَقُلْتُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (س ۷ : ۱۸۷)

وہ بڑا بھاری حادثہ ہے جو آسمانوں اور زمین  
میں واقع ہوگا۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

الْمُقَلَّانِ (تثنیہ۔ واحد ثَقُلُ) دوزبردست

ہسنیاں۔ جن اور انس۔ برے اور اچھے  
لوگ۔ [س ۵۵ : ۳۱]

اُنْقَالَ (جمع۔ واحد ثَقُلُ)

(۱) وزن۔ بوجھ۔ [س ۲۹ : ۱۳]

(۲) قوم کے باوقار لوگ۔ سردار۔

● وَاخْرَجَتِ الْاَرْضُ اقْقَالَ [س ۹۹ : ۲]

ثَقِيلُ (جمع ثَقَالٌ) بھاری۔ وزنی۔ زبردست۔

[س ۷۳ : ۵]

مَثْقَالُ وزن۔ [س ۴ : ۳۹]

اِثْقَالُ وزنی ہو جانا۔ بھاری ہونا۔ تکلیف دہ

[س ۷ : ۱۸۸]

مَثْقُلُ (اسم مفعول) بوجھ سے لدا ہوا۔

[س ۵۲ : ۴۰]

مَثْقَلَةٌ (س ۳۵ : ۱۹) = نَفْسٌ مَثْقَلَةٌ

اِثْقَالُ (= ثِقَالُ) بہت زیادہ دب جانا۔ زیادہ  
جھک جانا۔

اِثْقَالٌ فِي الْاَرْضِ (س ۹ : ۳۸) جھکے

پڑتے ہو زمین کی طرف (تم سے اپنے مکان  
نہیں چھوڑے جاتے)۔

ثَلَّ

ثَلَّ كَثُرَتْ۔ انبوہ۔ بہت سے۔ [س ۵۶ : ۱۴]

ثَلَّثَ

ثَلَّثَ (موثث) تین۔

● ثَلَّثَ مَرَاتٍ --- ثلاث عورات لکم

[س ۲۴ : ۵۸]

ثَلَّثَ (مذکر) تین۔

● --- فعدتھن ثلاثہ اشھر [س ۶۵ : ۴]

ثَلَاثُونَ تیس۔

ثَلَّثَ ایک تہائی۔

ثَلَّثَانِ دو تہائی۔

ثَالِثٌ (موثث ثالثہ) تیسرا۔

ثَلَاثٌ (جمع) تین تین۔ تین جوڑے۔

مَثْنِيٌّ وَثَلَاثٌ وَرَبَاعٌ (س ۳۵ : ۱ و س ۴ : ۳)

دو دو، تین تین، چار چار، کوئی تعداد  
بلا قید۔ کئی کئی۔

● جاعل الملثکہ رسلا اولی اجنحة مثنی

و ثلاث و رباع [س ۳۵ : ۱]

● فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی و

## ثلاث ورباع

[س ۳: ۳]

ثَمَّ

ثَمَّ اسم مکان بعید بہ معنی وہاں -

● فَايِنَا تُولُوا فَمَّ وَجْهَ اللَّهِ [س ۱۱۵: ۲]

ثَمَّ حرف ھے بہ معنی پھر، تب -

(۱) = فَآ (۲) = وَ

(۳) اس کے معنی میں ترتیب شرط نہیں -

● هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا -

ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

[س ۲۹: ۲]

● = اَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَاءِ - بَنَاهَا رَفَعَ

سَمَكُهَا فَسَوَّاهُنَّ --- وَالْأَرْضُ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا

[س ۷۹: ۲۷]

(م) زائده -

ثَمُودٌ

ثَمُودٌ عرب کی پُرانی قوم جن کے پاس حضرت

صَالِحٌ نبی آئے تھے - [س ۷۷: ۷۲]

ثَمَرٌ

ثَمَرٌ پھل - میوہ - مال - دولت -

ثَمَرَةٌ (واحدة) ایک پھل -

اَثْمَرٌ پھل لگنا - پھلنا -

ثَمَنٌ

ثَمَنٌ قیمت -

ثَمَنٌ آٹھ حصوں میں سے ایک -

ثَامِنٌ آٹھواں -

ثَمَانٍ (= ثَمَانِي مَوْثِقَاتٍ) آٹھ -

ثَمَانِيَّةٌ (مذكر) (۱) آٹھ -

● وَثَمَانِيَّةٌ اَيَّامٌ حُسُومًا [س ۶۹: ۷]

(۲) یہ لفظ صرف فصاحت کلام کے لئے بھی

آیا ہے - اس سے کوئی عدد خاص مقصود

نہیں اور اس میں بہت بڑی بلاغت یہ ہے

کہ اس کے دو رکن کے یعنی اس کے مضاف

الیہ اور مضاف الیہ کے مضاف الیہ کے بیان

کے محذوف کرنے سے عدد غیر متناہی اور

اجناس غیر محصور کا اظہار ہوتا ہے - جیسے

کہ ثَمَانِيَّةٌ الْآلِفِ یا ثَمَانِيَّةٌ الْآلِفِ الْآلِفِ إِلَى غَيْرِ

النَّهْيَةِ مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ الْغَيْرِ الْمَحْصُورِ -

(سید احمد)

● --- وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ

ثَمَانِيَّةٌ [س ۶۹: ۱۸]

وَعَنِ الْحَسَنِ اللَّهُ اعْلَمَ كَمْ هُمْ اِثْمَانِيَّةٌ اَمِ

ثَمَانِيَّةٌ الْآلِفِ وَعَنِ الضَّحَاكِ ثَمَانِيَّةٌ صَفُوفٌ لَا

يَعْلَمُ عَدْدَهُمُ إِلَّا اللَّهُ وَيَجُوزُ أَنْ يَكُونَ ثَمَانِيَّةٌ

مِنَ الرُّوحِ أَوْ مِنْ خَلْقٍ آخَرَ فَهُوَ الْقَادِرُ عَلَى

كُلِّ خَلْقٍ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

تَنْبَتِ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ -

(کشاف)

ثَمَانُونَ اَسَى -

ثَنَى

ثَنَى تہ کرنا - دُھرا کرنا - لپیٹنا -

يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ (س ۱۱: ۵) وہ دھرا

کئے لیتے ہیں اپنے سینوں کو (اور چھپاتے

ہیں باتیں) -

ثَانٍ (= ثَانِي) (۱) دوسرا - دوم -

(۲) (اسم فاعل) پھیرنے والا -

ثَانِي عَطْفُهُ (س ۲۲ : ۹) پہلو پھیرنے والا -  
اعراض کرنے والا - منور -  
== مستکبرا فی نفسہ - (ابن عباس)  
إِثْنَان (مذکر - مؤنث إِثْنَان) دو -  
إِثْنَا عَشَرَ (مذکر - مؤنث إِثْنَا عَشَرَ)  
بارہ -

مَثْنِي (جمع) دو دو - دو اور دو - جوڑے  
جوڑے - [س ۳۵ : ۱]  
مَثْنِي وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ [تحت ثَلَاثَ  
مَثَان (= مَثَانِي - واحد مَثْنِي، مَثْنِي، مَثْنِي،  
مَثْنِي) بار بار دھرانے کی -

● --- کتابا متشابها مَثَانِي [س ۳۹ : ۲۴]  
سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي (س ۱۵ : ۸۷) بار بار  
دھرائی جانے والی سات آیتیں (سورۃ فاتحہ کی)  
إِسْتَنْفَى إِسْتِنَاءَ كَرْنَا - علحدہ کرنا -

إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ وَلَا  
يَسْتَتِنُونَ (س ۶۸ : ۱۸ و ۱۷) --- اور  
لحاظ نہ کیا حق مساکین کا ، علحدہ نہ کیا  
اُن کا حق - (قتادہ)

ثَابَّ

ثَوَابٌ بدلہ - اجر - [س ۳۳ : ۱۳۳]  
ثِيَابٌ (جمع - واحد ثَوْبٌ)  
(۱) کپڑے - لباس -  
(۲) کنایۃً نفس - (راغب)

● وثیابک فطهر والرجز فاهجر [س ۷۴ : ۴۷]

ثِيْبٌ

= وقلبک - (ابن عباس)

(۳) قلوب - دل - (ابن عباس - تاج)

● --- جعلوا اصابعهم فی آذانهم واستغشوا  
ثیابهم --- [س ۷۱ : ۷۰]

● الا انهم یثنون صدورهم لیستخفوا منه -  
الاهین یستغشون ثیابهم یعلم مایسرون وما  
یعلنون - انه علیم بذات الصدور [س ۱۱ : ۱۰]

مَثَابَةٌ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ -

[س ۲ : ۱۲۵]

مَثُوبَةٌ اجر - بدلہ - جزا - [س ۵ : ۶۳]

ثَوْبٌ ادا کرنا - چکا دینا - بدلہ دینا -

[س ۸۳ : ۳۶]

أَثَابَ کوئی چیز بدلہ میں دینا - جزا کے طور  
پر دینا -

● --- فاثابکم غما بغم [س ۳ : ۱۵۳]

ثَارٌ

أَثَارٌ هل جوتنا - کھیتی کے لئے زمین کھودنا -  
(دھول) أَثَرًا - [س ۲ : ۷۱]

ثَوَى

ثَاوٍ (= ثَاوَى - اسم فاعل) رہنے والا -

[س ۲۸ : ۴۵]

مَثَوَى رہنے کی جگہ - گھر - [س ۳ : ۱۵۱]

أَكْرَمَى مَثَوَاهُ (س ۱۲ : ۲۱) اس کو  
عزت سے رکھو -

ثِيْبٌ وہ بی بی جس کا نکاح ہو چکا ہو پھر بعد  
کو وہ کسی وجہ سے علحدہ ہو گئی ہو خواہ  
طلاق لیکر یا بیوہ ہو کر - [س ۶۶ : ۵]

— «باب الجیم» —

● قل من كان عدوا لجبریل فانه نزله علی قلبک --- [س ۲: ۹۱]  
= علمه شدید القوی [س ۵: ۵۳]

جَبَلْ

جَبَلْ (جمع جِبَالْ) (۱) پہاڑ -

(۲) رئیس قوم - (فراء - قاموس - تاج)  
● وسخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر [س ۲۱: ۷۹]

● یا جبال اوبی معه --- [س ۳۴: ۱۰]

جَبَلْ جماعتیں - قومیں - (صحاح - قاموس)  
● ولقد اضل منکم جبلا کنیرا [س ۳۶: ۶۲]

جِبَلَّةٌ = جَبَلٌ = اُمَّةٌ (قاموس - تاج)

● واتقوا الذی خلقکم والجبلة الاولین [س ۲۶: ۱۸۴]

جَبِینْ

جَبِینْ ماتھا - پیشانی - (قاموس - تاج)

--- وَتَلَّہُ لِلْجَبِینِ (س ۳: ۱۰۳) اور

ابراہیم نے اپنے تئیں (سجدہ شکر میں)  
پیشانی کے بل گرایا -

جَبَہ

جَبَہ (جمع - واحد جَبَہ) پیشانی - [س ۹: ۳۵]

جَارْ

جَارْ ( + اِلَیْ ) خدا سے فریاد کرنا -

[س ۱۶: ۵۵]

جَالُوتْ

حضرت داؤدؑ اور اس سے سخت لڑائی ہوئی  
اور یہ اُن کے ہاتھ سے قتل ہوا - [س ۲: ۲۵۱]

جَبْ

جَبْ کُنواں - [س ۱۲: ۱۰]

جَبْتْ

جَبْتْ (۱) = شیطان - ( لغت حبش - ابن عباس )

(۲) = جَبْتْ - کوئی لغو چیز - (رازی)

(۳) کاہن اور ساحروں کا عمل - [س ۴: ۵۱]

جَبَرْ

جَبَرْ (۱) = مسلط - ( لغت حمیر ) زبردست - [س ۵۰: ۴۵]

(۲) ضدی - خود سر - [س ۱۹: ۳۲]

جَبْرِیلْ

(۱) خدا کی طاقت - ( لغت عبری )

(۲) ملکہ نبوت -

جَبَا

جَبَا ( = جَبَاً ) (۱) جمع کرنا۔

[س ۲۸ : ۵۷]

(۲) تالیف کرنا۔

[س ۷ : ۲۰۲]

● قالوا لولا اجتبیتهَا

اَلْجَوَابِ ( = اَلْجَوَابِ جمع - واحد جَابِيَةٌ )

ہانی کے خزانے - حوض - [س ۳۴ : ۱۳]

اِجْتَبَى ( + مِنْ ) بستہ کرنا - [س ۱۲ : ۶]

جَثَّ

اِجْتَثَّ جُزْءٌ اُ لھاڑ ڈالنا - [س ۱۳ : ۲۶]

جَثَمَ

جَاثَمَ ( اسم فاعل ) (۱) سینے کے بل گرا ہوا۔

(۲) بے حرکت - مردہ - (بیضاوی)

[س ۲۹ : ۳۷]

جَثَا

جَاثَ ( اسم فاعل - مؤنث جَائِيَةٌ ) کھٹنوں

کے بل - [س ۴۵ : ۲۸]

جَثِيٌّ ( = جَثَوِيٌّ - جمع ) (۱) کھٹنوں کے

بل بیٹھے ہوئے - [س ۱۹ : ۷۲]

(۲) = جَمِيعًا - سب کے سب - (ابن عباس)

[س ۱۹ : ۶۸]

جَحَدَ

جَحَدَ ( + ب ) انکار کرنا - نہیں ماننا۔

[س ۱۱ : ۵۹] ©

جَحِمَ

جَحِيمٌ ( مؤنث ) (۱) تیز دھکتی ہوئی آگ۔

(۲) = جَهَنَّمَ - [س ۸۲ : ۲]

جَدَّ

جَدُّ عظمت - جلالت -

● وانه تعلی جد ربنا [س ۷۲ : ۳]

جدید نیا - [س ۱۳ : ۵۰]

جَدَدٌ ( جمع - واحد جَدَّةٌ ) لٹھلے راستے -

پھاڑوں کی گھاٹیاں - [س ۳۵ : ۲۷]

جَدَثَ

اَجْدَاثٌ ( جمع - واحد جَدَثٌ ) قبریں -

[س ۳۶ : ۵۱]

جَدَرَ

جَدَرَ گھیر دینا - گھیر لینا۔

جَدَارٌ ( جمع جَدَرٌ ) دیوار - [س ۱۸ : ۷۸]

اَجْدَرُ ( اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ ) زیادہ لایق ، زیادہ

مناسب - [س ۹ : ۹۸]

جَدَلَّ

جَدَلَّ زوروں سے مروڑنا۔

جَدَلًا جھگڑے کے لئے - [س ۴۵ : ۵۸]

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

(س ۱۸ : ۵۲) اور آدمی جھگڑنے میں سب

سے بڑھکر ہے۔

جَدَالٌ جھگڑا - [س ۲ : ۱۹۳]



جَادَلْ ( + فِ ) جھکڑنا - حجب کرنا -

لِيَجَادِلُوْكُمْ (س ۶: ۱۲۱) تاکہ وہ تم سے  
جھکڑیں -

اَتَجَادِلُوْنِيْ (س ۷: ۶۹) تائیں تم سے  
جھکڑو گئے ؟

مُجَادَلَةٌ (اسم فاعل مؤنث) حجب کرنے والی  
بی بی - [س ۵۸]

جَدَّ

جُدَّادٌ ثَوْنًا تَكْرًا -

جُدَّادًا تَكْرًا تَكْرًا - [س ۲۱: ۵۸]

مَجْدُوْدٌ ثَوْنًا هُوَا -

غَيْرَ مَجْدُوْدٍ (س ۱۱: ۱۱۰) مسلسل -

جَذَعَ

جَذَعٌ (جمع جَذْوَعٌ) کھجور کے درجہ کا  
نہ - [س ۱۹: ۲۲]

جَذَا

جَذْوَةٌ اَنْكَارٌ - جلد ہوا کوئلہ - [س ۲۸: ۲۹]

جَرَّ

جَرَّ ( + اِلَى ) کھنچنا - گھسٹنا -

[س ۷: ۱۳۹]

جَرَحَ

جَرَحَ حاصل کرنا - مرکب ہونا -

• --- و يعلم ما جرحتم بالنهار [س ۶: ۶۰] •

= مَا كَسَبْتُمْ مِنَ الْاَمِّ - (ابن عباس)

جَرَّوْحٌ (جمع - واحد جَرْحٌ) زخم -  
[س ۵: ۳۸]

جَوَارِحُ (جمع - واحد جَارِحَةٌ) کتے جتنے  
خیر اور ان ہی کی طرح کے دوسرے سکاری  
حانور - [س ۵: ۳۸]

اَجْتَرَحَ حاصل کرنے کی کوشش کرنا - حاصل  
کرنا - (حرم کا) مرکب ہونا -

• الذین احرحوا السفات [س ۵: ۲۰]

جَرَدَ

جَرَادٌ (مذکر مؤنث) ٹڈی - [س ۳: ۵۷]

جَرَزَ

جَرَزٌ وہ ریس جس کو جانوروں نے جر کر  
صاف کر دیا ہو -

[س ۱۸: ۷۷]

جَرَعَ

تَجَرَعَ گھونٹ گھونٹ سنا (نالی) -  
[س ۱۳: ۲۰]

جَرَفَ

جَرَفٌ نالے ندی کا کنارہ جس کو نالی کے بوڑھے  
فنا کر دیا - [س ۹: ۱۱۰]

جَرَمَ

جَرَمَ ( + اَنَّ ) کسی کو جرم کرنے پر مجبور  
کرنا -

جَرَمٌ حَرَمٌ - مصور -

## جَزَى

جَزَى (۱) پورا بدلہ دینا - [س ۱۴ : ۵۱]  
 (۲) پورا پورا ادا کرنا - کفارہ دینا (+ عَنْ)  
 [س ۲ : ۳۸]  
 جَازٍ (= جَازِی اسم فاعل + عَنْ) وہ جو  
 دوسرے کا بدلہ ادا کرے - [س ۳۱ : ۳۲]  
 جَزَاءٌ نقصان پورا کرنا - تلافی - بدلہ - سزا  
 یا جزا -

## جَزِيَّةٌ

[س ۹ : ۲۹]  
 (فارسی سے معرب) بہ معنی خراج (جو  
 انوشیروان عادل اہل فوج کے سوا اپنی تمام  
 رعایا سے ادا کرتا تھا) -  
 وجزاء رءوس اهل الذمة جمع جزية و هو  
 معرب كزيت وهو الخراج بالفارسية - (مقاتب  
 العلوم) - الجزية خراج الارض - (قابوس)  
 اسلام میں غیر مذہب رعایا (ذمیوں) سے  
 فوجی خدمت کے بدلے میں اُن کی محافظت کا  
 معاوضہ -

اس بارے میں ذمیوں سے جو عہد نامے  
 ہوتے تھے اُن کا نمونہ حسب ذیل ہے :  
 آنجنابؐ نے اہل ایلمہ کے نام فرمان میں لکھا  
 تھا - لہم ذمة الله ومحمد النبي -  
 حضرت خالد بن ولید نے صلویا کو یہ لکھ کر  
 دیا تھا :

هذا كتاب من خالد بن الوليد لصلويا ابن  
 نستونا وقومه اني عاهدتكم على الجزية  
 والمنعة فلكم الذمة والمنعة ما منعناكم فلنا

لَا جَرَمَ = لا بدو لامحالة - (فراء)

بے شک - حق یہ ہے - [س ۱۱ : ۲۴]  
 اَجْرَمَ جرم کا مرتکب ہونا - [س ۳۰ : ۴۷]  
 اَجْرَامٌ (اسم فعل) جرم - قصور -  
 [س ۱۱ : ۳۵]  
 مُجْرِمٌ (اسم فاعل) مجرم - قصور کرنے والا -  
 [س ۷۰ : ۱۱]

## جَرَى

جَرَى (+ لِ یا + اِلَى) جاری ہونا - تیزی سے  
 چلنا - [س ۱۳ : ۲]  
 جَارِيَةٌ (اسم فاعل مؤنث) (۱) جاری ہونے  
 والی - تیز چلنے والی - [س ۸۸ : ۱۲]  
 (۲) کشتی - (جمع جَوَارٍ) [س ۶۹ : ۱۱]  
 الْجَوَارِ (س ۳۲ : ۳۲) = الْجَوَارِی  
 مَجْرَى (= مَجْرَى) کشتی کا چلنا -  
 [س ۱۱ : ۴۳]

## جَزَأٌ

جَزْءٌ (۱) جزو - حصہ -  
 (۲) اقسام (تثلیث) -

• --- وجعلوا له من عباده جزءا

[س ۴۳ : ۱۴]

## جَزَعَ

جَزَعَ ناصبری کرنا -

• سواء علينا اجزعنا ام صبرنا [س ۱۴ : ۲۱] ©

بدرجہا زاید عام ہے اور اس کا تصرف کئی وجوہ پر ہوتا ہے۔

(۱) صار اور طفق کا قائم مقام ہوتا ہے اور متعدی نہیں ہوتا۔

(۲) بجائے اَوْجَدَ کے آتا ہے اور اس وقت ایک معمول کی طرف متعدی ہوتا ہے۔

● وجعل الظلمات والنور [س ۶: ۱]

(۳) کسی شے سے دوسری شے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ہے۔

● والله جعل لكم من انفسكم ازواجا

[س ۱۶: ۷۲]

(۴) ایک شے کو ایک خاص حالت میں کردینے کے معنی میں آتا ہے۔

● الذي جعل لكم الارض فراشا [س ۲: ۲۲]

(۵) ایک شے سے اسی شے پر حکم لگانے کا فائدہ دیتا ہے خواہ بحیثیت حق ہو یا بطور باطل۔

● وجاعلوه من المرسلين [س ۲۸: ۷]

● ويجعلون لله البنات [س ۱۶: ۵۷]

● --- جعل فتنة الناس لعذاب الله

[س ۲۹: ۹]

جَاعَلَ (اسم فاعل) فعل کرنے والا۔

● --- اني جاعل في الارض خليفة

[س ۲: ۲۸]

جَفَأَ

جَفَأَءٌ جہاگ۔

[س ۱۳: ۱۸]

● يذهب جفاء

جَفَنَ

جَفَانٌ (جمع - واحد جَفَنَةٌ) لگن اور بڑے بڑے

الجزية والا فلا - کتب سنة ائنتی عشرة في صفر - (طبری)

اس کے معنی غیر مذہب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضہ جانتے تھے چنانچہ جزیه ادا کرتے وقت وہ حسب ذیل نوشتہ دیتے تھے:

انا قد ادینا الجزية التي عاهدنا عليها خالد على ان يمتنعونا واميرهم البغي من المسلمين وغيرهم - (طبری)

الجزية خراج الارض وما يؤخذ من اهل الذمة قيل لانها تجزى عنهم ای تکفیهم معاملۃ الحریین وقيل لانها تکفیهم معونة الجهاد کالمسلمین - (محیط المحيط لبطرس البستانی)

جَازَى بدلہ دینا - [س ۳۴: ۱۶]

جَسَّ

تَجَسَّسَ جاسوسی کرنا - بھید لینا -

[س ۴۹: ۱۲]

جَسَدَ

جَسَدٌ (اسم فعل) بدن - جسم -

عَجَلًا جَسَدًا (س ۱۴۶: ۷) ایک بچھڑا مجسم -

جَسَمَ

جَسَمٌ (جمع أجسام) جسم - بدن -

[س ۶۳: ۴]

جَعَلَ

جَعَلَ تمام افعال میں یہ ایک عام لفظ ہے۔ یہ

فعل صنع اور اپنے تمام ہم معنی لفظوں سے ⑤

۱۲ : ۳۴۳

جَلَا

حَلّاء جلاوطن کرنا۔ ملک سے نکال دینا۔

س ۵۹ : ۳

حَقِّ ظاہر کرنا - فاش کرنا - [س ۹۱ : ۳]

خوابگاہ میں پڑے آرام سے نہیں سوتے)۔

جـ

جسمِ بہت - [س ۸۹ : ۲۱]

جمع

جمع سرکش ہونا۔ [س ۹: ۵۷]

جملہ

حَامِدَةٌ (اسم فاعل) وہ جو مضبوطی سے جما

۹۰: ۲۷ س ] رہے۔

جمع

جَمَعَ (۱) جمع کرنا۔ یکجا کرنا۔ اِٹھا کرنا۔  
ایک کرنا۔

(۲) تعلق رکھنا۔ نکاح کرنا۔ (+ بَیْن)

● --- وان تجمعوا بين الاختين [س ٣ : ٢٤

جمع کیدہ (س ۲۰ : ۶۰) اُس نے اپنی

تدبیر پختہ کر لی۔

جمع (اسم فعل) جماعت - بھیڑ - انبوه - جمع کرنا۔

وَأَكْثَرُ جَمْعًا (س ۲۸ : ۷۸) اور جمعیت

کے اعتبار سے بھی زیادہ۔

○ ۱۱ : ۵۸ س ]

مَجْتَمِعٌ (اسم فاعل) یکجا جمع کئے ہوئے۔  
[س ۲۶ : ۳۸]

جَمَلٌ

جَمَلٌ (جمع جَمَالٌ)

(۱) اُونٹ۔

(۲) جَمَلٌ = قَلَسٌ (صحاح - تاج)۔  
جہاز کا رسا۔

● --- حتی یلج الجمل فی سم الخياط

[س ۷ : ۴۰]

= الْجَمَلُ (قرءت حضرت علی و ابن عباس۔  
صحاح - تاج)

= جَمَلٌ = جَمَلٌ (قاموس)

= جَمَلٌ = جَمَلٌ (صحاح - تاج - قاموس)

جَمَالٌ خوبصورتی - خوشی - (صحاح - قاموس)

● --- لکم فیہا جمال [س ۱۶ : ۶]

جَمِیلٌ مناسب - ● فصیر جمیل [س ۱۲ : ۱۸]

جَمَلَةٌ ہورا - مکمل -

● جملة واحدة [س ۲۵ : ۳۴]

جَمَالَةٌ (جمع - واحد جَمَلٌ) اُونٹ۔

[س ۷۷ : ۳۳]

جَنٌّ ( + عَلِی ) ڈھانکنا۔

● فلما جن علیہ اللیل [س ۶ : ۷۶]

جَنٌّ (اسم جمع)

ویشتر از روئے مال - (سعدی)

ویشتر بود در جمیعت - (شاه ولی اللہؒ)

اور بہت جماعت والے تھے (شاه رفیع الدینؒ)

اور زیادہ مال کی جمع - (شاه عبد القادرؒ)

جَامِعٌ (اسم فاعل) جمع کرنے والا۔

جمعة جماعت۔

یوم الجمعة (س ۶۲ : ۹) جماعت کا دن۔

ایام جاہلیت میں اس دن کا نام یوم العروبة

تھا - (تاج)۔ اور چونکہ اس دن ایک ہاٹ

لگا کرتی تھی آنجنابؐ نے بھی اُسی دن جماعت

کی نماز ظہر جس میں آپ ایک خطبہ بھی

پڑھا کرتے تھے منعقد کی۔ اسی حیثیت

سے اس دن کا نام یوم الجمعة ہو گیا۔

جَمِيعٌ (۱) ! کٹھا - سب کے سب - فوج -

(۲) = مَجْمُوعٌ (س ۳۶ : ۳۲)

جَمِيعًا سب ملکر - ! کٹھے - [س ۲ : ۲۷]

اَجْمَعُ (جمع اَجْمَعُونَ) سب - تمام -

[س ۱۵ : ۳۰]

مَجْمَعٌ جمع ہونے کی جگہ - [س ۱۸ : ۵۹]

مَجْمُوعٌ (اسم مفعول) جمع شدہ -

[س ۱۱ : ۱۰۵]

اَجْمَعُ آپس میں متفق ہونا - ملکر تدبیر کرنا۔

[س ۱۲ : ۱۰۳]

اِجْتَمَعَ (۱) یکجا جمع کیا جانا - ( + ل )

(۲) سازش کرنا - ( + عَلِی ) [س ۲۲ : ۷۷] ●

جَنٌّ

بمن فی الارض ام اراد بهم ربهم رشدا ---

[س ۷۲: ۸ و ۱۰-۱۰]

== ما قرا رسول الله علی الجن ولا رآهم -  
(ابن عباس - ترمذی)

● --- یا معشر الجن قد استکثرتم من الانس -  
وقال اولیاءهم من الانس ربنا استمتع بعضنا  
ببعض --- [س ۶: ۱۲۹]

(۵) بد معاش لوگ -

● --- وَ کَذَٰلِکَ جَعَلْنَا لَکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا شَیَاطِیْنِ  
الانْس والجن یوحی بعضهم الی بعض زخرف  
القول غرورا - ولو شاء ربک ما فعلوه فذرهم  
وما یفترون - ولتصغی الیه افئدة الذین لا  
یؤمنون بالآخرة ولیرضوه ویقتربوا ما هم  
مقتربون [س ۶: ۱۱۳ و ۱۱۴]

(۶) کیڑے - مکوڑے - سانپ - بچھو -

جَنَّةٌ (جمع جَنَّاتٍ) (۱) باغ -

● وهو الذی انشا جنات معروشات و غیر  
معروشات [س ۶: ۱۴۳]

● --- ویجعل لکم جنات ویجعل لکم انهارا  
[س ۷۱: ۱۲]

(۲) مقام آسائش - حالات آسائش -

● --- فلا یخرجنکم من الجنة فتشقی - ان لک  
الا تجوع فیها ولا تعری وانک لا تظلموا  
فیها ولا تضحی [س ۲۰: ۱۱۷]

● سابقوا الی مغفرة من ربکم وجنة عرضها

کعرض السماء والارض --- [س ۵۷: ۲۱]

● وازلفت الجنة للمتقین [س ۲۶: ۹۰]

● واما الذین سعدوا ففی الجنة

[س ۱۱: ۱۰۸]

● --- الا اصحاب الیمین فی جنات یتساءلون

عن المجرمین --- [س ۷۴: ۳۸]

(۱) مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی

عرب جاہلیت -

(۲) شیطان -

● --- فسجدوا الا ابلیس - کان من الجن ---  
[س ۱۸: ۵۰]

● --- بل کانوا یعبدون الجن [س ۳۴: ۴۱]

(۳) وحشی لوگ جو جنگلوں اور پہاڑوں  
اور ویرانوں میں غیر متمدن زندگی بسر  
کرتے تھے اور جنہیں حضرت سلیمان نے تابع  
کر رکھا تھا -

● وحشر لسلیمان جنودہ من الجن والانس ---  
[س ۲۷: ۱۷]

● ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربہ  
--- یعملون له ما یشاء من محاریب و تمائیل  
وجفان کالجواب و قدور راسیات

[س ۳۴: ۱۲ و ۱۳]

= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵

و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱

● فلما قضینا علیہ الموت ما دلہم علی موته  
الادابۃ الارض تا کل منساتہ - فلما خرتینت  
الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی  
العذاب المہین [س ۳۴: ۱۴]

● قال عفريت من الجن انا اتيك به قبل ان  
تقوم من مقامک [س ۲۷: ۳۹]

(۴) نجومی - کاهن -

● قل اوحی اندہ استمع نقر من الجن فقالوا انا  
سمعنا قرانا عجبا یهدی الی الرشدا فامنا به -  
ولن نشرك برینا احدا --- وانا لمسن الساء  
فوجدناها ملئت حرسا شديدا وشهبا وانا كنا  
نقعد منها مقاعد للسمع - فمن یستمع الان  
یحید له شهابا رصدا وانا لا ندری أشرارید

(۳) جنت نشان ملک -

● لقد کان لسبا فی مسکنهم آية - جنتان عن  
یمین وشمال - کلوا من رزق ربکم واشکروا  
له - بلدة طيبة ورب غفور۔۔۔

[س ۳۴ : ۱۴]

● ولمن خاف مقام ربه جنتان۔۔۔ ذواتا  
افنان۔۔۔ فیہما عینان تجریان۔۔۔ فیہما  
من کل فاکوۃ زوجان۔۔۔ فیہن قاصرات  
الطرف۔۔۔ کانهن الیاقوت والمرجان

[س ۵۰ : ۴۶]

جَنَّةٌ ذُھَنٌ - ذُھال - [س ۵۸ : ۱۷]

جَنَّةٌ (۱) (جمع - واحد جَنٌّ) جن -

(۲) پاگل بن - دیوانگی - جنون -

[س ۲۳ : ۲۵]

أُجْنَّةٌ (جمع - واحد جَنِینٌ) کوئی ڈھکی ہوئی

یا چھپی ہوئی چیز - پیٹ میں بچہ -

● واذا تم اجنۃ فی بطون [س ۵۳ : ۳۲]

جَانٌ اسم جمع - (۱) = جِنٌّ

● فیومئذ لا یستل عن ذنبہ انس ولا جان

[س ۵۵ : ۳۹]

(۲) = شیطان -

● وخلق الجان من نار [س ۵۵ : ۱۵]

(۳) سانپ -

● فلما رآھا تھتز کانھا جان [س ۲۷ : ۱۰]

مَجْنُونٌ (اسم مفعول) جن یا شیطان کے اثر

میں - مجنون - دیوانہ - [س ۸۱ : ۲۲]

جَنَبٌ

جَنَبٌ اعراض کرنا - پھیر دینا -

جَنَبٌ (جمع جنوب) جانب - بغل -

الصَّاحِبُ بِالْجَنَبِ (س ۴ : ۴۰) پاس

بیٹھنے والا - = الرقیق (ابن عباس)

فِی جَنَبِ اللَّهِ (س ۳۹ : ۵۷) پاس خدا

ملحوظ رکھنے میں -

جَنَبٌ (۱) اجنبی - دور سے آنے والا -

الْجَارُ الْجَنَبِ (س ۴ : ۳۶) همسائے اجنبی

(شاہ رفیع الدینؒ) - اجنبی پڑوسی (حافظ

نذیر احمد) -

= الذی لیس بینک و بینہ قرابۃ (ابن عباس) -

جس سے تم سے کوئی قرابت نہیں، جو اجنبی

ہے، جو دوسری قوم یا مذہب کا آدمی ہے -

عَنْ جَنَبٍ (س ۲۸ : ۱۰) دور سے -

(۲) وہ حالت جس میں غسل کی ضرورت ہو -

● وان کنتم جنبا فاطھروا [س ۵ : ۷]

جَانِبٌ (۱) طرف - پہلو -

وَنَّا بَجَانِبِہ (س ۱۷ : ۸۵) اور بچائے اپنا

پہلو (مولینا محمود حسنؒ) - اور پہلو تہی

کرتا ہے - (حافظ نذیر احمد)

(۲) زمین یا ملک کا حصہ -

جَنَبٌ اعراض کرنا - دور سرکا دینا - علحدہ

کرتا - [س ۹۲ : ۱۷]

مَجْنَبٌ پھر جانا - اعراض کرنا - اپنے تئیں علحدہ

کرتا - [س ۸۷ : ۱۱]

اجْتَنَبَ اجتناب کرنا - گریز کرنا - بچنا -

[س ۳۹ : ۱۹]

جَنَحَ

جَنَحَ ( + ل ) جُھکنا - مائل ہونا -

[س ۸ : ۶۳]

جَنَاحٌ (مذکر و مؤنث - جمع أَجْنَحَةٌ)

(۱) ہاتھ - (برند کا) بازو - بانہ - بغل -

جَنَاحُ الذَّلّٰی (س ۱۷ : ۲۵) خاکساری کا پہلو -

وَ اخْفَضْ جَنَاحَكَ (س ۱۵ : ۸۸) اپنا بازو

جھکا رکھ ، تواضع اختیار کر -

(۲) قوت - طاقت -

--- اُولٰٓئِکَ اَجْنَحَ مَئْنٰی وَ ثَلَاثَ وَ رُبَاعَ

(س ۳۵ : ۱) زبردست طاقت والے (ملئکہ)

جَنَاحٌ (۱) گناہ - [س ۵ : ۹۳]

(۲) = حَرَجٌ - (ابن عباس) - مضائقہ -

[س ۲ : ۱۹۸]

جَنَدٌ

جَنَدٌ (جمع جنود) فوج - لشکر - ساتھی -

[س ۳۶ : ۷۵]

جَنَفَ

جَنَفَ (اسم فعل) سیدھے راستہ سے ہٹ جانا -

[س ۲ : ۱۷۸]

مُتَجَانِفٌ (اسم فاعل) برائی کی طرف جھکنے

وَالَا ( + ل ) - [س ۵ : ۵۰]

جَنَى

جَنَى ( = جَنَى ) میوہ - پھل -

● --- جَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانَ [س ۵۵ : ۵۴]

جَنَى تازہ میوے ابھی توڑے ہوئے -

[س ۱۹ : ۲۵]

جَهَدَ

جَهَدَ (اسم فعل) پوری طاقت کے ساتھ کام کرنا -

جَهَدَ اِيْمَانِهِمْ (س ۵ : ۵۸) اُن کی زبردست قسمن -

جَهَدَ (۱) طاقت - استطاعت -

(۲) محنت کی کٹائی -

● لَا يَجِدُونَ اِلَّا جَهْدَهُمْ [س ۹ : ۸۰]

جَاهَدَ جَهْدَ كَسَاتِهِ ، پوری طاقت سے کام لینا -

● --- وَ اِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰی اَنْ تَشْرِكَ بِي ---

--- فَلَا تَطْعَمُهَا --- [س ۳۱ : ۱۳]

● وَ جَاهِدُوا فِيْ اِلٰهٍ حَقِّ جِهَادِهِ [س ۲۲ : ۷۸]

● وَ جَاهِدُوا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اِلٰهِ

[س ۹ : ۴۱]

● يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفْرَ وَالْمُنَافِقِيْنَ ---

[س ۹ : ۷۳]

● --- فَلَا تَطْعَمُ الْكَافِرِيْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا

كَبِيْرًا [س ۲۵ : ۵۲]

جَهَادٌ (اسم فعل) سخت جد و جہد کرنا -

پوری طاقت سے کام لینا - (اس لفظ کے معنی

قرآن مجید میں کہیں بھی غیر مسلموں سے

محض لڑائی کرنے کے نہیں آئے ہیں -)

● --- وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا

[س ۲۵ : ۵۲]

مُجَاهِدٌ (اسم فاعل) وہ جو پورے جد و جہد

سے کام لے ، کام میں پوری طاقت صرف کرے



یہاں تک کہ جس نے ضرورت پڑے بر لڑائی  
میں بھی سرکب کی ہو۔

● لاسوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی  
الضرر والمجاهدون فی سبیل اللہ باموالہم  
وانفسہم --- [س ۴ : ۹۷]

جہر

جہر ظاہر ہونا - اظہار کرنا - اعلان کرنا -  
بکار دینا - [س ۱۷ : ۱۱۰]

جہر وہ جو ظاہر ہے - ناواز بولنا - کھلم  
کھلا عام مجمع میں کہنا - [س ۷ : ۲۰۴]  
جہر | کھلے طور پر - سب کے سامنے -

[س ۱۶ : ۷۷]  
جہرہ کھلے طور پر - ظاہر طور پر - نظروں  
کے سامنے - [س ۲ : ۵۲]

جہار (اسم فعل) عام مجمع میں - کھلم کھلا -  
[س ۷ : ۷۱]

جہز

جہاز اسباب وسامان - سامان سفر -  
[س ۱۲ : ۵۹]

جہز ( + ب ) ساروسامان سار کرنا -  
ضروریات کی چیزیں مہیا کرنا -  
[س ۱۲ : ۵۹]

جہل

جہل جاہل ہونا - نہ جانا -  
جاہل (اسم فاعل) جاہل - [س ۲ : ۲۷۴]

جہول بہب ہی جاہل اور بے وقوف -  
[س ۳۳ : ۷۲]

جہالۃ جہال -

بجہالۃ (س ۴ : ۲۱) نعر جانے - لاعلمی سے -

جاہلیۃ (۱) جہال کی حالت - [س ۳ : ۱۵۴]

(۲) قبل اسلام عرب کی حالت - [س ۳ : ۳۳]

جہنم

جہنم (۱) عبرانی میں وادی ہنم جہاں آدموں  
کو جلا کر قوم امون ملک دیونا کو قرباناں  
پس لری بھی - نہ زندہ آدموں کے جلانے  
جانے کی جگہ بھی - (عہد عسی کی کتاب  
اول سلاطین ۱۱ : ۷)

جہی لفظ قرآن میں مقام عذاب کے لئے آیا ہے -  
(۲) حالت عذاب -

● انہ میں ناب رہہ مجرما فان لہ جہنم - لا  
یموت فیہا ولا یحیٰ [س ۲۰ : ۷۶]

● ان جہنم کتب مرصدا للظاعن مابا - - -  
- - - لا یذوقون فیہا بردا ولا سراہا الا حمیما  
وعسا [س ۷۸ : ۷۱ : ۲۵]

● وجایٰ نوٹد بجہنم یوٹد ینڈ کر الانسان  
وانی لہ الذکری - بقول یالتنی فدمت لحياتی -  
فیوٹد لا یعدب عدانہ احد ولا نوٹس وٹافہ  
احد [س ۸۹ : ۲۴]

● - - - من ورائہ جہنم وستی من ماء صدید  
یجرعہ ولا یکاد یسعه وناہ الموب من  
کل مکان وما ہو بمس - ومن ورائہ عذاب  
علظ [س ۱۴ : ۱۹ : ۲۰]

● من ورائہم جہنم - ولا یعنی عنہم ما کسبوا  
سنا ولا ما اتخذوا من دون اللہ اولاء - و

جَوَابٌ جواب - [س ۷ : ۸۱]  
 أَجَابَ (۱) جواب دینا - [س ۲ : ۱۸۶]  
 (۲) بات سننا ، بات ماننا - [س ۱۴ : ۴۴]  
 مَجِيبٌ (اسم فاعل) جواب دینے والا - سوال  
 پورا کرنے والا - [س ۳۷ : ۷۳]  
 اسْتَجَابَ (۱) جواب دینا - سوال پورا کرنا -  
 [س ۳ : ۱۹۵]  
 (۲) بات سننا - [س ۳ : ۱۷۲]

### جَادَ

جَيَادٌ (جمع - واحد جَوَادٌ) تازی گھوڑے -  
 [س ۳۸ : ۳۱]  
 جَوْدِيٌّ پہاڑ جس پر حضرت نوحؑ کی کشتی  
 آ کر ٹھہری تھی - [س ۸ : ۴۸]

### جَارَ

جَارٌ (۱) نزدیک - وہ جو نزدیک ہو - پڑوسی  
 (۲) حامی - مددگار - [س ۸ : ۴۸]  
 الْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی  
 جو قَرِيبٌ رہتا ہو ، یا جس سے قریبی  
 تعلقات ہوں -  
 الْجَارِ الْجَنِبِ (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی  
 جو دُور رہتا ہو ، جو اجنبی ہو جس سے  
 کوئی تعلقات نہیں -  
 جَارٌ (اسم فاعل) وہ جو پھر جائے ، اعراض  
 کرے - [س ۱۶ : ۹]  
 جَاوَرٌ پڑوسی بننا - نزدیک رہنا -  
 [س ۳۳ : ۶۰]  
 جَارٌ بھانا - تکلیف سے چھڑانا -

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ [س ۴۵ : ۹]  
 ● يعرف المجرمون بسيماهم فيؤخذ بالنواصي  
 والاقدام - هذه جهنم التي يكذب بها  
 المجرمون - بطوفون بينها وبين حميم آن  
 [س ۴۱ : ۴۴-۴۴]  
 ● وللذين كفروا بربهم عذاب جهنم ---  
 اذا القوا فيها سمعوا لها شهيقا وهي تفور  
 تكاد تميز من الغيظ [س ۶۷ : ۶-۸]  
 ● --- في جهنم خالدون - تلفح وجوههم  
 النار وهم فيها كالخون

[س ۲۳ : ۱۰۵ و ۱۰۶]  
 ● لهم نار جهنم - لا يقضى عليهم فيموتوا ولا  
 يخفف عنهم من عذابها [س ۳۵ : ۳۴]  
 ● ان المجرمين في عذاب جهنم خالدون - لا  
 بفر عنهم وهم فيه مبلسون [س ۴۳ : ۷۵]  
 ● وان جهنم لمحيطة بالكافرين [س ۲۹ : ۵۴]  
 ● --- ثم جعلنا له جهنم - يصلبها مذموما  
 مدحورا [س ۱۷ : ۱۹]  
 ● وعرضنا جهنم يومئذ للكافرين عرضا  
 [س ۱۸ : ۱۰۰]  
 ● --- سيدخلون جهنم داخرين  
 [س ۴۰ : ۶۲]

### جَوَّ

جَوَّ هَوَا - آسان - [س ۱۶ : ۸۱]  
 جَوَّابٌ جواب [جَبَا]  
 جَوَّارٌ جَوَّار [جَرَى]  
 جَوَّارِحٌ جَوَّارِح [جَرَحَ]  
 جَابٌ جَابٌ [جَبَا]  
 جَابٌ چیرنا - بھاڑنا - کاٹنا - [س ۸۹ : ۹]

لائی ہے ایک چیز، ایک مفتری (عیسیٰ،  
 نہ باتیں گڑھ گڑھ کر لہتا ہے، کہتا ہے  
 نہ میں نبی ہوں۔)

(۳) = اَتَىٰ مرتکب ہونا۔

● لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا امْرًا [س ۱۸: ۷۰]

جَآئَ = جِئَ = جِئَ = جِئَ (مفعول)

وَجَآئَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ (س ۸۹: ۲۴)

اور لایا جائے گا اُس دن جہنم۔

أَجَاءَ ( + اِلَى ) آنے پر مجبور کرنا۔

● فَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ

[س ۱۹: ۲۳]

جَابَ

جَبَّ (جمع جَبَّوْب) (۱) قمیص کا گریبان۔  
 (۲) سینہ۔

وَلْيَضِرَّ بَنُ جَحْمَرٍ عَلَىٰ جَبْوَہِہِ (س ۲۴: ۲۴)

(۳) اور چاہئے کہ بیبیاں اپنے سینوں پر  
 اوڑھنیاں ڈال لیں۔

وَأَدْخَلَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (س ۲۷: ۱۲)

= أَسْلَكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (س ۲۸: ۳۲)

اور تو اپنے گریبان میں ہاتھ ڈال (اُردو میں  
 کہتے ہیں منہ ڈال، اور دیکھ تو کیا توسیع  
 سچ قصور وار ہے جو تو ڈرتا ہے)۔

جَادَ

جَادَ ( = جَدَّ )

جَدَّ گردن۔

[س ۱۱۱: ۰]

وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ (س ۲۳: ۹۰)  
 وہ بچاتا ہے اور اُس کے خلاف کوئی بچا  
 نہیں سکتا۔

مُتَجَاوِرٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے  
 نزدیک۔ [س ۱۳: ۴]

إِسْتَجَارَ بَهَاوُكَ لِمِ بَنَاهُ مَا تَكُنَّا - [س ۹: ۷۷]

جَازَ

جَاوَزَ گزر جانا۔ پار اُترنا۔ پار کر دینا۔

[س ۱۸: ۶۳]

تَجَاوَزَ ( + عَنْ ) درگزر کرنا۔

[س ۴۶: ۱۶]

جَاسَ

جَاسَ تلاش کرنا۔ چھان مارنا۔

جَاسُوا خَلَالَ الدِّيَارِ (س ۱۷: ۵) اُنہوں  
 نے تمہاری گھوٹ میں تمام گلی کوچوں  
 کو چھان مارا۔ (لغت جذام)

جَاعَ

جَاعَ بھوکا ہونا۔ [س ۲۰: ۱۱۸]

جَوَعَ بھوک۔ [س ۱۰۶: ۴]

جَافَ

جَوَفَ پیٹ۔ اندرونی حصہ۔ [س ۳۳: ۴]

جَاءَ

جَاءَ (۱) آنا۔ پہنچنا۔

(۲) لیکر آنا۔ لانا۔ ( + بِ )

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيًّا (س ۱۹: ۲۸) تو

## - «باب الحاء» -

حَبَّ

حَبَّ دَانِه - اناج - غلہ - [س ۵۵ : ۱۲]

حَبَّةٌ (واحدة) انک اناج - [س ۲ : ۲۶۱]

حَبَّ مَحَب -

عَلَى حَبِّهِ (س ۲ : ۱۷۷)

= عَلَى مَلَّةٍ وَسَهْوَةٍ - (ابن عباس) - باوجود اس کی کمی اور ضرورت کے -

• وَأَنَّى الْمَالُ عَلَى حَبِّهِ ذَوَى الْفَرَى وَالْبَاسَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ---

[س ۲ : ۱۷۷]

أَحَبُّ (افعل الفصّل) زباده سارا - زباده

سندیدہ - [س ۱۲ : ۳۳]

أَحْبَاءُ (جمع - واحد حَبِيبٌ) سارے - احباب -

[س ۵ : ۲۰]

مَحَبَّةٌ مَحَب - سار - [س ۲۰ : ۳۹]

حَبِّبَ (+ إِلَى) سارا بنانا - [س ۴۹ : ۷]

أَحَبَّ سار کرنا - خواہس کرنا - سند کرنا -

[س ۶ : ۷۶]

اسْتَحَبَّ (۱) سار کرنا - (۲) درج دینا -

(+ عَلَى)

• --- ان اسحبوا الکفر علی الایمان

[س ۹ : ۲۳]

حَبَّرَ

حَبَّرَ مَجْلِسَ مُوسَى مِیْنِ گانے بجانے کا لطف

أُنْهَانَا - (زجاج - ناح)

• الَّذِينَ آمَنُوا بِأَنبَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ - ادخلوا الجنة انتم وازواجکم محبرون

[س ۶۹ : ۴۳ و ۷۰]

• فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ مَحْبُرُونَ

[س ۳۰ : ۱۵]

حَبَّرَ جَلْسَه نَعْمَه و سرود - مجلس موسیقی جس میں گانے بجائے سب شامل ہیں - (زجاج -

ناح - فاموس)

أَحْبَارٌ (جمع - واحد حَبْرٌ نا حَبْرٌ) یہودی

علماء - [س ۵ : ۴۷]

حَبَسَ

حَبَسَ رُو دَا - سد کرنا - [س ۵ : ۱۰۹]

حَبَطَ

حَبَطَ باطل ہونا - بکار ہونا - ضائع ہونا -

أَحْبَطَ بکار کرنا - [س ۴۷ : ۳۴]

حَبَكَ

حَبَكَ (جمع - واحد حَبَاكُ) سناروں کے چلنے

کے راستے -

• وَالسَّاءِ دَاتِ الْحَبَكِ [س ۵۱ : ۷]

= الطرائق - ( لغت جرہم )

حَبَلٌ

حَبَلٌ (اسم فعل - جمع حَبَالٌ)

(۱) رَسَا - [س ۲۰: ۶۶]

(۲) نَسَ - رگ - [س ۵۰: ۱۶]

(۳) عہد - [س ۳: ۱۱۲]

حَتَمٌ

حَتَمٌ (اسم فعل) فیصلہ - حکم -

حَتَمًا مَقْضِيًّا (س ۱۹: ۷۲) لازم ہے، جو پورا ہو کر رہیگا۔

حَتَّى

حَتَّى (۱) (= إِلَى) انتہا و غایت - یہاں تک کہ -

● قالوا لن نبرح عليه عا كفين حتى يرجع الينا موسى [س ۲۰: ۹۱]

(۲) = كَتَى (تعلييه) - تا کہ - (مغنی)

● ولا يزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم ان استطاعوا - [س ۲: ۲۱۷]

(۳) = إِلَّا إِسْتِثْنَائِيَّة - (قاموس)

● وما يعلنان من احد حتى يقولوا إنما نحن فتنه فلا تكفر [س ۲: ۱۰۲]

● ما كان لنبی ان يكون له اسرى حتى يثخن في الارض [س ۸: ۶۷]

(۴) = وَ - (صباح)

● فاذا لقيتم الذين كفروا فضرب الرقاب حتى اذا اختموهم فشدوا الوثاق

[س ۷: ۴۴] ①

(۵) ابتدائیہ -

● حتی اذا اتوا على واد النمل - - -

[س ۲۷: ۱۸]

● حتی اذا فتحت ياجوج و ماجوج وهم من

كل حذب ينسلون [س ۲۱: ۹۶]

(۶) زائده

حَثَّ

حَثِيثًا جلدی کرنے والا بن کر -

● - - - يطلبه حثيثا [س ۷: ۵۳]

حَجَّ

حَجَّ حَجَّ كے لئے جانا - [س ۲: ۱۵۸]

حَجَّ (اسم فعل) حج كعبہ - [س ۲: ۱۹۳]

حَجَّ = حَجَّ حَجَّ

حَاجَّ (اسم فاعل) حج کرنے والا - حاجی -

[س ۹: ۲۰]

حَجَّجَ (جمع - واحد حَجَّجَةً) سال - برس -

[س ۲۸: ۲۷]

حَجَّجَةً (۱) حجت - جھگڑا - بحث -

[س ۴۲: ۱۵]

(۲) دلیل -

فَلله الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ (س ۶: ۱۵۰) بس خدا

ہی کی دلیل ہے لگتی ہوئی -

حَاجَّ ( + فِي ) کسی بارے میں حجت کرنا -

کسی سے حجت کرنا - [س ۳: ۶۵]

● - - - ليحاجوكم به عند ربكم (س ۲: ۷۶)

تا کہ وہ اس سے تم پر فوقیت لے جائیں

تمہارے رب کے حضور میں - (ابن عباس) -

گئی یعنی ہم میں اور ان میں آڑ ہو جائے  
کہ اُن کی صورت ہم کو نہ دکھائی دے۔  
دور دفان !

● یوم یرون الملائكة لا بشری يومئذ للمجرمین  
و یقولون حجرا محجورا [س ۲۰ : ۲۲]  
حَجَرٌ (جمع حَجَارَةٌ)

(۱) پتھر - چٹان - پتھریلی زمین - پہاڑ -  
(۲) مصیبت - عذاب -

● واذ قالوا اللهم ان كان هذا هو الحق من  
عندک فامطر علینا حجارة من السماء واثبتنا  
بعذاب الیم [س ۸ : ۳۲]

(۳) شقی القلب لوگ جو فہمی کالجحارۃ او  
اشد قسوة (س ۲ : ۷۴) کے مصداق ہیں۔  
(۴) قوم کے با وقار لوگ یعنی سرداران  
قوم جن کے بارے میں لفظ جبال بھی آیا ہے۔

[جَبَلٌ]

● --- فأتقوا النار الاتی وقودھا الناس والحجارة  
[س ۲ : ۲۴]

حَجَارَةٌ (جمع) چیچک کے دانے۔

● --- ترمیہم بحجارة من سجيل

[س ۱۰۰ : ۴]  
(چنانچہ ابرہہ کا لشکر مرض چیچک سے  
غارت ہوا تھا)۔

حَجَارَةٌ مِنْ سَجِيلٍ (۱) کنکر پتھر جو  
آتش فشاں پہاڑوں سے آتش فشانی کے وقت نکلتے  
ہیں اور جس سے آس پاس کی تمام بستیاں  
نیست و نابود ہو جاتی ہیں -

● فلما جاء امرنا جعلنا علیہا سافلها وامطرنا  
علیہا حجارة من سجيل منضود مسومة عند  
ربک [س ۱۱ : ۸۲ و ۸۳]

تاکہ وہ تمہارے خلاف تمہارے پروردگار  
کے حضور اس سے حجت پکڑیں یعنی تمہارے  
پروردگار کے کلام سے تمہارے خلاف استدلال  
کریں - (مولینا ابوالکلام احمد)  
تَحَاجَّ ( + فِ ) آپس میں جھگڑنا -  
[س ۳۰ : ۴۷]

حَجَبٌ

حِجَابٌ حِجَابٌ - پردہ - اوٹ - [س ۷ : ۴۵]  
مَحْجُوبٌ (اسم مفعول) روکے ہوئے - روک  
دئے گئے - ( + عَنْ ) [س ۸۳ : ۱۵]

حَجَرٌ

حَجَرٌ (اسم فعل)

(۱) کوئی مصنوعی شئی، حرام چیز -  
● --- هذه انعام وحرث حجر لا یطعمہا ---  
[س ۶ : ۱۳۹]

(۲) روك - رکاوٹ -

● --- وجعل بینہا برزخا وحجرا محجورا  
[س ۲۰ : ۵۵]

(۳) دل - عقل - سمجھ -

● --- هل فی ذلک قسم لذی حجر  
[س ۸۹ : ۴]

حَجُورٌ (جمع) ولایت - حفاظت -

● --- وربائبکم التی فی حجورکم من  
نسائکم --- [س ۴ : ۲۳]

الحجر وادی القری جہاں قوم ثمود رہتی  
تھی -

أَصْحَابُ الْحَجَرِ (س ۱۰ : ۸۰) قوم ثمود -

حَجَرٌ محجوراً لفظی معنی ہیں روك آڑ کی

قصہ - نارنج - بان - ذر - باب -  
 لَهَاوُ الْحَدِيثِ (س ۳۱ : ۵) کھل کی باس -  
 أَحَادِيثُ (جمع - واحد حَدِيثٌ) قصے - باس -  
 مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ (س ۱۲ : ۶)  
 بابوں کے لچہ مطالب -  
 وَجَعَلْنَا هُمْ أَحَادِيثَ (س ۲۳ : ۴۶) ہم نے  
 اُن کے افسانے سادے -

حَدَّثَ سَانِ لَرْنَا - آگاہ کرنا - سانا -  
 [س ۹۹ : ۴]  
 أَحَدَثَ وَاقِعَهُ سِ لَرْنَا - واقعہ کرنا - باب  
 بدا کرنا - [س ۱۸ : ۶۹]  
 مُحَدَّثٌ لَوْنِي نِي بَدَا كِي هُوْنِي نَاب نَا وَاقِعَهُ -  
 [س ۲۱ : ۲]

حَدَّثْتُ (جمع - واحد حَدِيثَةٌ) باغات جن میں  
 درخت لگے ہوں - [س ۲۷ : ۶۱]

حَدَّرَ خَيْرِدَارِ هُونَا - ہوسار ہونا - خیال  
 رکھنا - ڈرنا -

حَذَّرُ إِحْبَاطَ - سس بندی - حفظ مانقدم -  
 [س ۴ : ۷۳]

حَذَّرُ (اسم فعل) ڈر - [س ۲ : ۱۸]  
 حَاذَرُ (اسم فاعل) إِحْبَاطَ رکھنے والا -  
 [س ۲۶ : ۵۶] ہوسار - محاط -

(۲) ملاحظہ ہو سَجَّلَ عَمَ لَمَطَ سَجَّلَ -  
 حَجَرَةٌ (جمع حَجَرَاتٍ) حَجَرَهُ -  
 [س ۴۹ : ۴]  
 مَحْجُورٌ (اسم مفعول) (۱) آڑ لٹا ہوا - سامنے  
 سے دور -  
 (۲) ممنوع - [س ۲۵ : ۲۴]

حَجَزَ

حَجَزَ ( + عَنْ ) رو لٹا -  
 حَاجِزٌ (اسم فاعل) روکنے والا - روك - آڑ -  
 نانی روکنے کا بند - [س ۶۹ : ۴۷]

حَدَّ

حُدُودٌ (جمع - واحد حَدٌّ) (۱) حدس - بندس -  
 (۲) احکام -

حُدُودُ اللَّهِ (س ۶۵ : ۱) خدا کی مقرر کی  
 ہوئی بندس جن سے تجاوز کرنا گناہ ہے -  
 حَدِيدٌ لُوْهَا - [س ۵۰ : ۲۱]

حَدَادٌ (جمع - واحد حَدِيدٌ) سز -  
 بِاللَّسَنَةِ حَدَادٌ (س ۳۳ : ۱۹) بیز زبانوں سے -

حَادٌّ رُوْكُنَا - راہ میں حائل ہونا - مخالف کرنا -  
 [س ۵۸ : ۲۲]

حَدَبَ

حَدَبٌ اُونْجِي زَمِنْ - [س ۲۱ : ۹۶]

حَدَّثَ

حَدِيثٌ نِي بَاب - نیا واقعہ - حال کا واقعہ -

حَرْثٌ	مَحْذُورٌ (اسم مفعول) جس بات کا اندیشہ ہو۔
[س ۵۶: ۶۳]	[س ۱۷: ۵۹]
حَرْثٌ بَیجٌ بونا۔	حَذَرَ کسی بات سے ہوشیار کر دینا۔
حَرْثٌ (اسم فعل) (۱) کھیت - کاشت کی ہوئی	[س ۳: ۲۷]
زمین - زراعت - کھیت کی پیداوار - میوے۔	حَرَّ
جُتائی -	حَرَّ (اسم فعل) گرمی۔
(۲) اولاد پیدا کرنے کا ذریعہ۔	[س ۹: ۸۲]
● نساء کم حرث لکم۔۔۔ [س ۲: ۲۰۳]	حَرَّ آزاد آدمی۔
حَرْجٌ	[س ۲: ۱۷۸]
حَرْجٌ (اسم فعل) تنگ - قید - دقت - جرم۔	حَرُورٌ (مؤنث) رات کو چلنے والی گرم ہوا۔
[س ۷: ۱ و ۳ و ۲۴: ۶۱]	[س ۳۵: ۲۱]
حَرْدٌ	حَرِيرٌ ریشم۔
حَرْدٌ (اسم فعل) غرض - مقصد۔	[س ۲۲: ۲۳]
عَلَى حَرْدٍ قَادِرِينَ (س ۶۸: ۲۵) اپنے تئیں	حَرَرٌ (۱) غلامی سے آزاد کرنا - (۲) خدا کی
مقصد پر قادر سمجھکر۔	عبادت میں لگا دینا۔
حَرَسٌ	تَحْرِيرٌ (اسم فعل) آزاد کرنا۔
حَرَسٌ (اسم جمع) چوکیدار۔ [س ۷۲: ۸]	تَحْرِيرٌ رَقَبَةٍ (۱) کسی جاندار کی گردن
حَرَصٌ	سے ظلم کا بار ہٹانا۔ کسی کو بیجا دباؤ
حَرَصٌ (+ عَلَى) حرص کرنا [س ۱۲: ۱۰۳]	سے آزاد کرنا۔ کسی مظلوم کو ظلم سے
حَرِیصٌ (+ عَلَى) (۱) حریص - (۲) بھلائی	بچانا۔
کا متمنی، خواہشمند۔	[س ۵: ۹]
حَرِیصٌ عَلَیْكُمْ (س ۹: ۱۲۹) تمہارا	[س ۴: ۹۱]
زبردست بھی خواہ۔	مَحْرَرًا (اسم مفعول) سب طرف سے آزاد
أَحْرَصُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ	کرنے خدا کی عبادت میں لگایا ہوا۔
آرزومند۔ [س ۲: ۹۰]	[س ۳: ۳۱]
حَرَبٌ	حَرَبٌ (اسم فعل - مؤنث) لڑائی۔
[س ۵: ۶۷]	[س ۵: ۶۷]
حَرَابٌ (جمع حَارِيبٌ) حجرہ۔ [س ۳: ۳۹]	حَرَابٌ (جمع حَارِيبٌ) حجرہ۔ [س ۳: ۳۹]
[س ۹: ۱۰۸]	[س ۹: ۱۰۸]



## حَرَضَ

حَرَضَ بیاری سے اخیر حالت میں پہنچا ہوا -  
گھلا ہوا - از کار رفتہ -

● --- حتی تکون حرَضاً [س ۱۲ : ۸۵]

حَرَضَ ( + عَلَی ) ترغیب دینا - اُبھارنا -  
[س ۸ : ۶۶]

## حَرَفَ

حَرَفَ کنارہ - طریقہ -

عَلِی حَرَفَ (س ۲۲ : ۱۱) کنارے ہی پر  
کھڑا، اندر نہیں آتا (اپنے موقعہ کی تاک  
میں) -

= مذبذبین بین ذلک - لا اِلی ہولاء ولا  
اِلی ہولاء - (س ۴ : ۱۴۳)  
= علی شک - (زجاج)

حَرَفَ ( + عَنِ ) اُلٹ پلٹ کرنا - غلط کر دینا -  
[س ۴ : ۴۵]

مُتَحَرِّفٌ (اسم فاعل) وہ جو پیچھے ہٹ  
جائے - ( + لِ )

● --- المتحرفاً لقتال [س ۸ : ۱۶]

## حَرَّقَ

حَرَّقَ جلتا ہوا -  
[س ۳ : ۱۷۷]

حَرَّقَ جلانا -  
[س ۲۱ : ۶۸]

اِحْتَرَّقَ جلایا جانا -  
[س ۲ : ۲۶۸]

## حَرَّمَ

حَرَّمَ ( + بِ ) حرکت دینا - [س ۷۵ : ۱۶]

## حَرَّمَ

حَرَّمَ اس کی جگہ -

حَرَّمَ (جمع - واحد حَرَامٌ) (۱) ممنوع - حرام -  
(۲) مقدس - (۳) احرام کی حالت میں -  
[س ۵ : ۱]

الْحَرَمَاتُ خدا کے احکام - [س ۲ : ۱۹۰]

حَرَامٌ (۱) ممنوع - [س ۱۶ : ۱۱۷]

(۲) = وَاجِبٌ - (ابن عباس - کسائی)

وَحَرَامٌ عَلٰی قَرِيَّةٍ اَهْلَكْنَاهَا اَنَّهُمْ لَا  
يَرْجِعُونَ (س ۲۱ : ۹۱)

اور واجب ہوئی (سزا) اُن بستیوں پر جن کو  
ہم نے ہلاک کیا اس لئے کہ وہ (کسی  
طرح) رجوع نہ ہوتے تھے -

مَحْرُومٌ (اسم مفعول) (۱) ممنوع -

اِنَّا لَمَغْرُمُونَ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ  
(س ۵۶ : ۶۶)

ہم تو قرضدار ہو گئے، بلکہ ہم پر تو اپنی  
محنت کے ثمر بھی حرام ہو گئے -

(۲) وہ جو اپنی حاجت بتانہیں سکتا -

(۳) گونگے جانور - (زخشری)

وَفِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلَّذِيْنَ اِلَیْهِ اَلَّحَرُومِ  
(س ۵۱ : ۱۹)

اور اُن کے مالوں میں حق ہے سوال کرنے  
والے کا اور اس کا جو اپنے تئیں سوال کرنے  
سے محروم پائے (جو سوال نہ کر سکے) -

حَرَّمَ (۱) حرام کرنا - ممنوع قرار دینا ( + عَلَی ) -  
[س ۴ : ۱۵۸]

(۲) مقدس قرار دینا -

● --- ولا تقتلوا النفس الی حرم الله الا بالحق [س ۶: ۱۵۲]

(۳) واجب کرنا -

● قل تعالوا ادل ما حرم ربکم علیکم الا سرکوا به شئنا --- دلکم و صکم به [س ۶: ۱۵۲]

تَحْرِیمٌ (اسم فعل) ممانعت - [س ۶۶]

مَحْرَمٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو حرام یا ممنوع کھا گا - [س ۲: ۸۵]

(۲) وہ جو مقدس قرار دیا گا - [س ۱۴: ۳۷]

حَرٰی

تَحْرِیٰ ایک حُرّ کے قصد اور طلب میں توسیع ملغ کرنا -

● --- فاولئك يحروا رسدا [س ۷۲: ۱۴]

حَزَبٌ

حَزَبٌ (جمع أَحْزَابٍ) گروہ - طائفہ - لوگوں کی جماعت - [س ۵۸: ۲۰]

الْأَحْزَابُ (۱) عرب کے وہ قبیلے جنہوں نے ملکر آنجنابؐ پر حملہ کیا اور جنگ خندق واقع ہوئی - [س ۳۳: ۲۰]

(۲) وہ قویں جنہوں نے ملکر اپنے پیغمبران و وف کی مخالفت کی - [س ۴۰: ۳۱]

حَزَنٌ

حَزَنٌ افسوس کرنا -

حَزَنٌ عمگن ہونا - کسی بارے میں رنج کرنا - (+ عَلٰی)

حَزَنٌ (اسم فعل) رنج - افسوس -

[س ۳۵: ۳۱]

حَزَنٌ = حَزَنٌ [س ۱۲: ۹۴]

حَسٌ

حَسٌ بوری طرح سے ہلاک کرنا یا برباد کرنا - [س ۳: ۱۵۲]

حَسِيسٌ ہلکی آواز - آہٹ - [س ۲۱: ۱۰۲]

أَحْسٌ (+ مِنْ) محسوس کرنا - دیکھنا - مانا -

آکھ ہونا - معلوم کرنا - [س ۳: ۵۲]

تَحَسَّسٌ (+ مِنْ) کسی کا پہ لگانا -

[س ۱۲: ۸۷]

حَسَبٌ

حَسَبٌ گنا - حساب کرنا -

حَسَبٌ حبال کرنا - گمان کرنا - رائے رکھنا -

[س ۲۹: ۲]

حَسَبٌ (اسم فعل) وہ جو کفایت کرے ، کافی ہو - جس کو کوئی مجبوراً کافی سمجھے -

[س ۲: ۲۰۲]

حَسَبْنَا اللہ (س ۹: ۵۹) ہمارے لئے خدا ہی پس ہے -

حَاسِبٌ (اسم فاعل) حساب کرنے والا - حساب کئے والا - [س ۲۱: ۴۷]

حَسَابٌ (جمع حُسَبَانٌ) (۱) حساب - گنتی -

[س ۱۳: ۴۲]

(۲) گمان - خیال -

بَغِيْرٌ حَسَابٍ (۱) بے شمار - بے حساب - بے انتہا -

- --- ثم تكون عليهم حسرة [س ۸ : ۳۶]
- --- ليجعل الله ذلك حسرة في قلوبهم [س ۵ : ۱۰۰]

يَا حَسْرَتِي (س ۳۹ : ۵۷) ہاے افسوس !  
حَسِيرٌ تَهَكَ هُوَا -

حَسُورٌ (اسم مفعول) نندا - مفلس -  
[س ۱۷ : ۲۱]  
اِسْتَحْسَرَ تَهَكَ كَرْجُورٌ هُوَجَانَا -

حَسُومٌ جس کی برائی منقطع نہ ہو بلکہ مسلسل جاری رہے -

سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا (س ۶۹ : ۷)  
سات رات اور آٹھ دن متواتر -

حَسْمٌ

حَسَنٌ

حَسَنٌ اچھا ہونا - خوبصورت ہونا -

حَسَنٌ = حَسَنٌ

وَحَسَنٌ أَوْلَئِكَ رَفِيقًا (س ۴ : ۷۱)

اور یہ لوگ کیا ہی اچھے سانہی ہونگے -

--- وَحَسَنَتْ مَرْتَفَقًا (س ۱۸ : ۲۸)

لیا ہی اچھی جگہ ہوگی آسائش کی !

حَسَنٌ اچھائی - خوبصورتی - فضیلت - مہربانی -  
[س ۳ : ۱۲]

حَسَنٌ خوبصورت - اچھا - عمدہ - نیک -

[س ۲ : ۲۳۶]

حَسَنَةٌ اچھی چیز - منفعت - اچھا کام - نیک کام -  
[س ۳ : ۱۱۶]

(۲) ے گان - غیر متوقع - (لسان - تاج)

● واللہ یرزق من یشاء بغير حساب

[س ۲ : ۲۰۸]

= و یرزقہ من حیث لا یحتسب (س ۶۵ : ۳)

حَسَابِيَّةٌ (س ۶۹ : ۲۰)

= حَسَابِيٌّ میرا حساب (+ ہاء الوقف)

حَسِيبٌ حساب لینے والا - [س ۴ : ۸۵]

حَسْبَانٌ (جمع - واحد حَسَابٌ) (۱) حساب -

● والشمس والقمر حَسْبَانَا [س ۶ : ۹۷]

= عدد الايام والشهور والسنين - (۱) ابن عباس

(۲) = بَرَدًا (لغت حمیر) ہالا - ٹھنڈ -

● --- ویرسل علیہا حَسْبَانَا مِنَ السَّاءِ فَتَصْبِحُ

صَعِيدًا زَلَقًا [س ۱۸ : ۴۰]

(۳) عذاب - (صحاح - قاموس)

حَاسِبٌ (+ ب) حساب مانگنا - جواب

مانگنا - [س ۶۵ : ۸]

اِحْتَسَبَ کسی چیز کا حساب کرنا، توقع کرنا -

● --- من حیث لا یحتسب [س ۶۵ : ۳]

حَسَدٌ

حَسَدٌ حسد کرنا - [س ۱۱۳ : ۵]

حَاسِدٌ (اسم فاعل) حسد کرنے والا -

[س ۱۱۳ : ۵]

حَسَدٌ حسد - [س ۲ : ۱۰۹]

حَسْرٌ

حَسْرَةٌ (جمع حَسَرَاتٌ) حسرت - افسوس -

رنج - کوفت -

حُشُورٌ (اسم مفعول) اِکٹھا کیا ہوا۔  
[س ۳۸: ۱۹]

حَصْبٌ

حَصْبٌ جو چیز آگ میں جلائی جائے۔  
[س ۲۱: ۹۸] اِندھن -

حَاصِبٌ پتھروں کی آندھی جیسا کہ آتشفشانی  
کے وقت آتشفشاں پہاڑوں کی چاروں طرف  
چھا جاتی ہے۔

● اِنَّا ارسلنا علیہم حاصبا الال لوط

[س ۵۴: ۳۴]  
= فاخذتهم الصيحة مشرقين فجعلنا عاليها  
سافلها وامطرنا علیہم حجارة من سجيل  
[س ۱۵: ۷۴]

حَصْحَصٌ

حَصْحَصٌ = تَبَيَّنَ ظاہر ہو گیا۔ (ابن عباس)  
● قالت امرات العزيز الان حصحص الحق  
[س ۱۲: ۵۱]

حَصْدٌ

حَصْدٌ (کھیت) کاٹنا۔ [س ۱۲: ۴۷]  
حَصَادٌ (اسم فعل) کھیت کاٹنا۔ [س ۶: ۱۴۱]  
حَصِيدٌ کٹی ہوئی کھیتی۔ تباہ کی ہوئی کھیتی  
[س ۱۰: ۲۴]

حَصْرٌ

حَصْرٌ محاصرہ کرنا۔ گھیر لینا۔  
حَصْرٌ قید لگایا جانا۔ روکا جانا۔  
حَصْرَتٌ صدور ہم (س ۸۹: ۸) اُن کے

حَسَانٌ (جمع) مذکر مؤنث۔ واحد حَسَنٌ،  
حَسَنَةٌ، حَسَنَاءُ، حَسِينٌ (اچھے) خوبصورت۔  
[س ۵۵: ۷۰]

خَيْرَاتٌ حَسَانٌ (س ۵۵: ۷۰) (۱) اچھی  
چیزیں۔ خوبصورت چیزیں۔  
(۲) نیک سیرت اور خوبصورت بیبیاں۔

أَحْسَنُ (افعل التفضیل) مؤنث حَسْنٌ (نہایت  
خوبصورت) بہترین۔

حَسْنٌ (مؤنث) مذکر أَحْسَنُ (اچھی بات۔  
اچھے کام۔ اچھی حالت۔ اچھا انجام۔

أَحَدَى الْحَسَنَيْنِ (س ۹: ۵۲) دو بہترین  
باتوں میں سے ایک، یا فتح یا شہادت۔

أَحْسَنُ آچھا کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ مہربانی کرنا۔  
خوشگوار بنانا۔ خوبصورت بنانا۔

[س ۲۸: ۷۷]  
أَحْسَانٌ (اسم فعل) آچھا کام کرنا۔ نیک کام  
کرنا۔ مہربانی کرنا۔ بھلائی کرنا۔

[س ۵۵: ۶۰]  
مُحْسِنٌ (اسم فاعل) نیکی کرنے والا۔ بھلائی  
کرنے والا۔ نیک آدمی۔ [س ۲۰: ۱۰۶]

حَشْرٌ

حَشْرٌ (۱) اِکٹھا کرنا۔ [س ۷۹: ۲۴]  
(۲) جَلا وطن کرنا۔

حَشْرٌ (اسم فعل) (۱) مجمع [س ۵۰: ۴۴]  
(۲) جلا وطن۔ ترک وطن۔ [س ۵۹: ۲]  
حَاشِرٌ (اسم فاعل) جمع کرنے والا۔

[س ۷۰: ۱۱۰]

اور وہ بی بی جس نے اپنی عفت محفوظ رکھی۔  
 (۲) نکاح کرنا۔  
 ● فاذا احصین۔۔۔ [س ۴: ۲۵]  
 = تزوجن۔ (ابن عباس)  
 محصین (اسم فاعل) پاکدامن مرد۔  
 ●۔۔۔ محصین غیر مسافحین ولا متخذی  
 اخدان [س ۵: ۵]  
 محصنة (اسم مفعول۔ مؤنث۔ جمع محصنات)  
 (۱) پاکدامن بی بی۔  
 ●۔۔۔ محصنات غیر مسافحات ولا متخذات  
 اخدان [س ۴: ۲۵]  
 = عفاف غیر زوان فی السرو العلانیة (ابن  
 عباس)  
 ● حرمت علیکم امہاتکم۔۔۔ والمحصنات  
 من النساء الاما ملکت ایمانکم [س ۴: ۲۳]  
 (۲) آزاد بی بی۔  
 ●۔۔۔ فعلیہن نصف ما علی المحصنات من  
 العذاب۔۔۔ [س ۴: ۲۵]  
 = علی الحرائر۔ (ابن عباس)  
 تحصن (اسم فعل) عفت۔ پاکدامنی۔  
 ●۔۔۔ ان اردن تحصنا [س ۴: ۳۳]

حَصَى

أَحْصَى ( = أَحْصَى افعِل التفضیل ) سب سے  
 اچھا گنتے والا۔ خوب گنتے والا۔  
 [س ۱۸: ۱۲]  
 أَحْصَى گننا۔ حساب کرنا۔ حساب لینا۔ جاننا۔  
 [س ۲۸: ۷۲]

حَضَّ

حَضَّ ( + عَلِ ) اُبھارنا۔ ترغیب دینا۔  
 [س ۶۹: ۳۳]

دل بزدلی کی وجہ سے تنگ ہو رہے ہیں۔  
 حَصُور (۱) پاکدامن۔ [س ۳: ۳۸]  
 (۲) مرد جو بیبیوں سے علاحدہ رہے۔ (ابن  
 عباس)۔ برہمہ چاری۔  
 حَصِيرٌ قید خانہ۔ [س ۸: ۱۷]  
 أَحْصَرَ روکنا۔ ملک میں تصرف کرنے سے  
 روکنا۔  
 ● فاذا انسَلَخَ الاَشرع الحرم فاقتلوا المشركين  
 حيث وجدتموهم وخذوهم واحصروهم۔۔۔  
 [س ۹: ۵]  
 = واحصروهم وقيدوهم وامنعوهم من  
 التصرف في البلاد وعن ابن عباس حصرهم ان  
 يحال بينهم وبين المسجد الحرام۔ (زمخشري)  
 = وقيل امنعوهم من دخول مكة والتصرف  
 في بلاد الاسلام۔ (معالم التنزيل)  
 = وقال الفراء حصرهم ان يمنعوا من البيت  
 الحرام۔ (رازی)

حَصَلَ

حَصَلَ ظاہر کرنا۔ [س ۱۰۰: ۱۰]

حَصَنَ

حَصَنَ مستحکم طور پر قلعبند ہونا۔  
 حَصَنَ مکان پر رہنا۔  
 حَصُونٌ (جمع۔ واحد حَصْنٌ) قلعے [س ۵۹: ۲]  
 محصن (اسم مفعول) محفوظ۔ قلعبند۔  
 [س ۵۹: ۱۴]  
 أَحْصَنَ ( + مِنْ ) (۱) حفاظت سے رکھنا۔  
 وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۹۱: ۲۱) ○

اپنے اپنے پینے کی باری پر حاضر ہوا کرے۔

حَطَّ

حَطَّةٌ گناہ کی بوجھ سے سبکدوش ہونے کی  
دعا۔ خدا سے اپنے گناہوں کے لئے استغفار۔  
[س ۵۸: ۲] (لغت عبری)

حَطَبٌ

حَطَبٌ (۱) ایندھن۔ جلانے کی لکڑی۔  
(۲) لگائی بجھائی۔ آگ لگانا۔  
● حملۃ الحطب [س ۱۱۱: ۴]  
[حمل]

حَطَمَ

حَطَمَ چور چور درڈالنا۔ برباد کر ڈالنا  
[س ۱۸: ۲۷]  
حَطَامٌ جو سوکھ کر چور چور ہو جائے۔  
[س ۲۱: ۳۹]  
حَطْمَةٌ خدا کا وہ عذاب جو لوگوں کے دلوں پر  
اُن کے اعمال کی وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔  
● وما ادرك ما الحطمة - نار الله الموقدة  
التي تطلع على الافئدة [س ۱۰: ۵]

حَظَّ

حَظَّ (اسم فعل) حصہ۔ نصیب۔ قسمت۔  
ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ (س ۳۱: ۳۵) بڑا نصیب  
والا۔

حَظَرَ

حَظَرَ (اسم مفعول) روکا ہوا۔ عام لوگوں  
کے خلاف کسی خاص گروہ یا جماعت سے

تَحَاضُّ ( + عَلَيَّ ) ایک دوسرے کو ترغیب  
دینا۔

● --- ولا تحاضون على طعام ---

[س ۱۸: ۸۹]

حَضَرَ

حَضَرَ (۱) حاضر ہونا۔ سامنے کھڑا ہونا۔

[س ۱۳۳: ۲]

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا۔

أَنْ يَحْضُرُونَ (س ۱۰۰: ۲۳) = يَحْضُرُونِي

حَاضِرٌ (اسم فاعل) وہ جو حاضر ہے، نزدیک  
ہے۔ [س ۵۰: ۱۸]

حَاضِرَةُ الْبَحْرِ (س ۱۶۳: ۷) دریا پر  
واقع۔

تِجَارَةُ حَاضِرَةٍ (س ۲۸۲: ۲) نقد تجارت۔  
نقد سودا۔

أَحْضَرَ پیش کرنا۔ حاضر کرنا۔

أَحْضَرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ (س ۱۲۷: ۴)  
آدمیوں کی طبیعتوں میں توللج موجود ہی  
ہے۔

مَحْضَرٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو سامنے لایا جائے  
یا پیش کیا جائے، حاضر کیا ہوا۔

[س ۲۹: ۳]

(۲) مبتلائے عذاب کیا ہوا۔

● --- فاولئك في العذاب محضرون

[س ۱۵: ۳۰]

مَحْضَرٌ (اسم مفعول) حاضر کیا ہوا۔

كُلِّ شَرِبٍ مَحْضَرٍ (س ۲۸: ۵۴) ہر ایک

گیری کرنا - [س ۴: ۴۸]  
 حَفَظْتُ (اسم فعل) حفاظت کرنا - بچانا -  
 وَحَفَظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ (س ۳۸ :  
 ۷) اور ہر سرکش بد معاش (کاہن) کے  
 شر سے حفاظت کے لئے -  
 حَافِظٌ (اسم فاعل) وہ جو بچائے، خبر گیری  
 کرے - محافظ - [س ۸۶ : ۴]  
 حَفَظَةٌ (جمع - واحد حَافِظٌ) (۱) محافظ -  
 (۲) ملائک حَفَظَہ - وہ قوی جو خدا نے انسان  
 میں پیدا کئے ہیں اور جو باعث حیات ہیں  
 اور جن کے مختل ہو جانے سے انسان مرجاتا  
 ہے -  
 چار طبع مخالف و سرکش  
 چند روزے بوند باہم خوش  
 چون یکے زین چہا رشد غالب  
 جان شیرین براید از قالب  
 چنانچہ فرماتا ہے :  
 لہ معقبات من بین یدیدہ و من خافہ یحفظونہ  
 من امر اللہ (س ۱۳ : ۱۱)  
 ● ویرسل علیکم حفظہ حتی اذا جاء احدکم  
 الموت توقنہ رسلنا و ہم لا یفرطون  
 [س ۶ : ۶۱]  
 حَفِیْظٌ = حَافِظٌ (۱) کاموں پر نظر رکھنے  
 والا ( + عَلٰی ) [س ۱۱ : ۵۷]  
 (۲) خدا کے احکام کی پابندی کرنے والا -  
 ● --- لکل اواب حَفِیْظٌ [س ۵۰ : ۳۱]  
 مُحَفَّوظٌ (اسم مفعول) (۱) حفاظت میں رکھا  
 ہوا - اچھی طرح بچا ہوا -  
 (۲) = مَرْفُوعٌ اُونِیْجَا -

مخصوص - (قاموس)  
 ● وما کان عطاء ربک محظورا [س ۱۷ : ۲۰]  
 مُحَظَرٌ (اسم فاعل) جانوروں کی حفاظت کے  
 لئے احاطہ یا باڑا بنانے والا -  
 کَہَشِیمُ الْمُحَظَرِ (س ۵۴ : ۵۱) باڑ والے  
 کی روندی ہوئی باڑ کی طرح پامال - (حافظ  
 نذیر احمد)

حَفَّ

حَفَّ ( + ب ) گھیر لینا - [س ۱۸ : ۳۱]  
 حَافٌ (اسم فاعل) گردا گرد پھرنے والا -  
 [س ۳۹ : ۷۵]

حَفَدَ

حَفْدَةٌ (جمع یا اسم جمع - واحد حَافِدٌ اور  
 حَفِیدٌ) (۱) لڑکیاں -

(۲) بیوی کی طرف سے قرابتدار -  
 (۳) بیٹے کا بیٹا - پوتا - (ابن عباس)  
 ● وجعل لکم من ازواجکم بنین وحفدة ---  
 [س ۱۶ : ۷۲]

حَفَرَ

حَفْرَةٌ گڈھا - [س ۳ : ۹۹]  
 حَافِرَةٌ (۱) اصلی حالت - پہلی حالت -  
 [س ۷۹ : ۱۰]  
 (۲) = حیات - (ابن عباس)

حَفَظَ

حَفَظَ ( + مِنْ ) بچانا - حفاظت کرنا - خبر

ہو، جو سچ ہو، جو کرنا چاہئے۔

● انا ارسلناک بالحق بشیرا [س ۲: ۱۱۹]

● --- نزل کتاب بالحق [س ۲: ۱۷۵]

(۲) مطابقت، موافقت۔ (راغب)

وہ جو ٹھیک اور مناسب ہو۔

(۳) ہر قول و فعل جو مطابق ہو حقیقت کے،

جو موافق ہو اس کے جو واجب ہے۔

الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ (س ۲: ۲۸۲) جس کے

اوپر واجب ہے ادا کرنا۔

حَقٌّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةَ (س ۷: ۳۰) اُن پر

واجب ہوئی گمراہی۔ اُن کا گمراہ ہونا ضروری تھا۔ وہ خدائی قانون کی رو سے گمراہ ہوئے۔

فَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ (س ۱۷: ۱۶) بس

آگیا اُن پر (دیرا) حکم۔

= فَحَقَّ وَعِيدُ (س ۵۰: ۱۴)

= فَحَقَّ عِقَابُ (س ۳۸: ۱۴)

--- حَقَّ تَلَاوَتِهِ (س ۲: ۱۲۱) جس طرح

اس کی پیروی کرنی چاہئے۔

--- حَقَّ تَقَاتِهِ (س ۳: ۱۰۲) جس طرح

اُس کا لحاظ رکھنا چاہئے۔

--- حَقَّ قَدْرِهِ (س ۶: ۹۱) جیسی اس

کی قدر کرنی چاہئے۔

--- حَقًّا عَلَيْنَا نُنَاجِ الْمُؤْمِنِينَ (س ۱۰: ۱۰۳)

ہم پر واجب ہے کہ ہم مؤمنوں کو بچائیں۔

● وجعلنا السماء سقفا محفوظا [س ۲۱: ۳۳]

= المراد بالمحفوظ هنا المرفوع - (فتح البيان)

حَافِظٌ (+ عَلَى) پوری طرح پابندی کرنا۔

● حافظوا على الصلوة --- [س ۲: ۲۳۹]

اسْتَحْفَظَ کسی کی حفاظت میں دینا۔ کسی کے ذمہ کرنا۔

● --- بما استحفظوا من كتاب الله [س ۵: ۴۴]

حَفِيَّ

حَفِيَّ (۱) اچھی طرح آگاہ (+ عَنْ)

● --- كَانَك حَفِيَّ عَنْهَا [س ۷: ۱۸۷]

(۲) مہربان (+ بِ)

● انه كان بي حفيا [س ۱۹: ۴۸]

أَحْفَى تنگ کرنا۔ چپٹ جانا۔ [س ۷: ۳۹]

حَقَّ

حَقَّ (۱) ٹھیک ہونا۔ موزوں ہونا۔ لایق ہونا۔

وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ (س ۸۴: ۲) اور

وہ اپنے پروردگار کا حکم سنیگی اور وہ تو اسی مناسبت سے بنائی گئی ہے (اس میں یہی حقیقت ودیعت کی گئی ہے)۔

(۲) واجب ہونا (+ عَلَى)

● فحق علينا قول ربنا [س ۳۷: ۸۱]

حَقُّ (ضد باطل)

(۱) وہ جو بیکار، بے فائدہ نہ ہو بلکہ

کارآمد اور فائدہ مند ہو۔ انصاف کی بات ●



حَکَمَ

- حَکَمَ (۱) انصاف کرنا -  
 (۲) فیصلہ کرنا ( + بَيْنَ )  
 (۳) کسی کے حق میں فیصلہ کرنا ( + ل )  
 (۴) کسی کے خلاف فیصلہ کرنا ( + عَلَيَّ )  
 حَکَمَ (۱) قوت فیصلہ - عقل -  
 (۲) فیصلہ کا قاعدہ - قانون -  
 ● ان حکم الجاهلیۃ یبغون [س ۵: ۵۰]  
 ● انزلنا حکما عربیا [س ۱۳: ۳۷]  
 حَکَمَ انصاف کرنے والا -  
 حَاکِمٌ (اسم فاعل - جمع حُکَمَاءُ اور حَاکِمُونَ)  
 انصاف کرنے والا - منصف -  
 حُکْمَةٌ عقل -  
 حَکِیمٌ عقلمند - جاننے والا -  
 أَحْکَمُ (افعل التفضیل) زیادہ جاننے والا -  
 زیادہ عقلمند -  
 حَکَمَ کسی کو حکم قبول کرنا - کسی کو  
 حکم بنانا - [س ۵: ۴۶]  
 أَحْکَمَ مستحکم کرنا -  
 أَحْکَمَتْ (ماضی مجہول) حکمت سے بنائی  
 ہوئی، مقرر کی ہوئی -  
 الرَّ - کِتَابُ أَحْکَمَاتِ آيَاتِهِ (س ۱۱: ۱)  
 ا، ل، ر، حروف ہیں جن کی نشانیاں مقرر  
 کی گئی ہیں حکمت سے -  
 مُحْکَمٌ (اسم مفعول) جس میں معنی اور مطلب کے

--- حَقَّ جِهَادُهُ (س ۲۲: ۷۸) جیسا  
 جدوجہد کرنا چاہئے -

● --- حَقَّ رِعَايَتُهَا (س ۵۷: ۲۷) جیسا  
 اس کو نباہنا چاہئے - جیسا اس کا لحاظ  
 کرنا چاہئے -

حَقِيقٌ مناسب - ٹھیک - [س ۷: ۱۰۴]  
 أَحَقُّ (افعل التفضیل) زیادہ اہل یا لایق -  
 زیادہ ٹھیک - زیادہ حق -

الْحَقَاقَةُ وہ حقیقت جو آ کر رہے گی - خدا کا  
 انصاف -

أَحَقُّ ٹھیک ثابت کرنا - تصدیق کرنا -  
 ● ويحق الله الحق بكلماته [س ۱۰: ۸۲]  
 اسْتَحَقَّ (۱) جرم کا مرتکب ہونا -

● استحقا اثما [س ۵: ۱۰۶]  
 (۲) مرتکب سمجھنا -

--- مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأُولِيَانِ  
 (س ۵: ۱۰۶) اُن میں سے جن کے خلاف  
 اول دو نے جرم کا ارتکاب کیا تھا -

حَقَبَ

حَقَبٌ (جمع أَحْقَابٌ) اسی سال کا زمانہ -  
 سالہا سال - زمانہ دراز - [س ۱۸: ۶۰]  
 أَحْقَابًا مدتوں -

● --- لَا بَشِيرَ فِيهَا أَحْقَابًا [س ۷۸: ۲۳]

حَقَفَ

الْأَحْقَافُ ملک عرب کا ایک حصہ جس میں  
 کبھی قوم عاد رہتی تھی - [س ۴۶: ۴۱] ●

۵ نار انبی گردن بر رکھے رہا ، امانت کے بارے سے سبکدوش نہ ہوا ۔ اُس نے امانت میں خائن کی ۔ ( لسان ۔ فاموس )

== خَانَ الْأَمَانَةَ ۔ ( رازی )

● انا عرضنا الامانة على السموات والارض والجيال فادين ان يحملنها واسفن منها وحملها الانسان ۔ انه كان ظلوما جهولا

[س ۳۳ : ۷۲]

== خانہا الانسان ۔ ( تاج )

(۲) بوجھ لادنا ۔ کسی پر کوئی ذمہ داری دالنا ۔ بوجھ ڈالنا ۔

(۳) کسی پر حملہ کرنا ، کسی کو برباد کرنا ( + علی ) ۔

● وحملت الارض والجيال [س ۶۹ : ۱۴] (۴) حاملہ ہونا ۔

● --- فحملہ فاسببت به --- [س ۱۹ : ۲۱]

(۵) کسی کام کا دمہ لسا ۔ سمر کے لئے بار برداری کا سامان مہیا کر دینا ۔ سواری پر چڑھانا ۔

● --- اذا ما ابوك لتحملهم قلب لا اجد ما احملكم عليه [س ۹ : ۹۳]

فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهَا (س ۱۹ : ۲۸) لائی

اس کو سواری پر چڑھائے ہوئے انبی قوم کے پاس ۔

وَحَمَلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ (س ۶۹ : ۱۴) اور

ملک اور رؤسائے قوم برباد کر دئے جائیں گے ۔

ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا (س ۶۲ : ۵) پھر انہوں نے

حق ادا نہ کیا اس کے ذمہ کا ، عمل نہ کیا جیسا چاہئے تھا ۔

● وسبيح الرعد بحمده --- [س ۱۳ : ۱۳]

حَامِدٌ (اسم فاعل) حمد کرنے والا ۔ احکام کی نابندی کرنے والا ۔ [س ۹ : ۱۱۳]

حَمِيدٌ تعریف کے لائق ۔ فرمانبرداری کے لائق ۔ [س ۲ : ۲۷۰]

أَحْمَدُ (أَفْعَلُ الْفَعْلُ) (۱) مبالغہ فاعل ۔ خدا کی بہت زیادہ فرمانبرداری کرنے والا ۔ (۲) مبالغہ مفعول ۔ جس کی بہت زیادہ فرمانبرداری کی جائے ، بہت زیادہ فرمانبرداری کے لائق ۔

● --- وسبيرا برسول باقي من بعدى اسمه احمد [س ۶۱ : ۶]

--- اسمه أحمد (س ۶۱ : ۶) اُس کے اوصاف ہونگے نہ کہ وہ زبردست خدا کا فرمانبردار ہوگا اور اس لئے وہ اس لائق بھی ہوگا کہ اُس کی زبردست فرمانبرداری کی جائے ۔

مَحْمُودٌ (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے تعریف کے لائق [س ۱۷ : ۸۱]

مُحَمَّدٌ (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے ۔ جس کی فرمانبرداری کی جائے ۔ نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ [س ۳ : ۱۳۸]

حَمْرٌ

حَمَارٌ (جمع حمر اور حمير) گدھا [س ۶۲ : ۵]

حَمْرٌ (جمع ۔ واحد أحمر) لال ۔ [س ۳۵ : ۲۵]

حَمَلٌ

حَمَلٌ (۱) لکر جلنا ۔ اُٹھانا ۔

وَحَمَلَهَا (س ۳۳ : ۷۲) == حَمَلُ الْأَمَانَةِ امانت

حَامِلٌ (اسم فاعل) اُنھا کر چلنے والا - حکم کی تعمیل کرنے والا -

● --- فالحاسلات و قرا [س ۵۱ : ۲]

حَمَّالَةٌ (مؤنث) لیکر پھرنے والی -

حَمَّالَةُ الْحَطَبِ (س ۱۱۱ : ۳)

== تَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ - (مجاهد - بخاری) - لگائی بھجائی کرنے والی - بھس میں چنگاری چھوڑنے والی -

حَمُولَةٌ بار برداری کا جانور - [س ۶۰ : ۱۴۳]

حَمَلٌ کسی پر بوجھ ڈالنا - کسی کے ذمہ کوئی کام ڈالنا -

مِثْلُ الَّذِينَ حَمَلُوا التَّوْرَةَ (س ۶۲ : ۵)  
مثال اُن کی جن پر ڈالا گیا بار یا ذمہ تورات (پر عمل کرنے) کا -

احْتَمَلَ اپنے اوپر کوئی بار لینا - کوئی بوجھ اُٹھانا -

● --- فقد احتمل بهتاناً وإثماً [س ۴ : ۱۱۱]

حَمِيٌّ گرم ہونا -

حَامٍ ایام جاہلیت میں اُس اُونٹ کو کہتے تھے جس پر نہ بوجھ لادتے نہ اُس کا اُون اُتارتے اور نہ اُس کو کہیں چرنے اور پانی پینے سے روکتے - (ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۲]  
حَامِيَّةٌ (اسم فاعل - مؤنث) وہ جو بہت تیز چلتی ہو - تیز چلنے والی (آگ) [س ۱۰۱ : ۸]  
حَمِيَّةٌ غیبت - ضد - [س ۳۸ : ۲۶]

كَثَلَ الْحِمَارُ يَحْمِلُ اسْفَارًا (س ۶۲ : ۵)

جیسے مثال اس گدھے کی کہ (بے سمجھے یا فائدہ اٹھائے) بڑی بڑی کتابیں لٹے بھرتا ہے -

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ (س ۴۰ : ۷) جو ہیں حامل عرش کے - خدا کی مخلوق -

حَمَلٌ کے معنی اُٹھانے کے ہیں، مگر اس کا استعمال شے مادی موجود فی الخارج کی نسبت بھی ہوتا ہے اور شے عقلی غیر مادی غیر موجود فی الخارج پر بھی ہوتا ہے -

● مثل الذين حملوا التوراة ثم لم يحملوها  
کمثل الحمار يحمل اسفارا [س ۶۲ : ۵]

جب کسی کو کسی شے کا حامل کہتے ہیں اس سے اُس کا ظہور لازمی تصور کیا جاتا ہے - حاملان توراۃ اسی لئے کہتے ہیں کہ اُن سے احکام توراۃ ظاہر اور معلوم ہوتے ہیں اور حاملان شریعت سے احکام شریعت - اسی طرح جس چیز سے جو چیز ظاہر ہو اُس کو اُس کا حامل کہتے ہیں - خدا کی مخلوق سے جو خدا کی سلطنت و بادشاہت ظاہر ہوتی ہے اُن پر حاملان عرش کا اطلاق ہوتا ہے - (از سید احمد<sup>۲</sup>)

حَمْلٌ (اسم فعل - جمع اِحْمَالٌ) (۱) بوجھ -

[س ۷ : ۱۸۸]

(۲) پیٹ کا بچہ - جنین - [س ۲۲ : ۲]

(۳) پیٹ میں بچہ رہنے کی مدت -

● وحملہ و قصالہ ثلاثون شهرا

[س ۴۶ : ۱۳]

حَمْلٌ بوجھ - [س ۲۰ : ۱۰۱]

أَحْمَىٰ كَرَمًا -

يُحْمَىٰ عَلَيْهَا (س ۹ : ۳۵) چاندی اور سونے  
کو آگ میں گرم کیا جائیگا۔

حَنَّ

حَنَانٌ مَّاءٌ مَّاءٌ مَّاءٌ - مائ کی جیسی محبت -  
رحم - [س ۱۹ : ۱۳]

حَنِينٌ مَّاءٌ مَّاءٌ مَّاءٌ - مائ کی جیسی محبت -  
رحم - [س ۱۹ : ۱۳]

حَنْثَ

حَنْثَ گناہ یا جرم کرنا - (قاموس)

حَنْثَ گناہ یا جرم کرنا - (قاموس)

حَنْثَ گناہ یا جرم کرنا - (قاموس)

حَنْثَ گناہ یا جرم کرنا - (قاموس)

حَنْثَ گناہ یا جرم کرنا - (قاموس)

حَنْجَرٌ

حَنْجَرٌ (جمع - واحد حَنْجَرَةٌ) حلق -

حَنْجَرٌ (جمع - واحد حَنْجَرَةٌ) حلق -

حَنَذَ

حَنِذٌ بُهِنَا هَوَا -

حَنِذٌ بُهِنَا هَوَا -

حَنْفَ

حَنِيفٌ (جمع حُنَفَاءُ)

سیدھی راہ پر چلنے والا - آنجناب کی بعثت

سے کچھ قبل مکہ میں ایک گروہ کا نام جو  
طلب حق کے لئے سرگرداں تھا -

● وقالوا کونوا ہودا او نصاریٰ تہتدوا -  
قل بل ملۃ ابراہیم حنیفا [س ۲ : ۱۳۵]

حَنَكَ

اِحْتَنَكَ (۱) تابع کرنا - (۲) جڑ سے کھود

بھینکنا - استیصال کرنا - (لغت اشعریین)  
[س ۱۷ : ۶۳]

حَابَ

حَوْبٌ (اسم فعل) گناہ - (لغت شام)

● --- انہ کان حوبا کبیرا [س ۴ : ۲]

حَاتَ

حَوْتُ (جمع حِثَانٌ) بڑی پھلی -

[س ۳۷ : ۱۴۲]

حَاجَ

حَاجَةٌ کوئی ضروری چیز - ضرورت - چیز - شئی -  
خواہش - حاجت -

إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا (س ۱۲ :

۶۸) سوا اس کے نہیں کہ یعقوب کے دل  
میں ایک بات تھی جو اُس نے پوری کی -

حَاذَ

اِسْتَحَوَذَ (علی) حاوی ہونا - شکست دینا -

[س ۵۸ : ۲۰]

حَارَ

حَارَ واپس ہونا - [س ۸۳ : ۱۴]

چھوڑنا ( + اِلَی ) [س ۸ : ۱۶]

حَاشَ

حَاشَ دُور ہے ، یا ہو ، یہ بات !  
تنزیہ کے معنی میں اسم ہے ۔ قرآن میں یہ  
لفظ حرف استثنائیہ آیا ہے ۔  
حَاشَ للہ (س ۱۲ : ۵۱) جملہ استعجاب ۔  
قسم بخدا ۔ سبحان اللہ !

حَاطَ

أَحَاطَ (۱) گھیر لینا ۔ [س ۱۰ : ۲۲]  
(۲) سمجھنا ۔ جاننا ( + پ )  
● ولا یحیطون بشئی من علمہ [س ۲ : ۲۵۵]  
محیط (اسم فاعل) وہ جو گھیر لے یا سمجھ لے ۔  
وہ جو اپنے علم سے یا طاقت سے احاطہ کرے ۔  
--- وَاللّٰهُ مُحِیطٌ بِالْكَافِرِیْنَ (س ۲ : ۱۸)  
خدا کافروں کو سب طرف سے گھیرے ہوئے  
ہے (وہ جائیں گے کہاں ؟)  
● --- الا انه بكل شیء محیط [س ۴۱ : ۵۴]

حَالَ

حَالَ گزر جانا ۔ بیچ میں حائل ہونا ۔  
● وحال بینہما الموج [س ۱۱ : ۴۳]  
وحیل بینہم و بین مایستہون (س ۳۴ :  
۴۳) اور اُن میں اور اُن کی آرزوں میں ایک  
رکاوٹ حائل ہو جائیگی ۔ وہ ناسراد  
رہینگے ۔  
حَوَّلَ چاروں طرف ۔ اُرد گرد ۔ [س ۲ : ۱۷]  
حَوَّلَ (اسم فعل) (۱) طاقت ۔

حَوْزٌ (جمع) واحد { أَحْوَرُ (مذکر)

حَوْزَ آء (مؤنث)  
سفید ، گورے ، خوبصورت ، بڑی بڑی آنکھ  
والے مرد و بیبیان ۔ (صحاح ۔ قاموس)  
وہ مرد اور بیبیان جن کی آنکھوں کی سفیدی  
اور سیاہی اعلیٰ درجہ کی ہو ، اور جن کا  
رنگ بھی سفید ہو ۔ (ازہری ۔ تاج)

--- وَزَوْجَانَهُم بِحَوْرٍ عِیْنٍ (س ۴۴ : ۵۴)

اور ہم انہیں گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں  
والی بیبیوں کا ہمنشین بنائینگے ۔

= ای قرناہم بھن ولم یحیی فی القرآن  
زوجنا ہم حوراکما یقال زوجتہ امرأتہ تنبیہا  
علی ان ذلک لایکون علی حسب المتعارف  
فیما بیننا من المناکحۃ ۔ (راغب)

حَوَارِیُّ حضرت عیسیٰؑ کے اصحاب ۔

[س ۳ : ۴۵]

(۱) کپڑے صاف کرنے والے ۔

= هَوَارِی (لغت نبط ۔ ضحاک)

(۲) انبیاء کے خالص اور برگزیدہ احباب ۔  
(زجاج ۔ لسان)

یہ اپنی خلوص نیت اور سیرت کی پاکیزگی  
کی وجہ سے حواری کہلائے ۔ (مولینا محمد  
علی لاہوری)

(۳) = رسول ۔ (لغت حبشی) ۔

حَاوَرٌ بحث میں ایک دوسرے کو جواب دینا ۔

تَحَاوَرٌ (اسم فعل) ذو یا زیادہ آدمیوں میں  
بحث ۔ [س ۵۸ : ۱]

حَازَ

مُتَحَوِّزٌ (= متحوز) پیچھے ہٹنا ۔ مورچہ ۷

میں تمہارے لئے زندگی مقصود ہے تاکہ  
تم (لوگوں کے ظلم سے) بچو۔

الْحَيَوةُ الدُّنْيَا (۱) فوری عیش - بدیہی  
عیش - موجودہ عیش -

● انما الحیوة الدنیا لعب ولهو

[س ۴۷ : ۳۶]  
(۲) موجودہ زندگی -

● --- فاذاقهم الله الخزی فی الحیوة الدنیا  
[س ۳۹ : ۲۶]

حَيَوَانٌ زندگی - حیات حقیقی -

● --- وان الدار الاخرة لهی الحيوان

[س ۲۹ : ۶۴]  
يُحْيِي يوحنا نبی -

[س ۳ : ۳۴]  
حَيًّا (= مُحْيِي = مُحْيِي) زندگی -

[س ۴۵ : ۲۰]  
مُحْيَاً (س ۶ : ۱۶۳) میری زندگی -

حَيٍّ ( + ب ) زندہ رہنے کی دعا دینا -

[س ۴ : ۸۵]

تَحْيَةً (اسم فعل) دُعا دینا -

[س ۴ : ۸۵]  
أَحْيَا (= أَحْيَا) (۱) زندہ کرنا - جان ڈالنا -

[س ۲ : ۲۸]

(۲) جان بچانا -

[س ۵ : ۳۵]

(۳) ہدایت کرنا -

● --- استجیبا لله وللرسول اذا دعاكم

لما یحییکم

[س ۸ : ۲۴]

● او من كان میتا فاحییناه وجعلنا له نورا

یمشی به فی الناس کن مثله فی الظلمات لیس

بخارج منها

[س ۶ : ۱۲۳]

= ضالا فهدینا - (ابن عباس) •

[س ۲ : ۲۴۱] (۲) سال -

[س ۱۸ : ۱۰۸] حَوْلٌ تبدیلی -

حِیلَةٌ تدبیر -

● لا یستطیعون حیلَةً [س ۴ : ۱۰۰]

تَحْوِيلٌ (اسم فعل) تبدیلی - بھر جانا -

● --- ولا تجد لستتنا تحویلا [س ۱۷ : ۷۹]

حَوَى

حَوَايَا (= حَوَايَا جمع - واحد حَوَايَةً) آنتیں -

[س ۶ : ۱۴۶]

أَحْوَى (حَوَى سے) کالے رنگ کا -

● --- فجعله ثناء احوی [س ۸۷ : ۵]

حَى

حَى = حَيٍّ (= حَيٍّ)

يَحْيَا (مضارع) = يَحْيُو ( + فِي ) زندہ رہنا -

[س ۸ : ۴۳]

حَى (جمع أَحْيَاءُ) (۱) زندہ - [س ۲۱ : ۳۰]

(۲) علم و ہوش رکھنے والا -

● --- لينذر من كان حيا [س ۳۶ : ۶۹]

● وما یستوی الاحیاء ولا الاموات --- وما

انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲]

حَیَّةٌ سانپ -

[س ۲۰ : ۲۱]

حَیَاةٌ (= حَیَوَاتٌ = حَیَوَاتٌ) زندگی -

--- وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَیوةٌ --- لَعَلَّكُمْ

تَتَّقُونَ (س ۲ : ۱۷۹) اور قصاص کے حکم •

يُحْيِي (س ۲۶ : ۸۱) = يُحْيِي وَيُجْهِدُ  
زندہ کریگا۔

مُحْيٍ ( = مُحْيٍ - اسم فاعل ) وہ جو زندہ کرتا ہے۔  
[س ۳۰ : ۵۰]

اِسْتَحْيَ (۱) زندہ بچا لینا۔ [س ۳۰ : ۲۶]  
(۲) شرمانا۔ (۳) باقی چھوڑنا۔  
● ان اللہ لا یستحیی ان یضرب مثلاً ما بعوضۃ  
فما فوقہا [س ۲۶ : ۲]  
(مثال بیان کرنے میں خدا مجھ پر یا اس سے  
بڑھ کر کسی اور چیز کو بھی ہیں چھوڑنا۔  
وہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز  
کی مثال یکساں دے دیتا ہے)۔  
= لا یستقی - (صحاح - قاموس)

اِسْتَحْيَا حیا - شرم۔ [س ۲۸ : ۲۰]

حَيْثُ

حَيْثُ جہاں - جہاں کہیں۔

مِنْ حَيْثُ جہاں سے - جہاں کہیں سے -  
جس وقت بھی - جس طرح بھی -  
حَيْثُ مَا (س ۲ : ۱۳۹) جہاں کہیں۔

حَادَّ

حَادَّ ( + مِنْ ) روک دینا۔

● --- ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ [س ۵۰ : ۱۹]

حَارَّ

حَارَّ ( = حَيْرَ )

حَيْرَ اِنْ مَغْبُوطِ الْعَوَاسِ - پاگل۔ [س ۶ : ۷۰] ●

حَاصٍ

مَحْصٍ بچنے کی با بھاگنے کی جگہ یا وقت۔

● --- مَالَهُمْ مِنْ مَحْصٍ [س ۴۱ : ۴۸]

حَاصٍ

حَاصٍ حائضہ ہونا۔

--- وَاللَّائِي لَمْ يَحْضَنْ (س ۶۵ : ۴) اور

اُن کی بھی عادت جنہیں (کسی وجہ سے)  
حیض نہیں آتا۔

يَحْضَنْ جمع مؤنث غائب مضارع۔

مَحْضٍ (۱) حیض کا وقت۔ حیض کے ایام۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحْضِ - قُلْ هُوَ اَذَى

--- (س ۲ : ۲۲۲) اور لوگ تجھ سے حیض

کے وقت کے بارے میں پوچھیں (کہ بیوی

کے پاس جائیں یا نہیں) تو کہہ دے ایسا

کرنا نقصان دہ ہے۔

(۲) حیض۔ [س ۶۵ : ۴]

حَافٍ

حَافٍ ( + عَلَى ) بے انصافی کرنا۔

[س ۲۴ : ۴۹]

حَاقٍ

حَاقٍ ( + بِ ) گھیر لینا۔ احاطہ کرنا۔

● وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ

[س ۴۰ : ۴۸]

حَانَ

حَانَ حین وقت۔

کرتے ہیں۔	حِينَ مِنَ الدَّهْرِ (س ۷۶ : ۱) زمانہ میں
حِينَ جب - جس وقت - [س ۱۱ : ۵]	ایک وقت -
حِينَئِذٍ (= حِينَ + إِذْ یا إِذَا) تب -	عَلَى حِينَ غَفَلَةٍ (س ۲۸ : ۱۴) لوگوں کی
اُس وقت - [س ۵۶ : ۸۳]	غفلت کے وقت - ایسے وقت جب لوگ آرام ۵



## - «باب الخاء» -

خَبِيرٌ (جمع أَخْبَارٌ) خبر - [س ۲۷: ۷]

خَبِيرٌ جائنئے والا - [س ۲۳۸: ۲]

خَبِيرٌ

خَبِيرٌ روئی - [س ۳۶: ۱۲]

خَبِطَ

تَخَبَّطَ مَحْبُوطُ الْحَوَاسِ كَرْنَا - هَلَكَ كَرْنَا - [س ۲۷: ۲]

خَبَلٌ

خَبَالٌ رَكَوْتُ - خَرَابٌ -

لَا يَأْلُوَنَّكُمْ خَبَالًا (س ۱۱۴: ۳) وہ تم کو خراب کرنے سے باز نہ آئیں گے -

خَبَا

خَبَا مَعْدُومٌ هَوْنَا - نَابُودٌ هَوْنَا -

خَتَرَ

خَتَارٌ دغا باز آدمی - [س ۳۱: ۳۱]

خَتَمَ

خَتَمَ (+ عَلَى) مِهْرٌ كَرْدِينَا - [س ۲: ۶]

• اَفْرِيتٌ مِّنْ اَتَّخَذَ الْهَلْهُ هَوِيَهُ وَاضْلَهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً [س ۲۳: ۴۵]

خَاسَةً (إِسْمٌ فَاعِلٌ) [خَسَا]

خَاوِيَةٌ (مَوْنُوتٌ - مَذْكَرٌ خَاوٍ) (= خَاوِيٌ) [خَوَى]

خَبَأَ

خَبَأَ (إِسْمٌ فَعْلٌ) وَهُوَ جَوْجُوهٌ هُوَا هُ - [س ۲۷: ۲۵]

خَبَتَ

خَبَتَ تَسْلِيمٌ كَرْنَا - [س ۲۲: ۵۳]

أَخْبَتَ = خَبَتَ (+ إِلَى + لِ)

[س ۱۱: ۲۳]

خُبَّتْ (إِسْمٌ فَاعِلٌ) جَوَّابَةٌ تَتِيْنُ اِنْكَسَارَ سَ كَامَ لَ - [س ۲۲: ۳۵]

خُبْتُ

خُبْتُ بُرَا هَوْنَا - [س ۷: ۵۷]

خَبِثْتُ بُرَا - بَدٌ - خَبِثٌ - [س ۵: ۱۰۰]

خَبَانَتْ (جَمْعٌ - وَاحِدٌ خَبِيْثَةٌ) هَلِيْدِي - بُرَى

كَامٌ - بُرَى چيزیں - [س ۷: ۱۵۶]

خَبِرَ

خَبِرَ جَانِنَا -

خَبِرَ (إِسْمٌ فَعْلٌ) سَمَجَهٌ - عِلْمٌ -

• - - - عَلَى مَالِهِمْ تَحَطُّ بِهِ خَبِرَا [س ۱۸: ۶۷]

● حم الله على ملو بهم وعلى سمعهم - وعلى

ابصارهم عساوه

[س ۲: ۶]

== لهم قلوب لا يفهمون بها ولهم اعيان لا

يسمعون بها ---

اولئك هم العاقلون (س ۷: ۱۷۹)

حَاتِمٌ (۱) == ما يتحم به حس تـ سهر لکائی جائے۔

حس سے بصدی کی جائے۔ سهر -

(۲) == مُصَدِّقٌ - بصدی کرے والا -

● ما کان محمد انا احد من رجالکم ولكن رسول

الله وحام الس

[س ۳۳: ۴۰]

= رسول من عند الله مسدی لما معهم

(س ۲: ۱۰۱)

= قول حضرت عائسه رض : مولوا انه حام

الانساء ولا تقولوا لابی بعله - (درہ شوری)

(۳) امصل - اسرف -

(۴) == زِيَمَةٌ - حام معنی الار منه ماحود

من الحام الذى هو ربه للانسه - (مجمع

الحررین)

حَتَامٌ سهر - سهر کرے کے سامان مثلاً کائے

وعبره - [س ۸۳: ۲۶]

مَحْتَمٌ (اسم معول) سهر لیا ہوا -

[س ۸۳: ۲۵]

خَدَّ

خَدَّ کال -

وَلَا تُصْعِرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ (س ۳۱: ۱۷)

اور اسے کال نہ بھلا لوگوں سے (نکمر کے

مارے ے رخی نہ کر) -

أَحْدُوذٌ حدی - گدھا -

أَصْحَابُ الْأَحْدُوذِ (س ۸۵: ۴) کچھ طالم

لوگ بھی کہ بے بس مسیحوں کو رندہ

حلا دیسے بھیے -

خَدَعَ

خَدَعَ دھوکا دینا - [س ۲: ۸]

خَادِعٌ (اسم فاعل) دھوکا دیسے والا -

[س ۴: ۱۴۱]

خَادِعَ دھوکا دیسے کی کوسس کرنا -

● --- عَادَعُونَ الله والدين آموا [س ۲: ۸]

خَدَنَ

أَحْدَانُ (جمع - واحد خَدْنٌ) نار - دوسب -

[س ۴: ۲۹]

خَدَلْ

خَدَلْ مایوس کرنا - وب در سانہ جھوڑ دینا -

[س ۳: ۱۵۴]

خَدُولٌ وہ جو وب در اسے دوستوں کو جھوڑ

دے - فاعی - عدار - [س ۲۵: ۳۱]

مَخْدُولٌ (اسم معول) مفلس - [س ۱۷: ۲۳]

خَرَّ

خَرَّ گر پڑنا - [س ۲۲: ۳۲]

خَرَبَ

خَرَابٌ حرات کرنا - یرنات کرنا - ہس ہس

کرنا - [س ۲: ۱۰۸]

أَخْرَبَ (+ ب) یرنات کر ڈالنا - [س ۵۹: ۴]

## نَجَرَ

نَجَرَ نکل پڑنا - چل پڑنا - خروج کرنا -

نَجَرَ خراج - انتظام کا خرچ - [س ۱۸ : ۹۵]

نَجَرَ خراج = خَرَج [س ۲۳ : ۷۴]

نَجَرَ (اسم فعل) نکل پڑنا - اُٹھ کھڑا ہونا -

مردنی کی حالت سے زندہ ہونا -

يَوْمَ الْخُرُوجِ (س ۵۰ : ۴۲) وہ وقت جب

حق کے غلبہ کے ساتھ قوم میں نئی زندگی

آجائے گی -

خَارِجٌ (اسم فاعل) وہ جو نکل پڑے -

[س ۶ : ۱۲۲]

مُخْرِجٌ نکلنے کی جگہ - نکلنا - [س ۶۵ : ۲]

اَخْرَجَ نکالنا - نکال باہر کرنا - پیدا کرنا -

پھینک دینا - [س ۴۱ : ۷۷]

اِنْخَرَجَ (اسم فعل) نکال باہر کرنا - پیدا

کرنا - [س ۲ : ۲۱۴]

مُخْرِجٌ (اسم فاعل) وہ جو پیدا کرے، نکالے -

[س ۶ : ۹۵]

مُخْرِجٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو لایا گیا یا

پیدا کیا گیا -

(۲) جگہ جہاں سے کوئی چیز لائی یا نکالی

جائے -

(۳) وقت جب کوئی چیز لائی یا نکالی جائے

یا پیدا کی جائے -

وَاَخْرَجْنِي مُخْرِجَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲)

اور نکال لے چل مجھ کو نکلنے کے ایسے وقت ۵

کہ مبارک ہو (میرے کام کے لئے) -

اِسْتَخْرَجَ نکال لینا - نکالنا - [س ۱۸ : ۸۱]

## نَحَرَ

نَحَرَ رائی کے دانے -

• --- مثقال حبة من خردل [س ۲۱ : ۴۷]

## نَحَرَ

نَحَرَ اٹکل باتیں کرنا - جھوٹ بولنا -

[س ۶ : ۱۱۶]

نَحَرَ اٹکل باتیں کرنے والا - جھوٹا -

• قتل الحراصون [س ۵۱ : ۱۰]

## نَحَرَ

نَحَرَ (۱) ہاتھی یا گینڈے ایسے جانوروں

کا تھوٹھنا -

(۲) بدکار آدمی کی ناک -

سَنَسَمَهُ عَلَى الْخُرْطُومِ (س ۶۸ : ۱۶) ہم

اس کی بڑی ناک کو داغ دیں گے، نیچی کر

دکھائیں گے -

## نَحَرَ

نَحَرَ (۱) چیر ڈالنا - پھاڑ ڈالنا - چھید کرنا -

پھانک کرنا - [س ۱۷ : ۳۷]

(۲) جھوٹی بات بنانا -

• --- وخرقوا له بنين وبنات

[س ۶ : ۱۰۸]

## نَحَرَ

نَحَرَ (جمع) - واحد خَزَانَةٌ خزانے - مخزن -

● ولا أقول لكم عندی خزائن الله

[س ۶: ۵۰]

خَازِنٌ (اسم فاعل - جمع خَزَنَةٌ) جمع کرنے والا - خزانہ رکھنے والا - حفاظت کرنے والا - محافظ - [س ۳۹: ۷۵]

خَزَي

خَزَي ذلیل ہونا -

خَزَي (اسم فعل) شرم - ذلت - [س ۲: ۷۹]  
أَخْزَى ( = أَخْزَى - افعال التفضیل ) زیادہ ذلیل - ذلیل ترین - [س ۴۱: ۱۵]  
أَخْزَى شرمندہ کرنا - ذلیل کرنا -

[س ۶۶: ۸]

مُخْزٍ ( = مُخْزٍ اسم فاعل ) ذلیل کرنے والا - [س ۹: ۲]

خَسَا

خَسَا ( + فِي ) دُرْدُرَا دیا جانا -

اِخْسَا (س ۲۳: ۱۱۰)

= اِخْسَا (جمع مذکر امر حاضر) نکل جاؤ -

خَاسِي (اسم فاعل) (۱) وہ جو سست ہو گیا ، تھک گیا -

● --- ينقلب اليك البصر خاسئا وهو حسير [س ۶۷: ۴]

(۲) وہ جو ذلت سے نکلا گیا - ذلیل و خوار -

● --- كونوا قردة خاسئين [س ۲: ۶۵]

7\*

خَسِرَ

خَسِرَ ٹھیک راستہ سے بھٹک جانا - دھوکا کھانا - نقصان میں آجانا - کھونا - ہلاک ہونا -

خَسِرَ (اسم فعل) گھاٹا - نقصان کا کام -

[س ۱۰۳: ۲]

خَسَارَ (اسم فعل) ہلاکت - گھاٹا - نقصان -

[س ۱۷: ۸۳]

خَسِرَانٌ = خَسَارٌ [س ۲۲: ۱۱]

خَاسِرَ (اسم فاعل) ٹھیک راہ سے بھٹکنے والا -

نقصان میں پڑنے والا - [س ۷: ۸۸]

أَخْسَرُ (افعال التفضیل) نہایت گھائے میں

پڑنے والا - سب سے زیادہ غلطی کرنے والا -

[س ۱۱: ۲۴]

تَخْسِيرَ (اسم فعل) گھاٹا - نقصان -

[س ۱۱: ۶۶]

أَخْسَرَ مقدار میں کم دینا - ناپ میں کم دینا -

[س ۴۵: ۲۶]

مُخْسِرَ (اسم فاعل) ناپ اور تول میں کم دینے والا -

[س ۲۶: ۱۸۱]

خَسَفَ

خَسَفَ ( + ب ) (۱) کسی کو زمین کے

نیچے گاڑ دینا ، دھنسا دینا - نابود کرنا - ہلاک کرنا -

● نخسفنا به و بداره الارض [س ۲۸: ۸۱]

(۲) چاند میں گہن لگنا [س ۷۵: ۸]

--- فَأَذَا بَرَقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ

(س ۷۵: ۸) جب لوگوں کی آنکھیں خیرہ ہو جائیں گی اور عرب جاہلیت کا زور دھیمہ پڑ جائیگا۔۔۔

خَشَبٌ

خَشَبٌ (جمع - واحد خَشَبٌ) لکڑی - شہتیر۔  
● --- کانہم خشب مسندۃ [س ۶۳: ۴]

خَشَعٌ

خَشَعٌ ( + ل ) انکساری کرنا۔

خَشُوعٌ (اسم فعل) انکساری۔

[س ۱۷: ۱۰۹]

خَاشِعٌ (اسم فاعل - جمع خُشِعٌ اور خَاشِعُونَ)  
وہ جو انکساری کرے یا تنگ دل ہو۔

[س ۵۹: ۲۱]

تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً (س ۴۱: ۳۹) تو

دیکھتا ہے زمین کو بے حس و حرکت پڑی  
(خَشِی کے وقت ہر طرف خَاک اُڑتی ہوئی)۔

خَشِی

خَشِی (۱) کسی بات کے علم ہونے کی وجہ سے اندیشہ کرنا۔

● --- فخشینا ان یرہقہا طغیانا وکفرا۔۔۔  
[س ۱۸: ۸۰]

(۲) جاننا۔

● --- انی خشیت ان تقول فرقت بین بنی  
إسرائیل --- [س ۴۰: ۹۵]

= علمت - (معاح - تاج)

(۳) ناپسند کرنا - (زمخشری - بیضاوی)

[س ۱۸: ۸۰]

خَشِیۃٌ ذر - خوف۔

● --- من خشية الله [س ۲: ۷۴]

خَصَّ

خَاصَّةٌ خاص کر کے۔ [س ۸: ۲۵]

خَصَاصَةٌ (اسم فعل) افلاس - محتاجی۔

[س ۵۹: ۹]

اِخْتَصَّ ( + ب ) مخصوص کر لینا۔

● يختص برحمته من يشاء [س ۲: ۱۰۵]

خَصَفَ

خَصَفَ ملا کر سلائی کر دینا۔

● --- وطفقا یخصفان علیہما [س ۷: ۲۱]

خَصِمَ

خَصِمٌ (واحد وتثنیه وجمع) حریف - رقیب۔

[س ۳۸: ۲۰]

خَصِمٌ جھگڑا لو آدمی۔ [س ۴۳: ۵۸]

خَصِیمٌ جھگڑا کرنے والا۔ [س ۱۶: ۴]

خَصَامٌ (اسم فعل) جھگڑا - تنازع۔

[س ۲: ۲۰۰]

تَخَاصَمَ (اسم فعل) آپس میں جھگڑا کرنا اور

ایک دوسرے کو الزام دینا۔ [س ۳۸: ۶۴]

اِخْتَصَمَ تکرار کرنا - حجت کرنا - مقابلہ

کرنا۔

خَصِمٌ = خَصِمٌ = اِخْتَصَمَ [س ۳۶: ۴۰]

خَضَدَ

خَطَّ

خَضُوذٌ (اسم مفعول) (۱) پھل سے لدی ہوئی  
شاخیں گویا ٹوٹی پڑتی ہوں یا دھری ہوئی  
جاتی ہوں۔ (مجاہد - ضحاك)

● --- فی سدر مخضود [س ۵۶: ۲۸]  
(۲) جن میں سے کانٹے نکال دئے گئے ہوں۔  
بے کانٹے۔

خَضِرَ

خَطَّ

خَضِرٌ ہری ترکاریاں۔

● فاخرجنا منه خضرا [س ۶: ۹۹]  
خَضِرٌ (جمع مؤنث۔ واحد أَخْضَرٌ) ہری۔  
سبز۔

● ثياب سندس خضر۔ [س ۷۶: ۲۱]  
مُخَضَّرَةٌ (مؤنث۔ اسم فاعل) وہ جو سبز ہے۔  
● --- فتصبح الارض مخضرة [س ۲۲: ۶۲]

خَضَعَ

خَطَبَ

خَضَعَ ( + ب ) فروتن یا منکسر مزاج ہونا۔

--- فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (س ۳۳: ۳۲)

سو تم دب کر نہ کہو بات۔ (شاہ عبدالقادرؒ)  
تم بولنے میں نزاکت مت کرو۔ (مولینا  
اشرف علی)

تم دبی زبان سے بات نہ کیا کرو۔ (حافظ  
نذیر احمد)

خَاضِعٌ (اسم فاعل) فرمانبردار۔ اطاعت شعار۔

( + ل ) - [س ۲۶: ۳]

خَطَّ ( + ب ) لکھنا۔ [س ۲۹: ۴۷]

خَطِيءٌ غلطی کرنا۔

خَطَاٌ (اسم فعل) غلطی۔ قصور۔

[س ۱۷: ۳۳]

خَطَاٌ غلطی سے۔ [س ۴: ۹۴]

خَطِيئَةٌ = خَطَاٌ

خَطَايَا (جمع۔ واحد خَطِيئَةٌ) [س ۲: ۵۵]

خَاطِيٌ (اسم فاعل) خطاکار۔ قصور وار۔

[س ۶۹: ۳۷]

أَخْطَاٌ ( + ب ) غلطی پر ہونا۔ خطا کرنا۔

[س ۳۳: ۵۰]

خَاطِئَةٌ (اسم فعل) (۱) خطا کرنا۔

[س ۹۶: ۱۶]

(۲) مؤنث۔ مذکر خَاطِيٌ - [س ۶۹: ۹]

خَطْبٌ (اسم فعل) بات۔ چیز۔ معاملہ۔

[س ۲۰: ۹۶]

خَطْبَةٌ (اسم فعل) کسی بی بی سے نکاح کی

[س ۲: ۲۳۵]

خواستگاری کرنا۔

خَاطِبٌ خطاب کرنا۔ بات کرنا۔ بولنا۔

[س ۲۵: ۶۴]

خَطَابٌ (اسم فعل) تقریر۔

خَفَّ

فَصَّلِ الْخَطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) معاملہ میں حق و باطل کا فیصلہ کرنا۔ [تحت فَصَّلِ

خَطَفَ

خَطَفَ اُچک لینا۔ چھین لینا۔ [س ۳۷ : ۱۵]  
خَطَفَةً چوری سے کسی چیز کا اُچک لینا۔  
خَطَفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰) بات اُچک لینا۔

= اسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)

یہ دونوں نجومیوں (کاہنوں) کے محاورے تھے۔ اُن کی عادت تھی کہ وہ اُونچے مکانوں پر بیٹھ کر ستاروں کی حرکت اور ہبوط و عروج اور منازلِ بروج اور کواکب کے سعد و نحس پر شور کیا کرتے تھے اور یہ بھی مشہور کر رکھا تھا کہ ان کو ملا اعلیٰ کی باتیں سنائی دیتی ہیں اور اسی سے وہ پیشین گوئیاں کیا کرتے ہیں۔ اس سے سمع کا اُچک لینا ہرگز حقیقی مراد نہیں ہے کیونکہ لَا يَسْمَعُونَ (س ۳۷ : ۸) میں نہایت شدت سے سمع کے سین اور میم کو مشدد کر کے اُس کی نفی کی گئی ہے۔

انهم عن السمع لمعزولون [س ۲۶ : ۲۱۲]

تَخَطَّفَ اُچک لینا۔ چھین لینا۔ لیکر چل دینا۔ [س ۲۲ : ۳۱]

خَطَا

خُطَوَاتٌ (جمع - واحد خُطْوَةٌ) قدم -

[س ۲ : ۱۶۸] ●

خَفَّ ہلکا ہونا۔ [س ۷ : ۸]

خَفِيفٌ (جمع خَفَافٌ) ہلکا۔ [س ۷ : ۱۸۹]

خَفَّفَ ( + عَن ) ہلکا کرنا۔ آسان کرنا۔ [س ۸ : ۶۷]

تَخَفَّفَ (اسم فعل) تخفیف - کمی۔

اسْتَخَفَّ (۱) ہلکا سمجھنا یا پانا۔ [س ۲ : ۱۷۴]

(۲) کسی کو خفیف کرنا۔ [س ۳۰ : ۶۰]

خَفَّتْ

خَافَتْ ( + ب ) بہت دھیمی آواز سے بولنا۔ [س ۱۷ : ۱۱۰]

تَخَافَتْ دھیمی آواز سے بات چیت کرنا۔ [س ۲۰ : ۱۳۰]

خَفَضَ

خَفَضَ نیچا کرنا۔ [س ۱۵ : ۸۸]

وَاخْفَضْ جَنَاحَكَ (دیکھو تحت جَنَحَ)

خَافِضٌ (اسم فاعل) نیچا یا سست کرنے والا۔

● --- خافضة رافعة [س ۵۶ : ۳]

خَفِيَ

خَفِيَ ظاہر کرنا۔

خَفِيَ ( + عَلَي ) چھپا ہونا۔

خَفِيَ چھپا ہوا۔ [س ۲۲ : ۴۴]

خَالَ کسی کا دوست ہونا۔

خَالَ (۱) (اسم فعل) دوستی [س ۱۴: ۳۱]

(۲) (جمع۔ واحد خَلَلٌ) اندرونی یا درمیانی حصے۔ [س ۱۷: ۹۳]

خَالَ الدِّیَارِ (س ۱۷: ۵) شہروں کے اندر۔

خَلَدَ

خَلَدَ ایک زمانہ دراز تک رہنا۔

خَلَدَ بَقَائُ طویل۔ [س ۱۰: ۵۳]

خُلُودٌ = خَلَدٌ [س ۵۰: ۳۳]

الخلد و الخلود فی الاصل الثبات المدید دام اولم یدم۔ (بیضاوی)

خَالِدٌ (اسم فاعل۔ جمع خَالِدُونَ) مدت مدید

تک رہنے والا۔ زمانہ دراز تک رہنے والا۔

●۔۔۔ الا طریق جہنم خالدین فیہا ابداً

[س ۴: ۱۶۷] = لا ینین فیہا احقاباً (س ۷۸: ۲۳)

● فاما الذین شقوا فی النار۔۔۔ خالدین فیہا

مادامت السموات والارض۔۔۔ واما الذین

سعدوا ففی الجنة خالدین فیہا ما دامت

السموات والارض۔۔۔ [س ۱۱: ۱۰۶]

مُخَلَّدٌ (اسم مفعول۔ جمع مُخَلَّدُونَ) کلائوں

اور کانوں میں زیورات پہنے ہوئے۔ [ان

زیورات کو خَلَدٌ (واحد خَلَدَةٌ) کہتے ہیں۔]

زیورات سے مزین۔ (زجاج۔ بحر المعیط۔

راغب)

کانوں میں بالیاں پہنے ہوئے۔ (قاموس)

یَنْظُرُونَ مِنْ طَرَفٍ خَفِیٍّ (س ۴۲: ۴۴)

دیکھتے ہوئے چھپی نگاہ سے، کن آنکھیوں سے، (سہمے ہوئے مجرموں کی طرح، پوری طرح آنکھیں نہیں ملا سکتے)۔

خَفِیًّا چھپا ہوا۔ [س ۱۹: ۲]

نَدَاءٌ خَفِیًّا (س ۱۹: ۲) دبی آواز سے۔

أَخْفَى (== أَخْفَى - أَفْعَلُ الْفَضِيلِ) نہایت چھپا ہوا۔ [س ۲۰: ۶]

خَافِیَةً چھپا کام۔ چھپی بات۔ [س ۶۹: ۱۸]

خَفِیَّةٌ چھپے طور پر۔

--- تَدْعُوهُ تَضَرَّعًا وَخَفِیَّةً (س ۶: ۶۳)

تم گڑگڑا کر چپکے چپکے (دل ہی دل میں) خدا سے دعائیں کرتے ہو۔

أَخْفَى چھپانا۔ [س ۲: ۲۸۴]

أَكَادُ أَخْفِیَّهَا (س ۲۰: ۱۵) پس اب میں

اُسے ظاہر ہی کیا چاہتا ہوں۔

اسْتَخْفَى ( + مِنْ ) چھپا رہنا۔ [س ۴: ۱۰۸]

مُسْتَخْفٍ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں چھپانا

چاہے۔ [س ۱۳: ۱۱]

خَلَّ (جمع خَلَالٌ) اُونٹ جو ابھی اپنی عمر

کے دوسرے سال میں داخل ہو رہا ہے۔

خُلَّةٌ دوستی۔ [س ۲: ۲۵۵]

خَلِیلٌ (جمع إِخْلَاءٌ) دوست۔ [س ۴: ۱۲۴]

خَلَّ



وخالص گردانیدند دین خود را برائے خدا -  
(شاه ولی اللہ رح)

اور نرے حکم بردار ہوئے اللہ کے - (شاه  
عبد القادر رح)

اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لئے کیا  
کریں - (مولینا اشرف علی)

اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے - (مولینا  
محمود حسن رح)

اخْلَاصٌ (اسم فعل) خالص ، بے لگی لپٹی  
بات - [س ۱۱۲]

مُخْلِصٌ (اسم فاعل) وہ جو خلوص رکھے اور  
ظاہر کرے اور برتے - [س ۳۹: ۲]

مُخْلِصٌ (اسم مفعول) صاف کیا ہوا - خلوص  
سے کام کرنے والا - سچا - صاف -

● انہ کان مخلصا [س ۱۹: ۵۱]

اسْتَخْلَصَ اپنے لئے خاص کر لینا - چن لینا -  
● استخلصه لنفسی [س ۱۲: ۵۴]

خَلَطَ

خَلَطَ ملانا - [س ۹: ۱۰۳]

خُلُطَاءُ (جمع - واحد خَلِيطٌ) وہ جو کاروبار

میں شریک ہوں - شرکاہ - [س ۳۸: ۲۳]

خَالَطَ اپنے تئیں دوسروں کے معاملہ میں  
ملا دینا - [س ۲: ۲۱۹]

اخْتَلَطَ (+ ب) مل جانا - [س ۱۰: ۲۵]

خَلَعَ

خَلَعَ اُتار دینا -

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (س ۲۰: ۱۲)

ہاتھوں میں بالے پہنے ہوئے - (لسان  
قاموس)

● --- يطوف عليهم ولدان مخلدون بأكواب  
وابريق وكس من معين --- [س ۵۶: ۱۶]

اخْلَدَ (۱) ایک زمانہ دراز تک خرابی سے  
بچانا - مصیبتوں اور حوادث زمانہ سے بچانا -  
(فراء - لسان)

● --- يحسب ان ماله اخلده [س ۱۰۴: ۳]

(۲) مائل ہونا - تکیہ کرنا - ٹیک لگانا -  
(+ إلى)

● --- ولكن اخلد الى الارض واتبع هوبه ---  
[س ۷: ۱۷۶]

خَلَصَ

خَلَصَ (۱) صاف اور مخلص ہونا -

(۲) دوسروں سے الگ ہو جانا -

خَلَصُوا نَجِيًّا (س ۱۲: ۸۰) وہ الگ ہو گئے  
مشورہ کرنے کے لئے -

= انفردوا خالصين عن غيرهم - (راغب)

خَالِصٌ (اسم فاعل) وہ جو صاف ہے ، مناسب  
ہے ، خاص ہے - [س ۳۹: ۳]

خَالِصَةً خاص طور پر - [س ۳۳: ۵۰]

اخْلَصَ خالص کرنا - خلوص برتنا -

● --- واخلصوا دينهم لله [س ۴: ۱۴۵]

إِنَّا أَجْلَصْنَا هُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْر الدَّارِ  
(س ۳۸: ۴۶) ہم نے ممتاز کیا اُن کو

ایک خاص بات یعنی انجام کا خیال رکھنے  
کی وجہ سے -

## خَلَفَ

اے موسیٰ! تو اپنی جوتی اُتار، (ذرا دم لے اور اطمینان سے بیٹھ اور بات سن)۔

خَلَفَ (۱) پیچھے رہنا۔ بعد کو آنا۔ جانشین ہونا۔ [س ۷: ۱۶۸]

(۲) کسی کے پیٹھ پیچھے کوئی کام کرنا۔ [س ۷: ۱۳۹]

(۳) نائب کا کام انجام دینا۔ [س ۷: ۱۳۸]

خَلَفَ (۱) پیٹھ۔ (تاج۔ قاموس)۔ پیچھے۔ (۲) ناخلف لوگ۔

●۔۔۔ فَعَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ۔۔۔ [س ۷: ۱۶۹]

مَنْ خَلَفَ بِيَّحْجَہِ۔ پیچھے سے۔ بعد کو۔  
الَّذِينَ مِنْ خَلْفِهِمْ (س ۳: ۱۶۳) وہ لوگ جو ان کے بعد آنے والے ہیں۔

خَلَفَ بَعْدَ۔ پیچھے۔

وَمَا خَلْفَهُمْ (س ۲: ۲۵۶) اور جو کچھ اس کے بعد بھی اُن پر آنے والا ہے۔

خَالَفَ (اسم فاعل) وہ جو سب کے پیچھے رہ جائے۔ وقت پر ساتھ نہ دے۔ لڑائی میں نہ شریک ہو۔ [س ۹: ۸۴]

خَالَفَ خِلَافَ۔ برعکس۔

مَنْ خَالَفَ (س ۷: ۱۲۰) مخالف جانب سے۔

خَالَفَ مُخَالَفَتٍ مِیْنِ۔ برخلاف۔ [س ۹: ۸۲]

خَلْفَةٌ لِاخْتِلَافٍ۔

خَلْفَةٌ يَكْفِي بَعْدَ دِيْكَرَہِ۔ بدلتے بدلتے۔

ایک کے بعد دوسرا۔ آتا جاتا۔

● جعل الليل والنهار خَلْفَةً [س ۲۵: ۶۳]  
== ذوی خَلْفَةٍ۔ (بیضاوی)

خَوَالِفُ (جمع)۔ واحد خَالِفٌ اور خَالِفَةٌ

(۱) پیچھے رہ جانے والے۔ لڑائی میں شریک نہ ہونے والے۔ (تاج) [س ۹: ۸۸]

(۲) بیبیاں اور بچے جو لڑائی میں شریک نہیں ہوسکتے۔ (تاج)

(۳) بُرے اور فساد کرنے والے لوگ۔ (تاج) وہ جو پیچھے رہ کر فتنہ انگیزی کریں۔

(۴) بے وقوف، ناسمجھ، کم سمجھ لوگ۔ (تاج۔ قاموس)۔ وہ جو نہیں سمجھتے کہ موقع پر پیچھے رہ جانے سے کیا نقصان ہوتا ہے۔

خَلِيفَةٌ (جمع خَلَائِفُ اور خُلَفَاءُ) جانشین۔ نائب۔ [س ۲: ۳۰]

خَلَفَ بِيَّحْجَہِ چھوڑنا۔ [س ۹: ۱۱۹]

مُخَلَّفٌ (اسم مفعول) پیچھے چھوٹا ہوا۔ [س ۹: ۸۲]

خَالَفَ (۱) مخالفت کرنا۔ (+ عَنْ)

(۲) مان لینا۔ راضی ہونا۔ (+ إِلَى)

● مَا أُرِيدُ أَنْ أَخَالَفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَكُمُ عَنْهُ [س ۱۱: ۹۰]

خَالَفَ (اسم فعل) [س ۹: ۸۲]

أَخَالَفَ (۱) کسی سے وعدہ خلافی کرنا۔

[س ۳: ۸]

لَنْ تُخَلَّفَهُ (س ۲۰: ۹۷) ہرگز نہ خلاف

کیا جائے گا یہ۔ ہرگز اس کے خلاف نہ ہوگا۔

(۲) واپس کر دینا۔

● --- وما انفقتم من شئ فهو يخلفه

[س ۳۴ : ۳۸]

مُخْلَفٌ (اسم فاعل) وہ جو وعدہ خلافی کرے۔

[س ۱۳ : ۳۸]

مُخْلَفٌ ( + عَنْ ) پیچھے رہ جانا [س ۹ : ۱۲۱]

اِخْتَلَفَ ( + فِي ) کسی بات میں اختلاف کرنا۔ [س ۲ : ۲۰۹]

اِخْتَلَفَ (اسم فعل) اختلاف۔ تبدیلی حالات۔ تناقض۔

مُخْتَلَفٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے اختلاف

رکھتے ہوئے۔ مختلف۔ [س ۱۶ : ۷۱]

مُخْتَلِفًا اَكْلَهُ (س ۶ : ۱۴۲) مختلف ہیں

اُن کے پھل۔

اِسْتَخْلَفَ ( + فِي ) جانشین بنانا۔ کسی کی

جگہ کسی کو بٹھانا۔ [س ۲۳ : ۵۴]

مُسْتَخْلَفٌ (اسم مفعول) جانشین بنایا ہوا۔

وارث۔ ( + فِي ) [س ۵۷ : ۷۷]

خَلَقَ

خَلَقَ (۱) ٹھیک اندازہ لگا کر اس کے مطابق

عزم کرنا ، منصوبہ باندھنا۔

[صحاح اور تاج میں ابن سنان کی تعریف

میں زہیر کا قول جس میں اُس نے خَلَقَتْ اور

يَخْلُقُ لانیہ معنوں میں استعمال کئے ہیں

ملاحظہ ہو اور العجاج کا قول بھی جو صحاح

جوہری میں منقول ہے۔ وہ کہتا ہے : ①

مَا خَلَقْتُ إِلَّا فَرَيْتُ ---]

(۲) ترتیب دینا۔ تربیت کرنا۔

أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

فَأَنْفَخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ---]

(س ۳ : ۴۳) (مسیح نے کہا) کہ میں عزم

کرتا ہوں تمہارے لئے کہ کیچڑ سے ہو

(تمہاری ہیئت بناؤں) مانند ہیئت بلند

پرواز جاندار کے اور پھونکوں روحانیت

اس میں کہ ہو جائے وہ خدا کے حکم سے

بلند پرواز جاندار۔

= اقدر لكم۔ (بیضاوی)

(۳) ترتیب دیکر بنانا۔ پیدا کرنا۔

● خلق الانسان من نطفة [س ۱۶ : ۴]

(۴) اسباب پیدا کرنا۔

● وهو الذي خلق الليل والنهار [س ۲۱ : ۳۳]

● --- الذي خلق الموت والحياة

[س ۶۷ : ۲]

خَلَقَ (اسم فعل - اسم جمع) (۱) مخلوقات۔

خلقت۔

أَشَدَّ خَلْقًا (س ۳۷ : ۱۱) پیدائشی نہایت

مضبوط۔

(۲) جھوٹی ، بناوٹ کی بات۔

خَلَقَ (س ۳۶ : ۶۸) = خَلَقَ (بڑھا ہوا)

خَلَقَ (۱) طبیعت۔ (۲) اکتسابی فضائل۔

طریقے۔ عادات۔

● وانك لعلی خلق عظیم [س ۶۸ : ۴]

(۳) بنائی ہوئی باتیں۔

● --- ان هذا الاخلق الاولین

[س ۲۶ : ۱۳۷]

<p>خَمَدٌ (اسم فاعل) خلق (بیدا) کرنے والا۔ بنانے والا۔ الْخَالِقُ خَدَائِعُ تَعْلٰی۔ خَلَقُ حصہ۔ (لغت کنانہ) [س ۲: ۱۰۲] الْخَلَقُ وہ زبردست ذات جس نے ترتیب دیکر سب کچھ بنایا۔ [س ۱۵: ۸۶] مُخَلَّقَةٌ (اسم مفعول) جس کی بناوٹ پوری ہو چکی۔ [س ۲۲: ۵] اِخْتِلَاقٌ (اسم فعل) بنائی ہوئی بات۔ •۔۔۔ ان هذا الاختلاق [س ۳۸: ۷]</p>	<p>خَمَدٌ خَامِدٌ (اسم فاعل) بجھا ہوا۔ معدوم۔ مردہ۔ [س ۳۶: ۲۹]</p>
<p>خَمَرٌ (۱) انسانی دماغ کو ڈھانک دینے والی یا مغلوب کرنے والی چیز۔ ہر منشی چیز جیسے شراب، افیون وغیرہ۔ • یسئلون عن الخمر والميسر [س ۲: ۲۱۹] (۲) انگور۔ (لغت عمان - ضحاک) •۔۔۔ اعصر خمرا [س ۱۲: ۳۶] خَمَرٌ (جمع - واحد خَمَارٌ) سر ڈھانکنے کی چیزیں۔ بیبیوں کی اوڑھنیاں، چادریں۔ •۔۔۔ ولیضربن بخمرهن علی جیوهن [س ۲۳: ۳۱]</p>	<p>خَمَرٌ خَمَرٌ (۱) خالی ہونا۔ (۲) (+ ل)۔ صاف ہونا۔ (۳) فرصت میں ہونا۔ اکیلا ہونا۔ خلوت میں ہونا۔ (۴) گزر جانا۔ گزشتہ زمانہ میں مروج ہونا۔ •۔۔۔ التي قد خلت من قبل [س ۳۸: ۲۳] (۵) مناسب ہونا۔ لائق ہونا۔ (+ ل)۔ (۶) خالی جگہ میں اترنا۔ (+ فی) [س ۳۵: ۲۲] خَالِيَةٌ (اسم فاعل مؤنث - مذکر خَالٍ = خَالِي) وہ جو گزر چکا۔ [س ۶۹: ۳۴] خَالِي خَالِي کر دینا۔ صاف کر دینا۔ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ (س ۹: ۵) تو اُن کا راستہ چھوڑ دو (اُنہیں جانے دو، اُن سے کسی طرح کا تعرض نہ کرو)۔ تَخَلَّى صاف اور خالی ہونا۔ [س ۸۴: ۵]</p>
<p>خَمْسٌ (مذکر - مؤنث خَمْسٌ) پانچ۔ [س ۱۸: ۲۱] خَمْسُونَ پچاس۔ [س ۲۹: ۱۳] خَمْسٌ پانچواں حصہ۔ [س ۸: ۴۲] خَامِسٌ پانچواں۔ [س ۲۳: ۷]</p>	<p>خَمْسٌ خَمْسَةٌ بھوک۔ [س ۹: ۱۲۱]</p>
<p>خَطٌّ (اسم فعل) کڑوا۔ [س ۳۴: ۱۵] خَنَزِيرٌ (۱) (= خَنَزَرٌ + نَزْرٌ) سڑی گلی اور</p>	<p>خَطٌّ خَنَزِيرٌ</p>

میں چلنا۔ کسی فضول بات یا بحث میں  
 [س ۹ : ۷۰] أَلْجَهْنَا  
 خَوْضٌ (اسم فعل) غوطہ لگانا۔ بیکار باتوں  
 میں أَلْجَهْنَا۔ [س ۵۲ : ۱۲]  
 خَائِضٌ (اسم فاعل) وہ جو بیکار باتوں میں  
 [س ۷۳ : ۷۵] أَلْجَهْیَ۔

## خَافَ

خَافَ (== خَوْفٌ)۔ مضارع يَخَافُ  
 (== يَخْوَفُ)

(۱) کسی علم کی بنا پر اندیشہ کرنا۔  
 ● والی تخافون نشوزهن۔۔۔ [س ۴ : ۳۴]  
 (۲) عَلِمَ۔ جاننا۔ (قاموس)

[س ۲ : ۱۸۲]  
 خَوْفٌ (اسم فعل) (۱) ڈر۔ (ضد آمن)  
 (۲) قَتَلَ۔ (قاموس۔ تاج)

(۳) قَتَلَ لُزَائِي۔ (قاموس) [س ۳۳ : ۱۹]  
 خَائِفٌ (اسم فاعل) وہ جس کو اندیشہ ہو۔  
 وہ جو ڈرے۔ [س ۲۸ : ۱۸]

خَيْفَةٌ اندیشہ۔ ڈر۔ [س ۲۰ : ۶۷]  
 خَيْفَةٌ ڈر کے مارے۔

● تضرعا وخيفة [س ۷ : ۲۰۴]  
 خَوْفٌ ڈرانا۔ خوف دلانا۔ [س ۱۷ : ۶۲]  
 تَخْوِيفٌ (اسم فعل) ڈر۔ خوف۔

تَخْوِيفًا ڈرانے کے لئے۔ [س ۱۷ : ۶۱]  
 تَخْوَفٌ (۱) ڈر جانا۔ (۲) کسی چیز میں سے

ناقص چیز۔

● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم  
 یطعمه الا ان یکون میتة اودما مسفوحا او  
 لحم خنزیر۔۔۔ [س ۶ : ۱۴۶]  
 (۲) جمع خَنَازِيرُ۔ سور۔ [س ۵ : ۶۳]

## خَنَسَ

خَنَسَ (جمع) (واحد خَانَسٌ) ستارے یا سیارے،  
 خاص کر زہل، مشتری، مریخ، زہرہ،  
 اور عطارد، کہ اُن کی چال سیدھی اور  
 اُٹنی دونوں ہوتی ہے۔

● فلا اقسم بالخنس الجوار الكنس۔۔۔  
 [س ۸۱ : ۱۵]

خَنَاسٌ (۱) دل میں آنے جانے والی باتیں۔  
 خیالات فاسدہ جو دل میں اُٹھ اُٹھ کر رہ جاتے  
 ہیں۔

(۲) بُرے لوگ۔

● من شرالوسواس الخناس الذی یوسوس  
 فی صدور الناس من الجنة والناس  
 [س ۱۱۴ : ۴-۶]

## خَنَقَ

مَنْخَنَقٌ (اسم فاعل) گلا گھونٹا ہوا جانور۔  
 [س ۵ : ۴]

## خَارَ

خَوَارٌ بھڑے کی طرح آواز نکالنا۔  
 [س ۲۰ : ۱۴۶]

## خَاضَ

خَاضَ (+ فِي) غوطہ لگانا۔ ہانی کیچڑ وغیرہ

الَّذِينَ يَخْتَانُوا أَنْفُسَهُمْ (س ۳ : ۱۰۷)  
وہ جو دھوکا دیتے ہیں ایک دوسرے کو۔

## خَوَىٰ

خَاوٍ (= خَاوِيٌّ) اسم فاعل -  
(۱) وہ جو بالکل برباد ہو چکا ہو۔  
[س ۶۹ : ۷]

(۲) گرا ہوا۔ (+ عَلِيٌّ)  
خَاوِيَّةٌ (مؤنث)  
--- وَهِيَ خَاوِيَّةٌ عَلَى عُرْوَتِهَا (س ۲ :  
۲۵۹) اور وہ بستی اپنی چھتوں پر ڈھنی  
پڑی تھی۔ (حافظ نذیر احمد)

## خَابَ

خَابَ مایوس ہونا۔ نامراد ہونا۔ ناکام ہونا۔  
[س ۹۱ : ۱۰]  
خَائِبٌ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہو چکا۔  
[س ۳ : ۱۲۰]

## خَارَ

خَيْرٌ (مؤنث خَيْرَةٌ) (۱) اچھا۔ خوشگوار۔  
(۲) بھلائی۔ نیکی۔  
(۳) مال۔ دولت۔ (لفظ جرہم)  
[س ۲ : ۲۱۵]  
(۴) = خَبِيلٌ - گھوڑے۔ (تاج - قاموس)  
• --- اِنِّیْ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ  
[س ۳۸ : ۳۲]  
اَخْيَارٌ = اَخْيَرٌ (جمع) [س ۳۸ : ۳۷]  
خَيْرَاتٌ (مؤنث - جمع واحد خَيْرَةٌ) ہر

کچھ لیکر اس کو کم کر دینا۔

تَخَوَّفَ (اسم فعل)

عَلَى تَخَوَّفَ (س ۱۶ : ۳۹)

(۱) رفتہ رفتہ نقصان میں ڈال کر ہلاک کرنا،  
(نہ دفعہ)  
(۲) ڈرا ڈرا کر، ترسا ترسا کر۔

## خَالَ

خَالَ (جمع اَخْوَالٌ) خالو۔ [س ۲۴ : ۶۰]  
خَالَةٌ (مؤنث) خالہ۔  
خَوَّلَ احسان کرنا۔  
• --- ثُمَّ اِذَاخُوْلَهُ نِعْمَةً مِنْهُ [س ۳۹ : ۸]

## خَانَ

خَانَ (۱) خیانت کرنا۔ دھوکا دینا۔  
• لَا تَخُونُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا اِمَانَاتِكُمْ  
[س ۸ : ۲۷]  
(۲) عہد شکنی کرنا۔  
• وَاَمَّا الْمُخَافِنُ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً [س ۸ : ۵۹]  
خِيَانَةٌ (اسم فعل) دھوکا دینا۔ دغا بازی۔  
[س ۸ : ۷۲]  
خَائِنٌ (اسم فاعل) خیانت کرنے والا۔  
دغا باز۔ [س ۴ : ۱۰۶]  
خَائِنَةٌ = خَائِنٌ  
[س ۵ : ۱۶]  
خَائِنَةٌ اِلَّا عَيْنٌ (س ۴۰ : ۲۰) آنکھوں کی  
خیانت۔ چوری کی نگاہ۔  
خَوَانٌ دھوکے باز۔ [س ۲۲ : ۳۹]  
اِخْتَانَ دھوکا دینا۔ ٹھگنا۔

[هو -]  
خِیَاطٌ سوئی - [س ۷ : ۴۰]  
سَمُّ الْخِیَاطِ (س ۷ : ۴۰) [سَم]

خَالَ

خَالَ (== خَلَّ) خیال کرنا -  
خَلَّ (اسم جمع) گھوڑے - سوار -  
[س ۳ : ۱۲]  
خَلَّ (+ اِلَی) خیال میں معلوم ہونا -

يُخَيِّلُ اِلَيْهِ مِنْ مَّغْرَهِمْ اَنَّهُ تَسْعٰ (س ۲۰ :  
۶۶) اُن کے جادو کی وجہ سے موسیٰ کے خیال  
میں معلوم ہوا کہ وہ لاثہیاں دوڑ رہی  
ہیں -

مُخَيَّلٌ (اسم فاعل) رعونت اور تکبر کرنے  
والا - [س ۳۱ : ۱۸]

خَامَ

خِيَامٌ (جمع - واحد خِيْمَةٌ) بڑے خیمے -  
[س ۵۵ : ۷۲]

طرح کی اچھی چیزیں - (لسان)

● فیہن خیرات حسان [س ۵۵ : ۷۰]  
الْخَيْرَاتُ (۱) اچھی باتیں - اچھے کام -

[س ۲ : ۱۳۸]  
(۲) اچھا انجام - [س ۹ : ۸۹]

خَيْرَةٌ پسند - اختیار - [س ۳۳ : ۳۶]

تَخَيَّرَ پسند کرنا - [س ۵۶ : ۲۰]

تَخَيَّرُونَ (س ۶۸ : ۳۸) = تَتَخَيَّرُونَ

اِخْتَارَ چن لینا - بہت سی چیزوں میں سے

پسند کر لینا - [س ۷ : ۱۵۴]

خَاطَ

خَاطَ سوت - دھاگا - ڈورا -

الخيط الايض = صبح کی سفیدی -

الخيط الاسود = رات کی اندھیری -

● وکلوا واشربوا حتی يتبين لکم الخيط الايض

من الخيط الاسود من الفجر [س ۲ : ۱۸۷]

= بياض النهار من السواد الليل وهو الصبح

اذا انفلق - (ابن عباس)

[اس باب میں کتاب کا دیباچہ بھی ملاحظہ ۵]

## - باب الدال -

دَابَّ

دَابَّ (۱) حالت - دستور - طریقہ - عادت -

[س ۳ : ۱۱]

(۲) = اَشْبَاه - مثال - (لغت جرہم)

دَابَّ = دَابَّ

دَابَّاً دستور کے مطابق - [س ۱۲ : ۴۷]

دَابَّيْن (تشبیہ) دونوں اپنا اپنا کام کرتے  
رہتے ہیں۔

• --- والشمس والقمر دَابَّيْن [س ۱۴ : ۳۳]

دَبَّ

دَابَّة (جمع دَوَابَّ) (۱) جو کچھ بھی زمین پر  
حرکت کرتا ہے - جاندار - کیڑے  
مکڑے -

(۲) بار برداری کے جانور - [س ۲ : ۱۶۴]

(۳) نالائق آدمی ، جیسا حضرت سلیمان کا

بیٹا رجب عام جس نے اُن کی سلطنت برباد

کردی - (عہد عتیق میں کتاب اول

سلاطین باب ۱۲) [س ۳۴ : ۱۴]

(۴) جراثیم امراض - [س ۲۷ : ۸۴]

• واذا وقع القول علیہم اخرجنا لهم دَابَّة

من الارض تکلمهم ان الناس كانوا بآياتنا

لایوقنون [س ۲۷ : ۸۲]

دَبَّرَ

دَبَّرَ - پیٹھ - پھینکا حصہ - [س ۵۴ : ۴۰]

مَنْ دَبَّرَ پیچھے سے - [س ۱۲ : ۲۰]  
اَدْبَارُ (جمع - واحد دَبَّرَ) پیٹھ - اخیر -  
انتہا - وہ جو بعد کو آئے -

فَنَرَدَّهَا عَلٰی اَدْبَارِهَا (س ۴ : ۵۰)

اور اُلٹ دیں ہم اُن کو اُن کی پیٹھ کی طرف ،  
ان کی گردنیں مروڑ دیں ، اُن کو سخت  
عذاب میں گرفتار کر دیں -اَدْبَارُ السَّجُودِ (س ۵۰ : ۳۹) اور نمازوں  
کے بعد بھی -دَابَّرَ انتہا - باقی مانا - اخیر حصہ - اصل  
یا جڑ -• --- قَطَعَ دَابِرَ الْقَوْمِ --- (س ۶ : ۴۵)  
اُس قوم کی جڑ کاٹ ڈالی گئی -دَبَّرَ ترتیب دینا - انتظام کرنا - نگرانی کرنا -  
• يَدْبِرُ الامر من السماء الى الارض

[س ۳۲ : ۵]

مَدْبِرٌ (اسم فاعل) نگرانی کرنے والا - تدبیر  
کرنے والا -

اَلْمَدْبِرَات (جمع مؤنث)

• --- فَاَلْمَدْبِرَاتِ امرا [س ۷۹ : ۵]

اَدْبَرُ پیٹھ پھیر دینا - پیچھے ہٹنا -

[س ۷۴ : ۲۳]

اَدْبَارُ (اسم فعل) غروب ہونا -



اِذْبَارَ النُّجُومِ (س ۵۲ : ۴۹) اور ستاروں کے غروب ہونے کے وقت بھی -

مَذْبُورٌ (اسم فاعل) وہ جو پیٹھ پھیر دے اور پیچھے ہٹ جائے - [س ۲۷ : ۱۰]

تَذْبِيرٌ غور کرنا - سمجھنا - تدبیر کرنا - افلا يتدبرون القرآن [س ۸۱ : ۴]

اِذْبَرٌ = تَذْبِيرٌ • افلم يدبروا القول [س ۶۸ : ۲۳]

دَثَرٌ

مَدَثَرٌ (اسم فاعل) دثار نبوت سے ملبوس ، یعنی نبی -

• یا ایہا المدثر قم فانذر --- [س ۷۱ : ۲۹]

دَحْرٌ

دُحُورٌ (اسم فعل) ڈھکیل دینا - دور کرنا -

دُحُورًا دفع کرنے کے لئے - [س ۳۷ : ۹]

مَدْحُورٌ (اسم مفعول) دور کیا ہوا - نکالا ہوا - [س ۷۷ : ۱۷]

دَحَضٌ

دَاحِضٌ (اسم فاعل) وہ جس میں کوئی طاقت نہیں - بیکار - باطل -

دَاحِضَةٌ (مؤنث) [س ۴۲ : ۱۵]

اِدْحَاضٌ حجت سے کمزور یا باطل کرنا ، رد کرنا - [س ۱۸ : ۵۴]

مَدْحَضٌ (اسم مفعول) وہ جو ناکارہ قرار دیا گیا - مردود - [س ۳۷ : ۱۴۱]

دَحَا

دَحَا پھیلانا - [س ۷۹ : ۳۰]

دَحْرٌ

دَاحِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بھڑکھڑاتا ، ادنیٰ ، اور بے وقعت - [س ۱۶ : ۵۰]

دَخَلَ

دَخَلَ (۱) داخل ہونا -

وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ (س ۵ : ۶۶) حالانکہ

وہ آئے ہی تھے کفر کی حالت میں -

(۲) کسی کے پاس جانا - ( + عَلٰی )

(۳) کسی کی صحبت میں شریک ہونا -

(۴) بیوی کے پاس جانا -

• --- من نساکم التی دخلتم بہن

[س ۴ : ۲۷]

دَخَلَ برائی - بدی - دماغ یا دل کا فساد -

دَخَلًا جھوٹ کو - دھوکا دینے کے لئے -

• ولا تتخذوا ایمانکم دخلاً بینکم --- [س ۱۶ : ۹۶]

دَاخِلٌ (اسم فاعل) وہ جو داخل ہو -

[س ۵ : ۲۵]

اِدْخَلَ داخل کرنا -

مَدْخَلٌ (۱) (صیغہ ظرف) وقت اور جگہ داخل ہونے کی -

(۲) (مصدر میمی) داخل ہونا -

اَدْخَلَنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲)

داخل کر مجھ کو (جہاں تولے جائے) ایسے

اعظم درجۃ (س ۹ : ۲۰) اُونچے درجہ کے - درجہ میں سب سے اُونچے -

استدرج بہ تدریج (عذاب میں) گرفتار کرنا - آہستہ آہستہ گرفتار کرنا -

[س ۷ : ۱۸۱]

### دَرَس

دَرَس (۱) پڑھنا -

(۲) عور سے پڑھنا - ( + فی )

دراسة غور کے ساتھ مطالعہ - [س ۶ : ۱۵۷]

اَدْرِیس حضرت ادریس نبیؑ - [س ۱۹ : ۵۷]

### دَرَك

دَرَك (اسم فعل) (۱) سمجھا کرنا - معامب -

لَا تَخَافُ دَرَكًا (س ۲۰ : ۸۰) نہ خوف لر معامب کا -

(۲) سب سے بچلا حصہ - [س ۴ : ۱۴۴]

اَدْرَك بچھا کر کے پکڑ لینا - پہنچ جانا -

حاصل کرنا - سمجھنا - [س ۱۰ : ۹۰]

مَدْرَك (اسم معمول) پیچھا کر کے پکڑ لیا گیا - [س ۲۶ : ۶۱]

تَدَارَكَ (۱) پیچھا کر کے نکلنا -

[س ۶۸ : ۴۹]

(۲) ایک دوسرے کے پیچھے چلنا - پہنچنا -

سمجھنا - ( + فی )

اِدَارَكَ = تَدَارَكَ [س ۲۷ : ۶۸]

بَلِ اِدَارَكَ عَلَيْهِمُ فِي الْآخِرَةِ (س ۲۷ : ۶۸)

موقع درکہ مبارک ہو میرے کام کے لئے -  
مَدَّخِل (اسم ظرف) گھس گھس کی جگہ -  
[س ۹ : ۵۷]

### دَخَن

دُخَان (۱) دھواں - گیس کا سا مادہ جو آگ سے نکل کر پھیل جائے -

● ثم اسوی الی السماء وہی دخان

[س ۴۱ : ۱۱]

(۲) دھواں دھار عذاب کہ لوگوں کو لپچہ نہ سوچھے -

● فارتعب يوم ناتی السماء دخان من نفسی

الناس - هذا عذاب الم [س ۴۴ : ۱۰]

### دَرَّ

دَرَّی چمکا ہوا - [س ۲۴ : ۳۵]

مَدْرَار (صغہ مبالغہ) وافر بارش -

مَدْرَارًا وافر (بارش) [س ۶ : ۶]

### دَرَّآ

دَرَّآ ( + عَن ) دور کرنا - ٹال دینا - دفع کرنا - [س ۳ : ۱۶۲]

اِدَارًا ( = تَدَارًا + فی ) آپس میں جھگڑنا -

[س ۲ : ۶۷]

### دَرَج

درجۃ درجہ - عہدہ - عزب - برتری -

[س ۲ : ۲۲۸]

درجۃ عرب کے درجے - [س ۴ : ۹۷]

دَرَجَات = دَرَجَة [س ۲ : ۲۵۴]

دَعَّ (اسم فعل) دھکتے دینا۔ [س ۵۲: ۱۳]

دَعَا

دَعَا پکارنا۔ بلانا۔ مانگنا۔ دعا کرنا۔ مدد مانگنا۔ دعوت کرنا۔ صفت سے موصوف کرنا۔

دَعَان (س ۲: ۱۸۲) = دَعَانِي پکارتا ہے

مجھ کو۔ دعا مانگتا ہے مجھ سے۔

ادْعُوا ( = ادْعُو + الف الوقایة ) میں پکارتا ہوں۔

دَعَوٰی (اسم فعل) پکار۔ دعا۔

دَعَا دعا مانگنا۔ پکارنا۔ [س ۱۳: ۱۵]

دَعْوَةُ التَّجَا دعا۔ پکارنا۔ پکار۔ بلاوا۔

دَعْوَةُ پکار کے ذریعہ۔ [س ۳۰: ۲۴]

ادْعِيَاءُ (جمع - واحد دَعِيَ) لے پالک بیٹے۔

[س ۳۳: ۴]

دَاعٍ ( = دَاعِي - اسم فاعل ) وہ جو دعا

کرے، دعوت دے، پکارے۔

[س ۲: ۱۸۲]

الدَّاعِ (س ۲: ۱۸۲) = الدَّاعِي

ادْعِي ( + ب ) طلب کرنا۔ خواہش کرنا۔

دَفِي

دَفِي ( = دَفَا )

دَفِي (۱) گرمی۔

(۲) گرم پہناوے جو اونٹ کے بال سے

حاصل ہوتے ہیں۔

بلکہ انجم کے بارے میں تو ان کا علم غائب ہی ہو گیا ہے، یعنی ان کو کچھ بھی معلوم نہیں۔

= غَابَ عَنْهُمْ (ابن عباس)

دَرِهَم

دَرِهَم (جمع دَرَاهِم) درم۔ چاندی کا ایک

سکہ۔ (لغت فارس) [س ۱۲: ۲۰]

دَرَى

دَرَى جاننا۔

وَأَن أَدْرِي (س ۲۱: ۱۰۹) اور میں

نہیں جانتا۔

أَدْرَى بتانا۔ سکھانا۔ ( + ب )

[س ۶۹: ۳]

دَسَّ

دَسَّ ( + فِي ) چھپانا۔ [س ۱۶: ۶۱]

دَسَّرَ

دَسَّرَ (جمع - واحد دَسَّار) کیلیں۔

عَلَى ذَاتِ الْوَاحِ وَدَسَّرَ (س ۵۴: ۱۳)

تخنے اور کیلوں سے بنی ہوئی کشتی پر۔

دَسَّى

دَسَّى بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ [س ۹۱: ۱۰]

دَعَّ

دَعَّ دھکتے دھکرتے نکال دینا۔ [س ۱۰۷: ۲]

<p>دَلِيلٌ ( + عَلِيٌّ ) دلیل - ظاہر کرنے کا ذریعہ - ● جعلنا الشمس علیہ دلیلاً [س ۲۵ : ۴۷]</p>	<p>(۳) اُونٹ کا دودھ اور گوشت وغیرہ - ● والانعام خلقها لكم فیہا دفع و منافع و منها تاکلون [س ۱۶ : ۵]</p>
<p>دَلَّكَ دَلَّكَ (اسم فعل) آفتاب کا سمت الراس سے ڈھل جانا - [س ۱۷ : ۸۰]</p>	<p>دَفَعَ (۱) ادا کرنا - ( + اِلَى ) (۲) دفع کرنا - نکال دینا - ٹال دینا - دَفَعٌ (اسم فعل) منع کرنا - روکنا - [س ۲ : ۲۵۲]</p>
<p>دَلَّوْ (مذکر و مؤنث) ڈول - [س ۱۲ : ۱۹] دَلَّى گرانہ - ڈالنا - اَدَلَّى (۱) ڈالنا - نیچا کرنا - (۲) رشوت دینا - ( + اِلَى )</p>	<p>دَافِعٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے - [س ۷۰ : ۲] دَافِعٌ ( + عَنْ ) بھانا - حفاظت کرنا -</p>
<p>تَدَلَّى نزدیک پہنچنا - [س ۵۳ : ۸]</p>	<p>دَافِقٌ (اسم فاعل) وہ جو ڈالے یا ڈالا جائے - [س ۸۶ : ۶]</p>
<p>دَمٌّ ( = دَمَوٌ - جمع دَمَاءٌ ) خون لَا تَسْفِكُونَ دَمَاءَكُمْ (س ۷۸ : ۲) نہ بھاؤ خون ایک دوسرے کا -</p>	<p>دَلَّ خالک کر ڈالنا - [س ۸۹ : ۲۲] دَلَّ چور چور - دَلَّ (س ۷ : ۱۳۹) چور چور کرے -</p>
<p>دَمَدَمَ ( + عَلِيٌّ ) مٹا دینا - ہلاک کرنا - [س ۹۱ : ۱۴]</p>	<p>دَكَّہ چور کرنا - [س ۶۹ : ۱۴] دَكَّہ مٹی یا حاک کا تودہ - [س ۱۸ : ۹۸]</p>
<p>دَمَّرَ ہلاک کرنا - دَمَّرَ = دَمَّرَ [س ۴۷ : ۱۱] تَدَمَّرَ (اسم فعل) ہلاکت - قَدَمَرْنَا هَاتِدَمِيرًا (س ۱۷ : ۱۷) تب</p>	<p>دَكَرَ [دَكَرَ] اِدَكَرَ ( = اِدْتَكَّرَ ) [س ۱۲ : ۴۵] مَدَكِرٌ (اسم فاعل) (س ۵۴ : ۱۵) [دَكَرَ] دَلَّ دکھانا - بتانا - ہدایت کرنا - [س ۳۴ : ۱۳]</p>

ہم نے اُس کو بالکل برباد کر ڈالا ۔

دَمَع

دَمَعٌ (اسم فعل) آنسو۔ [س ۵ : ۸۶]

دَمَغ

دَمَغ دماغ کو زخمی کرنا۔ برباد کرنا۔ ہلاک کرنا۔ [س ۲۱ : ۱۸]

دَنَا

دَنَا نزدیک ہونا۔ قریب ہونا۔

ثُمَّ دَنَىٰ فَتَدَلَّىٰ (س ۵۳ : ۸) پھر نزدیک ہوا اور نزدیک ہوا، یعنی قریب تر ہوتا گیا۔ دَانٍ ( = دَانِي - اسم فاعل - مؤنث دَانِيَّةٌ ) جو نزدیک ہو، ہاتھ کے قریب ہو۔

● قَطُوْهُهَا دَانِيَةً [س ۶۹ : ۲۳]

اَدْنَىٰ ( = اَدْنَىٰ - اَفْعَل التفضيل - مؤنث دُنْيَا = دُنْيَى ) بہت ذلیل۔ بہت برا۔ بہت کم۔ بہت آسان۔ ادنا۔ معمولی۔ نزدیکتر۔ بالکل ہاتھ کے قریب۔ نزدیک ترین۔ زیادہ ضروری۔ زیادہ مناسب۔

اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَوْرِي عِيْشٍ - موجودہ زندگی۔

ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعْمَلُوْا (س ۴ : ۳) زیادہ مناسب تو یہی ہے کہ تم زیادتی عیال کا ہوجھ اپنے سر نہ بڑھاؤ۔ (تاج)

[امام شافعی رحمہ نے اس کے معنی لئے ہیں تاکہ تمہارا عیال زیادہ نہ ہو۔ اور کسائی نے بھی عَالَ معمول کے معنی کثرت عیال ●

فصحاء عرب سے نقل کئے ہیں۔ ازموینا محمد علی بہ حوالہ روح المسانی [

فِي اَدْنٰى الْاَرْضِ (س ۳۰ : ۲) ملک کے بہت ہی قریب حصے میں۔

وَلَا اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ (س ۵۸ : ۸) اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ۔۔۔

اَدْنٰى مِنْ ثُلْثِي اللَّيْلِ (س ۷۳ : ۲۰) ایک تہائی رات کے قریب یا کچھ کم۔

يَاْخُذْ وَنَ عَرَضُ هٰذَا الْاَدْنٰى (س ۷۸ : ۱۶۸) اختیار کرتے ہیں اسباب اس آسان ترین عیش کے۔

دُنْيَا (مؤنث۔ مذکر اَدْنٰى) دنیا۔ موجودہ زندگی کے سامان۔

اَدْنٰى نزدیک لانا۔ ڈال لینا۔

يَدْنِيْنَ عَلَيْهِنَ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ (س ۳۳ : ۵۹) بیسیاں ڈال لیں اپنے اوپر اپنی چادریں۔

دَهْر

دَهْر زمانہ۔

حِيْنَ مِنَ الدَّهْرِ (س ۷۶ : ۱)

دَهَق

دَهَقُ بھرا ہوا۔ چھلکتا (پھلا)۔

●۔۔۔ وکسا دھاقا [س ۷۸ : ۳۴]

دَهَم

اِدْهَامَ رنگ کالا ہو جانا۔

دَارَ

دَارَ گھومنا۔

● --- تدور اعینہم --- [س ۳۳ : ۱۹]

دَارَ (موت - جمع دیار) کھر - رھنے کی جگہ۔

الدَّارُ (۱) رھنے کی حقیقی جگہ - حقیقی آسائش کی جگہ۔

● وان الدار الاخرة لہی الحيوان

[س ۳۹ : ۶۳]

(۲) المدینہ - [س ۵۹ : ۹]

دِيَارٌ رھنے والا۔

● --- لاتذر علی الارض من الکافرین دیارا

[س ۷۱ : ۲۷]

دَائِرَةٌ (جمع دَوَائِرُ) گردش - گردش زمانہ۔

دَائِرَةُ السَّوْءِ (س ۹ : ۹۹) بُری گردش۔

اَدَارَ معاملہ کی بات کرنا - کاروبار کرنا۔

[س ۲ : ۲۸۲]

دَوْلَةٌ وقت کا بھیر - زمانہ کی گردش۔

كَيْ لَا يَكُونَ دَوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ

(س ۵۹ : ۷) تاکہ یہ نہ آئے اُلٹ بھیر

میں تم میں سے دولت مندوں کے (کہ اُن کی

مخصوص جاگیر بن کر رہ جائے)۔

دَاوُلٌ ( + بَيْنَ ) باری باری بدلنا۔

وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نَدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ (س ۳ :

۱۳۴) اور یہ دن (رنج اور مصیبت کے) ہم

لوگوں میں اِدلتے بدلتے رھتے ہیں۔

مَذْهَامٌ (اسم فاعل) وہ جو گھرے سبز رنگ کا ہو، یہاں تک کہ سیاہ معلوم ہونے لگے، جیسے درخت جن میں خوب پانی پٹایا گیا ہو۔ نہایت شاداب، سرسبز۔

مَذْهَامَةٌ (موت - تنبیہ مَذْهَامَتَانِ)

[س ۵۵ : ۶۳]

دَهْن

دَهَانٌ (۱) لال چمڑا۔

(۲) مکھن - ملنے کا تیل - (جمع - واحد دَهْنٌ)

--- فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدَّهَانِ (س ۵۵ :

۳۷) اور ہوجائیکا گلابی جیسے تیل -

اَذْهَنَ زمانہ سازی کرنا - سختی نہ کرنا۔

چکنی چپڑی باتیں کرنا۔

● ودوا لوتدھن فیدھنون [س ۶۸ : ۹]

مَذْهَنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی چیز کو

بے وقعت سمجھے۔

--- أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُذْهِنُونَ

(س ۵۶ : ۸۰) سو کیا تم لوگ اس کلام کو

سرسری بات سمجھتے ہو؟ (مولینا اشرف علی)

دَهَى

اَذْهَى ( = اَذْهَى أَفْعَلَ التفضیل ) نہایت

تکلیف دہ، رنجہ۔

● والساعة ادهى وامر [س ۵۳ : ۴۶]

دَاوُدُ

( = دَاوُدُ = دَاوُدُ ) حضرت داؤد نبی

جن کی کتاب زبور تھی۔ [س ۲ : ۲۵۱] ●

دَامَ

دَامَ قائم رہنا۔ جاری رہنا۔ رہنا۔ لگا رہنا۔  
مستقل رہنا۔

● مادامت السموات والارض [س ۱۱: ۱۰۹]  
دَامَ (اسم فاعل) وہ جو قائم رہے، وہ جو  
مستقل طور پر لگا رہے۔ [س ۱۳: ۳۵]

دَانَ

دُونَ (۱) خلاف۔ مختلف۔

● --- و منا دون ذلك [س ۷۲: ۱۱]  
(۲) سوا۔ علاوہ۔  
● العذاب الادنى دون العذاب  
الاكبر۔۔۔ [س ۳۲: ۲۱]  
(۳) بغیر۔

● ودون الجهر من القول [س ۷: ۱۰۵]  
(۴) نیچے۔

من دون = دُونَ (۱) چھوڑ کر۔

● --- الكافرين اولياء من دون المؤمنين  
[س ۳: ۲۷]

(۲) سوا۔ علاوہ۔

● ما عبدنا من دونه من شيء [س ۱۶: ۳۷]  
(۳) خلاف۔

● ولا حرمنا من دونه من شيء [س ۱۶: ۳۷]  
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا (س ۱۹: ۱۷)  
اور مریمؑ نے (سوئے کے لئے) اپنے لوگوں  
سے آڑ کر لیا۔

دَانِ

دَانِ قانون کا اطاعت گزار ہونا۔

● --- ولا يدينون دين الحق [س ۹: ۲۹]

دِين دِين - قرض - ذمہ۔ [س ۲: ۲۸۲]

دِين (۱) حساب۔

● مالك يوم الدين [س ۱: ۳]  
● يومئذ يوفيه الله دينهم الحق ---

[س ۲۴: ۲۵]  
● ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا  
في كتاب الله --- ذلك الدين القيم ---

[س ۹: ۳۶]

(۲) قانون۔

● ما كان لياخذ اخاه في دين الملك [س ۱۲: ۷۶]  
انغير دين الله يبنون [س ۳: ۸۳]  
● ان الدين عند الله الاسلام [س ۳: ۱۸]  
(۳) طبیعت جس کے مطابق خدا نے انسان  
کو بنایا ہے اور جس پر چلنا ہی انسان کا  
حقیقی فرض ہے۔

● فاقم وجهك للدين حنيفا۔ فطرة الله التي  
فطر الناس عليها --- ذلك الدين القيم

[س ۳۰: ۲۹]

مَدِين (۱) وہ جو حساب جزا و سزا دیا جائے،  
یا وہ جس سے حساب لیا جائے۔

● --- انا لمدينون [س ۳۷: ۳۰]  
(۲) قانون سے جکڑا ہوا۔ مسلط شدہ۔

مملوك۔ (زجاج۔ تاج)

● --- فلولوا ان كنتم غير مدينين ترجعونها  
[س ۵۶: ۸۶]

= غیر مملوکین۔ (لسان)

تَدَايَنَ ( + ب ) ایک دوسرے کا قرضدار  
ہونا۔ [س ۲: ۲۸۲]

دِينَارٌ

دِينَارٌ ( = دِنَارٌ ) سونے کا ایک سکہ۔

(لغت روم) [س ۳: ۶۸]

## - «باب الذال» -

ذَا

ذَا (جمعُ أَوْلَاءَ) یہ - وہ -

[حالت رفع میں ذُو اور حالت جر میں ذِي -]

اس سے پہلے اکثر ۛ یا ھا ملا ہوتا ہے -

جیسے هَذَا، هَذَا (مؤنثِ هَذِهِ - جمع هَؤُلَاءِ)

ذَابَ

ذُئِبَ بھڑیا -

[س ۱۲ : ۱۳]

ذَاتٌ (مؤنث - مذكر ذُو) [ذُو]

ذَارِيَّاتٌ (جمع - مؤنث - اسم فاعل) [ذَرَا]

ذَامٌ

مَذْمُومٌ (= مَذْمُومٌ - اسم مفعول) ذلیل -

[س ۷ : ۱۷]

حقیر -

ذَبَّ

ذَبَابٌ (اسم جنس) مکھی - [س ۲۲ : ۷۲]

ذَبَحَ

ذَبَحَ (۱) گلا کاٹنا - ذبح کرنا -

(۲) قربانی دینا - (+ عَلَيَّ)

• --- وما ذبح على النصب [س ۵ : ۴۴]

ذَبَحَ وہ جو ذبح کیا جائے - جانور جو ذبح ۞

کیا جائے -

ذَبَحَ عَظِيمٌ (س ۳۷ : ۱۰۷) زبردست قربانی

جو حضرت ابراہیمؑ نے دی اور جس کو خدا نے قبول کیا - وہ کیا تھی ؟ وہی جو خدا کو ہمیشہ مقبول ہے -

لن ينال الله لحومها ولا دماءها ولكن يناله التقوى منكم - (س ۲۲ : ۳۸) - اُن کا تقویٰ القلب یعنی صدق اور خلوص خدا نے قبول کیا اور معصوم بچے کی جان بخش دی -

• --- وقد يذبح عظيم [س ۳۷ : ۱۰۷]

حضرت ابراہیمؑ اپنے خاندان میں سب سے پہلے توحید پر ایمان لانے والے تھے - آپ کے طلب حق کا ذکر سورہ ۶ (الانعام) آیات ۸۳ تا ۸۴ میں آیا ہے - آپ کے والد اور چچا ستارہ پرست اور بت پرست بھی تھے اور خاص خاص موقعوں پر بچوں کو بھی اپنے بتوں کے بھینٹ چڑھا دیتے - چنانچہ اسی طبعی عادت کے مطابق ایک روز جب حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو جو اُن کا ہارہ چکر تھا قربانی دے رہے ہیں تو آپ نے اُس لڑکے سے اس کا ذکر کیا - وہ بھی اپنے باپ کی مرضی کے مطابق تیار تھا - قرآن میں ہے :

فَلَمَّا اسَلَمَا وَلِلَّهِ الْجَيْنِ - ونا دینا ان یا ابراہیم قد صدقت الرءیا - (س ۳۷ : ۱۰۵) - توجب

ان دونوں نے سرتسلیم خم کر دیا اور ابراہیم



مجھے کی یہ آمادگی دیکھ کر جبین کے بل  
سجدہ شکر میں گر پڑے تو ہم نے اُس کو  
آواز دی اے ابراہیم تو نے تو خواب کو سچا  
کر دیا (تیرا خواب تو خواب ہی تھا -  
ہم ایسی قربانی نہیں مانگتے -) نیک  
لوگوں کو ہم مشقت میں نہیں ڈالتے - یہ  
تو صاف صاف ایک آزمائش تھی -  
اننا كذلك نجزي المحسنين - ان هذا لهو  
البلو المبين -

ذَبَّحَ بہتوں کو ذبح کرنا، قتل کرنا۔

• --- یذبحون ابناء کم [س ۲: ۴۹]

ذَبَذَبَ

مُذَبَذَبٌ (اسم مفعول + بَيْنَ)

(۱) ڈانوا ڈول - پس و پیش میں -

• مُذَبَذَبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ [س ۴: ۱۴۲]

= لا اِلٰی هٰؤُلَاءِ وَلَا اِلٰی هٰؤُلَاءِ (س ۴: ۱۴۲)

= علی حرف - فان اصابه خیر اطمان به -  
وان اصابته فتنة اقلب علی وجهه -

(س ۲۲: ۱۱)

(۲) مضطرب - (راغب)

ذَنَرَ

اِذْنَرَ ( + فِي ) آئندہ کے لئے جمع کرنا -

• --- وَمَا تَدْخُرُونَ فِي يَوْمِكُمْ

[س ۳: ۴۹]

ذَرَّ (آس) [وَزَرَ]

ذَرَّ

ذَرَّةٌ (واحدة) وہ جس کا وزن کچھ نہیں - ایک •

چھوٹی چوٹی کا سر - (ابن عباس)

مَثْقَالَ ذَرَّةٍ (۴ : ۴۹) ذرہ برا بر -

ذُرِّيَّةٌ (۱) نسل - اولاد - ذات -

• من ذرية قوم آخرین [س ۶: ۱۳۳]

(۲) تھوڑے لوگ -

• --- فَاٰمَنَ لِمُوسٰى اِلَّا ذَرِيَّةً مِّنْ قَوْمِهِ

[س ۱۰: ۸۳]

= قلیل - (ابن عباس)

ذَرَأَ

ذَرَأَ بنانا - پیدا کرنا - بڑھانا -

• --- يَذْرَءُكُمْ فِيهِ [س ۴: ۹]

ذَرَعَ

ذَرَعَ (۱) ہاتھ کا پھیلاؤ - ہاتھ لمبا کرنا -

ذَرَعُهَا سَبْعُونَ ذَرَاعًا (س ۶۹: ۳۲) اُس

کی لمبائی ۷۰ ستر ہاتھ -

(۲) قوت - استطاعت - (زنجشیری)

ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱: ۷۹) اُن کے

بارے میں اس نے اپنے میں کمزوری محسوس

کی - اُن کے بارے میں وہ پریشان ہوا -

ذَرَاعٌ (مذکر و مؤنث) ایک ہاتھ کی ناپ -

ہاتھ کی کہنی سے بیچ کی اُنکلی تک کی  
لمبائی -

ذَرَاعِيَّہ (س ۱۸: ۱۷) اُس (کتنے) کے

اگلے پیر (گھٹنے تک) -

ذَرَأَ

ذَرَأَ چھین لینا - بکھیر دینا -

ذَكَرُ لِلْعَالَمِينَ (س ۱۲ : ۱۰۴) دنیا جہان کے لئے نصیحت - تمام قوموں کے لئے نصیحت -

أَهْلُ الذِّكْرِ (س ۱۶ : ۴۰) وہ لوگ جنہوں نے نصیحت حاصل کی ہے -  
(۲) ذکر خیر - شہرت - مرتبہ -

• --- وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ [س ۹۴ : ۴] ذَكَرٌ (جمع ذُكُورٌ اور ذُكْرَانٌ) مرد -

ذَاكَرٌ (اسم فاعل) وہ جو یاد رکھے، غور کرے -

ذَكَرَى نصیحت - یاد دہانی -

• وَذَكَرَى لِلْمُؤْمِنِينَ [س ۷ : ۲]

ذَكَرَى الدَّارِ (س ۳۸ : ۴۶) انجام کا خیال -

فَإِمَّا أَنْتَ مِنْ ذِكْرِنَا (س ۷۹ : ۴۳) تو بھی کس (بکھیڑے) میں پڑا ہے اسکے بتانے کے؟  
= درجہ چہرستی توازیاد کردن آن -  
(سعدی رح)

= درجہ منزلتی تواز علم آن -  
(شاہ ولی اللہ رح)

= اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق؟  
(مولینا اشرف علی)

= تجھ کو کیا کام اس کے ذکر سے -  
(مولینا محمود حسن رح)

تَذَكُّرٌ ہوشیار کرنے والی - متنبہ کرنے والی - نصیحت - یاد دہانی -

مَذْكُورٌ (اسم مفعول) ذکر کئے جانے کے لائق -

ذَرَوْ (اسم فعل) بھینلا دینا - بکھیر دینا -  
[س ۵۱ : ۱]

ذَارٍ (= ذَارَوْ - اسم فاعل) وہ جو بکھیر دے -

ذَارِيَّاتٌ (جمع مؤنث) احکام الہی نشر کرنے والے - نبی اور رسول -

• وَالذَّارِيَّاتُ ذُرُوءًا [س ۵۱ : ۱]

ذَعَنَ

مُذَعِّنٌ (اسم فاعل) وہ جو اطاعت گزار ہو  
(+ إلى) [س ۲۴ : ۴۹]

ذَقَنَ

اَذْقَانٌ (جمع - واحد ذَقْنٌ)

(۱) ٹھڈیاں - [س ۳۶ : ۸]

(۲) چہرے - منہ -

• اِذَا يَتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يُغْرُونَ لِلْاَذْقَانِ سَجْدًا

[س ۱۷ : ۱۰۸]

ذَكَرَ

ذَكَرَ (۱) یاد کرنا - یاد رکھنا - خیال کرنا - خیال رکھنا - غور کرنا - فکر کرنا - ذکر کرنا - تذکرہ کرنا -

(۲) بُرے ناموں سے یاد کرنا - دشنام دینا -  
• --- قَالُوا سَمِعْنَا قَتْلَ يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ

ابراہیم [س ۲۱ : ۶۰]

ذَكَرَ (۱) یاد - تحریر - یاد دلانا - تذکرہ -

ذکر - بیان - نصیحت - یاد دہانی -

• --- كَتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ [س ۲۱ : ۱۰]

ذَلَّةٌ ذَلَّتْ - رُسُوَانِي - [س ۷ : ۱۵۱]

ذَلُولٌ (جمع ذَلِيلٌ) (۱) اچھا سدھایا ہوا - قابو میں رہنے والا جانور -

● --- لا ذلول تثیر الارض [س ۲ : ۷۱]  
(۲) وسیع کشادہ (زمین) -

● --- جعل لكم الارض ذلولاً ---

[س ۶۷ : ۱۵۰]

اَذْلَةٌ (جمع - واحد ذَلِيلٌ) (۱) منکسر مزاج -  
إِطَاعَتِ كَزَار - [س ۵ : ۷۰]

(۲) کمزور - ذلیل - [س ۳ : ۱۲۳]

أَذَلَّ (افعل النفضیل) نہایت کمزور، ذلیل -  
[س ۵۸ : ۲۰]

ذَلَّلَ تابع کرنا - نیچا کرنا - [س ۳۶ : ۷۲]

تَذَلَّلَ (اسم فعل) ذلیل کرنا - [س ۷۶ : ۱۴]

أَذَلَّ ذلیل کرنا - عاجز کرنا - [س ۲ : ۱۳۴]

ذَلَّكَ

ذَلَّكَ (مَوْثُ ثَلَاكَ - جمع اُولَئِكَ) وہ - یہ  
لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے  
جیسا اس کی جمع مذکر و مؤنث بھی -

الَّذِي - ذَلَّكَ الكتاب لا ريب فيه ---

[س ۲ : ۲۹۱]

الَّذِي تَلَّكَ آيَاتِ الكتاب الحكيم

[س ۱۰ : ۱۱]

● وضربت عليهم الذلة والمسكنة وباءوا  
بغضب من الله - ذَلَّكَ بانهم كانوا يكفرون  
بآيات الله و يقتلون النبيين بغير الحق - ذَلَّكَ  
بما عصوا وكانوا يعتدون [س ۲ : ۶۱]

● --- لم يكن شيئاً مذكوراً [س ۷۶ : ۱]

ذَكَرَ یاد دلانا - متنبہ کرنا - نصیحت کرنا -

تَذَكَّرَ (اسم فعل) یاد دلانا - متنبہ کرنا -

مَذَكَّرَ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے، نصیحت  
کرے -

تَذَكَّرَ نصیحت کیا جانا - یاد دلایا جانا -  
● اولم نعلمكم ما يتذكر فيه من تذکر

[س ۳۵ : ۳۴]

اَذْكُرْ = تَذَكَّرْ

اَذْكُرْ یاد کرنا - اپنے تئیں یاد دلانا -

مَذَكَّرَ (اسم فاعل) وہ جو یاد کرے، غور  
کرے، نصیحت حاصل کرے -

ذَكَا

ذَكَّى ذبح کرنا -

● --- الا ما ذكيت --- [س ۵ : ۴]

ذَلَّ

ذَلَّ ذلیل ہونا - حقیر ہونا -

ذُلَّ (اسم فعل) (۱) تواضع - انکساری -  
خاکساری -

جَنَاحَ الذَّلِّ (س ۱۷ : ۲۵) خاکساری کا  
پہلو -

(۲) عاجزی -

--- وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ (س ۱۷ : ۱۱۱)

اور نہ کوئی اُس کا مددگار ہے کہ  
عاجزی کی وجہ سے (اس کو اس کی ضرورت  
ہو) -

كَذَلِكَ مَثَلُ اُس كے جو گزر چکا ہے۔ جیسا  
اس سے پہلے ہوتا آیا ہے۔

● --- قال رب انی یکون لی غلام وکانت  
امراتی عاقرا وقد بلغت من الکبر عتیا۔ قال  
کذلك --- [س ۱۹: ۹۸]

● --- قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی  
بشر ولم الک بغیا۔ قال کذلك ---  
[س ۱۹: ۲۱۰]

ذَمَّ

ذَمَّةٌ = عہد۔ (صحاح۔ قاموس) [س ۹: ۸]  
● --- لا یرقبوا فیکم الا ولادۃ [س ۹: ۹]  
مَذْمُومٌ (اسم مفعول) مذموم۔ مذمت کیا  
ہوا۔ [س ۶۸: ۴۹]

ذَنْبَ

ذَنْبٌ (جمع ذُنُوبٌ) جرم۔ قصور۔  
[س ۹۱: ۱۴]  
ذُنُوبٌ (۱) = نَصِيبٌ حصہ۔  
(۲) = عَذَابٌ (لغت ہذیل)  
● فان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب  
اصحابہم --- [س ۵۱: ۵۹]

ذَهَبَ

ذَهَبَ جانا (+ اِلَیْ)۔ چلا جانا۔ روانہ ہونا  
(+ عَنْ)۔ لے لینا۔ لیکر چل دینا (+ بِ)  
ذَهَبٌ (مذکر مؤنث) سونا۔ [س ۱۸: ۳۱]  
ذَاهِبٌ (اسم فاعل) جانے والا، رجوع  
ہونے والا۔ [س ۳۷: ۹۹]

ذَهَابٌ (اسم فعل) لے لینا۔ چھین لینا۔  
[س ۲۳: ۱۸]  
أَذْهَبَ (+ عَنْ) لے لینا۔ چھین لینا۔  
لے جانا۔ لینا۔ ہانا۔  
أَذْهَبْتُمْ طِبَّاءَ تَکْمَ (س ۱۹: ۴۶) تم  
اڑا چکے اپنے مزے۔

ذَهَلَ

ذَهَلَ (+ عَنْ) بھول جانا۔ [س ۲۲: ۲]

ذُو

ذُو (جمع اُولُوْ = اُولُوا۔ مؤنث واحد ذَاتٌ۔  
تثنیہ ذَوَاتَانِ۔ جمع ذَوَاتٌ)  
ذُو عَسْرَةٍ (س ۲۸۰: ۲) تکلیف میں پڑا ہوا۔  
تنگدست۔

ذُو انْتِقَامٍ (س ۳: ۳) ظالم سے بدلہ لینے والا،  
سزا دینے والا۔

ذُو دُعَاءٍ عَرِیْضٍ (س ۵۱: ۴۱) لمبی لمبی  
دعائیں کرنے والا۔

ذَوِی الْقُرْبٰی (س ۱۷۲: ۲) قرابتدار۔

یٰوَادِغِیْرِ ذٰی زَرْعٍ (س ۱۴: ۴۰) بنجر وادی  
میں۔

ذَاتِ الْیَمِیْنِ وَذَاتِ الشِّمَالِ (س ۱۸: ۱۷)  
داهنی طرف کو اور بائیں طرف کو۔

عَلٰی ذَاتِ الْوٰحِ وَدُسْرِ (س ۵۴: ۱۳)  
مختوں والی اور میغوں والی (کشتی) پر۔

ذَآئِقٍ (اسم فاعل) وہ جو چکھے - [س ۳: ۱۸۵]	ذُو الْقَرَنَيْنِ [تحت قَرَن]
أَذَاقَ مَزَا چکھانا۔ [س ۱۶: ۱۲]	ذُو النُّونِ (س ۲۱: ۸۷) = صاحب الحوت (س ۶۸: ۳۸)
ذَانِكَ	ذَاتُ كَسَى شَى كَا عَيْنِ جوہر ہو یا عرض -
ذَانِكَ (تنبيه - واحد ذَاكَ = ذَاكَ) وہ دونوں - [س ۲۸: ۳۲]	ذَاتُ الصُّدُورِ (س ۳: ۱۳۸) دلوں کے اندر کی باتیں
ذُو	ذَادَ
ذَى	ذَادَ (جانوروں کو) ہنکا کر لے جانا -
ذَاعَ	تَذُوْدَانِ (تنبيه مؤنث غائب) [س ۲۸: ۲۳]
ذَاعَ معلوم ہونا - أَذَاعَ ( + ب ) تشہیر کرنا -	ذَاقَ
● --- واذا جاءهم امر من الامن او الخوف اذا عوا به [س ۴: ۸۲]	ذَاقَ چکھنا - مزہ لینا - [س ۷: ۲۱] ◎

## «باب الراء»

رَإِيَّةٌ  
رَأَسَ

[رَبَا]

رَأْسٌ (جمع رُءُوسٍ) (۱) سر -

ثُمَّ نَكَسُوا عَلَى رُءُوسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۶)

اس کے لفظی معنی ہیں اپنے سروں کے بل  
وہ اوندھے کر دئے گئے - پھر (شرمندگی  
سے) یہ اوندھے ہو گئے سرجھکا کر - (مولینا  
محمود حسن رح)

(۲) اصل سرمایہ - اصل رقم -

• رءوس اموالکم [س ۲ : ۲۷۹]

رَأْسِيَّاتٌ (جمع - واحد رَأْسِيَّةٌ) [رَسَا]

رَأَفَ

رَأْفَةً مہربانی - [س ۲۴ : ۲]

رءوف مہربان - [س ۵۹ : ۱۰]

رَأَى

رَأَى (۱) دیکھنا - (+ إِلَى)

(۲) معلوم کرنا - محسوس کرنا - خیال کرنا -

جاننا - (+ أَنْ)

رَأَاهُ (س ۹۶ : ۷) = رَأَاهُ = رَأَاهُ

= رَأَى نَفْسَهُ ہاتا ہے ، خیال کرتا ہے اپنے  
تئیں -

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ (س ۹ : ۹۰) اور ابھی تو •

خدائے تمہارا کام دیکھیگا -

رَأَيْتَكَ (س ۱۷ : ۶۴) تو نے غور کیا ؟

رَأَيْتَكُمْ (س ۶ : ۴۰) تم نے غور کیا ؟

تَرَنَ (س ۱۸ : ۳۷) = تَرَنِي

رَأَى سمجھ - رائے -

بَادَى الرَّأْيِ (س ۱۱ : ۲۹) پہلی ہی نظر

میں - (شاہ عبدالقادر رح) - سرسری نظر سے  
(بے سوچے سمجھے) -

رَأَى الْعَيْنِ (س ۳ : ۱۱)

= دیکھنا آنکھ کا - (شاہ رفیع الدین رح)

= صریح آنکھوں سے - (مولینا محمود  
حسن رح)

رَأَى وہ جو آنکھ کو خوشگوار ہو - نمود -

[س ۱۹ : ۷۰]

رُؤْيَا (= رُؤْيَى) خواب کا دیکھنا -

[س ۱۷ : ۶۲]

رَأَى ربا - دکھاوا - منافقت - نمائش - نمود -

رَأَى النَّاسَ (س ۲ : ۲۶۶) لوگوں کو

دکھانے کے لئے -

رَأَى جھوٹی صورت بنا کر دھوکا دینا -

رَأَى وَنَ (س ۴ : ۱۴۱) = رَأَى يُونِ

(جمع مذکر غائب مضارع)

أَرَىٰ (== أَرَىٰ) دکھانا - بتانا - ظاہر کرنا -

--- مَا أَرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ (س. ۴۰: ۳۰)

میں بتاتا ہوں تم کو وہی جو میں جانتا ہوں -

تَرَأَىٰ ایک دوسرے کو دیکھنا - ایک دوسرے کو دکھائی دینا -

تَرَأَىٰ (س. ۲۶: ۶۱) = تَرَأَىٰ

رَبَّ

رَبَّ ماں باپ کی طرح پیار اور محبت سے ہالنا - پرورش کرنا - تربیت کرنا -

رَبُّ (جمع أَرْبَابٌ) (۱) ماں اور باپ کی

محبت سے پرورش کرنے والا - پروردگار - (۲) خدا -

(۳) بڑا بھائی -

● --- فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنْ هَاهُنَا

قَاعِدُونَ [س. ۵: ۲۴]

(۴) مالک - بادشاہ -

● --- وَقَالَ اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ

[س. ۱۲: ۴۲]

● --- قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوًى

[س. ۱۲: ۲۳]

رَبِّ (== رَبِّي) میرے رب -

رَبِّيُونُ (جمع - واحد رَبِيٌّ)

(۱) (رَبِيَّةٌ سے - فراء) = جَمُوعُ جاعیتیں -

(۲) (ابن عباس - زجاج - فراء)

● وَكَانَ مِنْ نَبِيٍّ قَاتِلٍ مَعَهُ رِبِّيُونَ كَثِيرٌ

[س. ۳: ۱۴۰]

(۲) = رَجَالٌ لوگ - (لغت حضرموت)

رَبَّائِبُ (جمع - واحد رَبِيَّةٌ) پہلے شوہر کی

اولاد جو بیوی ساتھ لائی، یا پہلی بیوی کی

اولاد جو شوہر کے ساتھ ہو -

[س. ۴: ۲۲]

کیکڑ لڑکیاں - (حافظ نذیر احمد)

رَبَّانِيٌّ (جمع رَبَّانِيُونَ)

رَبَّانِيُونَ (جمع - واحد رَبَّانِيٌّ) = علماء و

فقہاء (ابن عباس)

● --- وَلَكِنْ كُنُوا رَبَّانِيينَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

الكتاب و بما كنتم تدرسون [س. ۳: ۷۳]

رَبَّمَا (== رَبٌّ + مَا) (۱) بہتیرا ہی - کتنی

ہی بار - (۲) بہت جلد -

● رَبَّمَا يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ

[س. ۱۵: ۲]

= رَبَّمَا (دوسری قرأت)

رَبِّجَ

رَبِّجَ نفع دینا - نفع بخش ہونا - [س. ۲: ۱۶]

رَبَّصَ

رَبَّصَ انتظار کرنا - توقع کرنا - کسی پر

مصبیت آنے کی توقع کرنا -

رَبَّصَ (اسم فعل) انتظار کرنا - انتظار کا زمانہ -

[س. ۲: ۲۲۶]

مَرَبَّصَ (اسم فاعل) انتظار کرنے والا -

[س. ۲۰: ۱۳۰]

رَبَطَ

رَبَطَ ( + عَلِ ) مضبوط کرنا - تقویت دینا -

[س ۸ : ۱۱]

رَابَطَ مضبوط ہونا - مستقل مزاج ہونا -

[س ۳ : ۲۰۰]

رَبَّاطُ سواروں کی جماعت -

[س ۸ : ۶۲]

رَبَعَ

رَبَعَ چوتھا حصہ -

رَبَاعَ چار چار -

أَرْبَعُ (مذکر) چار -

أَرْبَعَةٌ (مؤنث) چار -

أَرْبَعُونَ چالیس -

رَابِعٌ ایک چوتھائی -

رَبَا

رَبَا (۱) بڑھنا - پھولنا -

لِرَبْوَا (س ۳۰ : ۳۸) = لِرَبْوَا + ا

(الف الوقایة)

رَبْوَا (س ۳۰ : ۳۸) = رِبْوَا + ا (الف

الوقایة)

(۲) سبزی کا اُگنا -

رَابٍ (= رَابُو اسم فاعل - مؤنث رَابِيَّة)

(۱) وہ جو اُوپر چڑھ جائے ، اُوپر آجائے -

زَبَدًا رَابِيًا (س ۱۳ : ۱۸) جھاگ پھولا

ہوا ، جھاگ جو اُوپر آجائے -

(۲) سخت -

أَخَذَ رَابِيَةً (س ۶۹ : ۱۰) سخت گرفت -

أَرَبِي (افعل التفضیل) زیادہ کثیر -

[س ۱۶ : ۹۴]

رَبَّوْا (= رَبَا) سود -

الرَّبْوَا وہ سود جو قرض ہر لیا جاتا ہے -

الرَّبْوَا فِي النِّسِيَةِ - (حدیث بخاری و مسلم بہ روایت اسامہ)

عرب جاہلیت میں جب کوئی قرض لیتا تو اس کی واپسی کی ایک مدت ہوتی - اگر اس مدت میں قرض ادا نہ کر سکتا تو پھر ایک مدت مقرر کر کے اس سے زیادہ کا مطالبہ کرتے - اسی طرح جب جب مدت دی جاتی اصل رقم بڑھادی جاتی - اسی کو ربا کہتے تھے -

(امام رازی کی رائے میں الربا ہر الف و لام معہود ذہنی ہے اور عرب میں اور کوئی ربا معہود و مروج بھی نہ تھا)

● یا ایہا الذین امنوا لا تاكلوا الربوا اضعافا مضاعفة

رَبْوَةٌ ایسی زمین جو آس پاس کی سر زمین سے بلند ہو -

إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ (س ۲۳ :

۵۰) ایسی بلند سر زمین میں جہاں سیووں کی افراط ہے اور نہریں جاری ہیں - یہ بیان ہے اس سر زمین کا جہاں صلیبی کارروائی کے بعد حضرت مسیحؑ اور اُن کی والدہ ماجدہ کو پناہ ملی - مولوی محمد علی اپنے ترجمہ قرآن مجید میں یہ مقام کشمیر کو قرار دیتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ آنجناب کے تاریخی حالات بھی اسی کے معاون ہیں -



رَجَزَ

رَجَزَ ہالنا، پرورش کرنا۔ تعلیم و تربیت کرنا۔

● --- کما ربیانی صغیرا [س ۱۷: ۲۰]

أَرْبَى بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔

رَتَعَ

رَتَعَ خوشی سے وقت گزارنا۔ مزے اُڑانا۔

[س ۱۲: ۱۲]

رَتَقَ

رَتَقَ (اسم فعل) ملی جلی چیز، منجمد چیز، ٹھوس چیز۔

--- أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا

فَفَتَقْنَاهُمَا --- (س ۲۱: ۳۱) اجرام

ساوی اور زمین دونوں ٹھوس ملے جلے تھے (غیر ممیز صورت میں) بعد کو ہم نے انہیں الگ الگ کر دیا۔

رَتَلَّ

رَتَلَّ آہستہ آہستہ، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔

رَتَّلَ (اسم فعل) آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔

● --- ورتل القرآن ترتیلا [س ۷۳: ۴]

رَجَّ

رَجَّ حرکت دینا۔ ہلانا۔

● إذا رجت الأرض رجًا [س ۵۶: ۴]

= إذا زلزلت الأرض زلزالها۔ (س ۹۹: ۱)

رَجَّ (اسم فعل) حرکت۔ ہلانا۔ تصادم۔

[س ۵۶: ۴] ●

رَجَّعَ

رَجَّعَ (+ إلى) واپس ہونا۔ پھر جانا۔ کسی

کی طرف بات کو پھر دینا، رجوع کرنا۔

--- جَعَلَهُمْ جَذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ لَعْلَهُم

إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ (س ۲۱: ۵۹) تو ابراہیم

نے اُن بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سوا

رَجَزَ = عَذَابٌ تکلیف۔ (لفت ہذیل)

● --- فلما كشفنا عنهم الرجز [س ۷: ۱۳۴]

رَجَزَ (۱) = رَجَزَ (قاموس)

(۲) ایسا عمل جس کا نتیجہ عذاب ہو۔

● --- والرجز فاهجر [س ۷: ۵]

= المآثم (ابن عباس۔ تاج)

رَجَسَ

رَجَسَ (۱) = قَذَرٌ پلیدی۔ خباثت۔

(صحاح۔ تاج)

--- رَجَسَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ (س ۵: ۹۳)

گندی باتیں شیطانی کام ہیں۔ (مولینا اشرف علی)

--- فَانَّهُ رَجَسٌ (س ۶: ۱۴۵) یہ بلاشک

گندی چیز ہے۔

(۲) رَجَسَ ناراضگی (ابن عباس)۔ عذاب۔

● --- وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ

[س ۱۰: ۱۰۰]

اُن کے بڑے کے تاکہ اُن کا خیال اس بڑے  
بت کی طرف منتقل ہو (اور وہ غور کریں) -

--- فَرَجِعُوا إِلَىٰٓ أَنْفُسِهِمْ (س ۲۱: ۶۵)  
تب وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے -

صَمۡ بِكُمْ عَمٰی فہم لَا یَرۡجِعُونَ (س ۲: ۱۸)  
یہ لوگ بہرے ہیں، گونکے ہیں، اندھے  
ہیں - یہ اپنے طریقے سے بھر کر حق کی  
طرف آنے والے نہیں -

--- فَارۡجِعِ الْبَصَرَ (س ۶۷: ۳) تو پھر  
اپنی نظر دوڑاؤ -

قَالَ رَبِّ اَرۡجِعُونِ (س ۲۳: ۱۰۱)

= اِرۡجِعْنِی اِرۡجِعْنِی واپس جانے دے  
مجھ کو، واپس جانے دے مجھ کو - (بیضاوی)

رَجِعٌ (اسم فعل) واپسی - واپس ہونا -

وَالسَّامَاتِ ذَاتِ الرَّجْعِ (س ۸۶: ۱۱)

= (۱) ذات المطر پانی برسانے والے بادل  
(ابن عباس)

(۲) = ذات الترجیع بالجذب کشش  
کرنے والی - (عبد الحمید شکری)

اجرام سماوی اور زمین کا پہلے ایک ہی  
جسم بسیط تھا [کانتا رتقا (س ۲۱: ۳۰)]

اور رفتہ رفتہ اُس سے مختلف کُڑے جدا  
ہوئے گئے، [ففتقناهما] لیکن رجوع الی  
الاصل کی خواہش اُن میں تا حال زائل  
نہیں ہوئی اور باہمی تجاذب کا عمل اُن  
میں برابر جاری ہے - وہ ایک دوسرے کو  
ھر وقت کھینچ رہے ہیں اور اس طرح نظام ⑤

عالم کا توازن ہلاکم و کاست قائم ہے -

آسمان گوید زمین را مرحبا  
با توام چون آہن و آہن رہا  
گفت سائل چون بماند این خاکدان  
در میان این محیط آسمان  
همچو قندیل معلق در هوا  
نہ بر اسفل سرود نہ بر علا  
آن حکیمش گفت کز جذب سما  
از جہات شش بماند اندر هوا  
چون زمقناطیس قبہ ریختہ  
در میان ماند آہنے آویختہ

(مولینا روم)

رَجِعٌ (اسم فعل) = رَجِعٌ

[س ۹۶: ۸]

رَاجِعٌ (اسم فاعل) وہ جو رجوع ہو،

[س ۲: ۴۳]

مَرۡجِعٌ واپس ہونے کا وقت - واپس ہونے کی

[س ۳: ۴۸]

تَرَجَّعَ ایک دوسرے کی طرف رجوع ہونا -

[س ۲۱: ۶۵]

رَجَفَ

رَجَفَ زوروں سے حرکت میں ہونا - زوروں  
سے هلنا - کانپنا -

[س ۷۳: ۱۴]

رَجْفَةٌ (۱) زلزلہ -

● فَآخَذَهُمُ الرِّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمُ جَاثِمِينَ

[س ۷: ۷۸]

= تَتَلَّكۡ يَبۡوَتُهُمۡ خَاوِیۡہٗ بِمَا ظَلَمُوا (س ۷: ۷۸)

(۵۲)

(۲) تہلکہ کی حالت -

رَاجِفَةٌ ھلنے والی (زمین)۔

● یوم ترجف الراجفة۔۔۔ [س ۷۹: ۶]

= ترجف الارض (س ۷۳: ۱۴)

مُرجِفٌ (اسم فاعل) تھلکے میں ڈالنے والا۔  
[س ۳۳: ۵۵]

رَجَلٌ

رَجُلٌ (اسم فعل - اسم جمع) پیدل - پیدل  
سپاہ۔ [س ۱۷: ۶۶]

رَجُلٌ (مؤنث - جمع ارجل) پاؤں۔

[س ۳۸: ۴۱]

بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَاَرْجُلَيْهِمْ (س ۶۰: ۱۲)

[تحت قری]

رَجُلٌ (جمع رَجَالٌ) (۱) مرد - آدمی۔

(۲) شخص۔

●۔۔۔ رجال من الجن [س ۷۲: ۶]

(۳) شوہر۔

● وللرجال علیہن درجۃ [س ۲: ۲۲۸]

(۴) بھائی۔

● وان كانوا اخوة رجالا ونساء

[س ۴: ۱۷۷]

رَجَمَ

رَجَمَ (۱) پتھر پھینکنا۔

(۲) پتھروں سے مارنا، مار ڈالنا۔

(۳) قتل کرنا۔ (صحاح - تاج)

●۔۔۔ لئن لم تنتھوا لنرجمنکم

[س ۳۶: ۱۸]

(۴) برا کہنا۔ گالیاں دینا۔ (تاج - قاموس)

(۵) دھتکارنا۔ لعنت کرنا۔ (تاج - قاموس) ⑥

رَجَا

رَجَا گویہ لفظ اُمید کے معنوں میں مشہور ہے

مگر اصل وضع میں معنی اُمید و بیم دونوں

کے ہیں اور لغات اُضداد میں سے ہے۔

● لا ترجون لله وقارا [س ۷۱: ۱۳]

= لا تخافون له عظمة خدا کی عظمت سے

نہیں ڈرتے۔ (ابن عباس)

یا اس کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ

رَحَلْ

رَحَلْ (جمع رَحَال) تھیلا۔ [س ۱۲ : ۷۰]  
رَحَلَةً سفر۔ [س ۱۰۶ : ۲]

رَحِمَ

رَحِمَ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے  
جنے بچے سے محبت کرتی ہے اُس طرح محبت  
کرتا ، شفقت کرتا ، رحم کرتا ۔

رَحْمُونَ (جمع مذکر حاضر مضارع مجہول)  
تم ہر رحم کیا جائے۔ (س ۱۲۶ : ۳)

رَحْمَةً (۱) ماں کی محبت ۔ ماں کی سی محبت ،  
شفقت ۔

(۲) رزق ۔

۔۔۔ رحمة منا من بعد الضراء مسته

[س ۴۱ : ۵۰]

(۳) بارش۔ (بیضاوی)

۔۔۔ يرسل الرياح بشرا بين يدي رحمته

[س ۷ : ۵۵]

(۴) فضل ۔

۔۔۔ يسقط الرزق لمن يشاء ويقدر

[س ۳۰ : ۳۶]

أَرْحَمُ (افعل التفضيل) سب سے زیادہ رحم  
کرنے والا ۔ [س ۷ : ۱۵۰]

أَرْحَامُ (جمع) واحد رَحِمٌ اور رَحِمٌ ۔ مذکر

و مؤنث (۱) ماؤں کے رَحِم ، کوکھ ،

جس میں بچے ہوتے ہیں ۔ بچے دنیاں ۔

● يصوركم في الارحام [س ۳ : ۶]

(۲) مائیں ۔ جنس نساء ۔ بی بیاں ۔

تم خدا سے کسی بڑی بات کی اُمید نہیں  
رکھتے ؟ اس کی شان بڑی ہے کیونکہ  
اسی نے تو تم کو درجہ بدرجہ ترقی یافتہ  
کر کے آدمی بنایا ہے ۔

چنانچہ فرمایا ہے :

وقد خلقكم اطوارا (س ۷۱ : ۱۴)

أَرْجَاءُ (جمع) واحد رَجَاءُ اطراف ۔

[س ۶۹ : ۱۷]

مرجوۃ (اسم مفعول) (۱) وہ جس سے اُمیدیں  
وابستہ ہوں ۔

● ۔۔۔ قد كنت فينا مرجوا قبل هذا۔۔۔

[س ۱۱ : ۶۵]

(۲) حقیر ۔ (لغت حمیر)

أَرْجَى ثالنا ۔ ملتوی کرنا ۔

أَرْجَهُ (س ۷ : ۱۰۸) = أَرْجَهُ اُس کو  
ٹالو ۔

مَرْجُونَ (جمع) واحد مَرْجِيٌّ = مَرْجُو

اسم مفعول معلق ۔ منتظر ۔ [س ۹ : ۱۰۷]

رَحِبَ

رَحِبَ کافی ہونا ۔ کشادہ ہونا ۔

[س ۹ : ۲۵]

● ۔۔۔ بما رحبت

مَرْحَبًا مرحبا ۔ خوش آمدید ۔

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ (س ۳۸ : ۶۰) یہاں تمہارا

کوئی روادار نہیں (دور ہو جاؤ) !

رَحِيقَ

رَحِيقَ عملہ پینے کی چیز ۔ عملہ شربت ۔

● يسقون من رحيق مختوم [س ۸۳ : ۲۵]

الرَّحِيمُ = الرَّحْمَانُ  
 رَحْمَاءُ (جمع . واحد رَحِيمٌ) رحم کرنے والا۔  
 رَحْمَةً = رَحْمَةً رحمت - شفقت -

رَحْمِي

رَحْمَاءُ دھیمی ہوا۔ [س ۳۸ : ۳۵]

رَدَّ

رَدَّ (۱) ہٹا دینا - ٹال دینا - رد کرنا - (+ عَنْ)  
 (۲) واپس کرنا - پھیر دینا - واپس دینا -

واپس لانا - رجوع کرنا - (+ إِلَى)

(۳) روکنا - [س ۱۶ : ۷۲]

(۴) مخصوص رکھنا -

● الیہ یرد علم الساعة [س ۴۱ : ۴۷]

فَرَدُوا اِيْدِيَهُمْ فِيْ اَفْوَاهِهِمْ (س ۱۴ : ۱۰)

(۱) تو منکروں نے اپنے ہاتھ رسولوں کے  
 مونہوں پر مارا ( اُن کو بات کرنے نہ  
 دیا ) -

= پس باز گردانیدند دستہائے خود را در  
 دهن هائے اینها - (سعدی رح)

(۲) = پس باز آوردند دست خود را در دهان

خود - (شاه ولی اللہ رح) - تعجب کر کے  
 خاموش ہو گئے -

(۳) تو اُنہوں نے اُن رسولوں کی نعمتوں کو  
 ( احسان کو ) اُنہیں کے منہ پر مارا ، یعنی  
 ناقدری سے قبول نہ کیا -

= لیکن اُنہوں نے اُن کی باتیں اُن ہی پر  
 لوٹا دین ( اور کان دھرنے سے انکار کیا ) -  
 (مولینا ابو الکلام احمد)

● وَاَقْبُوا اللّٰهَ --- والارحام [س ۴ : ۱]

(۳) = أولوا الارحام - رحمی رشتے والے -

● لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ

[س ۶۰ : ۳]

رَحْمِ شَفَقَت -

● --- واقرب رحا [س ۱۸ : ۸۲]

رَاحِمٌ (اسم فاعل) رحم کرنے والا -

[س ۲۳ : ۱۱۰]

رَحْمَانُ ماں کی طرح مامتا والا - جس طرح ماں  
 اپنے رحم ( کوکھ ) کے جنسے بچے سے محبت  
 کرتی ہے ویسی محبت کرنے والا خدا -  
 حدیث قدسی میں آیا ہے : اَنَا الرَّحْمَانُ وَاَنْتَ  
 الرَّحِمُ - شَفَقْتُ اِسْمَكَ مِنْ اِسْمِي - فَمَنْ وَصَلَكَ  
 وَصَلْتَهُ وَمَنْ قَطَعَكَ قَطَعْتَهُ -

گویا خداوند کریم جنسِ نساء کو مخاطب  
 کر کے فرماتا ہے :

میں رحان ( رحم والا ) ہوں اور تو مجسمہ  
 رحم - میں نے تیرے نام کو اپنے نام سے  
 مشتق کیا ہے - توجو کوئی نتیجہ سے ملا رہیگا  
 میں بھی اُس سے ملا رہو نگا اور جو کوئی  
 نتیجہ سے قطع تعلق کریگا میں بھی اُس سے  
 قطع تعلق کرو نگا -

ایک اور حدیث میں ہے :

اِنَّ الرَّحِمَ اَخَذَتْ مِنْ جِزَةِ الرَّحْمَانِ جِنْسَ  
 نِسَاءٍ لَّنْ خَدَائِهِ رَحَانُ كَقَرْبِ كَا ذَرِيعَةٍ يَكُوْرُ  
 رَكَبَهَا (یعنی خدا کے قرب کا ذریعہ جس  
 نساء ہی کے ہاتھ میں ہے) -

الرَّحْمَانُ خَدَائِهِ رَحْمَان - یہ لفظ خدا کے موا  
 اور کسی کے لئے نہیں آتا -

وَمِنْكُمْ مَنْ يَرُدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمُرِ (س ۱۶ :

۷۲) اور کوئی تم میں سے (موت سے) روک لیا جاتا ہے نکمی عمر تک۔

إِلَيْهِ يَرُدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ (س ۴۱ : ۴۷) عذاب کی گھڑی کا علم خدا ہی سے متعلق ہے، وہی جانے۔

--- أَوْ يَحْفَظُوا أَنْ يَرُدَّ إِيْمَانُ بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ

(س ۵ : ۱۰۷) یا اندیشہ کریں کہ اُن کی قسمیں دوسرے فریق کی قسموں کے بعد رد نہ کردی جائیں۔

رَدُّ (اسم فاعل) ٹالنا۔ واپس لانا۔

رَادُّ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے، واپس کر دے۔ [س ۱۶ : ۷۳]

فَمَا الَّذِينَ فَضَّلُوا بِرَآدِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ إِيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ (س ۱۶ :

۷۳) تو جن کو دی گئی ہے فراخی پھر نہیں دیتے اپنی روزی ان لوگوں کو جن پر ان کا دسترس ہے حالانکہ اس میں تو وہ سب برابر ہیں۔

بِرَآدِّي (س ۱۶ : ۷۳) = بِرَآدِّي (مَا) نافیہ کے بعد ب فجائیۃ۔

مَرَدُّ (۱) لوٹ کر آنے کا وقت یا مقام۔

• --- يقولون هل الى مرد من سيل

[س ۷۲ : ۴۴]

(۲) اسم فعل به معنی ٹالنا۔

رَدَّ

رَدَّ مددگار۔

• فارسلہ ممی ردہ

• --- ان یاتی یوم لا مردله [س ۳۰ : ۴۳]

مَرْدُودٌ (اسم مفعول) (۱) واپس کیا ہوا۔ لوٹا یا ہوا۔

• يقولون انا لمرددون في الحافرة

[س ۷۹ : ۱۰] (۲) ٹالا ہوا۔ رد کیا ہوا۔

غیر مردود (س ۱۱ : ۷۸) جو ٹالا نہیں جاسکتا۔

رَدَّدَ متردد ہونا۔ پریشان ہونا۔

• --- فهم في ربههم يترددون

[س ۹ : ۴۵]

اَرْتَدَّ (۱) واپس ہونا۔ پھر جانا۔ (+ عَلِيّ)

فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا (س ۱۸ : ۶۳) تب وہ دونوں اپنے نقش قدم پر واپس آئے۔

لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ (س ۱۴ : ۴۴) اُن کی نگاہ اُن کی طرف لوٹ کر نہ آئیگی (اُن کو ٹٹکی لگی ہوگی)۔

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ

(س ۲۷ : ۳۹) میں لا دیتا ہوں اُس کو تیرے پاس قبل اس کے کہ تیری ہلک جھپکے۔

(۲) مرتد ہونا۔ (+ عَنْ) [س ۵ : ۵۹۔

[س ۲۸ : ۴۴]

## رَدَفٌ

رَدَفٌ ( + ل ) پیچھے آنا - قریب ہونا -  
• --- عسی ان یکون ردف لکم

[س ۲۷ : ۷۲]

رَادَفٌ (اسم فاعل) قریب آنے والا (واقعہ) -  
پیچھے آنے والا - جزا و سزا کا وقت -

• --- تتبعها الرادفة [س ۷۹ : ۶]

مَرْدَفٌ (اسم فاعل) (۱) = رَادَفٌ  
(۲) ایک کے پیچھے ایک لگا ہوا -

• --- من الملائكة مردفين [س ۸ : ۹]

## رَدَمٌ

رَدَمٌ مضبوط دیوار -

• --- اجعل بینکم وبينهم ردما

[س ۱۸ : ۹۶]

## رَدَى

رَدَى ہلاک ہونا -

• --- واتبع هوہ فتردى [س ۲۰ : ۱۶]

أَرَدَى ہلاکت کو پہنچانا -

• وذلکم ظنکم --- اردیکم [س ۳۱ : ۲۳]

تَرَدَى سر کے بل گرنا - [س ۹۲ : ۱۱]

مُتَرَدِّیَةٌ (مؤنث - اسم فاعل) جو سر کے بل

گرے یا اور کسی طرح گر کر مر جائے -

[س ۵ : ۴]

## رَذَلٌ

أَرَذَلٌ (جمع) أَرَذُلُونَ اور أَرَاذِلٌ - افعال

التفضیل) نہایت رذیل ، کمینہ -

[س ۲۶ : ۱۱۱]

إِلَى أَرَذَلِ الْعَمْرِ (س ۱۶ : ۷۲) نکمی  
عمر تک -

## رَزَقٌ

رَزَقٌ ضروریات زندگی کے اسباب بہم پہنچانا ،  
مہیا کرنا ، عطا کرنا -

• --- الذی خلقکم ثم رزقکم

[س ۳۰ : ۴۰]

رَزَقٌ (۱) ضروریات زندگی کے تمام سامان

اور لوازمات - اسباب زندگی - [س ۱۱ : ۶]

(۲) بارش - ہانی - (صحاح - قاموس)

• وما انزل اللہ من السماء من رزق فأحیا

به الارض بعد موتها [س ۴۵ : ۵]

• --- وفی السماء رزقکم ---

[س ۵۱ : ۲۲]

(۳) پھل - میوہ -

• --- فأخرج به من الثمرات رزقا لکم ---

[س ۲ : ۲۲]

(۴) کھانے کا سامان -

• --- فلینظر ایها ازکی طعاما فلیاتکم ہرزق

منہ [س ۱۸ : ۱۹]

(۵) چار ہائے جانور -

• --- علی مارزقہم من بهیمة الانعام ---

[س ۲۲ : ۲۸]

(۶) نفع کی چیز - کام کی چیز - (صحاح -  
قاموس)

(۷) مال و دولت -

• --- وانفقوا ما رزقہم اللہ [س ۴ : ۳۹]

(۸) علم -

لفظ رَسُولٌ مذکر و مؤنث ، واحد تثنیہ اور جمع ہر طرح سے استعمال ہوتا ہے۔ (صحاح - قاموس)

● فاتیا فرعون قولا انا رسول رب العالمین [س ۲۶: ۱۵]

رِسَالَةٌ پیغام - پیام - نیابت - تفویض -

أَرْسَلَ (۱) بھیجنا۔ (+ إلى)

(۲) (+ عَلَى) مسلط کرنا۔ (قاموس) ● انا ارسلنا الشیاطین علی الکافرین ---

[س ۱۹: ۸۳]

فَأَرْسَلُونِ (س ۱۲: ۴۵) = فَأَرْسَلُونِي

مُرْسِلٌ (اسم فاعل) بھیجنے والا۔ [س ۴۵: ۲]

مُرْسِلٌ (اسم مفعول) وہ جو بھیجا گیا -

وَالْمُرْسَلَاتُ عُرْفًا (س ۷۷: ۱) رسولوں کی شہادت جو ہمیشہ آتے رہے ہیں۔

رِسَا

رَوَائِي (جمع) - واحد رَاسِيَةٌ مؤنث -

مذکر رَاسٍ = رَاسِيٌّ = رَاسِيٌّ (اسم فاعل)

(۱) چیزیں جو مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں۔

● وقدور راسیات [س ۳۴: ۱۳]

(۲) چاڑ۔

● وجعل فیہا رواسی [س ۱۳: ۳]

أَرْسِي مضبوطی سے جمانا -

مُرْسِي (مصدر ، اسم زمان ، مکان اور مفعول

● کما دخل علیہا زکریا المحراب وجد عندها رزقا - قال یا مریم انی لک غذا - قالت هو من عند الله [س ۳: ۳۶]

عَمَّا - (مجاهد)

(۹) شکر - قدر دانی - (صحاح - تاج)

● --- وتجعلون رزقکم انکم تکذبون

[س ۵۶: ۸۲]

(۱۰) = نَصِيبٌ - حصہ - (راغب)

[س ۵۶: ۸۲]

رَازِقٌ (اسم فاعل) رزق دینے یا بہم پہنچانے والا۔

[س ۵: ۱۱۷]

رَزَاقٌ (مبالغہ بہ معنی فاعل) زبردست رزق دینے والا۔

[س ۵۱: ۵۸]

الرَّزَاقُ خدا۔

رَسَّ

الرَّسُّ مدین کے پاس ایک کنویں کا نام۔ [س ۲۵: ۳۸]

رَسَخَ

رَاسِخٌ (اسم فاعل) زبردست پایکام رکھنے والا۔

الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ (س ۴: ۱۶۰) زبردست عالم - وہ عالم جو اپنے علم کے سبب حق سے نہیں ٹلتے -

رَسَلٌ

رَسُولٌ (جمع رُسُلٌ) رسول - پیغامبر -

الرُّسُولَا (س ۳۳: ۶۶) = الرُّسُولُ (بطور إشباع)



● --- کانہم بنیان مرصوص [س ۶۱ : ۴

رَصَدَ

رَصَدٌ (۱ اسم فعل) (۱) تاک میں رہنا۔

گھات میں بیٹھنا۔

(۲) گھات۔ تاک۔

(۳) تاک رکھنے والے (اسم جمع)

● --- یجد له شهابا رصدا [س ۷۲ : ۹

مَرَصَدٌ تاک میں بیٹھنے کی جگہ۔ [س ۹ : ۶

مَرَصَادٌ رصدا گاہ۔

● ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴

ارْصَادٌ (اسم فعل) = رَصَدٌ

● --- وارصادا لمن حارب الله ورسوله ---

[س ۹ : ۱۰۷

رَضِعَ

رَضَاعَةٌ (اسم فعل) بچے کو دودھ پلانا۔

أَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ (س ۴ : ۲۷

تمہاری دودھ شریک بہنیں۔

مَرَاضِعُ (جمع۔ واحد مَرَضِعَةٌ)

(۱) چھانیاں۔ سینے۔ دودھ پینے کی جگہ۔

(کشاف۔ بیضاوی)

(۲) (اسم فعل) چھاتی سے دودھ پینا۔

(کشاف۔ بیضاوی)

● --- وحرمتنا علیہ المراضع ---

[س ۲۸ : ۱۲

ارْضِعْ دودھ پلانا۔ [س ۲۲ : ۲

مَرْضِعَةٌ (مؤنث۔ اسم فاعل) دودھ پلاتی

بھی) وقت یا مقام مقررہ۔

أَيَّانَ مَرَسَاہَا (س ۷۲ : ۱۸۶) کب ہے

اُس کا وقت مقررہ ؟

مَجْرِيہَا وَمَرَسَاہَا (س ۱۱ : ۴۳)

اُس کشتی کے چلنے اور ٹھہرنے کا وقت یا

مقام۔

رَشَدٌ

رَشَدٌ ٹھیک راستہ پر چلنا۔ ٹھیک ہدایت

پانا۔

رَشَدٌ = رَشَادٌ = رَشَدٌ ٹھیک راستہ پر

چلنا۔ سچی ہدایت۔ ٹھیک طریقہ عمل۔

--- فَإِنِ اتَّبَعْتُم مِّنْهُمْ رَشَدًا (س ۴ : ۶)

اگر تم اُن میں صلاحیت پاؤ۔

= صلاحا۔ (ابن عباس)

رَاشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت پر

ہے۔ وہ جو ٹھیک راستہ پر ہے۔

رَشِيدٌ (فعلیل بہ معنی فاعل)

(۱) ہدایت یافتہ۔ نیک۔ صالح۔

[س ۱۱ : ۸۷

(۲) ٹھیک راہ بتانے والا۔

● --- انک لانت العلم الرشید

[س ۱۱ : ۸۶

مَرَشَدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت

کرتے۔ ہادی۔ [س ۱۸ : ۱۷

رَصَّ

مَرَصُوصٌ (اسم مفعول) مضبوطی سے اور پختہ

طور پر ملا ہوا۔

رَطَبَ	ہوئی بی بی - [س ۲۲: ۲] اسْتَرْضَعَ بچے کے لئے دودھ پلانے والی انا ٹھونڈنا - [س ۲۳۳: ۲]
رَطَبٌ (اسم فعل) سبز چیز - [س ۶: ۵۹] رَطَبٌ (اسم جمع) تازہ پکے کھجور - [س ۱۹: ۲۵]	رَضِيَ
رَعَبَ	رَضِيَ (۱) راضی ہونا - خوش ہونا - (+ عَنْ) [س ۵: ۱۲۲]
رَعْبٌ (اسم فعل) ڈر - خوف - [س ۱۸: ۱۷]	(۲) پسند کرنا - چن لینا - (+ بِ)
رَعَدَ	رَضِيَ خوشگوار - مقبول - [س ۱۹: ۶]
رَعْدٌ بجلی کی کڑک - [س ۲: ۱۸]	رَاضٍ ( = رَاضِي ) - اسم فاعل - موثق رَاضِيَةٌ (۱) جو راضی ہے، خوش ہے - [س ۸۸: ۹]
رَعَى	(۲) خوشگوار - پسندیدہ - [س ۸۹: ۲۸] رَضَوَانٌ خوشنودی - [س ۹: ۲۲]
رَعَى (۱) مویشی کو چراگاہ میں چھوڑنا، اُن کو چرانا، اُن کی حفاظت کرنا - [س ۲۰: ۵۴]	رَضَوَانٌ خوشنودی - [س ۹: ۲۲]
(۲) کسی کام کو ٹھیک طرح سے انجام دینا -	مَرَضِيٌّ (اسم مفعول) مقبول - بہت خوش -
● --- فارغوا حق رعایتہا [س ۵۷: ۲۷]	[س ۱۹: ۵۶]
رَعَايَةٌ (اسم فعل) ٹھیک طور پر انجام دینا -	مَرَضَاتٌ ( = مَرَضَاءُ اسم فعل ) خوش کرنا -
[س ۵۷: ۲۷]	[س ۲: ۲۰۳]
رَعَاءٌ (جمع - واحد رَاعٍ = رَاعِي اسم فاعل)	أَرْضِي خوش کرنا - راضی کرنا - [س ۴: ۱۰۸]
چرواہا - گذریا - [س ۲۸: ۲۳]	تَرَاضِي (+ بَيْنَ) ایک دوسرے سے خوش ہونا - آپس میں خوش اور راضی ہونا - [س ۴: ۲۸]
مَرَعَى (اسم مفعول و اسم ظرف) چارہ - چراگاہ - [س ۷۱: ۳۱]	تَرَاضٍ ( = تَرَاضِي ) = تَرَاضِي اسم فعل
رَاعَى پابندی کرنا - لحاظ کرنا - پاس کرنا - [س ۲۳: ۸]	آپس کی رضامندی - [س ۲: ۲۳۳]
رَاعَنًا آنحضرتؐ کو مخاطب کرتے وقت مدینہ	ارْتَضَى (+ لِ) خوش ہونا - خوش کرنا -
کے کچھ یہود راعنا کہا کرتے - مخاطب	[س ۲۱: ۲۹] ۞
کرنے کے لئے تو یہ لفظ بالکل درست تھا -	

رَغَمٌ

مَرَاغَمٌ (اسم مکان) پناہ کی جگہ۔ [س ۴: ۹۹]

رَفَتَ

رَفَاتٌ دھول۔ خاک۔ کوئی چور چور کی ہوئی چیز۔ [س ۱۷: ۴۹]

رَفَثٌ

رَفَثٌ (۱) بی بیوں کے بارے میں بیہودہ یا بری یا لغو بات کہنا۔ (ناج)

● نعمن فرض فیہن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج [س ۲: ۱۹۷]

(۲) = أَقْضَىٰ إِلَىٰ بَیوٰی کے پاس جانا۔ (+ إلى) [س ۲: ۱۸۷]

رَفَدَ

رَفْدٌ ہدیہ۔ تحفہ۔

مَرْفُودٌ (اسم مفعول) دیا ہوا۔ عطا کیا ہوا۔ ● --- ویوم النیامة بشی الرقد المرفود [س ۱۱: ۱۰۰]

رَفَرَفَ

رَفَرَفٌ بچھونے کی چادریں۔ (قتادہ) کمخواب یا زریفت کے بارچے۔ (قاموس) ● --- متکئین علی رفرف خضر [س ۵۵: ۷۶]

رَفَعَ

رَفَعَ (۱) اُٹھا کرنا۔ بلند کرنا۔ ● رفع السموات بغير عمد [س ۱۳: ۲] ● رفع سمکھا [س ۷۹: ۲۸]

اور اسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرنے لگے۔ مگر یہود آپ سے طنزاً زبان کو دبا کر راعنا کے بدلے رعن کہتے (س ۴: ۴۸)۔ اس اخیر جملہ کے معنی ہوتے یہ احمق ہے۔

● یا ایہا الذین آمنوا لا تقولوا راعنا وقولوا انظرنا واسمعوا --- [س ۲: ۹۸]

رَغَبٌ

رَغَبٌ (+ اِنْ) (۱) رغبت کرنا۔ خواہش کرنا۔ [س ۴: ۱۲۶]

(۲) التجا کرنا۔ دعا کرنا۔

● --- والی ربک فارغب [س ۹۴: ۸]

(۳) (+ عَنْ) بیزار ہونا۔ انحراف کرنا۔

● ومن یرغب عن ملة ابراهیم الا من سغه نفسه [س ۲: ۱۳۰]

وَلَا یَرْغَبُوا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ (س ۹: ۱۲۱)

(۱۲۱) اور نہ ہوں یہ حریص اپنی جانوں کے لئے رسول کی جان سے زیادہ۔

رَغَبٌ شوق۔ رغبت [س ۲۱: ۹۰]

رَاغِبٌ (اسم فاعل) (۱) بیزار۔ (+ عَنْ) ● اراغب انت عن آلہی یا ابراہیم [س ۱۹: ۴۶]

(۲) رغبت کرنے والا، خواہش کرنے والا۔ (+ إلى)

● انا الی ربنا راغبون [س ۶۸: ۳۲]

رَغَدٌ

رَغْدًا افراط سے۔ [س ۲: ۳۰]

(۲) اعزاز بخشنا - مرتبہ بلند کرنا -

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (ن: ۹۴) اور ہم نے بلند کیا تیرا نام تیرے (کمال) کی وجہ سے -

● ورفعنا بعضهم فوق بعض [س ۴۳: ۳۲]

● --- رفع الله الذين آمنوا [س ۵۸: ۱۱]

● --- ورفع ابويه على العرش [س ۱۲: ۱۰۰]

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (س ۱۹: ۵۷) اور ہم نے ادریس کو عالی مقام اعزاز بخشا -

(۳) اُنہا لینا بہ معنی وفات دینا، طبعی موت دینا -

وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ---

(س ۱۵۸: ۴) اور بلا شک اُنہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے اُس کو اپنے پاس اُنہا لیا (اُسے طبعی موت دی) -

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ (س ۴۹: ۲) نہ اُونچی کرو اپنی آواز (دھیرے بولو) -

يَا عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَرَفَعُكَ إِلَى ---

(س ۴: ۴۸) اے عیسیٰ! میں تجھ کو طبعی موت دونگا اور تجھے اپنے پاس اُنہا لونگا (یعنی اپنی قربت میں جگہ دونگا) -

(۴) مکان اُنہانا یا زمین پر کوئی عمارت قائم کرنا - نیو ڈالنا -

● واذرفع ابراهيم القواعد من البيت ---

[س ۲: ۱۲۷]

● --- في بيوت اذن الله ان ترفع ---

[س ۲۴: ۳۶]

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

--- (س ۲: ۶۳) اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا تھا درآغالیکہ ہم نے تمہارے (سر) پر کوہ طور کھڑا کر رکھا تھا (یعنی کوہ طور کے نیچے اس کی وادی میں ہم نے تم سے اقرار لیا تھا) -

رَافِعٌ (اسم فاعل) اعزاز بخشنے والا -

● --- خافضة رافعة [س ۵۶: ۳]

رَفِيعٌ اُونچا - بلند -

● --- رفيع الدرجات [س ۴۰: ۱۵]

مرفوعٌ (اسم مفعول) (۱) اُونچا کیا ہوا - اُونچا بنا ہوا -

● --- والسقف المرفوع [س ۵۲: ۵]

(۲) عالی مرتبہ - اُونچے درجہ کا - عمدہ سے عمدہ -

● --- وفرش مرفوعة [س ۵۶: ۳۴]

● --- فيها سرر مرفوعة [س ۸۸: ۱۳]

● --- في صحف مكرمة مرفوعة مطهرة

[س ۸۰: ۱۴]

رَفَقَ

رَفِيقٌ ساتھی - دوست - [س ۴: ۶۸]

مَرَفَقٌ (۱) کہنی - (۲) فائزہ - آسائش -

مَرَفَقًا آسائش کے ساتھ -

● من امر کم مرفقا [س ۱۸: ۱۶]

مَرَافِقُ (جمع) کہنیاں - [س ۵: ۷]

مَرْتَفَقٌ (اسم مکان) آرام و آسائش کی جگہ -

● وحسنت مرتفقا [س ۱۸: ۳۱]

رَقَّ

رَقَّ مہین کھال (یا جھلی) جس پر لکھا جاتا ہے۔ (صحاح - قاموس)  
فِي رَقٍّ مَنشُورٍ (۳: ۵۲) چوڑے چکے کھال یا جھلی پر۔

رَقَبَ

رَقَبَ پابندی کرنا۔ پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔  
• لایر قبوا فیکم الا [س ۹: ۹]  
رَقِبْتُ دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔  
• اللدیه رقیب عتید [س ۱۸: ۵۰]  
رَقَبَةُ (جمع رَقَابٌ) (۱) گردن۔ [س ۴: ۴۷]  
فَضْرَبَ الرِّقَابَ (س ۴: ۴۷) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔  
(۲) مجازاً انسان۔ [س ۵: ۹۲]  
(۳) گردن کا بوجھ، بار۔ نا جائز دباؤ۔ ظلم۔ تشدد۔  
• فَلَکَ رَقَبَةٌ [س ۱۳: ۹۰]  
(۴) غلام۔

• فتحریر رقبۃ مؤمنۃ [س ۴: ۹۲]  
تَرَقَّبَ ارد گرد دیکھنا، خیال رکھنا۔  
• فخرج منها خائفا یترقب [س ۲۱: ۲۸]  
ارْتَقَبَ غور سے دیکھنا۔ خیال رکھنا۔

[س ۱۰: ۴۴]  
مَرَقَبْتُ (اسم فاعل) دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔ [س ۵۹: ۴۴]

رَقَدَ

مَرَقَدْتُ (اسم فعل) سو رہنا۔ [س ۱۸: ۱۸] ©

رَقِمَ

مَرَقَدْتُ بھوننا۔ [س ۵۲: ۳۶]

رَقِمْتُ کتبہ۔

الرقيم الكتاب مرقوم مکتوب من الرقيم۔ (بخاری)

اصحاب الکھف والرقيم ایک ہی گروہ کا لقب ہے۔ اصحاب کھف ان کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ (کھف) میں جا چھپے تھے اور ان کو اصحاب الرقيم اس لئے کہتے ہیں کہ ان کے حالات اور نام ایک زمانہ میں جست کے پتر پر کندہ کرا کر اور بعض روایتوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے۔

قال سعيد عن ابن عباس الرقيم اللوح من الرصاص کتب عاملهم اسماء هم۔ (بخاری)

• ام حسب ان اصحاب الکھف والرقيم کانوا

من اياتنا عجبا [س ۹: ۱۸]

مَرَقَمْتُ (اسم مفعول) لکھا ہوا۔

[س ۹: ۸۳]

رَقِيَ

رَقِيَ ( + فِي ) (۱) سیڑھی پر چڑھنا۔

[س ۹۳: ۱۷]

(۲) جادو کرنا

رَقِيَ (اسم فعل) چڑھنا۔ [س ۹۳: ۱۷]

رَاقٍ ( = رَاقٍ اسم فاعل ) جادوگر۔

[س ۲۷: ۷۰]

رَكَضَ

رَكَضَ (۱) گھوڑے یا اُونٹ کو ایڑ مارنا۔  
(تاج - قاموس)  
• --- ارکض برجلک --- [س ۳۸ : ۳۲]  
(۲) زوروں سے بھاگنا - ( + مِنْ )  
[س ۲۱ : ۱۲]

رَكَعَ

رَكَعَ جھکنا - بات ماننا - نماز پڑھنا۔  
رَاكِعٌ (جمع رَاكِعُونَ اور رُكْعٌ اسم فاعل)  
حق کو ماننے والے - نماز پڑھنے والے -  
[س ۲ : ۳۳]

رَكَمَ

رَكَمَ ڈھیروں جمع کرنا - [س ۸ : ۳۸]  
رَكَامٌ ڈھیر -  
رَكَامًا ڈھیر کی طرح - ڈھیروں -  
[س ۲۴ : ۳۳]  
مَرَكُومٌ (اسم مفعول) ڈھیروں جمع کیا ہوا -  
[س ۵۲ : ۳۴]

رَكَنَ

رَكَنَ ( + اِلَى ) اپنے تئیں رجوع کرنا - مائل  
ہونا - [س ۱۱ : ۱۱۴]  
رَكْنٌ (۱) سہارا - پشتہ - ٹیک -  
(۲) قوت - [س ۱۱ : ۸۰]  
(۳) سردار -

رَمَ

رَمِمْ (صفت مشبہ - مذکر و مؤنث) سڑا ہوا -

رَوَّاقٍ (جمع - واحد رَوَّاقٌ) گلے کی ہنسلیاں -

[س ۴۵ : ۲۶]

رَزَقْتَنِي ( + فِي ) چڑھنا - [س ۳۸ : ۱۰]

رَكِبَ

رَكِبَ سوار ہونا (جانور یا کشتی پر) -

[س ۱۸ : ۷۲]

رَكْبٌ اُونٹوں پر سوار دس یا زیادہ آدمیوں کا  
قافلہ - کوئی چھوٹا قافلہ - [س ۸ : ۳۲]رَكْبَانٌ (جمع - واحد رَاكِبٌ - اسم فاعل)  
سوار - [س ۲ : ۲۳۹]

رَكَابٌ (اسم جمع) اُونٹ - [س ۵۹ : ۶]

رَكُوبٌ اُونٹ کی سواری - [س ۳۶ : ۷۲]

رَكْبٌ یکجا جمع کرنا - [س ۸۲ : ۸]

مُتَرَاكِبٌ (اسم فاعل) ڈھیروں پڑا ہوا -

[س ۶ : ۱۹۹]

رَكَدَ

رَوَّاكِدٌ (جمع مؤنث - واحد رَاكِدٌ - اسم  
فاعل) وہ جو ٹھہرا ہوا ہو - [س ۳۲ : ۳۱]

رَكَزَ

رَكَزٌ دھیمی آواز - سرگوشی - [س ۱۹ : ۹۹]

رَكَسَ

اَرَكَسَ اُلٹ دینا - مصیبت میں ڈالنا -

• واللہ ارکسہم بما کسبوا [س ۴ : ۸۸]  
= اوتعمہم - (ابن عباس)

• ان الذین یرمون المحصنات الغافلات  
المؤمنات لعتوا فی الدنیا والآخرۃ

[س ۲۳: ۲۳]

رَهَبَ

رَهَبَ ڈرنا۔ (خدا کے لحاظ سے کسی بات سے)  
احتیاط کرنا۔ [س ۱۵۳: ۷]

رَهَبَ (اسم فعل) ڈر۔ خوف۔ [س ۳۲: ۲۸]

رَهَبَ = رَهَبَةٌ = رَهَبَ [س ۹۰: ۲۱]

س ۳۲: ۲۸؛ ۱۳: ۵۹

رُهَبَانٌ (جمع - واحد رَاهِبٌ) راہب۔ وہ  
پرہیزگار لوگ جو احتیاط کرنے میں بلا  
ضرورت تشدد کر کے اپنے تئیں مشقت میں  
ڈالتے ہیں۔ [س ۳۲: ۹]

رُهَبَانِيَّةٌ رعبانیت - رهبان کے طریقے -

[س ۲۷: ۵۷]

ارَهَبَ ڈرانا۔ ڈردلانا۔ [س ۶۱: ۸]

اسْتَرْهَبَ ڈرانا۔ [س ۱۱۵: ۷]

رَهَطَ

رَهَطَ (اسم فعل) قبیلہ یا قوم -

تَسْعَةُ رَهَطٍ (س ۴۹: ۲۷) ایک قبیلہ کے  
نو آدمی -

رَهَقَ

رَهَقَ (۱) پیچھا کرنا۔ ڈھانک لینا۔

[س ۲۷: ۱۰]

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا۔ ظلم کرنا۔ بری

[س ۷۸: ۳۶] کلا ہوا۔

رُمَانٌ

[س ۶۸: ۵۵] رُمَانٌ انار

رَمَحَ

رِمَاحٌ (جمع - واحد رُمَحٌ) نیزہ - برچھی -  
[س ۹۷: ۵]

رَمَدَ

رَمَادٌ خاکستر - راکھ - [س ۱۸: ۱۴]

رَمَزَ

رَمَزٌ (اسم فعل) اشارہ - [س ۴۱: ۳]

رَمَضَ

رَمَضَانُ عربی سال کا نواں مہینہ جس میں روزہ  
رکھنے کا حکم ہے - [س ۱۸۸: ۲]

رَمَى

رَمَى (۱) ڈالنا - پھینکنا - [س ۳۲: ۷۷]

--- وَارْسِلْ عَلَيْهِمْ طِيْرًا اَبْأَيْلُ تَرْمِيْهِمْ

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ (س ۱۰۵: ۳ و ۴)

اور خدا نے بھیجی اُن پر بے درپے ان کی  
شامت اعمال کہ گراتی ہیں ایسوں پر عذاب  
جو مقدر ہو چکا ہے ان کے لئے -

(۲) تیر چلانا -

• --- وَمَارِمِيتْ اِذْ رَمِيتْ وَلٰكِنْ اِنَّهٗ رَمٰی -

[س ۱۷: ۸]

(۳) تہمت دینا - الزام دینا -

## رَاحَ

- عادتوں میں پڑنا۔  
 ● --- ان یرہقہا طفیانا --- [س ۱۸ : ۸۰]  
 = یکلفہا - (ابن عباس)  
 رَہَقَ (اسم فعل) (۱) ظلم - نقصان -  
 [س ۷۲ : ۱۳]  
 (۲) سرکشی -  
 ● فزا دوہم رہقا [س ۷۲ : ۶]  
 اَ رَہَقَ کسی پر مشکل کام کا بار ڈالنا ،  
 مصیبت ڈالنا - [س ۷۴ : ۱۷]
- رَہَنَ  
 رَہِینَ (فعل به معنی فاعل = ثابتہ مقیمہ)  
 کھڑا ہونے والا ، اور بہ معنی مفعول  
 = مقامہ فی جزاء ما قدم من عملہ وہ جو  
 کھڑا کیا جائیگا اپنے اعمال کی جزا کے  
 بارے میں - رهن رکھا ہوا - گرفتار -  
 کُلُّ امْرِئٍ بِمَا کَسَبَ رَہِینَ (س ۵۲ : ۲۱)  
 ہر شخص اپنے کئے کی وجہ سے گرفتار ہے -  
 رَہَانٌ (جمع اور مصدر - واحد رَہْنٌ) وہ چیز  
 جو بطور ضمانت رکھی جائے -
- رَہَاً  
 رَہَوَ (اسم فعل) سکون کی حالت میں ہونا -  
 رَہَوَا (۱) ساکن - ٹھہرا ہوا - بغیر جوش و  
 خروش (دریا) - (لغت قبض - صحاح - تاج)  
 (۲) = سَمْتًا ایک طرف سے - (ابن عباس)  
 وَاَتَرَکَ الْبَحْرَ رَہَوَا [س ۴۴ : ۲۴]  
 رَوَاسِیَ [رَسَا]
- رُوحٌ (۱) راحت - آسائش - وسعت -  
 ● --- فروح وریحان [س ۵۶ : ۸۹]  
 (۲) رحمت - فیض -  
 وَلَا تَایِسُوا مِنْ رُوحِ اللَّهِ [س ۱۲ : ۸۷]  
 رُوحٌ (مذکر و مؤنث)  
 (۱) رُوح - انسان کی جبلت میں وہ اعلیٰ  
 جوہر جو اس کو دوسرے جانداروں سے  
 ممتاز کرتا ہے -  
 ● بَدَا خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِینٍ - ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ  
 مِنْ سَلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِینٍ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ  
 مِنْ رُوحِهِ [س ۳۲ : ۷]  
 (۲) روحانی قوت - قوائے روحانی -  
 ● --- تَعْرِجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ  
 مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ [س ۷۰ : ۴]  
 ● یَوْمَ یَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ---  
 [س ۷۸ : ۳۸]  
 ● --- أَوَلَيْکَ کُتِبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانُ  
 وَآیْدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ [س ۵۸ : ۲۲]  
 ● فَارْسَلْنَا إِلَیْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا  
 [س ۱۹ : ۱۶]  
 (۳) رحمت - (لسان)  
 ● --- الْقَمْهَاءُ إِلَى مَرْیَمَ وَرُوحُ مِنْهُ  
 [س ۴ : ۱۷۰]  
 = وَرَحْمَةٌ مِنْهَا - (س ۱۹ : ۲۱)  
 (۴) روحانی اشارات - وحی -  
 ● --- تَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِیْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ  
 مِنْ كُلِّ أَمْرٍ --- [س ۹۷ : ۴]  
 ● --- یَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِ عَلِیٍّ مِنْ  
 یَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ --- [س ۱۶ : ۲]  
 = بِالْوَحِی - (ابن عباس)



● یلقى الروح من امره على من يشاء من عباده لينذر يوم التلاق [س ۴۰ : ۱۵]

● --- فارسلنا اليها روحنا [س ۱۹ : ۱۶]  
● والى احصنت فرجها فنفضنا فيها من روحنا --- [س ۲۱ : ۹۱]

● تنزل الملكة والروح فيها باذن ربهم [س ۹۷ : ۴]

● ويستلونك عن الروح - قل الروح من امر ربي وما اوتيتم من العلم الا قليلا - ولئن شئنا لنذهبن بالذى اوحينا اليك ثم لا تجد لك به علينا وكيلا --- [س ۱۷ : ۸۵]

وَكَذَلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوحًا مِنْ اَمْرِنَا (س ۵۲ : ۵۲) اسی طرح ہم تجکو اپنے احکام روحانی طور پر اشارہ سے بتاتے ہیں -  
روح الامین (س ۲۶ : ۱۹۳) = روح

القدس امانت دار فرشتہ -

روح القدس (۱) فرشتہ رحمت -

[س ۱۶ : ۱۰۲]

= جبریل (س ۲ : ۹۱) خدا کی قوت ، قدرت - (لغت عبری)

(۱) انبیاء علیہم السلام کی خلقت میں جو ملکہ نبوت ہے اور جو ذریعہ مبداء فیاض سے ان امور کے اقتباس کا ہے جو نبوت یا رسالت سے علاقہ رکھتے ہیں - (سید احمد رح)  
(۲) خدا کی طرف سے نبیوں اور مؤمنوں کی

تقویت کے لئے فرشتہ رحمت - [س ۵۸ : ۲۲]  
(۳) وحی انجیل - [س ۲ : ۸۷]

رِیح (مؤنث - جمع رِیَاح)

(۱) ہوا -

وَلَسَلَيَنَّ الرِّيحُ غَدَوْهَا شَهْرًا وَرَوَّاحَهَا

شہر (س ۳۴ : ۱۱) اور ہم نے ہوا کو سلیان کا مسخر کر دیا کہ اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل ایک مہینہ کی ہوتی - (وہ اس سے اپنی بادبان کشتیوں کے چلانے میں کام لیتے تھے جو ایک مہینہ کی راہ ایک صبح یا ایک شام میں طے کرتی) -

(۲) خوشبو - مہک -

(۳) اقبال مندی -

● ولما فصلت العیر قال ابوہم انی لاجد ریح یوسف --- [س ۱۲ : ۹۴]

(۴) طاقت -

● --- ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ربکم [س ۸ : ۴۶]

رَوَّاحٌ شام کا وقت -

رَوَّاحَهَا شہر (س ۳۴ : ۱۱) اس کی ایک شام کی منزل ایک مہینہ کی (منزل کے برابر ہوتی) -

رِیحَانٌ (۱) خوشبودار نباتات ، پھول ، وغیرہ

● --- والحب ذوالعصف والریحان

[س ۵۰ : ۱۲]

(۲) = رَزَقٌ (لغت ہمدان - ابن عباس - تاج - لسان)

(۳) فضل خدا -

● --- فروح وریحان وجنت نعم -

[س ۵۶ : ۸۸]

(۴) پھولتی پھلتی اولاد - خوشحال اولاد -

(۵) راغب [س ۵۶ : ۸۸]

رَاحَ شام کے وقت موسیٰ کو گھر ہنکا کر  
لانا۔ [س ۱۶: ۶]

رَادَ

رَوَيْدًا (۱) نرمی سے۔ (صحاح - قاموس)  
(۲) = مَهْلًا تھوپی میں سہلت دیکر۔  
● اسلھم رویدا [س ۸۷: ۱۷]  
رَاوَدَ آرزو کرنا۔ ارادہ کرنا۔

رَاوَدَتْهُ... عَنْ نَفْسِهِ (س ۱۲: ۲۳)  
اُس بی بی نے ارادہ کیا یوسف سے یوسف کی  
طبیعت کے خلاف۔  
سَرَاوَدُ عَنْهُ اِباہ (س ۱۲: ۶۱) ہم طلب  
کرینگے اس کو اس کے باپ سے اس کے باپ  
کی طبیعت کے خلاف (گو اس کا باپ اس  
لڑکے کو ہمارے حوالہ کرنا نہ چاہیگا مگر  
ہم اس سے ضرور طلب کرینگے)۔

رَادَّ ارادہ کرنا۔ خواہش کرنا۔

يُرْدِنُ (س ۲۲: ۳۶) = يَرْدَنِي

رَاضٍ

رَوْضَةً (جمع رَوَضَاتُ) سبزہ زار سیراب  
زمین۔

رَاعَ

رَوَّعَ (اسم فعل) دل میں ڈرنا۔ خوف۔

رَاغَ

رَاغَ (۱) متوجہ ہونا۔ رخ کرنا۔ (+ اِلَى)  
[س ۳۷: ۹۱] ●

(۲) حملہ آور ہونا۔ (+ عَلَيَّ)

[س ۳۷: ۹۳]

رَامَ

الرَّومُ سلطنت رومہ الکبریٰ جس کا بادشاہ  
ہرقل تھا اور جو شام اور بیت المقدس تک  
پھیلی ہوئی تھی۔

غَلَبَتِ الرُّومُ (س ۳۰: ۲) سلطنت رومہ  
الکبریٰ مغلوب ہو گئی۔ یہ اس شکست کا  
ذکر ہے جو سنہ ۶۱۶ مسیحی میں ہرقل  
قیصر روم کو ایران کے بادشاہ خسرو پرویز  
سے ہوئی اور جس میں خسرو نے بیت المقدس  
فتح کر لیا، حالانکہ چند ہی سال میں یعنی  
سنہ ۶۲۲ مسیحی میں پھر ہرقل نے خسرو  
کو زبردست شکست دی اور اس کی سلطنت  
کے بڑے حصے پر مالک ہو گیا۔

رَابَ

رَيبَ (اسم فعل) (۱) شک۔ (۲) مصیبت۔  
رَيبَ الْمُنُونِ (س ۳۰: ۵۲) زمانہ کی  
گردش۔

رَيبَةً شَبَه - بے اطمینانی۔ [س ۹: ۱۱۰]

مَرِيبَ (اسم فاعل) (۱) بے چین یا پریشان

کرنے والی چیز۔ [س ۱۱: ۶۲]

(۲) مجرم۔ [س ۵۰: ۲۵]

ارْتَابَ شک میں ہونا۔ شبہ میں پڑنا۔

[س ۲۹: ۳۸]

مَرْتَابَ (اسم فاعل) وہ جو شک میں پڑا ہو۔

شک کرنے والا۔ [س ۳۰: ۳۴]

رَاشَ

رِيشُ (۱) ہرندوں کے ہر -

(۲) خوبصورت پہناوے - [س ۷ : ۲۰]

رَاعَ

رِيعُ اونچی پہاڑی -

[س ۲۶ : ۱۲۸] ○

رَانَ

رَيْنُ میل اور زنگ جو کسی صاف چمکیلی چیز  
مثلاً شیشے پر لگ جائے - (راغب)

رَانَ ( + عَلَیْ ) ڈھانک لینا - مغلوب کرنا -

(صحاح - قاموس)

● کلا دل ران علی قلوبہم ماکانوا یکسبون

[س ۸۳ : ۱۴]

«باب الزای»

زَبَدٌ

زَبْدٌ جهاک -

[س ۱۳ : ۱۸]

زَبْرٌ

زَبُورٌ (جمع زَبْرٌ) کتاب -

زَجْرٌ

الزَّبُورُ حضرت داؤد کی کتاب جواب  
بھی عہد عتیق میں شامل ہے -

[س ۲۱ : ۱۰۵]

زَبْرٌ (جمع - واحد زُبْرَةٌ) (۱) لوہے کے بڑے

ٹکڑے - ٹکڑے - حصے - [س ۱۸ : ۹۵]

(۲) فرقے - [س ۲۳ : ۵۲]

مطابق قرات زُبْرًا

زَبْرٌ (جمع - واحد زَبُورٌ - زُبْرَةٌ بَرُوزَن فَعْلَةٌ

کی جمع زَبْرٌ بَرُوزَن فَعْلٌ نہیں ہوتی)

کتابیں - لکھی ہوئی چیزیں -

• --- جاءتهم رسلهم بالبينات وبالزبر ---

[س ۳۵ : ۲۵]

• --- فاقطعوا امرهم بينهم زبرا ---

[س ۲۳ : ۵۲]

زَبْنٌ

زَبَانِيَّةٌ (جمع - واحد زَبْنِيَّةٌ) زبردست

بیادے -

[س ۹۶ : ۱۸]

زَجَّ

زَجَّاجَةٌ (وحدة) شیشہ - شیشہ کی بنی ہوئی

کوئی چیز - [س ۲۴ : ۱۰۵]

زَجَرٌ

زَجْرٌ (اسم فعل) ڈانٹنا - روکنا - منع کرنا -

[س ۳۷ : ۲]

زَجَرَاتٌ (مؤنث - جمع - اسم فاعل) برے

کاموں سے ڈانٹنے والے، روکنے والے (رسول) -  
نصیحت کرنے والے -

• --- فالزاجرات زجرا --- [س ۳۷ : ۲]

زَجْرَةٌ ایک ڈانٹ - [س ۳۷ : ۱۹]

إِزْدَجَرَ (= إِزْجَرَ) ڈانٹ کر بھگا دینا -

نہ ماننا -

• --- وقالوا بمنون واذدجر [س ۵۴ : ۹]

مَزْدَجَرٌ (اسم مفعول) منع کیا ہوا - روکا ہوا -

[س ۵۴ : ۴]

زَجَا

أَزْجَى دھکیلنا - آگے کو بڑھانا -

[س ۲۴ : ۴۲]

مَزْجَاةٌ (مؤنث - مذکر مَزْجَى اسم مفعول)

قلیل - چھوٹی - تھوڑی - [س ۱۲ : ۸۸]

زَحَرَ

زَحَرَ ( + عَنْ ) کسی چیز کو جگہ سے دور ہٹا دینا۔  
[س ۳ : ۱۸۲]  
مَزَحَرَ (اسم فاعل) ہٹا دینے والا۔  
[س ۲ : ۹۶]

زَحَفَ

زَحَفَ (اسم فعل) جنگ کی حالت میں دشمن سے ہٹھ بھڑ۔  
[س ۸ : ۱۵]

زُخِرَفَ

زُخِرَفَ (۱) سونا۔  
(۲) اثاث البیت اور اس کا تحمیل۔ (ابن زید)  
(۳) کوئی چیز جس کو ملمع یا نقش و نگار سے زینت دی جائے۔  
[س ۳۳ : ۳۴]  
زُخِرَفَ الْقَوْلُ (س ۶ : ۱۱۳) ملمع کی ہوئی باتیں جو بظاہر بڑی اچھی دکھائی دیں۔

إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ  
(س ۱۰ : ۲۴) جب زمین نے اپنا سنگار کر لیا اور خوشنما بن گئی۔

زَرَبَ

زَرَبَ (جمع - واحد زَرَبَةً) [لغت حبش]  
(۱) = نَمَارِقُ چھوٹے تکتے۔ (صباح - قاموس)  
(۲) نفیس مستندیں۔  
(۳) = طَنَافِسُ قَالِينِیْنِ۔ (قاموس)

زَرَعَ

• وزرابی مبثوثة [س ۸۸ : ۱۶]

زَرَعَ بیج بونا۔ بڑھانا۔ اُگانا۔  
[س ۵۶ : ۶۴]  
زَرَعَ (جمع زُرُوع) (۱) بیج۔ اناج۔  
(۲) کثویت جس میں زراعت کی جائے۔  
[س ۱۳ : ۴]  
زَرَعَ (جمع - واحد زَارِعٌ - اسم فاعل)  
زراعت کرنے والے۔

زَرَقَ

زُرُقَ (جمع - واحد أَرَقَ) نیلی آنکھوں والے۔  
(۲) دھشت کے مارے جن کی آنکھوں کا رنگ بدل جائے۔  
• --- ونحش المجرمین یومئذ زرقا۔ ---  
[س ۲۰ : ۱۰۲]

زَرَى

إِزْدَرَى (= إِزْتَرَى) حقیر جاننا۔  
لِلَّذِينَ تَزْدَرَىٰ أَعْيُنُكُمْ (س ۱۱ : ۳۱) اُن کے بارے میں جن کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں۔

زَعَمَ

زَعَمَ ایسی بات بیان کرنا جو جھوٹ ہو۔ خیال کرنا۔ گمان کرنا۔  
[س ۶۳ : ۷]  
زَعَمَ (اسم فعل) خیال۔ گمان۔ [س ۶ : ۱۳۶]

زَکٰی

زَعِيمٌ ضامن - ذمہ دار - [س ۱۴ : ۷۲]

زَفَّ

زَفَّ جلدی چلنا - تیزی سے دوڑتے ہوئے چلنا - [س ۳۷ : ۹۴]

زَفَرٌ

زَفِيرٌ سانس کا اندر کھینچنا - غم سے ٹھنڈی گھری سانس لینا - (گدھے کی آواز کا پہلا حصہ زفیر اور اخیر حصہ شہیق کہلاتا ہے) -

زَفِيرٌ وَشَهِيْقٌ (س ۱۱ : ۱۰۸) گدھے کی طرح چیخنا اور دھاڑنا -

سَمِعُوا لَهَا تَفِيْظًا وَزَفِيْرًا (س ۲۰ : ۱۳) وہ سنیں گے بھڑکتی ہوئی آگ کا غیظ اور غضب -

زَقَمَ

زَقُوْمٌ ایک جنگلی درخت جس میں ایک طرح کا نہایت کڑوا بادام ہوتا ہے -

اس کو عرب جانتے تھے، چنانچہ ایک اعرابی نے امام ابوحنیفہ کو خبر دی کہ یہ ایک سیاہ سا درخت ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور اس کے پتوں کے سرے بہت بد نما ہوتے ہیں - (از مولینا محمد علی) [س ۳۷ : ۶۰]

زَكَرِيَّا

حضرت زکریاؑ

زَكَی (== زَكَا) (۱) کھیتی میں نمو آنا اور اس کا بڑھنا -

(۲) کسی مصیبت سے صاف نکل جانا -

(۳) صاف ہونا - پاک ہونا - بری ہونا -

(لغت عبری)

● --- مازکی منکم من احد ابداء

[س ۲۴ : ۲۱]

زَكُوَّةٌ (== زَكَاةٌ) (لغت شام)

(۱) عمل صالح - ٹھیک کام - مناسب عمل -

(لسان)

● والذین هم للزکوة فاعلون [س ۲۳ : ۴]

● --- واوصانی بالصلوة والزکوة

[س ۱۹ : ۳۱]

(۲) اپنی کمائی میں سے ہر ایک کا حصہ الگ اٹک ادا کر کے اپنے مال کو اپنے لئے حلال کر لینا -

● --- واقاموا الصلوة واتوا الزکوة

[س ۲ : ۲۷۷]

(۳) == صلاح - صلاحیت -

● --- وآتیناه العکم صبیّا وحناناً من لدنا

و زکوة [س ۱۹ : ۱۲]

● --- فاردنا ان یبدلہا ربہا خیراً منہ زکوة

[س ۱۸ : ۸۰]

زَكَی (۱) بے عیب بمعنی تندرست - صحیح و سالم -

● --- لاهب لك غلاما زکیا [س ۱۹ : ۱۹]

(۲) صلاحیت رکھنے والا -

(۳) بے قصور -

● --- قال اقتلت نفسا زكية بغير نفس

[س ۱۸ : ۷۴]

اَزَكِيَّ ( = اَزَكِيَّ اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ ) -

(۱) بہت اچھا - نہایت اچھا [س ۱۸ : ۱۹]

(۲) زیادہ مناسب -

● --- ذلکم اَزکی لکم [س ۲ : ۲۳۲]

زَكِيَّ (۱) اصلاح کرنا - اچھا بنانا - تیز بنانا -  
ترقی پذیر کرنا -

● --- قد افلح من زكها --- [س ۹۱ : ۹]

(۲) اچھا دکھانا ، ظاہر کرنا ، سمجھنا -

● --- فلا تزکوا انفسکم [س ۵۳ : ۳۲]

تَزَكَّى اچھے بننے کی کوشش کرنا -

● --- ومن تزكى فانما يتزكى لنفسه

[س ۳۵ : ۱۸]

● --- الذى يؤتى ماله يتزكى

[س ۹۲ : ۱۸]

اَزَكِيَّ = تَزَكَّى [س ۸۰ : ۳]

زَلَّ

زَلَّ پاؤں کا ڈکھا جانا - پھسل جانا -

[س ۲ : ۲۰۹]

اَزَلَّ ( + عَنْ ) ڈکھا دینا - گرا دینا -

[س ۲ : ۳۶]

اِسْتَزَلَّ ڈکھا دینے کی خواہش کرنا -

[س ۳ : ۱۰۰]

زَلَزَلَ

زَلَزَلَ ہل جانا - کانپ اُٹھنا - تلاطم ہونا -

زُلُزُلُوا (س ۲ : ۲۱۳) جمع مذکر غائب ①

ماضی مجہول - وہ دھل گئے -

زُلُزُلٍ (اسم فعل) زوروں سے ہلانا - مصیبت

میں گھر جانا - گھبراہٹ اور مصیبت میں  
پڑنا -

● --- هنا لك ابتلى المؤمنون وزلزلوا

زلزلا شديدا [س ۳۳ : ۱۱]

زَلَزَلَةٌ کانپنا - ہلنا - مصیبت اور گھبراہٹ کا  
آنا - خلفشار مچنا -

● ان زلزلة الساعة شئ عظيم [س ۲۲ : ۱]

زَلَفَ

زُلْفَةً نزدیکی - قربت -

زُلْفَةً نزدیک [س ۶۷ : ۲۷]

زُلْفَ (جمع)

زُلْفًا مِنَ اللَّيْلِ (س ۱۱ : ۱۱۶) رات

کی دو گھڑیاں (سناں اور صبح) -

زُلْفًا = زُلْفًا = زُلْفًا = زُلْفِيَّ

زُلْفِيَّ (واحد) = زُلْفَةً درجہ - مرتبہ -

● --- عندنا زلفى [س ۳۴ : ۳۶]

اَزْلَفَ ( + لِ ) نزدیک لانا - پہنچانا -

[س ۲۶ : ۶۴]

زَلَقَ

زَلَقَ وہ زمین جس پر پاؤں نہ جمے - پھسلتی

زمین - ایسی زمین جس پر سبزی نہ جمے -

فَتَصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا (س ۱۸ : ۴۰)

بھر صبح کو رہ جائے میدان صاف -

أَزْلَقَ ( + پ ) بھسلا دینا - گرا دینا

• --- لِيَزَلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ (س ۶۸ : ۵۱)

وہ ضرور اپنی بری نظروں سے تجھ کو ( سچے راستہ سے ) بھسلا دینگے -

زَلَمَ

أَزْلَامٌ (جمع - واحد زَلَمٌ) تیر کی لکڑیاں جن سے زمانہ جاہلیت میں عرب فال نکالا کرتے تھے - [س ۵ : ۳]

زَمَرَ

زَمَرَ (جمع - واحد زَمْرَةٌ) لوگوں کی قلیل جماعت -

زَمَرًا گروہ گروہ - [س ۳۹ : ۷۱]

زَمَلَ

زَمَلَ = اِحْتَمَلَ (صحاح - قاموس) بار اٹھانا -

زَمَلٌ (اسم فعل) بار کا اٹھانا اور لیکر چلنا -

مَزَمَلٌ (اسم فاعل - اِزْمَلَ = تَزَمَلَ سے)

= مَتَزَمَلٌ (تاج) - تزمیل بہ امر نبوة و

رسالة - (عکرمہ) - وہ جس پر نبوت اور

رسالت کا بار ڈالا گیا -

• یا ایہا المزمیل --- انا سنلتی علیک قولاً

ثقیلاً [س ۷۱ : ۵۰]

زَمَّهَرٌ

زَمَّهَرٌ شدت کی سردی - [س ۷۶ : ۱۳]

زَنْجَبِيلٌ

زَنْجَبِيلٌ سونٹھ - [س ۷۶ : ۱۷]

زَنِمَ

زَنِمَ (۱) = ظَلَمَ بڑا ظالم - موذی - (بخاری

روایت ابن عباس بطریق علی ابن ابی طلحہ)

• --- بعد ذلك زَنِمَ [س ۶۸ : ۱۳]

(۲) کمینہ خصلت - (صحاح - قاموس - تاج)

برے اخلاق والا - (عکرمہ)

شریر - (سعید ابن جبیر - ابن جریر)

زَنَى

زَنَى زنا کا مرتکب ہونا - [س ۲۵ : ۶۸]

زَنًا (اسم فعل) زنا - [س ۱۷ : ۳۲]

زَانٌ (اسم فاعل) = الزَّانِي (مذکر - مؤنث)

الزَّانِيَةُ وہ جو زنا کا مرتکب ہو -

[س ۲۴ : ۳]

زَهَدٌ

زَاهِدٌ (اسم فاعل) وہ جس کو کوئی خاص

رغبت نہ ہو - بے رغبتی دکھانے والا -

[س ۱۲ : ۲۰]

زَهْرٌ

زَهْرَةٌ آرائش - تروتازگی و حسن و نمائش -

[س ۲۰ : ۱۳۱]

زَهَقَ

زَهَقَ باطل ہو جانا - غائب ہو جانا - ہلاک

ہونا - [س ۱۷ : ۸۱]



## زاج

زَاهِقٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل ہو جائے۔ وہ

جَوَهْلًاک ہو جائے۔ [س ۲۱ : ۱۸]

زُهُوقٌ بیکار۔ باطل۔ [س ۱۷ : ۸۱]

## زَوْجٌ (جمع اَزْوَاجُ)

(۱) جانداروں میں کسی جوڑے کا فرد، نر ہو یا مادہ۔

--- ثَمَانِيَةَ اَزْوَاجٍ (س ۶ : ۱۴۴) آٹھ

زوج یعنی آٹھ فرد نر و مادہ ملا کر۔  
(۲) میاں یا بیوی۔

(۳) = قَرِینٌ (راغب)۔ ساتھی یا دوست۔

● احشروا الذین ظلموا وازواجهم و ما کانوا یعبدون من دون الله [س ۳۷ : ۲۲]

= امثالهم۔ (حضرت عمر)

= اتباعهم ومن اشبههم من الظلمة۔  
(ابن جریر)

(۴) قسم۔

● فانبتنا فیها من کل زوج کریم [س ۳۱ : ۹]

## زَوْجَانِ (تثنیہ)

(۱) دو زوج (فرد) یعنی ایک نر اور ایک مادہ۔

● --- وانه خلق الزوجین الذکر والانثی [س ۵۳ : ۴۶]

(۲) دو متقابل و متضاد چیزیں، مثلاً رات دن، اندھیرا اُجالا، وغیرہ۔

● ومن کل شیء خلقنا زوجین [س ۵۱ : ۴۹]

(۳) قسم قسم۔

● --- فیها من کل فاکهة زوجان

[س ۵۰ : ۵۲]

= اُن دونوں میں ہر میوہ قسم قسم کا ہوگا۔  
(مولینا محمود حسن رح)

زَوْجِینِ اثْنِینِ جوڑے کے دو یعنی ایک نر اور ایک مادہ۔

● --- قلنا احمل فیها من کل زوجین اثْنِینِ

[س ۱۱ : ۴۲]

● --- ومن کل الثمرات جعل فیها زوجین اثْنِینِ

اَزْوَاجٌ (جمع۔ واحد زَوْجٌ) (۱) جوڑے۔  
(۲) افراد۔ اشخاص۔

● --- ما متعنا به ازواجنا منهم

[س ۱۰ : ۸۸]

(۳) ساتھی۔ دوست۔ ہم مشرب۔

اَزْوَاجٌ مطهرة صاف ستھرے خیالات اور عادات کے ہم مشرب لوگ۔

● والذین آمنوا وعملوا الصالحات سندخلهم جنات --- لهم فیها ازواج مطهرة ---

[س ۴ : ۶۰]

(۴) اقسام۔

● --- وآخر من شکله ازواج [س ۳۸ : ۵۷]

= اور کچھ اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں۔  
(مولینا محمود حسن رح)

(۵) گروہ۔

● --- وکنتم ازواجاً ثلاثہ [س ۵۶ : ۷۷]

زَوْجٌ (۱) جوڑا ملا کر بنانا یا ملا کر دینا۔

● --- یهب لمن یشاء اناثا و یهب لمن یشاء الذکورا ویزوجهم ذکرا و اناثا

[س ۴۲ : ۴۹]

تَزَاوَرُ ( + عَنْ ) ڈھلنا - کترا کر نکل جانا -  
تَزَاوَرُ (س ۱۸ : ۱۶) = تَزَاوَرُ (واحد  
موٹ غائب مضارع)

## زَالَ

زَالَ ایک چیز کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا -  
[س ۱۴ : ۴۷] علحدہ ہونا -  
زَوَّالٌ (اسم فعل) کسی ثابت چیز کا اپنی جگہ  
سے ٹل جانا - [س ۱۴ : ۴۶]

## زَاتٌ

زَيْتٌ تیل - [س ۲۴ : ۳۵]  
زَيْتُونٌ (اسم جمع) زیتون - [س ۸۰ : ۲۹]  
الزَيْتُون زیتا نام پہاڑی جو اراض فلسطین  
میں ہے - (س ۹۵ : ۱) [تین]  
زَيْتُونَةٌ (واحدہ) زیتون کا درخت -  
[س ۲۴ : ۳۵]

## زَادَ

زَادَ زیادہ ہونا - بڑھنا - بڑھانا - تعداد میں  
بڑھنا -  
زَيْدٌ زید بن حارثہ - آپ مسیحی تھے اور کمسنی  
میں عرب لٹیروں نے آپ کو لا کر مکہ میں  
بیچ ڈالا تھا - آپ کو حضرت خدیجہ الکبری  
کے ایک بھتیجے نے خرید لیا تھا اور بعد  
کو جب آنجناب صلعم کا نکاح حضرت خدیجہ  
سے ہوا تو یہ حضرت خدیجہ کو تحفہ میں  
ملے ، اور انہوں نے آنجناب کی نذر کردی -  
آنجناب نے زید کو فوراً آزاد کر دیا مگر  
یہ آپ ہی کے پاس رہنے لگے - کچھ

(۲) ہم جنس کو ہم جنس سے ملانا - ہم  
مشرَب کو ہم مشرب سے ملانا -

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ (س ۸۱ : ۷) اور  
جب تمام جاندار اپنے اپنے ہم جنس سے  
ملائے جائیں گے -

وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ (س ۴۴ : ۵۴) اور  
ہم اُن کو گورے گورے بڑی بڑی آنکھ  
والے مرد اور گوری گوری بڑی بڑی آنکھ  
والی بیبیوں کا ہم نشین بنائیں گے ، (مغفلوں  
میں ایسے ایسے مرد اور بیبیوں کی صحبتیں  
رہیں گی) -

= ای قرنا ہم بہن ولم یحیی فی القرآن  
زوجنا ہم حورا لما یقال زوجتہ امرأة تنبیہا  
علی ان ذلک لایکون علی حسب المتعارف فیما  
بیننا من المناکحة - (راغب)

(۳) مناکحت میں ملادینا - نکاح میں دینا -  
● --- فلما قضی زید منها وطرا زوجنا کھا  
[س ۳۳ : ۳۷]

## زَادَ

زَادَ (۱) وہ جمع کی ہوئی چیز جو ضرورت سے  
زیادہ ہو اور جو کسی خاص مطلب سے  
رکھی جائے -

(۲) زاد راہ - زاد سفر - [س ۲ : ۱۹۷]  
تَزَوَّدَ سفر کے لئے زاد راہ لینا -  
● --- وتزودوا فان خیر الزاد التقوی

[س ۲ : ۱۹۷]

## زَارَ

زَارَ زیارت کرنا - [س ۱۰۲ : ۲]  
زُورٌ جھوٹ - جھوٹی بات - [س ۲۲ : ۳۰] ●

اور (اس پر) نو (سال) اور زیادہ رہے۔

زَاغَ

زَاغَ استقامت سے ایک طرف کو جھک جانا۔  
ٹیڑھا چلنا۔ کج رفتاری کرنا۔

• --- فلما زاعوا ازاع الله قلوبهم

[س ۶۱ : ۵]

--- مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى (س ۵۳ : ۱۷)  
آپ کی نگاہ نہ پھکی اور نہ حقیقت سے تجاوز کی،  
یعنی آپ نے جو کچھ دل کی آنکھ سے دیکھا  
بالکل ٹھیک دیکھا، آپ کے محسوسات میں  
غلطی ہرگز نہ ہوئی۔

--- وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ (س ۳۳ : ۱۰)

جب مارے خوف کے نظریں کج ہو کر رہ  
جائیں گی (جب اُن کو کچھ نہ دکھائی  
دیکا)۔

زَيْغٌ (اسم فعل) ایک طرف کو جھک جانا،  
بھک جانا [س ۳ : ۷]

أَزَاغَ استقامت سے ایک طرف کو جھکا دینا،  
بھکا دینا۔ [س ۶۱ : ۵]

زَالَ

زَالَ باز آنا۔ (+ فِي) [س ۴۰ : ۳۴]

{ مَا زَالَ  
لَا يَزَالُ } باز نہ آئیگا۔ ہمیشہ رہیگا۔  
[س ۹ : ۱۱۰]

زَيْلٌ (+ بَيْنَ) الگ الگ کر دینا۔ جدائی  
ڈال دینا۔

دنوں کے بعد جب زید کے باپ کو ان کا  
ہتہ لگا تو وہ آپ کے پاس آکر سرے سے فدیہ  
دیکر زید کو لیے جانا چاہے۔ آنجناب نے  
زید کو بلایا اور بلا فدیہ لئے اجازت دی  
کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ جائے، مگر زید  
آنجناب کو چھوڑ کر باپ کے ساتھ جانے پر  
راضی نہ ہوئے تو آنجناب نے فرمایا اگر  
زید جانا نہیں چاہتا تو میں اُسے کیوں  
نکالوں؟ اس پر حارثہ خوش ہو کر چلا گیا۔  
تو آنجناب نے زید کو اپنا بیٹا بنا کر رکھا۔  
اس وقت زید کی عمر قریب بیس سال کے  
تھی۔ قد چھوٹا، رنگ سیاہ، چھوٹی دبی  
ہوئی ناک: یہ تھا ان کا حلیہ۔ (سرولیم  
میور)۔

آگے چلکر یہ اسلام لائے اور آنجناب آپ  
کو بہت عزیز رکھتے تھے یہاں تک کہ  
آپ نے اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینب  
بنت جحش سے ان کا نکاح کر دیا، گو یہ  
نکاح دیرپا نہ ہوا۔ عرب کے اعلیٰ خاندان  
کی بی بی زینب کا مزاج ان سے نہ ملا اور  
زید نے ان کو طلاق دے دی۔ آپ اخیر  
وقت تک آنجناب کے زبردست عاشق رہے۔

[س ۳۳ : ۳۷]

زِيَادَةٌ زیادہ۔ [س ۱۰ : ۲۶]

مَزِيدٌ زیادہ۔ مزید۔ [س ۵۰ : ۳۵]

إِزْدَادٌ (= إِزْتَادٌ) بڑھنا۔ بڑھنے دینا۔

• --- نِمِ إِزْدَادُوا كَفَرًا [س ۳ : ۸۹]

--- وَإِزْدَادُوا تِسْعًا (س ۱۸ : ۲۴)

زَیِّنَ آراستہ کرنا - تیار کرنا - کسی بات یا چیز کو خوشنما بنا کر دکھانا۔

--- لَا زَيْنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ (س ۱۰ :

۳۹) میں اُن کو ضرور ملک میں بہاریں دکھاؤنگا۔

اَزَيْنَ (= تَزَيْنَ) زینت دیا جانا۔

[س ۱۰ : ۲۴]

● --- فزینا بینہم  
تَزَيَّلَ ایک دوسرے سے الگ ہو جانا۔

[س ۴۸ : ۲۵]

زَانَ

زَيْنَةٌ (۱) زینت - زیبائش - [س ۷ : ۲۹]

(۲) زیورات - [س ۲۰ : ۹۰]

يَوْمَ الزَّيْنَةِ (س ۲۰ : ۶۱) بناؤ سنگار کا

دن - عید - تہوار۔

## - باب السین -

س

س حرف ہے۔ مضارع کے ساتھ آتا ہے۔ یہ کبھی استمرار کا فائدہ دینے کے لئے بھی آتا ہے۔ مثلاً سیقول السفهاء (س: ۲: ۱۴۲)۔ کبھی یہ حرف فعل کے حاصل ہونے کے وعدہ کا فائدہ دیتا ہے۔ لہذا اس کا کسی ایسے کلام میں داخل ہونا جس سے وعدہ یا وعید کا فائدہ حاصل ہو اس کلام کی توکید کا موجب ہوگا اور اس کے معنی کو ثابت کریگا۔ مثلاً فسيفكهم الله (س: ۲: ۱۳۷) اور اولئك سيرحمهم الله (س: ۹: ۷۱)۔

سأل

سأل (۱) پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ سوال کرنا۔  
● سال سائل بعباب واقع [س: ۷۰: ۱]  
(۲) مانگنا۔ درخواست کرنا۔  
● يستل من في السموات والارض  
[س: ۲۹: ۵۵]

اسئل اورسل (امر)

سئل درخواست۔  
● قد اوتيت سؤلک يا موسى [س: ۲۰: ۳۶]  
سؤل (اسم فعل) مانگنا۔  
● --- ظلمک بسؤل ال نعتک

[س: ۲۸: ۲۴]

سائل (اسم فاعل) (۱) پوچھنے والا۔

● سال سائل بعباب واقع [س: ۷۰: ۱]  
(۲) دریافت کرنے والا۔ تحقیق کرنے والا۔  
● --- واما السائل فلانتهر [س: ۹۳: ۱۰]  
== من يسال العلم۔ (رازی۔ تاج)۔ جو کوئی بات جاننا چاہے۔

(۳) مانگنے والا۔ حاجتمند۔  
● وجعل فیہا رواسی من فوقها وبارک فیہا وقد ر فیہا اقواتہا۔۔۔ سواہ للسائلین  
[س: ۳۱: ۱۰]  
● --- والسائلین وفی الرقاب

[س: ۲: ۱۷۶]  
مسؤل (اسم مفعول) (۱) جس سے سوال کیا جائے۔

● --- وقفوہم انہم مسؤلون  
[س: ۳۷: ۲۴]  
(۲) جس کے بارے میں پوچھا جائے۔  
● ان العهد کان مسؤلًا [س: ۱۷: ۳۴]  
كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا (س: ۲۰: ۱۶)  
یہ ہے حتمی وعدہ جس کے ایفاء کا خدا سے سوال کیا جاسکتا ہے۔

تسأل (۱) ایک دوسرے سے دریافت کرنا، پوچھنا۔ (+ عن)

● عم يتساءلون [س: ۷۸: ۱]  
(۲) ایک دوسرے کو واسطہ دینا (+ ب)۔

اسلام میں داخل نہیں ہوتے بلکہ کنارے ہی پر کھڑے ہیں جب تک ان کو فائدہ پہنچا خوش رہے اور ذرا سی تکلیف ہوئی منہ پھیر لئے اور خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے رجوع ہو گئے۔ مگر خدا نے اپنا قاعدہ صاف صاف ظاہر کر دیا ہے کہ جو لوگ اس کی بات مانیں اور ٹھیک کام کریں وہ ان کو ضرور کامیاب کر کے رہیگا (آیہ ۱۴)۔ اس پر بھی ان میں سے جو کوئی مایوس ہو کر اپنے تئیں غیظ و غضب میں ڈالے تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کوئی بڑی اونچائی سے ایک رستہ تان لے اور پھر اس کو قطع کر دے (اللہ تعالیٰ سے جس طرح اس نے تعلق پیدا کرتے ہوئے بھی اس کو قطع کر ڈالا، محض اپنی تنک مزاجی سے۔ تو کیا اس سے اس کا غیظ جاتا رہا؟ یہ تو محض اُس کی حماقت ہی رہی۔ اگر یہ بھی ایسے ہی مایوس ہیں تو یہ بھی ایسا ہی کر کے دیکھیں۔

(۶) = السَّيِّئَاتُ - (ابن عباس)  
 --- فلیر تقوا فی الاسباب [س ۳۸: ۱۰]

[سَیِّئَاتُ]

سَبَّأٌ

سَبَّ

سَبَّ (یہودیوں میں) سبت کے دن کا احترام کرنا۔  
 [س ۷: ۱۶۲]

سَبَّ (یہودیوں میں شنبہ کے دن جب یہ اپنے کاروبار بالکل بند کر کے صرف خدا کی عبادت کرتے۔

--- إعتدوا منکم فی السبت

[س ۲: ۶۰]

● واتقوا الله الذى تساءلون به والارحام

[س ۴: ۱]

تَسَاءَلُونَ = تَسَاءَلُونَ

سَلَّمَ

سَلَّمَ (+ مِنْ) (۱) اُکتا جانا۔ تھک جانا۔

● لايسأَمُ الانسان من دعاء الخير

[س ۴۱: ۴۹]

(۲) حقیر سمجھنا۔ غفلت کرنا۔ (+ أَنْ)

● --- ولا تسأموا ان تكتبوه [س ۲: ۲۸۲]

سَبَّ

سَبَّ گالیاں دینا۔

● ولا تسبوا الذين يدعون من دون الله---

[س ۶: ۱۰۶]

سَبَبٌ (جمع اسباب) (۱) وہ چیز جس سے دوسری چیز تک پہنچا جائے۔ ذریعہ۔

(۲) راستہ۔ ● فاتبع سببا [س ۱۸: ۸۵]

(۳) تعلق۔

● --- وتقطعت بهم الاسباب

[س ۲: ۱۶۶]

(۴) ضروریات کے سامان۔

● وآتيناہ من کل شیء سببا [س ۱۸: ۸۵]

(۵) ڈور۔ رستہ۔

--- فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ

--- (س ۲۲: ۱۵)۔ یہ اُن لوگوں کے

بارے میں ہے جن کا ذکر شروع رکوع

میں ہوا کہ یَعْبُدُ اللّٰهَ عَلَى حَرْفٍ (آیہ ۱)۔

سَبَّحَ

سَبَّاتٌ آرام کرنا۔

● --- وجعلنا نومکم سباتا [س ۷۸ : ۹]

سَبَّحَ ( + فِ ) تیرے میں ہاتھ پاؤں مارنا۔

تیرنا (ہانی میں یا ہوا میں)۔

● --- وكل في فلك يسبحون [س ۳۶ : ۴۰]

سَبَّحَ (اسم فعل)

(۱) ہاتھ پاؤں مارنا، جیسا تیرے میں۔

(۲) محنت میں لگے رہنا۔

● ان لك في النهار سبعا طويلا [س ۷۳ : ۷۷]

سَبَّحَ (اسم فاعل) (۱) وہ جو تیرے۔

(۲) وہ جو محنت میں لگا رہے۔

سَبَّحَاتٌ (جمع - مؤنث) فلک پر تیرنے والے

سیارے۔

● --- والسبحات سبحا [س ۷۹ : ۳]

سَبَّحَانُ (مصدر) لگاتار خدمت، عبادت۔

سَبَّحَانَ اللّٰهُ = اُسَبَّحَ سَبَّحَانَ اللّٰهُ

سَبَّحَانَهُ = اُسَبَّحَ اللّٰهُ سَبَّحَانَهُ

فَسَبَّحَانَ اللّٰهُ حِينَ تُمْسُونَ --- (س ۳۰ : ۱۶)

= فَسَبَّحُوا سَبَّحَانَ اللّٰهُ --- (فراء : ناچ)

سَبَّحَانَ رَبِّي (س ۱۷ : ۹۳)

= سَبَّحَانَ اللّٰهُ (جملہ استعجاب)

سَبَّحَ (۱) اپنی اپنی جگہ ہر پوری طاقت سے ●

ہاتھ پاؤں مارنا، پوری طاقت سے کام میں لگے رہنا۔

● سبح لله ما في السموات وما في الارض

[س ۵۹ : ۱]

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ ---

(س ۱۳ : ۱۳)

بجلی کی کڑک اور ملائکہ بھی خدا کے حکم سے کام میں لگے ہیں۔

(۲) نماز ادا کرنا۔

● وسبح بالعشي والابكار [س ۳ : ۴۱]

= صل الصلوة غدوة وعشيا كما كنت تصلي (ابن عباس)

لَسَبَّحَ (اسم فعل) اپنی اپنی جگہ ہر پوری

طاقت سے کام میں لگے رہنا۔

--- كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَلَسَبَّحَهُ (س ۲۴ : ۴۱)

(۴۱) ہر ایک اپنا فرض اور اپنا ہاتھ پیر

مارنا (کام کا طریقہ) خوب جانتا ہے۔

مَسَبَّحَ (اسم فاعل) (۱) کام میں لگا رہنے والا۔

[س ۳۷ : ۱۶۶]

(۲) (مبالغہ) زبردست تیراک۔

● --- فلولا انه كان من المسبحين للبث في

بطنه الى يوم يبعثون [س ۳۷ : ۱۴۳]

سَبَّطَ

اَسْبَاطُ (جمع - واحد سَبْطٌ)

(۱) ایک باپ کی نسل۔

● --- اثني عشرة اسباطا [س ۷ : ۱۰۹]

(۲) بنی اسرائیل کے قبیلے [س ۲ : ۱۳۶]

سَبَّحَ

سَبَّحَ (سُوْنَتْ - مذکر سَبَّحَ) سات عدد -  
متعدد - کثرت تعداد -

● --- فسوہن سبع سموات [س ۲ : ۲۹]  
== فان قال قائل فهل يدل التخصيص على سبع  
سموات على نفي العدد الزايد قلنا الحق ان  
تخصيص العدد بالذكر لا يدل على نفي الزايد -  
(رازی)

● --- كمثل حبة اثبتت سبع سنابل

[س ۲ : ۲۶۱]

سَبَّحُونَ ستر عدد - کثرت تعداد -

● ان تستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله لهم  
[س ۹ : ۸۰]

سَبَّحَ درندہ جانور یا چڑھے -

● --- وما اكل السبع [س ۵ : ۳]

سَبَّغَ

سَابَغَ (جمع سَابَغَاتُ) زرہ -

--- اَنْ اَعْمَلَ سَابِغَاتٍ (س ۳۴ : ۱۱)  
کہ زرہیں بناؤ -

اَسْبَغَ (+ عَلِي) وسیع کرنا - کثرت سے دینا -  
● --- واسبغ عليكم نعمة ظاهرة و باطنة  
[س ۳۱ : ۱۹]

سَبَّقَ

سَبَّقَ (۱) چلنے میں آگے بڑھنا - سبقت لے جانا -  
آگے چلنا - [س ۸ : ۵۹]  
(۲) کسی حکم کا پہلے نافذ ہو جانا -

● لولا كلمة سبقت من ربك ---

[س ۲۰ : ۱۲۹]

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ (س ۷ :  
۷۸) تم سے پہلے یہ کام کسی قوم نے بھی  
نہ کیا -

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ (س ۲۱ : ۲۷) وہ  
اس کے سامنے بڑھ کر نہیں بولتے، اس کی بات  
نہیں کاٹتے -

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَ الْحَسَنَاتِ ---  
(س ۲۱ : ۱۰۱) وہ جن کے لئے ہماری طرف  
سے پہلے سے (ان کے اعمال کے مطابق) بھلائی  
کا وعدہ ہو چکا ہے -

سَبَّقَ (اسم فعل) چلنے میں آگے بڑھ جانا -  
سبقت لے جانا -

سَابَقَ (اسم فاعل) آگے چلنے والا - سبقت لے  
جانے والا - فضیلت حاصل کرنے والا -  
● السابِقون السابقون [س ۵۶ : ۱۰۰]  
السَّابِقَاتُ (جمع مؤنث) تیز چلنے والے  
سیارے -

● فالسابقات سبقا [س ۷۹ : ۴]

مَسْبُوقٌ (اسم مفعول) وہ جس سے آگے کوئی  
دوسرا سبقت لے گیا - عاجز -

● --- وما نحن بمسبوقين على ان نبدل  
امثالكم --- [س ۵۶ : ۶۰]

سَابَقَ (+ اِلَى) دوسرے سے سبقت لے جانے  
کی کوشش کرنا -



سَبَل

● --- وسابقوا الى مغفرة [س ۵۷: ۲۱]

إِسْتَبَقَ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی  
کوشش کرنا۔

● --- فاستبقوا الخیرات [س ۲: ۱۳۸]

سَبِيل (جمع سَبِيل) (۱) راہ - راستہ - طریقہ -

--- ثُمَّ السَّبِيلَ يَسْرُهُ (س ۸۰: ۲۰) پھر  
جس کام کے لئے اس کو مقدر کیا ہے اس کے  
لئے راستہ آسان کر دیا۔

(۲) دعوت - پکار -

● قل هذه سبيلي --- [س ۱۲: ۱۰۸]  
== دعوتی - (ابن عباس)

(۳) گرفت - الزام - (علیٰ)

● --- قالوا ليس علينا في الاميين سبيل -

[س ۳: ۶۹]

ابن السَّبِيلِ راہ گیر - مسافر - بے گھرا  
آدمی - وہ جس کے زیادہ تر اوقات مسافرت  
میں گزریں - [س ۲: ۱۷۷]

فِي سَبِيلِ اللَّهِ (س ۲: ۱۹۰) خدا کی راہ میں،

محض خدا کے لئے، حق کے لئے، کسی خود  
غرضی کے لئے نہیں - محض فرض سمجھ کر -

فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ (س ۴: ۷۶) جھوٹ

کے لئے، ناحق کے لئے، خود غرضی کے لئے -  
محض شیطانی سے -

سَبِي

سَبَّأٌ یمن کا ایک پرانا شہر جو سیلاب سے برباد  
ہو گیا۔ [س ۲۷: ۲۲] ●

سِت

سِت (= سِدْسْ مونث - مذکر ستہ) چھ -

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (س ۷: ۵۳) طبقات الارض  
کے چھ زمانے میں -

سِتُونَ ساٹھ -

سِتْر

سِتْر (اسم فعل) اوٹ - آڑ -

--- لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا (س ۱۸: ۹۱)

جن کے لئے ہم نے (سورج سے) کوئی اوٹ نہیں  
رکھی تھی (جو اس کی مشرق جانب آخری  
آبادی تھی) -

مستور (اسم مفعول) چھپا ہوا -

● وَاذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ  
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا

[س ۱۷: ۴۵]

یعنی ہمارا ٹھہرایا ہوا قانون یہ ہے کہ ایسے  
لوگوں میں اور صدائے حق میں ایک پردہ سا  
حائل ہو جاتا ہے - (مولینا ابوالکلام احمد)

إِسْتَرَّ جھپٹا -

● --- وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ [س ۴۱: ۲۲]

سَجَدَ

سَجَدَ (۱) فرمانبردار ہونا - اطاعت قبول کرنا -  
سر جھکانا - سجدہ کرنا -(۲) تابع ہونا (اختیاری طور پر ہو یا تسخیری  
طور پر) -

الحرام الى المسجد الاقصى الذى باركنا حوله  
لنريه من آياتنا .... [س ۱۷ : ۱]  
مَسَاجِدُ (جمع) (۱) واحد مَسْجِدٌ - عبادت  
خانے -

(۲) واحد مَسْجِدٌ - انسان کے وہ اعضاء جن  
سے سجدہ کیا جائے - (لسان) - پیشانیاں  
(صباح - قاموس) - پیشانی ، ناک ، ہاتھ ،  
گھٹنے ، پاؤں - ساتوں آراب - (مدقاموس)  
● وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا  
[س ۷۲ : ۱۸]

سَجَر

سَجَر ( + في ) جلانا -

● --- ثم في النار يسجرون [س ۴۰ : ۷۲]  
مَسْجُور (اسم مفعول) (۱) = مملو بھرا  
ہوا -

● --- والبحر المسجور [س ۵۲ : ۶]  
(۲) ساکن - (لسان)

سَجَر جوش مارنا (دریا کا) - ملا کر ایک  
کر دینا -

● --- واذا البحار سجرت [س ۸۱ : ۶]

سَجَل

سَجَل (۱) = رَجُلٌ آدمی - شخص - (لغت ،  
حبش)

(۲) = صحيفة - (لسان)

● يوم نظوى السماء كطى السجل للكتب

[س ۲۱ : ۱۰۴]

= كطى الصحيفة على الكتاب - (ابن عباس)

(۳) کاتب -

● فسجد الملائكة كلهم [س ۱۵ : ۳۰]

● يسجد له من في السموات ومن في الارض  
والشمس والقمر والنجوم والجبال والشجر  
والدواب وكثير من الناس ---

[س ۲۲ : ۱۸]

● والنجم والشجر يسجدان [س ۵۵ : ۶]

= ای یققادان له تعلى فيا يريده بها طبعاً  
انقياد الساجدين من السكالفين طوعاً - (ابن  
جرير)

(۳) سیدھا کھڑا ہونا - (قاموس)

سَجْدَةٌ سَجْدَةٌ -

سَاجِدٌ (جمع سَجُود اور سَجِدٌ اسم فاعل) سجدہ  
کرنے والا - اطاعت کرنے والا -

مَسْجِدٌ (جمع مَسَاجِد) سجدہ کرنے کی جگہ -

● خذوا زينتكم عند كل مسجد [س ۷ : ۲۹]

المَسْجِدُ الْحَرَامُ (۱) خانہ کعبہ -

● قول وجهك شطر المسجد الحرام

[س ۲ : ۱۴۳]

(۲) وہ مسجد جس کے اندر خانہ کعبہ ہے -

(۳) شہر مکہ - [س ۲ : ۱۹۶]

المَسْجِدُ الْأَقْصَى (س ۱۷ : ۱) بہت دور

والی مسجد - شہر یثرب جہاں بعد کو مسجد

نبوی بھی بنی - یہ مکہ سے دو سو چھیاسی

میل (بارہ منزل) پر شمال کی طرف واقع ہے -

مکہ سے ہجرت کر کے آنجناب راتوں رات

یہاں پہنچے تھے اور یہاں مکہ کے تیرہ سال

کی ناکام کوششوں کے بعد خدا نے اپنی قدرت

کاملہ سے اسلام کو بار آور کیا -

● سبحان الذى اسرى بعبده ليلا من المسجد

سَجِّلٌ (۱) = سَجِّلٌ به معنی صحیفہ -

(۲) = سَجِّین - (قاموس)

= کتاب مرقوم (س ۸۳ : ۸) لکھا ہوا -  
مقرر کیا ہوا -

• --- و امطرنا علیہا حجارة من سجيل  
منضود مسومة عند ربك [س ۱۱ : ۸۲]  
= مسومة عند ربك للمسرفين (س ۵۱ :  
۳۴)

= ای مکتب لہم انہم یعذبون بہا  
(قاموس)

(۳) = فارسی سنگ و گل - (تاج - قاموس)  
[س ۱۱ : ۸۲]

حَجَارَةٌ مِنْ سَجِّيلٍ (س ۱۱ : ۸۲)

[تحت حجر]

سَجِّینَ قید کرنا - [س ۱۲ : ۲۵]

مَسْجُونٌ (اسم مفعول) قید کیا ہوا -

[س ۲۶ : ۲۹]

سَجِّینَ قید خانہ - [س ۱۲ : ۳۳]

سَجِّینَ لکھا ہوا - مقرر کیا ہوا -

• وما ادریک ما سَجِّینَ - کتاب مرقوم

[س ۸۳ : ۸]

سَجَّآ (= سَجِّی)

سَجَّآ (رات کا) اندھیرا ہونا -

• --- والیل اذا سَجَّی [س ۹۳ : ۲]

سَجَّبَ

سَجَّبَ کھسیٹنا - ( + فی )

• يوم يسحبون فی النار [س ۵۴ : ۳۸]

سَجَّابٌ بادل - [س ۲۴ : ۳۳]

سَحَّتْ

سَحَّتْ برہاد کرنا - تباہ کرنا - جڑ سے اکھاڑ  
پھینکنا -

سَحَّتْ مال حرام - (تاج)

• --- اکلون للسحت [س ۵ : ۳۵]

اُسَحَّتْ ( + ب ) = سَحَّتْ [س ۲۰ : ۶۱]

سَحَّرَ

سَحَّرَ جادو کرنا - کسی چیز کو اس طرح دکھانا  
کہ دیکھنے والے پر اثر پڑ جائے -

• --- فلما القوا سحرُوا اعین الناس

[س ۷ : ۱۱۶]

سَحَّرَ (۱) وہ بات جو قلب کو اپنی طرف کھینچے

عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا جھوٹ -

(۲) سحر - جادو - دھوکے کی بات -

(۳) جادو بیانی -

• قالوا ان هذا لسحر مبين [س ۱۰ : ۷۷]

(۴) جھوٹ - (رازی)

• ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت

لیقولن الذین کفروا ان هذا الا سحر مبين

[س ۱۱ : ۸]

سَحَّرَ (جمع اسْتَحَارَ) صبح سویرا -

سَاحِرٌ (جمع سَحَرَةٌ - اسم فاعل)

(۱) سحر کرنے والا۔ جادوگر۔

[س ۷: ۱۰۸]

(۲) جس کی بات قلب کو اس کی طرف مائل

کرے، عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا

جھوٹ۔

● --- ولا یفلح الساحرون [س ۱۰: ۷۷]

سَحَّارٌ (مبالغہ کا مبالغہ) زبردست جادوگر۔

[س ۲۶: ۳۷]

مَسْحُورٌ (اسم مفعول) (۱) جس پر سحر کیا

گیا۔ جو دھوکے میں آگیا۔

(۲) = سَاحِرٌ

● --- ان تبعون الارجلا مسحورا

[س ۱۷: ۷۷]

مَسْحُورٌ (اسم مفعول) (۱) = مسحور

[س ۲۶: ۱۵۳]

(۲) = سَاحِرٌ

سَحَقَ

سَحَقٌ (اسم فعل) دور ہونا۔ دفع ہونا۔

فَسَحَقُوا لَأَسْحَابِ السَّعِيرِ (س ۶۷: ۱۱)

= فَاسْحَقَهُمُ اللَّهُ سَحَقًا

سَحَقٌ بہت دور۔

[س ۲۲: ۳۱]

● فی مکان سحیق

إِسْحَاقُ حضرت اسحاق۔ حضرت ابراہیم کے

دوسرے لڑکے اور حضرت اسمعیل کے چھوٹے

[س ۲: ۱۳۰]

بھائی۔

سَحَلَّ

سَاحِلٌ دریا کا کنارہ۔

[س ۲۰: ۳۹]

سَخَّرَ

سَخَّرَ ( + مِنْ ) ہنسی اُڑانا۔ ٹھٹھا کرنا۔

[س ۹: ۷۹]

سَخَّرَ (اسم فاعل) ہنسی اُڑانے والا۔

[س ۳۹: ۵۶]

سَخَّرَ ہنسی۔ ٹھٹھا۔

● --- فاتخذ تموہم سخریا [س ۲۳: ۱۱]

سَخَّرَ وہ جو دوسرے کے لئے بیگاری کرے۔

وہ جو خدمت کرنے پر مجبور کیا جائے۔

● --- لیتخذ بعضهم بعضا سخریا

[س ۳۳: ۳۲]

سَخَّرَ (۱) تابع کرنا۔ کام میں لگا دینا۔

● وسخرلکم الانهار [س ۱۴: ۳۳]

(۲) کسی کو قابو میں رکھنا اور اس کو کام لینا۔

● --- وسخر الشمس والقمر [س ۱۳: ۲]

(۳) کسی کے خلاف کام لینا ( + عَلٰی )۔

● سخرها علیہم سبع لیل [س ۶۹: ۷]

سَخَّرَ (اسم مفعول) تابع کیا ہوا۔ کام کرنے

پر مجبور۔ کام میں لگایا ہوا۔

● والسحاب المسخر بین السماء والارض۔۔۔

[س ۲: ۱۶۴]

سَخَّرَ کسی بات کو ٹھٹھے میں اُڑانا۔

● واذا راوا آية يستسخرون [س ۳۷: ۱۴]

سَخَطَ

سَخَطَ ( + عَلٰی ) غصہ ہونا۔

[س ۵: ۸۳]

عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور خنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہو کر خلیج لیاؤٹنگ (Liau-Tung) کے کنارہ پر ٹھیک ۴۰ درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوئی ہے۔ طول اس دیوار کا ۱۲۰۰ سے ۱۵۰۰ میل کا بیان ہوا ہے۔ اونچائی ۳۰ گز اور اس قدر چوڑی کہ چھ سو پہلو بہ پہلو فراغت سے اس پر گھوڑے دوڑا سکتے ہیں۔ سو سو قدم پر دو منزلہ اور سہ منزلہ برج بنے ہیں آٹھ سو کوس تک جو کچھ موانع سامنے آئے سب کو دفع کرتی ہوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود تک پہنچی ہے۔ اور کئی مقام پر آدھہ آدھہ کوس اونچے پہاڑوں کی چوٹی پر سے یہ دیوار کھنچی ہے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریا پر پلوں کے اوپر سے ہو کر یہ گئی ہے اور زیادہ تکلف یہ کہ سمندر کے بیچ سے شروع اس طرح پر ہوئی ہے کہ صدا جہاز پتھروں سے لدے ہوئے ڈباٹے گئے اور اس پر اس کی بنیاد قائم ہوئی۔ [ذوالقرنین تحت قرن] سدید سیدھا۔

• --- ولقولوا قولا سدیداً [س ۴ : ۹]

سدر (اسم جنس) پیری کا درخت۔ عرب میں یہی درخت ہے جس کے سایہ میں مسافر ٹھہرتے اور آرام کرتے ہیں، جس کے سایہ میں لوگ جمع ہوتے ہیں۔

• --- فی سدر مخضود [س ۵۶ : ۲۸]

= وندخلهم ظلاً ظلیلاً [س ۴ : ۵۷]

سدرۃ (واحدة) پیری کا ایک درخت۔

سَدَّ غَصَب - غضب - [س ۳ : ۱۶۲]

سَدَّ غَصَب دَلَانَا - [س ۴ : ۲۸]

سَدَّ

سَدَّ رِکَاوَت - دیوار - پہاڑ - [س ۳۶ : ۹]  
سَدَّ = سَدَّ

سَدَّ ذَوِ الْقَرْنِینِ یہ وہی مشہور دیوار ہے جو چین اور تاتار یا سائیٹیا (Scythia) کی سرحد پر بنائی گئی ہے اور جس کو چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) فغفور چین نے درمیان سنہ ۲۴۰ و ۲۳۵ قبل مسیح میں بنایا تھا۔ (سید احمد رح)

یہ دیوار پہاڑی ملک میں پتھروں کی چٹانوں سے بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو لوہے منگامے۔ چٹانوں کو برابر رکھ کر ان کے سروں کے پاس سوراخ کئے گئے اور ان میں لوہے کے پاؤں لگائے گئے تاکہ سب جڑ جائیں اور نکالنے سے نہ نکلیں اور لوہے کے پاؤں کو جس کا ایک سرا ایک چٹان کے چھید میں اور دوسرا سرا دوسرے چٹان کے چھید میں رکھا آگ سے لال کر کے ان چھیدوں میں لگائے اور پگھلا تانبا یا پیتل ان چھیدوں میں ڈال دیئے تاکہ پاؤں کے سرے چھیدوں میں جم جائیں اور پتھر نکلنے نہ پائیں اور کسی طرح بغیر دیوار کے منہدم کئے نہ دیوار میں چھید ہو سکے اور نہ کوئی پتھر ٹل سکے۔

یہ دیوار ہوانگ ہو (Huang-ho) دریا کی غریب موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ طول بلد پر واقع ہے بنائی شروع ہوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۳۹ درجہ

سَدَّر

● --- اذ یغشی السدرة ما یغشی

[س ۵۳: ۱۶]

سدرة المنتهی (س ۵۳: ۱۴) ایک پری کا درخت جو ایک شاداب خطہ کی ایک طرف کنارہ پر تھا ، جہاں آنجنابؐ نے اپنے تئیں ایک خاص کیف میں پایا تھا -

● ولقد رآه نزلة اخری عند سدرة المنتهی -  
عندھا جنة البوی [س ۵۳: ۱۴]

اِذْ یَغْشَى السَّدْرَةَ مَا یَغْشَى --- لَقَدْ رَأَى مِنْ آیَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى (س ۵۳: ۱۶ و ۱۸) جب چھائی ہوئی تھی (دیکھنے والے کے لئے) ایک کیفیت پری کے درخت پر (جس کا بیان ممکن نہیں ، بس چھائی ہوئی تھی کیفیت) جو چھائی ہوئی تھی - (یہ تھا روحانی مکاشفہ آنجناب صلعم کا جس میں) آپؐ نے خدا کی کچھ زبردست قدرت دیکھ لی -

سَدَسْ

سَدَسْ ایک چھٹا حصہ - [س ۴: ۱۲]

سَادَسْ چھٹا - [س ۱۸: ۲۱]

سَدَا

سَدَى سہل - بیکار - اکیلا چھوٹا ہوا کہ خود چرتا بھرے - (صحاح - فاموس)  
● ایحسب الانسان ان یترک سدی

[س ۷۵: ۳۶]

سَرَّ

سَرَّ خوش کرنا -

[س ۲: ۶۹] ●

سَرَّوَرٌ خوشی - [س ۷۶: ۱۱]

سَرَّ راز - بھید - [س ۲۰: ۷]

سَرَّ چھپا کر -

● سَرَّ وعلانية [س ۲: ۲۷۴]

سَرَّر (جمع - واحد سَرَّر) تخت [س ۱۵: ۴۷]

سَرَّاءٌ خوشی - خوشی کی حالت - آسودگی -

[س ۳: ۱۳۳]

سَرَّارٌ (جمع - واحد سَرَّار) راز کی باتیں

[س ۷۶: ۹]

مَسْرُور (اسم مفعول) خوش کیا ہوا - خوش

[س ۸۴: ۹]

اَسْرَ (۱) چھپانا - (۲) ظاہر کرنا -

● --- واسروا الندامة لما راوا العذاب

[س ۱۰: ۵۴]

(۳) کسی سے راز کی بات کہنا ( + اِلَیْ)

[س ۶۶: ۳]

(۴) راز کی باتیں کرنا ( + لَ)

● --- واسررت لهم اسراراً [س ۷۱: ۹]

اِسْرَارٌ راز کی بات - [س ۷۷: ۲۶]

سَرَب

سَرَبٌ نیچے کی طرف جانا -

سَرَبٌ (اسم فعل) آزادی سے چلنا -

● --- فاتخذ سبیلہ فی البحر سرباً

[س ۱۸: ۶۱]

== سرب فی البحر سرباً - (رازی) - وہ چھلی

سمندر میں آزادی سے چلتی ہوئی -

● --- واسرحکن سراحا جمیلا [س ۳۳ : ۲۸]  
سَرَحَ نکاح سے آزاد کرنا۔

● --- وسرحوهن بمعروف [س ۲ : ۲۳۱]  
تَسْرِیْحُ (اسم فعل) رخصت کرنا۔ طلاق دینا  
(بیوی کو)

● --- اوتسریح باحسان [س ۲ : ۲۲۹]

سَرَد

سَرَدُ زوہ بنانے میں مناسبت کے ساتھ حلقوں کا  
ایک دوسرے میں داخل کرنا۔

● --- وقدر فی السرد [س ۳۷ : ۱۱]

سَرَدَق

سَرَادَقُ (۱) قنات جو خیمہ کے چاروں طرف  
گھیرا جاتا ہے۔

(۲) دھواں جو قنات کی طرح گھیر لے۔ آگ  
کی لُو اور لپٹ۔ (لغت فارسی)

● --- احاط بهم سرادقها [س ۱۸ : ۲۹]

سَرَع

سَرِیْعُ (جمع سَرَاعُ) وہ جو کام میں سستی یا  
دیر نہیں کرتا۔ تیز۔

● --- والله سریع الحساب [س ۲ : ۲۰۲]

سَرَاعًا یکا یک۔ جلدی سے۔

● --- تشقق الارض عنهم سراعا

[س ۵۰ : ۴۴]

أَسْرَعُ (افعل النفضیل) نہایت تیز۔

[س ۶ : ۶۲]

سَرَابٌ وہ چمکتی ہوئی شئی جو بیابان میں پانی  
کی طرح نظر آتی ہے اور جوں جوں پیاسا جانور  
اس کے لئے آگے بڑھتا ہے وہ اور آگے بڑھتی  
جاتی ہے۔ غرضیکہ پیاسا جانور اخیر کو تھک  
جاتا ہے اور اسے پانی بھی نہیں ملتا۔

(۲) وہ شئی جس کی حقیقت کچھ نہ ہو۔

● --- اعالمهم کسراب [س ۲۴ : ۳۹]

سَارِبٌ (اسم فاعل) آزادی سے چلنے والا۔

[س ۱۳ : ۱۰]

سَرَبِل

سَرَابِیلُ (جمع - واحد سَرَبَالٌ) (۱) کرتے۔  
قمیص۔

● --- سرايلهم من قطران [س ۱۴ : ۵۰]  
(۲) زوہ۔

● --- وسرايل تقيکم باسکم [س ۱۶ : ۸۳]

سَرَج

سَرَاجٌ (۱) چراغ۔ (لغت فارس)

● --- وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۶]  
(۲) سورج۔ آفتاب۔ (لغت ہند)

● --- وجعلنا سراجا وهاجا [س ۷۸ : ۱۳]

سَرَح

سَرَحٌ (۱) مویشیوں کو چرنے کے لئے آزاد  
چھوڑ دینا۔

(۲) مویشیوں کو صبح کے وقت چراگاہ لے  
جانا۔

● --- وحین تسرحون [س ۱۶ : ۶]

سَرَاحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا۔

سَرَى

سَرَى رات کو سفر کرنا۔

● واللیل اذا یسر [س ۸۹ : ۴]

یسر = یسری

سَرَى چھوٹی نہر۔ [س ۱۹ : ۲۴]

سَرَى (۱) رات کو چلنا یا سفر کرنا۔

(۲) رات کو سفر کرنا۔ ( + ب )

● --- ان اسر بعبادی [س ۲۰ : ۷۹]

(۳) [سرو سے ھے] ایک دور دراز زمین (سفر) طے کرنا۔

● سبحان الذی اسری بعبہ لیل من المسجد

الحرام الی المسجد الاقصی --- [س ۱۷ : ۱۱]

= ای ذہب بہ فی سراۃ من الارض۔ (راغب)

[وقیل ان اسری لیست من لفظة سَرَى یسری

وانما ھی من السراۃ وہی ارض واسعة

واصلہ من الواو ومنہ قول الشاعر :

بسر وحمیر ابوال بغال بہ

فاسری نحو ا جبل واتهم (راغب)

سَطَحَ

سَطَحَ بچھانا۔ پھیلانا۔ [س ۸۸ : ۲۰]

سَطَّرَ

سَطَّرَ لکھنا۔

● ن والقلم وما یسطرون [س ۶۸ : ۱]

اسا طیر (جمع)۔ واحد اسطورۃ۔ (نفت روم)

قصے۔ کہانیاں۔ [س ۱۶ : ۶۴]

مسطور (اسم مفعول) لکھا ہوا۔ [س ۱۷ : ۵۸]

سَارَعَ جلدی کرنے میں سبقت کرنا یا لوگوں کا ساتھ دینا۔

● وسارعوا الی مغفرة من ربکم [س ۳ : ۱۳۲]

سَرَفَ

اسَرَفَ ( + عَلَی ) کسی فعل میں حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔

● --- الذین اسرفوا علی انفسهم

[س ۳۹ : ۵۳]

اسَرَفَ (اسم فعل) حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔ [س ۳ : ۱۴۷]

مُسَرَفٌ (اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا۔ فضول خرچ کرنے والا۔

● انه لا یحب المسرفین [س ۶ : ۱۴۲]

سَرَقَ

سَرَقَ چوری کرنا۔ [س ۱۲ : ۸۱]

سَارِقٌ (اسم فاعل) چوری کرنے والا۔ چور۔ [س ۵ : ۴۱]

اسْتَرَقَ چوری سے لے لینا۔

اسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)

= خَطَفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰)

[تحت خَطَفَ]

سَرَمَدٌ

سَرَمَدٌ ہمیشہ۔ لگاتار۔

سَرَمَدًا ہمیشہ کے لئے۔ [س ۲۸ : ۷۱]



● --- وان لیس للانسان الا ما سعی  
[س ۵۳ : ۳۹]  
● --- واما من جاءك یسعی [س ۸۰ : ۸]  
سعی (اسم فعل) سعی - کوشش - دوڑ دھوپ -  
--- فلما بلغ معه السعی (س ۳۷ : ۱۰۲)  
اور جب وہ پہنچا اس عمر کو کہ باپ کے  
ساتھ دوڑ دھوپ کرے -  
وسعی لما سعیا (س ۱۷ : ۲) اور کوشش  
کی اس کے لئے جیسی اس کی کوشش چاہئے  
تھی -

سغب (۱) بھوک اور پیاس جس کے ساتھ تکان  
بھی ہو - (۲) قحط - [س ۹۰ : ۱۴]

مسفوح (اسم مفعول) خون یا پانی بہا یا ہوا -  
[س ۶ : ۱۴۵]

مسافح (اسم فاعل) بغیر کسی عقد کے بی بی  
کے ساتھ رہنے والا مرد - [س ۴ : ۲۴]  
مسافحات (مؤنث جمع) [س ۴ : ۲۵]

سفر سفر - [س ۲ : ۱۸۴]  
اسفار (جمع) (۱) واحد سفر -  
(۲) واحد سفر بڑی بڑی کتابیں -

(لغت کنانہ)  
● --- کمثل الحار یحمل اسفارا  
[س ۶۲ : ۵]

مسیطر (= مصیطر - اسم فاعل) وہ جسے  
کسی کام پر مسلط کیا گیا - داروغہ -  
[س ۵۲ : ۳۷]  
مستطر (اسم مفعول) لکھا ہوا - [س ۵۴ : ۵۳]

سطا

سطا زوروں سے حملہ کرنا -

● --- یکادون یسطون [س ۲۲ : ۷۲]

[وَسِعَ]

سعة

سعد

سعد خوش ہونا (ادسی کا) - کامیاب ہونا -

● --- واما الذین سعدوا ففی الجنة

[س ۱۱ : ۱۰۸]

سعید خوش - خوش وقت - خوش نصیب -

[س ۱۱ : ۱۰۶]

سعر

سعیر (مؤنث) دھکتی ہوئی آگ - [س ۴ : ۹]

سعر ہاگاہن - جنون -

● --- انا اذا لفی ضلال وسعر [س ۵۴ : ۲۴]

سعر آگ بھڑکانا -

● --- واذا الجعیم سعرت [س ۸۱ : ۱۲]

سعی

سعی (+ إلى) تیز چلنا - دوڑنا - مستعدی

سے کام کرنا - منصوبہ کرنا - کوشش کرنا -

محنت کرنا - جد و جہد کرنا -

سَفَرٌ

سَفَرَةٌ (جمع - واحد سَافِرٌ) پڑھنے والے -  
(لغت قبط)

● --- بایندی سفرہ کرام برہہ

سَفَه

[س ۸۰: ۱۳]

= ہم اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وقیل ہم القراء۔ (رازی)

اَسْفَرَ چمکنا۔ صبح کا چمک اُٹھنا۔

● والصبح اذا اسفر [س ۷۴: ۳۴]

مُسْفَر (اسم فاعل) چمکنے والا۔

● وجوه یومئذ مسفرة [س ۸۰: ۳۸]

سَفَعَ

سَفَعَ (+ ب) گھسیٹنا۔

● --- لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ [س ۹۶: ۱۵]

سَفَكَ

سَفَكَ (خون) بہانا۔

● لا تسفکون دماءکم [س ۲: ۸۵]  
(اپنے ہم جنس کا خون نہ بہاؤ)۔

سَفَلَ

سَافِلٌ (اسم فاعل) وہ جو نیچے ہو، کمینہ ہو،  
ذلیل ہو۔جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (س ۱۱: ۸۴) کردیں  
ہم نے وہ بستیوں اُپر نیچے۔ ہم نے اُن کا  
تختہ اُلٹ دیا۔اَسْفَلُ (افعل النفضیل - موثث سُفْلُ) سب  
سے نیچا۔ ذلیل ترین۔

● --- ثم رددناه اسفل سافلين [س ۹۵: ۵۰]

سَفِينَةٌ کشتی۔ جہاز۔ [س ۱۸: ۷۲]

سَفَهَ کسی کو بیوقوف بنانا۔

مَنْ سَفَهَ نَفْسَهُ (س ۱۳۰: ۳) جس نے اپنے  
تئیں بیوقوف بنایا۔

سَفَهَ (اسم فعل) بیوقوفی۔

سَفَهَا بیوقوفی سے۔ [س ۶: ۱۴۰]

سَفِيهٌ (جمع سَفَهَاةٌ) (۱) جاہل۔ (ابن عباس)

[س ۲: ۱۴۲]

(۲) جو اپنا معاملہ نہیں سمجھتا۔ بیوقوف۔

● --- ولا تؤثروا السفهاء اموالکم الی جعل

اللہ لکم قیاماً --- [س ۴: ۴]

سَفَاهَةٌ بیوقوفی۔ جہالت۔ [س ۷: ۶۶]

سَقَرٌ

سَقَرٌ (موثث) جھلس دینے والی آگ۔

[س ۷۴: ۲۷]

سَقَطَ

سَقَطَ (+ فی) گرنا۔

سَقَطَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ (س ۷: ۱۳۸) لفظی

معنی ہیں اُن کے ہاتھوں میں یا اُن کے آگے  
گرا دیا گیا۔ وہ نادم ہوئے۔ حافظ نذیر  
احمد ترجمہ کرتے ہیں اُن کا کیا اُن کے  
آگے آیا۔

سَاقَطٌ (اسم فاعل) وہ جو گرے۔

● --- من السماء ساقطا [س ۵۲ : ۴۴]

سَاقَطٌ گرنے دینا۔

● --- تساقط عليك رطبا جنيا [س ۱۹ : ۲۴]

أَسْقَطَ کرا دینا۔ [س ۲۶ : ۱۸۷]

سَقَفٌ

سَقَفٌ (جمع سَقَفٌ) چھت۔

● وجعلنا السماء سقفا [س ۲۱ : ۳۲]

= سمى السماء سقفا لانها للارض كالسقف  
للبيت۔ (رازی)

سَقِمَ

سَقِمَ (۱) وہ جو تھک گیا۔ تھکا ہوا۔

● --- فنبدناه بالعراء وهو سقيم

[س ۳۷ : ۱۴۵]

(۲) بیزار۔

● --- فإظنكم ربوب العالمين - فنظر نظرة في

النجوم فقال انى سقيم [س ۳۷ : ۸۷]

= سقيم بما ارى من عبادتكم غير الله۔  
(نہایہ)

سَقَى

سَقَى ہانی دینا۔ ہانی پلانا۔

● ولا تسقى العرث [س ۲ : ۷۱]

● --- وسقاهم ربهم شرابا طهورا

[س ۷۶ : ۲۱]

سَقَايَةُ (۱) ہانی پلانا۔ (اسم فعل)

[س ۹ : ۲۰]

(۲) پیالہ۔ [س ۱۲ : ۷۰] ●

سُقِيَاً (= سُقِيَ) ہانی پلانا۔

--- نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقِيَاهَا (س ۹۱ : ۱۳)

(تنگ نہ کرو) خدا کی (مخلوق) اُنٹنی کو،

اور (نہ روکو) اس کے ہانی پینے کو۔

أَسْقَى ہانی پلانا۔ ہانی دینا۔

● --- يستى ربه خمر [س ۱۲ : ۴۱]

أَسْتَسْقَى کسی سے ہانی مانگنا۔ [س ۲ : ۶۰]

سَكَبَ

سَكَبَ (ہانی) بہانا۔ ڈالنا۔

مَسْكُوبٌ (اسم مفعول) بہایا ہوا، بہتا ہوا۔

● --- وماء مسكوب [س ۵۶ : ۳۱]

سَكَتَ

سَكَتَ (+ عَنْ) (غصہ) کم ہونا۔

● ولا سكت عن موسى الغضب

[س ۷ : ۱۵۳]

سَكَرَ

سَكَرَ (۱) = سَكَرَ شراب۔

(۲) = أَلْخَلَ سرکہ (لفت حبش۔

ابن عباس۔ قاموس)

● ومن ثمرات النخيل والاعناب تتخذون منه

سکرا او رزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷]

سَكَرَةٌ غنودگی۔ غشی۔

● --- وجاءت سكرة الموت بالحق

[س ۵۰ : ۱۸]

سَكَارَى (جمع - واحد سَكَرَانُ) (۱) نیند

(۳) تسکین قلب - اطمینان -  
 ● --- ان صلواتک سکن لهم [س ۹ : ۱۰۳]  
 سَاکِنٌ (اسم فاعل) وہ جو ساکن رہے۔ ٹھہرا  
 رہے۔  
 ● --- ولوشاء لجعله ساکنا [س ۲۵ : ۴۷]  
 سَکِّينَ (مذکر مؤنث) چھری۔ [س ۱۲ : ۳۱]  
 سَکِّينَةٌ (۱) تسکین - اطمینان قلب -  
 ● ہوالذی انزل السکينة فی قلوب المؤمنین  
 لیزدادوا ایمانا مع ایمانهم [س ۴۸ : ۴]  
 (۲) = خلوص - (بیضاوی)  
 مَسَاکِنُ (جمع - واحد مَسْكَنٌ) رہنے کی جگہیں  
 [س ۱۴ : ۴۵]  
 مَسْكَنَةٌ مسکینی - افلاس -  
 ● وضربت علیہم الذلۃ والمسکنة  
 [س ۲ : ۶۱]  
 مَسْكُونٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا۔  
 ● --- یبوتا غیر مسکونة [س ۲۴ : ۲۹]  
 مَسْكِينٌ (جمع مَسَاکِینُ) محتاج - حاجتمند -  
 مفلس۔  
 ● --- اومسکینا ذامترية [س ۹۰ : ۱۶]  
 مَسْكَنٌ (۱) گھر میں رکھنا - بسانا -  
 ● اسکنوہن من حیث سکنتم [س ۶۵ : ۶]  
 (۲) تسکین دینا - سکون دینا -  
 سَلَالَةُ جوہر - ست -  
 ● ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین  
 [س ۲۳ : ۱۲]

سَلَّ

سے مخمور - (ضحاك - رازی - تاج)  
 ● لا تقربوا الصلوة وانتم سکاری حتی تعلموا  
 ما تقولون [س ۴ : ۴۳]  
 = سکرانوم - (لسان)  
 (۲) نشہ میں چور۔ [س ۲۲ : ۲]  
 سَکَرٌ بے ہوش بنانا - مخمور کرنا -  
 سَکَرَتْ اَبْصَارُنَا (س ۱۵ : ۱۵) ہماری  
 آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں ، ٹھیک دکھائی  
 نہیں دیتا۔  
 سَکَنَ (۱) ٹھہر جانا - ساکن ہونا۔  
 (۲) (+ فی) کسی مکان یا حالت میں  
 رہنا - آرام کرنا۔  
 ● --- یا آدم اسکن انت وزوجک الجنة  
 [س ۲ : ۳۵]  
 (۳) (+ إلى) اطمینان قلب کے لئے رجوع  
 ہونا - ہمارا بنانا۔  
 ● --- خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا  
 الیہا۔ [س ۳۰ : ۲۱]  
 وَلَهُ مَا سَکَنَ فی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ (س ۱۳ : ۶)  
 رات اور دن میں سکون کی کیفیت سب اسی  
 کے اختیار میں ہے۔  
 سَکَنَ (۱) رہنے کی جگہ -  
 ● والله جعل لکم من بیوتکم مکنا  
 [س ۱۶ : ۸۰]  
 (۲) سکون - آسائش -  
 ● وجعل اللیل سکنا  
 [س ۶ : ۹۷]

سَلَطَ	تَسَلَّلَ اپنے تئیں نکال لیے جانا - چھپکر علحدہ ہو جانا -
سُلْطَانٌ (مذکر و مؤنث) غلبہ - طاقت - سند - دلیل - استدلال -	● الذین يتسللون منكم [س ۲۴ : ۶۳]
● --- ليس لك عليهم سلطان ---	سَلَّاسِلُ [سَلَّسَل]
[س ۱۵ : ۴۲]	سَلَبَ
● --- ام لكم سلطان مبین	سَلَبَ کسی سے کچھ چھین لینا
[س ۳۷ : ۱۵۶]	[س ۲۲ : ۷۳]
سُلْطَانِيَّة (س ۶۹ : ۲۹) = سُلْطَانِي + هَآءُ الْوَقْفِ	سَلَحَ
سَلَطَ ( + عَلَيَّ ) طاقت یا اختیار دینا - مسلط کرنا -	أَسْلَحَةٌ (جمع) - واحد سِلَاحٌ - مذکر و مؤنث
● --- لسلطهم عليكم [س ۴ : ۸۹]	هَتَّيَّار - اسلحہ - [س ۴ : ۱۰۱]
سَلَفَ	سَلَخَ
سَلَفَ گزرنا - گزر جانا - پہلے ہو گزرنا ، یا واقع ہونا -	سَلَخَ ( + مِنْ ) جاندار کی کھال کھینچ لینا - کوئی چیز کھینچ لینا یا نکال لینا -
فَلَهُ مَا سَلَفَ (س ۲ : ۲۷۶) تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہے -	● --- نسلخ منه النهار [س ۳۶ : ۳۷]
سَلَفَ (اسم فعل) تقدم - پیشروی -	إِنْسَلَخَ ( + مِنْ ) نکل جانا -
--- فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا (س ۴۳ : ۵۶) اور ہم نے ان کو گزرا کر دیا - (حافظ نذیر احمد)	● --- فاذا انسلخ الاشهر الحرم [س ۵ : ۹]
أَسْلَفَ گزشتہ زمانہ میں کیا ہوا (کام) -	سَلَسِيلٌ
--- بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ (س ۶۹ : ۲۴) یہ سبب اس کے جو تم نے گزشتہ زمانہ میں کیا -	سَلَسِيلٌ ( = سَلٌ + سَلِيلٌ ) تیز بہتا ہوا چشمہ -
	● --- عينا فيها تسمى سلسيلا [س ۷۶ : ۱۸]
	سَلَسَلُ
	سَلَسَلَةُ (جمع سَلَسِلُ) زنجیر -
	[س ۷۶ : ۴۰]

سَلَقَ

سَلَقَ ( + پ ) باتوں سے اذیت پہنچانا - طعن مارنا -

● --- سَلَقُواكُمْ بِالسَّيِّئَةِ حَدَادٍ [س ۳۳ : ۶۹]

سَلَكَ

سَلَكَ (۱) چلنا -

● --- وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سَبِيلًا [س ۲۰ : ۵۵]

(۲) داخل کرنا - ڈالنا -

● --- كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ

[س ۲۶ : ۲۰۰]

(۳) چلنا -

● --- لَتَسْلُكُوا مِنْهَا سَبِيلًا فِجَاجًا

[س ۷۱ : ۱۹]

سَلِمَ

سَلِمَ صحیح و سالم ہونا -

سَلِمَ صلح -

● --- وَإِنْ جِنَحُوا لِلْإِسْلَامِ فَاجْنَحْ لَهَا ---

[س ۸ : ۶۳]

سَلِمَ (مذکر و مؤنث) (۱) = سَلِمَ صلح -

(۲) اطاعت -

● --- ادْخُلُوا فِي السَّلَامِ كَافَّةً [س ۲ : ۲۰۸]

سَلِمَ (۱) صلح -

● --- فَلَمْ يَفْأَلُواكُمْ وَالْقَوَا إِلَيْكُمْ السَّلَام ---

[س ۳ : ۹۲]

(۲) اطاعت -

● --- وَالْقَوَا إِلَى اللَّهِ يُؤْمِنُ السَّلَام ---

[س ۱۶ : ۸۹]

سَلَّمَ مطیع - تابع -

● --- وَرَجَلًا سَلَامًا لِرَجُلٍ [س ۳۹ : ۳۰]

سَلَّمَ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے - صحیح و سالم -

● --- وَقَدْ كَانُوا يَدْعُونَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ

سَالِمُونَ [س ۶۸ : ۴۳]

سَلَامٌ (۱) سلامتی - امن (برخلاف خوف) - عافیت -

● --- يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ

السَّلَامِ --- [س ۵ : ۱۸]

(۲) تحية - سلام -

● --- وَيَلْقَوْنَ فِيهَا تحيةً وَسَلَامًا

[س ۲۵ : ۷۵]

(۳) حفاظت - ضمانت -

● قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ

--- [س ۱۱ : ۵۰]

(۴) دور کا سلام - نہ ملنا نہ لڑنا - قطع تعلق -

● --- وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

[س ۲۵ : ۶۳]

● فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ [س ۴۳ : ۸۹]

فَسَلَامٌ لَكَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (س ۵۶ :

۹۱) تیرے لئے عافیت ہے، تو مبارک لوگوں

میں سے ہے -

= فَسَلَامٌ لَكَ أَنْتَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ -

(ابن جریر)

= مُسَلِّمٌ یہ بات مسلم ہے کہ تو مبارک

لوگوں میں ہے - (بخاری)

السَّلَامُ سلامتی اور عافیت کا سرچشمہ،

خدا - [س ۵۹ : ۲۳]

- --- وما زادهم الا ایمانا وتسلیا  
[س ۳۳ : ۲۲]  
مُسْلِمَةٌ (اسم مفعول - مؤنث) (۱) صحیح  
وسالم -
- --- مسلمة لاشیة  
[س ۲ : ۷۱]  
(۲) ادا کیا ہوا -
- --- فدیة مسلمة الى اهله [س ۴ : ۹۲]  
اَسْلَمَ (۱) اطاعت قبول کرنا - اپنے تئیں سپرد  
کرنا ، حوالہ کرنا - تابع ہونا - اطاعت  
کرنا -
- --- من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۱۲]  
● وله اسلم من فی السموات والارض  
[س ۳ : ۸۲]  
(۲) اسلام قبول کرنا -
- فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا  
[س ۷۲ : ۱۴]  
اِسْلَامٌ (اسم فعل) (۱) اطاعت کرنا -
- [س ۹ : ۷۵]  
(۲) یہ لفظ عبری شَلَم سے مشتق ہے - اس  
کے معنی ہیں پوری طاعت سے جد و جہد  
کرنا -
- = فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا (س ۷۲ : ۱۴)  
اَلْاِسْلَامُ دین اسلام - وہ دین جس میں  
خدا کی اطاعت ہو اور عمل میں پورے  
جد و جہد سے کام لیا جائے - اسی کو قرآن  
میں تمام اگلے بزرگان دین کا طریقہ بتایا  
ہے -
- الدین عند الله الاسلام [س ۳ : ۱۹]  
مُسْلِمٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو اسلام قبول

- مِنْ كُلِّ اَمْرِ سَلَامٌ (س ۹۷ : ۴) ہر  
حالت میں یہ ان کی سلامتی کا موجب بھی  
ہے -
- دَارُ السَّلَامِ (س ۶ : ۱۲۸) عافیت کی جگہ -  
سَلَمٌ (مذکر مؤنث) سیڑھی -  
[س ۵۲ : ۳۸]  
سَلِيمٌ = مُسَلَّمٌ پورا - خالص -
- بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (س ۳۷ : ۸۲) آدھے دل سے  
نہیں ، پورے دل سے ، خلوص کے ساتھ -
- سَلِيْمَانُ حضرت داؤد کے بیٹے ، حضرت سلیمانؑ  
[س ۲ : ۱۰۲]  
سَلَمٌ (۱) حفاظت کرنا - مصیبت سے نجات دینا -  
بچانا -
- --- ولكن الله سلم [س ۸ : ۴۳]  
(۲) سپرد کرنا -
- --- اذا سلمتم ما آتیتم [س ۲ : ۲۳۳]  
(۳) کسی کے فیصلہ کو تسلیم کرنا - اطاعت  
کرنا -
- --- ویسلموا تسلیا [س ۴ : ۶۵]  
(۴) سلام کرنا - سلام بھیجنا -  
[س ۳۳ : ۵۶]  
فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلٰی اَنْفُسِكُمْ  
(س ۲۴ : ۶۱) اور جب تم مکانوں میں داخل  
ہو تو اپنے لوگوں کو (یا ایک دوسرے  
کو) سلام کرو -
- تَسْلِيمٌ (اسم فعل) اطاعت کرنا - فرمانبرداری  
کرنا - تسلیم کرنا -

سَمَرَ

سَامِرٌ (اسم فاعل) رات کو بیٹھے باتیں  
بنانے والا - (جمع کے معنی میں استعمال ہوا  
ہے) -

● مستکبرین بہ سامرا تہجرون

[س ۲۳ : ۶۷]

سَامِرٌ غالباً ایک قبطی تھا جو حضرت موسیٰ  
ؑ کے ساتھ مصر سے چلا آیا تھا مگر بعد کو  
مرتد ہو کر بنی اسرائیل سے بچھڑے کی  
پوجا کرائی - [س ۲۰ : ۹۶]

سَمِعَ سَنًا - بات ماننا -

● خذوا ما آتيناكم بقوة واسمعوا

[س ۲ : ۹۳]

فَاسْمِعُونِ (س ۳۶ : ۲۴) = فَاسْمِعُونِ  
تو میری سنو -

سَمِعَ (اسم فعل) (۱) سَنًا -

● --- لایستطیعون سمعا [س ۱۸ : ۱۰۲]

(۲) سننے کی قوت -

● --- وحتم علی سمعه --- [س ۴۵ : ۲۲]

اسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸) = خَطَفَ

الْخَطْفَةَ [تحت خَطَفَ]

سَمِعَ سننے والا -

● انت سمیع الدعاء [س ۳ : ۳۸]

السَّمِيعُ سب کچھ سننے والا، جاننے والا،  
خدا -

کرے - [س ۳ : ۶۷]

(۲) ( + ل ) فرمانبردار -

● --- وَلَمَنْ لَهُ سَلْمُونَ [س ۲ : ۱۳۳]

مُسْتَسْلِمٌ (اسم فاعل) فرمانبردار بنا ہوا -

● --- بل هم الیوم مستسلمون

[س ۳۷ : ۲۶]

= مستنجدون - (ابن عباس) - سنجیدہ بنے  
ہوے -

سَلَا

سَلَوَى ( = سَلَوَى اسم جنس ) بٹیر کی قسم کا

ایک پرند - [س ۲ : ۵۷]

سَمَّ

سَمَّ سوراخ -

سَمَّ الْخِیَاطِ (۱) سوئی کا ناکہ -

(۲) بڑے پھاٹک میں جو چھوٹا دروازہ  
ہوتا ہے جس سے پیدل چلنے والے آتے جاتے  
ہیں - دریچہ -

● --- حتی یلج الجمل فی سم الخیاط

[س ۷ : ۴۰]

سَمُومٌ (مونٹ) تیز گرم ہوا جو زہر کا سا اثر  
رکھتی ہے -

● --- فی سموم وحیم [س ۵۶ : ۴۲]

نَارُ السَّمُومِ (گرم ہوا کی آگ) سخت

تیز آگ - [س ۱۵ : ۲۷]

سَمَدَ

سَامِدٌ (اسم فاعل) اکڑ کر چلنے والا - (ابن  
عباس) [س ۵۳ : ۶۱]



سَمَّاعٌ جاسوسی کرنے والا۔ کنسوٹیاں لینے والا۔

● --- وفیکم سماعون لہم [س ۹ : ۴۷]

سَمَّاعُونَ لَکَذِب (س ۵ : ۴۱)

جاسوسی کرنے والے جھوٹ بولنے کے لئے۔  
(مولینا محمود حسن رح)

جھوٹی باتوں کی کنسوٹیاں لیتے بھرنے والے۔  
(حافظ نذیر احمد)

اسْمَعُ سَنَا -

اسْمَعِ بِهِمْ وَابْصِرْ يَوْمَ يَا تَوْنًا (س ۱۹ :

۳۹) کیا ہی سننا ہوگا اُن کا اور کیا ہی دیکھنا جب وہ ہمارے پاس آئیں گے !

ابْصِرْ بِهِ وَاسْمَعِ (س ۱۸ : ۲۵) کیا ہی

ہے دیکھنا خدا کا اور کیا ہی سننا ! (وہ غضب کا دیکھنے والا اور سننے والا ہے)۔

مُسْمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنائے۔ سنائے والا۔

● وما انت بمسمع من في القبور

[س ۳۵ : ۲۲]

مُسْمِعٌ (اسم مفعول) وہ جس کو سنایا جائے۔

وَاسْمَعِ غَيْرِ مُسْمِعِ (س ۴ : ۴۸) اور (یہود

میں سے کچھ شریر لوگ آنجناب کو خطاب کر کے کہتے) سنو، (خدا کرے تم کو)

نہ سنائی دے۔ زبان کو دبا کر اس طرح بولتے کہ ان الفاظ کے دوسرے معنی بھی

لئے جاسکتے۔ اس طرح یہ محض آپ پر

طعنہ زن ہوتے تھے۔

تَسْمَعُ (+ اِلَى) سُننا۔

اسْمَعُ (+ اِلَى) = تَسْمَعُ

● --- لا يسمعون الى الملا الاعلى

[س ۳۷ : ۸]

اسْتَمِعْ (+ لِيَا + اِلَى) (۱) کان لگا کر سننا۔

● --- فاستمع لما يوحى [س ۲۰ : ۱۳]

(۲) چھپ کر سن لینا۔

● --- انه استمع ففر من الجن [س ۷۲ : ۱]

مُسْتَمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنے۔ سننے والا۔

[س ۵۲ : ۳۸]

سَمَكَ

سَمَكَ بَلَنْدَى - عارت کی اندرونی بلندی۔

● --- رفع سمكها [س ۷۹ : ۲۸]

سَمِنَ

سَمِنَ (جمع سَيْنَ) موٹا۔ [س ۵۱ : ۲۶]

اسْمِنَ موٹا کرنا یا بنانا۔

● --- لايسمن ولا يفنى [س ۸۸ : ۷]

سَمَاءٌ

سَمَاءٌ (مذکر و مؤنث - جمع سَمَوَاتٌ)

(۱) آسمان۔ وہ نیلی چیز جو ہم کو اوپر

دکھائی دیتی ہے۔

● --- والسماء بناء [س ۲ : ۲۲]

(۲) فضائے بلند محیط۔

● والسماء ذات الحجب [س ۵۱ : ۷۰]

● واذ قال عیسیٰ ابن مریم --- انی رسول

الله الیکم --- ویشرا برسول یاقی من

بمدی اسمہ احمد --- [س ۶۱ : ۶۰]

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا (س ۲ : ۳۱)

خدا نے جو قوی انسان میں پیدا کئے ہیں اور

جن کے سبب اس کا ذہن ایک نشان یا دلیل

سے دوسری طرف منتقل ہوتا ہے اور نتیجہ پیدا

کرتا ہے اُس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا

ہے۔ اور جو کہ یہ قوی ایسے تھے جن سے

انسان تمام چیزوں محسوسات و معقولات کو

جان سکتا ہے اسی لئے کُلِّهَا کے لفظ سے اس

کی تاکید کی ہے جس سے اس بات کا اشارہ ہے

کہ تمام چیزوں کے جاننے کا مادہ انسان میں

ودیعت کیا گیا ہے۔ ان قوی کو جو اسماء کے

لفظ سے تعبیر کیا ہے اس میں بڑا دقیقہ یہ ہے

کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماہیت کو

نہیں جانتا۔ جو کچھ وہ جانتا ہے وہ صرف

اسماء ہی اسماء ہیں۔ پس علم آدم الاسماء

کلِّهَا کہنا بالکل انسان کی فطرت کے

مطابق اور اس کے بیان کے نہایت ہی مناسب

ہے۔ (سید احمد رح)

ہر شیء کا علم بالقوة جو انسان کی فطرت

میں ہے اسی کو علم آدم الاسماء کلِّهَا سے

تعبیر کیا ہے۔ فاعلم ان الله جل اسمہ اوجد

فی آدم ما يحتاج الیہ من کون خلقہ علی ما هو

علیہ من القوة الناطقة وھاھا بنور العقل

واشہدہ بذلك النور ما یجب لكل مسمی من

اسم وقد علمت ان کل منطوق بہ اسم

فعلہ علی الاجہل معہ وھاذا العلم فی جبلة

ذریثہ موجود لا یزول فہو علم کل شیء بالقوة

وکانہ بزر اذا حیثت فلاحہ صار کل شیء بالفعل

علم الانسان مالم یعلم نظہر من ھاذا العلم

(۳) کوکب - ستارہ۔

● وَاوحی فی کل ساء امرھا [س ۴۱ : ۱۲]

(۴) اُوہر۔ اُونجائی۔

= ساء کل شیء اعلاء۔ (لسان)

(۵) السقف جہت۔ (لسان)

● --- فلیمدد بسبب الی الساء

[س ۲۲ : ۱۶]

(۶) بادل۔ (لسان - قاموس)

● ففتحن ابواب الساء بماء منہم

[س ۵۴ : ۱۱]

(۷) بارش۔ پانی۔ (صحاح - قاموس)

● وارسلنا الساء علیہم مدرارا [س ۶ : ۶]

سموت (جمع) (۱) فضائے محیط بلحاظ اس کے

انقسام و ابعاد متعددہ کے۔

(۲) کوکب۔ (مجازاً ظرف سے مظروف)

● الم تروا کیف خلق اللہ سبع سموت طباقا و

جعل القمر فیہن نورا وجعل الشمس سراجا

[س ۷۱ : ۱۵]

ابواب السماء (س ۷ : ۳۹) خیر و برکت

کی راہیں۔

[فی قوله لا تفتح لہم ابواب السماء (س ۷ :

۳۹) اقوال والقول الرابع لا تنزل علیہم

البركة والخیر وهو ماخوذ من قوله ففتحن

ابواب السماء بماء منہم (س ۵۴ : ۱۱)۔]

(رازی)

اسم (جمع اسماء)

(۱) تعریف۔ صفت۔ علامت ممیزہ۔

والاسم باعتبار الاشتقاق ما یکون علامۃ

لشیء و دلیلا یرفعہ الی الذہن من الالفاظ

والصفات والافعال۔ (بیضاوی)

- (۱) طریقہ - قاعدہ -  
 ● ولا تعبد لستنا تحویلا [س ۱۷ : ۷۷]  
 (۲) عذاب - ہلاکت -  
 ● --- فہل ینظرون الاسنة الاولین  
 [س ۴۵ : ۴۳]  
 (۳) = امة قوم -  
 ● قد خلت من قبلکم سنن ---  
 [س ۳ : ۱۳۱]  
 مسنون (اسم مفعول) (۱) سنا ہوا -  
 (۲) چکنا - (صحاح - لسان)  
 (۳) متغیر - (راغب)  
 ● --- من صلصال من حام مسنون  
 [س ۱۵ : ۲۶]

سنبل

- سنبل (جمع سنابل) خوشہ - بال -  
 [س ۲ : ۲۶۱]  
 سنبلہ (واحدہ) ایک خوشہ [س ۲ : ۲۶۱]  
 سنۃ [وسن]

سند

- مسند (اسم مفعول) (۱) ٹیک لگائے ہوئے -  
 (۲) لباس پہنائے ہوئے - (لسان)  
 ● --- کانہم خشب مسندۃ [س ۶۳ : ۴]

سندس

- سندس باریک ریشم - (لغت فارسی)  
 [س ۱۸ : ۳۱]  
 سنسمہ [وسم]

فی کل زمن و قوم يحسب ما اراد الله - (تفسیر  
 کشف الاسرار)

- ولله الاسماء الحسنی [س ۷ : ۱۸۰]  
 (۲) نام -  
 (۳) حکم -  
 ● اقرا باسم ربک الذی خلق ---

[س ۹۶ : ۱]

= باسم ربک - (ابن عباس)

سمیٰ نظیر - (مجاہد) - براہری کرنے والا -  
 ہمسر - ایسا موصوف جس پر اُس کی صفات  
 صادق آسکیں -

● رب السموات والارض وما بینہما فاعبدہ  
 واصطبر لعبادته - هل تعلم له سمیا

[س ۱۹ : ۶۵]

● لم نجعل له من قبل سمیا [س ۱۹ : ۷]  
 سمیٰ نام رکھنا نام سے پکارنا -

● --- ہوساکم المسلمین [س ۲۲ : ۷۸]  
 تسمیۃ (اسم فعل) لقب - تسمیہ -

● --- لیسعون الملائکۃ تسمیۃ الانثی  
 [س ۵۳ : ۲۷]

مسمی = مسمی (اسم مفعول) نام دیا ہوا -  
 مقررہ -

● --- کل یجری الی اجل مسمی  
 [س ۳۱ : ۲۹]

سن

سن (موث) دانت - [س ۵ : ۴۵]

سنۃ (= سنت - جمع سنن)

سَنَہ

تَسَنَّهُ زمانہ گزرنے سے کسی چیز میں تغیر  
پیدا ہونا۔ [س ۲: ۲۵۹]

سَنَّا

سَنَّا ( = سَنُوْ ) چمکتی ہوئی روشنی۔  
[س ۲۴: ۴۳]  
سَنَّةٌ (جمع سَنَوْنَ) (۱) سال۔ [س ۵: ۲۹]  
(۲) فحط یا خشکسالی۔  
● ولقد اخذنا آل فرعون بالسنين

[س ۷: ۱۳۰]

سَهْرٌ

سَاهِرَةٌ جاگتے۔ بیدار۔  
● --- فاذا هم بالساهرة [س ۷: ۱۳]

سَهْلٌ

سَهْلٌ (جمع۔ واحد سَهْلٌ) ہموار زمین۔  
[س ۷: ۷۷]

سَهْمٌ

سَاهَمَ کسی کے ساتھ شریک ہونا۔  
● --- فساهم فكان من المدحضين  
[س ۷: ۱۴۱]

سَهَا

سَاهَ ( = سَاهَى ) اسم فاعل - + عَنْ ) باوجود  
علم کے غافل ہو جانا۔  
● --- هم عن صلاتهم ساهون

[س ۱۰۷: ۵۰]

\*12

سَاءَ

سَاءَ برا ہونا۔ شاق گزرنے۔ تکلیف دہ ہونا۔  
--- سَاءَ سَيِّئًا (س ۴: ۲۱) برا ہے یہ  
طریقہ۔

--- سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (س ۹: ۱۰)  
یہ برا کرتے ہیں۔

--- لیسوءا وجوهكم (س ۱۷: ۷) کہ وہ  
تم کو تکلیف پہنچائیں، تمہارا برا حال  
کریں۔

سِئَاءٌ ( = سُوءٌ + ب - واحد مذکر  
غایب ماضی مجہول ) غمگین کیا جانا۔  
رنج پہنچایا جانا۔

● ولما جاءت رسلنا لوطا سئياً بهم

[س ۱۱: ۷۷]

سُوءٌ (اسم فعل) بد۔ برا۔ [س ۱۹: ۲۸]  
سُوءٌ بدی۔ برائی۔

● --- لم يمسسهم سوء [س ۳: ۱۶۸]

سِئَاءٌ برا۔ بد۔ [س ۳۵: ۴۱]

سَيِّئَةٌ (۱) برائی۔ برا کام۔ [س ۳: ۱۱۶]  
(۲) مصیبت۔

● وما اصابك من سيئة فمن نفسك

[س ۴: ۸۱]

(۳) برے کاموں کی سزا۔

● وبدا لهم سيأت ما كسبوا ---

[س ۳۹: ۴۹]

سَوَاءٌ (جمع سَوَاتٍ) (۱) شرم۔ شرمگاہ۔

(۲) مغموم ہونا -  
 مَسُوْدٌ (اسم مفعول) کالا کیا ہوا -  
 ● ظل وجہہ مسودا [س ۱۶ : ۵۸]

سَارِ  
 سور دیوار - [س ۵۷ : ۱۳]  
 سورۃ (جمع سور) قرآن کی سورت -  
 سَوَارٌ (جمع اسورۃ اور اساور) کنگن -  
 ● یحلون فیہا من اساور [س ۱۸ : ۳۱]  
 ● --- اسورۃ من ذهب [س ۳۳ : ۵۳]  
 تسور دیوار بھاند کر اندر جانا -  
 ● --- اذ تسوروا المحراب [س ۳۸ : ۲۰]

سَاطِ  
 سَوَطٌ (اسم فعل) (۱) مخلوط کرنا - ملانا -  
 (۲) کوڑا - چابک -  
 سَوَطٌ عَذَابٍ (س ۸۹ : ۱۲) انواع و  
 اقسام کے عذاب -

سَاعِ  
 سَاعَةٌ (۱) گھڑی - وقت - (۲) تھوڑی دیر -  
 السَّاعَةُ عَذَابٌ کِی گھڑی - حساب کا وقت -  
 [س ۵۴ : ۱]  
 سَوَاعٌ ایک بت کا نام جو عرب جاہلیت میں  
 پوجا جاتا تھا - [س ۷۱ : ۲۲]

سَاغِ  
 سَاغٍ (اسم فاعل) وہ جو مزے کے ساتھ گلے

(۲) لاش - نعش - مردہ جسم - (بیضاوی)  
 ● --- لیریه کیف یواری سواۃ اخیه  
 [س ۵ : ۳۱]  
 (۳) عمل قبیحہ - اخلاق قبیحہ - برائی -  
 ● فوسوس لہا الشیطان لیبدی لہا ماوری  
 عنہا من سواتہا [س ۷ : ۲۰]  
 (۴) عیب -  
 اسوۃ (افعل التفضیل) نہایت برا -  
 ● --- اسوا الذی کانوا یعملون  
 [س ۳۱ : ۲۷]  
 اساء برا کرنا -

● --- ومن اساء فعلیہا [س ۴۱ : ۴۶]  
 مسیۃ (اسم فاعل) برا کرنے والا - بدکار -  
 ● --- و عملوا الصالحات ولا المسیۃ  
 [س ۴۰ : ۵۸]

سَاحَةِ  
 سَاحَةٌ گھر کا صحن - [س ۳۷ : ۱۷۷]

سَادِ  
 سَیِّدٌ (جمع سَادَةٌ) (۱) سردار - [س ۳ : ۳۸]  
 (۲) شوہر - (لغت قبط)  
 ● --- والفیا سیدھا لدا الباب  
 [س ۱۲ : ۲۵]

سَوْدِ  
 اسود (جمع سود) کالا - [س ۳۵ : ۷۷]  
 اسود (۱) کالا ہونا - ذلیل ہونا -  
 ● --- و تسود وجوہ  
 [س ۳ : ۱۰۵]



مصیبت ڈالنا۔

● --- یسومونکم سوء العذاب

[س ۲: ۴۹]

سِیًّا علامت۔ نشانی۔ [س ۲: ۲۷۳]

مَسُومٌ (اسم فاعل) تباہی ڈھانے والا۔

عَذَابِ دینے والا۔ (لسان)

● --- من الملائكة مسومین [س ۳: ۱۲۴]

مَسُومٌ (اسم مفعول) (۱) نشان کیا ہوا۔

مقرر کیا ہوا۔ مقرر کیا ہوا۔

● --- مسومة عند ربك للمسرفین

[س ۵۱: ۳۴]

= من سَجِل

(۲) = مَرْعِيَّةٌ چرنے کے لئے چھوٹا ہوا

یا پلا ہوا (گھوڑا)۔

● --- والغیل المسومة [س ۳: ۱۳]

(۳) = المطهمة الحسان۔ (معاہد۔ بخاری)

موٹے خوبصورت گھوڑے۔

أَسَامٌ چرنے کے لئے چھوڑ دینا۔ (+ نِ)

● --- منه شجر فيه تسمون [س ۱۶: ۱۰]

سَوَى

سَوَى برابر۔ درمیانی۔

مَكَانًا سَوَى (س ۲۰: ۶۰) ایسی حالت

یا جگہ جہاں سب برابر ہوں، جہاں سب کو انصاف کی برا بر توقع ہو۔

سَوَاءٌ = وَسَطٌ (ابن عباس)۔ برابر۔ ایک ہی۔

ٹھیک۔ [س ۴۴: ۴۷]

سَوَاءٌ السَّبِيلِ (س ۲: ۱۰۸) ٹھیک راہ۔

سَوَاءٌ لِلْسَّائِلِينَ (س ۴۱: ۹) (۱) حاجت

والوں کے لئے یکساں۔ جن لوگوں کو ضرورت

ہو سب کے لئے یکساں دستیاب۔

(۲) تحقیق کرنے والوں کے لئے یکساں۔

إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٌ (س ۳: ۶۳) ایسی بات

جس میں ہم سب برابر متفق ہیں، جو ہم

میں اور تم میں متفقہ مسئلہ ہے، جس بارے

میں ہم میں کوئی اختلاف نہیں۔

● --- تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم

الا نعبدا الا الله --- [س ۳: ۶۳]

عَلَى سَوَاءٍ = عَلَى الْحَقِّ وَالْعَدْلِ (لجانی)

= کھلم کھلا۔ (صحاح)

● فانبذ اليهم على سواء [س ۸: ۶۰]

أَذْنَتَكُمْ عَلَى سَوَاءٍ (س ۲۱: ۱۰۹) میں نے

تم سب کو یکساں خبر سنادی۔

سَوَى (۱) برابر۔ ٹھیک۔

● --- من اصحاب الصراط السوي

[س ۲۰: ۱۳۵]

(۲) صحیح و سالم۔

● --- فتمثل لها بشرا سويا [س ۱۹: ۱۷]

سَوَى (۱) مناسبت دینا۔ ترتیب دینا۔

● --- فخلق فسوی [س ۷۵: ۳۸]

● --- فسوبهن سبع سموات [س ۲: ۲۹]

(۲) بلا تفریق سب کو برابر سزا دینا۔

● --- قدمدم عليهم ربهم بذنبهم فسوبها

[س ۹۱: ۱۴]

(۳) تکمیل کرنا۔ کمال کو پہنچانا۔

● --- تم سوبه ونفح فيه من روحه

[س ۳۲: ۹]

سَاوَى (+ بَيْنَ) برابر کرنا۔ (فن تعمیرات میں)

● فسبحوا فی الارض --- [س ۹ : ۲]

سَاحٍ (اسم فاعل) (۱) سیروسیاحت کرنے والا۔  
(۲) پریزگار۔ دیندار۔

● --- العامدون السائحون الراكعون ---  
[س ۹ : ۱۱۲]

سَارَ

سَارَ ( + فِ ) زمین پر چلنا۔ سفر کرنا۔

سَیْرَ (اسم فعل) چلنا۔ سفر کرنا۔  
سَیْرَةٌ حالت۔

● سنعیدھا سیرتھا الاولى [س ۲۰ : ۲۱]

سَیَّارَةٌ مسافروں کی جماعت۔ [س ۱۲ : ۱۹]

سَیْرَ چلانا۔ سیر کرانا۔ [س ۱۰ : ۲۲]

سَالَ

سَالَ (بانی کا) بہنا یا جاری ہونا۔

[س ۱۳ : ۱۷]

سَیْلَ (اسم فعل) پانی کا سیلاب۔

[س ۳۴ : ۱۶]

سَیْلُ الْعَرَمِ (س ۳۴ : ۱۵) زبردست سیلاب۔

اَسَالَ بہانا۔ جاری کرنا۔

● واسلنا له عين القطر [س ۳۴ : ۱۲]

سَیْنَاءُ

سَیْنَاءُ طور سینا۔ [س ۲۳ : ۲۰]

سَیْنِینَ (مؤنث) = سَیْنَاءُ جہاں حضرت

موسیٰ کو نبوت ملی۔ [س ۹۰ : ۲]

ہنسال میں کرنا۔

سَاوِی بَیْنَ الصَّدَقِیْنَ (س ۱۸ : ۹۰) دونوں  
پھاڑوں کے درمیان دیوار کی بنیاد برابر کی۔  
کیونکہ بنیاد کو برابر کر کے اس پر ردہ  
لگایا جاتا ہے۔ صاف مطلب یہ ہوا کہ اس نے  
دونوں پھاڑوں کے درمیان دیوار کو برابر  
یعنی موافق محاورہ عارت لیول (level) میں  
یعنی ہنسال میں لیا۔ (سید احمد رح)

استوی (۱) برابر ہونا۔ مساوی ہونا۔

● هل یستوی الاعمی والبصیر [س ۶ : ۵۰]

(۲) قصد کرنا ( + اِلَی )۔

● --- ثم استوی الی السماء [س ۲ : ۲۹]

(۳) متمکن ہونا۔ قرار پکڑنا ( + عَلَی )۔

● --- ثم استوی علی العرش [س ۱۰ : ۳]

(۴) کمال حاصل کرنا۔ کمال کو پہنچنا۔

● --- فاستوی وهو بالافق الاعلی

[س ۵۳ : ۵۰]

[فَاسْتَوٰی فاعل صَاحِبُکُمْ (آیت ۲)]

= بلغ اشدہ واستوی۔ (س ۲۸ : ۱۳)

سَابَ

سَابَتْ وہ چوبائے جانور جن کو ایام جاہلیت  
میں دیوتاؤں کے نام پر آزاد کر دیا کرتے  
تھے اور ان سے کسی طرح کا فائدہ نہیں  
اُٹھاتے نہ ان پر چڑھتے نہ مال لادتے نہ  
ان کا اُون اُتارتے اور نہ ان کا دودھ پیتے۔  
(ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۳]

سَاحَ

سَاحَ ( + فِ ) زمین پر چلنا پھرنا۔



## - باب الشین -

شَامَ

مَشَامَةٌ = شَوْم (ضد یمن) شامت - بد بختی -  
نحوست -

● --- ما اصحاب المشمة [س ۵۶ : ۹]

شَانَ

شَانُ حالت - کام -

● کل یوم ہونی شان [س ۵۵ : ۲۹]

شَانُكَ [سَنَاءً]

شَبَّهَ

شَبَّهَ (ماضی مجہول شَبَّهَ) مشتبہ کرنا -

شُبَّهَ لَهُمْ (س ۱۵۶ : ۴) اُن کے لئے مشتبہ  
ہو گیا - نہ اُنہوں نے حضرت عیسیٰؑ کو قتل  
کیا ، نہ صلیب پر مار سکے بلکہ اُن پر یہ  
امر مشتبہ ہو گیا - وہ یقینی طور پر کچھ  
نہ جان سکے -= اُن کو اشتباہ ہو گیا - (مولینا اشرف علی)  
= حقیقت اُن پر مشتبہ ہو گئی - (مولینا  
ابوالکلام احمد)تَشَابَهَ (+ عَلَی) (۱) ایک دوسرے سے ملتا  
جلتا ہونا - ایک سا ہونا -● ان البقر تشابه علینا [س ۲ : ۶۵]  
(۲) متشابہ ہونا - تمثیلی یا مجازی ہونا -

● --- فیتبعون ما تشابه منه [س ۳ : ۶] ۵

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) (۱) ایک دوسرے سے  
ملتا جلتا -● --- والزيتون والرمان متشابهها وغير  
متشابه [س ۶ : ۱۴۲]

(۲) استعارہ - کنایہ - تشبیہ - تمثیل -

[س ۳ : ۶]

مُشْتَبِهٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے ملتے  
جلتے ہوئے -● --- والزيتون والرمان مشتبها وغير  
متشابه [س ۶ : ۹۹]

شَتَّ

شَتَّ (اسم فعل - جمع أَشْتَاتٌ) علحدہ -  
الک -

أَشْتَاتًا علحدہ علحدہ -

● --- جمیعا او اشتاتا [س ۲۴ : ۶۱]

شَتَّى (واحد و جمع) (۱) مختلف - علحدہ -

[س ۹۲ : ۴]

(۲) مختلف طور پر -

شَتَا

شَتَاءٌ جاڑے کا موسم - [س ۱۰۶ : ۲]

شَجَرَ

شَجَرَ (+ بَيْنَ) تنازع اور اختلاف کرنا -

● --- فیا شجر بینهم [س ۴ : ۴۶]

شَدَّ

شَجَرٌ (اسم جنس) درخت - پیڑ جس کا تنہ ہو۔  
[س ۳۶ : ۸۰]

--- مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا (س ۳۶ :

(۸۰) جیسے مرغ اور عفار درختوں کی ہری  
لکڑیوں کو رگڑ کر بھی آگ نکالتے ہیں۔

شَجَرَةٌ (واحدۃ) درخت - پیڑ۔

• --- وَلَا تَقْرَبْ هَذِهِ الشَّجَرَةَ [س ۲ : ۳۵]

شَحَّ

شَحٌّ بخل اور حرص -  
[س ۴ : ۱۲۸]

الشَّحَّةُ (جمع - واحد شَحِيحٌ) بخیل اور حرص -

[س ۳۳ : ۱۹]

شَحْمٌ

شَحْمٌ (جمع - واحد شَحْمٌ) چربی -

[س ۶ : ۱۳۶]

شَحَنَ

مَشْحُونٌ (اسم مفعول) بھرا ہوا، لدا ہوا  
(جہاز)  
[س ۲۶ : ۱۱۹]

شَخَصَ

شَخَصَ (آنکھوں کا) کھلی رہ جانا (دھشت کے  
مارے) -

• --- تَشَخَّصَ فِيهِ الْإِبْصَارُ [س ۱۳ : ۴۲]

شَاخَصٌ (اسم فاعل) وہ جو کھلی کی کھلی  
رہ جائے (دھشت سے) -

• --- فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارَ الَّذِينَ كَفَرُوا

[س ۲۱ : ۹۷]

شَرَّ

شَدَّ (۱) مضبوط باندھنا - قوت دینا (+ ب)

• --- اَشْدَدُّ بِهِ أَرْزَى [س ۲۰ : ۳۱]

(۲) سخت کر دینا (+ عَلِ) -

• --- وَاشْدَدَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ [س ۱۰ : ۸۸]

شَدِيدٌ (جمع شَدَادٌ اور اَشْدَاءُ) مضبوط -

قوی - زبردست -

• --- عِلْمُهُ شَدِيدٌ الْقَوَى [س ۵۳ : ۵۰]

شَدَادٌ (جمع - واحد شَدِيدٌ) [س ۱۲ : ۴۸]

أَشْدَاءُ (جمع - واحد شَدِيدٌ)

سَبْعَ شَدَادٍ (س ۱۲ : ۴۸) سات سخت

سال (سَنَوْنَ) سات سال قحط کے -

سَبْعًا شَدَادًا (س ۷۸ : ۱۲) سات سیارے

(سَمَوَاتِ)

أَشَدُّ (= أَشَدُّ أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ) نہایت

مضبوط اور سخت -

أَشَدُّ قَسْوَةً (س ۲ : ۶۹) = أَقْسَى

بہت زیادہ سخت -

أَشَدُّ جِسْمَانِيٍّ اور دماغی قوت - بلوغ -

• --- وَلَمْ يَلْغِ أَشَدُّ [س ۱۲ : ۲۲]

أَشْتَدَّ (+ ب) کسی کے خلاف سختی کرنا -

سخت حملہ کرنا -

• --- اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّجْ [س ۱۳ : ۱۸]

شَرٌّ (جمع اَشْرَارٌ) برا - بد - برائی - ہدی -

● شرح صدر سینہ کشادہ کرنا ، کھولنا -  
 ● ہمت دینا - معاملہ سمجھنے کی طاقت دینا -  
 ● قال رب اشرح لی صدري ویسر لی امری  
 [س ۲۰ : ۲۵ و ۲۶]  
 = قال رب انی اخاف ان یکذبون ویضیق  
 صدري (س ۲۶ : ۱۲)  
 ● الم نشرح لک صدرك ووضعتنا عنک وزرک  
 [س ۹۳ : ۹۱ و ۹۲]

شَرَدَ

شَرَدَ ( + ب ) عبرت ناک سزا دیکر منتشر  
 کر دینا -  
 ● --- فشردهم من خلفهم [س ۸ : ۵۷]

شَرَذَمَ

شَرَذَمَ جھوٹی جاغت - [س ۲۶ : ۵۴]

شَرَطَ

أَشْرَاطُ ( جمع - واحد شَرَطٌ ) علامتیں -  
 نشانیاں - [س ۴۷ : ۱۸]

شَرَعَ

شَرَعَ ( + ل ) قانون بنادینا - دین بنادینا -  
 ● شرع لکم من الدین [س ۴۲ : ۱۳]  
 شَرَعَ ( جمع - واحد شَارَعَ اسم فاعل )  
 ظاہرا طور پر ، علانیہ آنے والا -  
 ● اذاتاہم حیثانہم یوم سبتہم شرعا  
 [س ۷ : ۱۶۳]  
 شَرَعٌ (۱) مقرر کیا ہوا قانون -  
 (۲) ٹھیک راستہ - دستور العمل -

● --- بل هو شر لهم [س ۳ : ۱۰۸]  
 ● --- اذا مسه الشر جزوعا [س ۷۰ : ۲۰]  
 شَرَرٌ ( اسم جمع ) آگ کی چنگاریاں - شرارے -  
 ● انها ترمی شرر [س ۷۷ : ۳۲]

شَرِبَ

شَرِبَ پینا -

شَرِبَ ( اسم فعل ) (۱) پانی پینے کا حصہ -  
 [س ۲۶ : ۱۵۵]

(۲) پانی پینے کا وقت - [س ۲۶ : ۱۵۵]  
 شَرِبَ ( اسم فعل ) ایک بار پینا -

[س ۵۶ : ۵۵]  
 شَارِبٌ ( اسم فاعل ) پینے والا -

[س ۴۷ : ۱۵]

شَرَابٌ پینے کی چیز - شربت -

مَشْرَبٌ (۱) پینے کی جگہ -

(۲) اسم فعل - پینا -

(۳) پینے کی چیز - [س ۳۶ : ۳۶]

مَشَارِبُ ( جمع - واحد مَشْرَبٌ )

أَشْرَبَ پینے کے لئے دینا - بلانا -

وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ (س ۷۷ : ۸۷)

اُن کے دلوں میں اُس بھڑے کی ہرستش  
 سراپت کر گئی تھی ، ان کی طینت میں رچ  
 گئی تھی -

شَرَحَ

شَرَحَ کھولنا - کشادہ کرنا -

## شَرِک

● شَرِک (۱) حصہ - ساجھا - [س ۳۴ : ۲۱]  
 (۲) شَرِک کرنا - خدا کے حق ملکیت میں کسی کا دخل ماننا - خدا کے ساتھ ساتھ اور دوسروں کو بھی اُسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو ماننا ، کسی اور کا کہنا ماننا - خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا - خدا کے خلاف خود غرضی سے کام لینا -

● ان الشَرِک لظلم عظیم [س ۳۱ : ۱۲]  
 وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ (س ۱۷ : ۶۴)  
 اور (اے شیطان) تو اُن کے ساتھ ساجھا کر لے ان کی اولاد اور مال میں - مال اور اولاد میں شیطان کس طرح ساجھا کرتا ہے ؟

(۱) جب اولاد اور دولت کے لئے لوگ خدا کو چھوڑ کر کسی اور سے دعا کرتے یا متنبی مانتے -

(۲) جب اولاد اور دولت کو خدا کے خلاف حکم کسی کام میں لگاتے -

شَرِیک (جمع شُرَکَاء) ساتھی - ساجھی دار - حصہ دار -

● --- وجعلوا لله شُرَکَاء [س ۶ : ۱۰۰]

شَارِک ( + فِی ) شریک ہونا - [س ۱۷ : ۶۴]

أَشْرَک ( + بَیْ + فِی ) کسی کو خدا کا

شریک یا حصہ دار سمجھنا - خدا کے ساتھ

ساتھ کسی اور کو اُسی کی طرح ماننا - خدا

کو چھوڑ کر یا خدا کے خلاف کسی اور

کو ماننا اور اس کی بات ہر چلنا -

● لکل جعلنا منکم شرعة

شَرِیْعَةٌ = شَرِیْعَةٌ

● ثم جعلناک علی شریعة من الامر

[س ۳۵ : ۱۷]

## شَرْق

شَرْقٌ مَشْرِقٌ - پورب - [س ۱۹ : ۱۵]

مَشْرِقٌ آفتاب نکلنے کی جگہ - مشرق - پورب -

[س ۲ : ۲۱۵]

الْمَشْرِقِیْنِ (تثنیۃ) (۱) دونوں مشرق -

دونوں جگہیں جہاں سے آفتاب جاڑے اور گرمیوں میں نکلا کرتا ہے -

● --- رب المشرقین [س ۵۵ : ۱۷]

(۲) مشرق اور مغرب -

● یالیت بینی و بینک بعد المشرقین

[س ۳۳ : ۳۸]

(۳) مشرق اور مغرب مالک -

مَشَارِقُ (جمع) مشرق مالک - آفتاب نکلنے

کے مختلف مواقع - [س ۳۷ : ۵۰]

مَشَارِقُ الْأَرْضِ (س ۷ : ۱۳) ملک کے

مشرق حصے -

أَشْرَقَ چمکنا - روشن ہونا -

● --- واشرقت الارض بنور ربها

[س ۳۹ : ۶۹]

إِشْرَاقٌ (إِسْمُ فَعْل) آفتاب کا نکلنا -

[س ۳۸ : ۱۸]

مُشْرِقٌ (إِسْمُ فَعْل) سورج نکلنے وقت -

[س ۱۵ : ۷۳]

زبردست جھوٹ - [س ۱۸ : ۱۴]  
 أَشْطَّ بے انصافی کرنا -  
 • فاحکم بیننا بالحق ولا تشطط  
 [س ۳۸ : ۲۲]

شَطْطًا

شَطْطًا اُگنے والی چیز کی سوئی یا پٹھا جو اس  
 سے نکل کر دونوں طرف پھیل جائے -  
 • --- کزرع اخرج شطاه [س ۴۸ : ۲۹]  
 شَاطِئُ دریا یا وادی کا کنارہ -  
 [س ۲۸ : ۲۰]

شَطْرَ

شَطْرَ (اسم فعل) ایک طرف • جانب -  
 [س ۲ : ۱۴۴]  
 شَطْرَ جانب -  
 [س ۲ : ۱۴۴]

شَاطِنَ

شَاطِنًا (جمع شَاطِئِنَ)

(۱) شیطان - مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر  
 مرئی عرب جاہلیت -  
 • الذین یا کلون الربوا لا یقومون الا کم یقوم  
 الذی یتخبطہ الشیطان من المس  
 [س ۲ : ۲۷۵]  
 • و ما تنزلت بہ الشیاطین [س ۲۶ : ۲۱۰]  
 (۲) = جُنَّ - وحشی اور جنگلی لوگ جو  
 شہروں سے دور اور جنگلوں پہاڑوں اور ویران  
 میدانوں میں رہتے ہیں - (عربی میں جنان  
 پہاڑ کو بھی کہتے ہیں - قاموس)  
 • ومن الشیاطین من یفوضون لہ ویعملون

• --- یا لیتنی لم اشرك بری [س ۱۸ : ۴۳]  
 أَشْرَکْتُمُون (س ۱۴ : ۲۷) تم نے مجھ کو  
 خدا کا شریک سمجھا - خدا کے ساتھ ساتھ  
 تم نے مجھ کو بھی مانا -

مُشْرَکٌ (اسم فاعل) وہ جو شرک کرے خدا  
 کے ساتھ، خدا کے ساتھ ساتھ دوسروں کو  
 بھی خدا کی طرح مانے، ان کی باتوں پر  
 چلے - وہ جو خدا کو چھوڑ کر یا خلاف  
 دوسروں کی بات ہر چلے -

• وما یؤمن اکثرهم بالله الا وهم مشرکون  
 [س ۱۲ : ۱۰۶]

• --- وان اطعموهم انکم لمشرکون  
 [س ۶ : ۱۲۲]  
 مُشْتَرِکٌ (اسم فاعل - + فی) وہ جو شریک  
 ہو یا حصہ دار ہو -

• فانهم یومئذ فی العذاب مشرکون  
 [س ۳۷ : ۳۳]

شَرٰی

شَرٰی بیچنا - کوئی چیز دیکر اس کے بدلے میں  
 دوسری چیز لینا - [س ۱۲ : ۲۰]  
 اِشْتَرٰی (۱) خریدنا - کسی چیز کے بدلے میں  
 دوسری چیز لینا -

• ان الله اشترى من المؤمنین انفسهم و  
 اموالهم بان لهم الجنة [س ۹ : ۱۱۲]  
 (۲) بیچنا یا بدلے میں کوئی چیز دینا -  
 • --- بشا اشتروا به انفسهم [س ۲ : ۸۴]

شَطْطًا

شَطْطًا ایسی بات جو حقیقت سے بہت دور ہو -

● --- وزین لهم الشیطان ما كانوا يعملون  
[س ۶ : ۴۳]

● یا بنی آدم لا یفتنکم الشیطان كما اخرج  
ابویکم من الجنة --- [س ۷ : ۲۷]

● واما ینزعنک من الشیطان نزغ فاستعذ  
بالله - انه سمیع علیم - ان الذین اتقوا اذا  
مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذا هم  
مبصرون [س ۷ : ۲۰۰ و ۲۰۱]  
(۶) بلا - مصیبت -

● وقال للذی ظن انه ناج منها اذ کرفی عند  
ربک - فانساه الشیطان ذکر ربہ ---

[س ۱۲ : ۴۲]

● قال ارأیت اذا وینا الی الصخرة فانی نسیت  
الحوت وما انسانیہ الا الشیطان ان اذکره  
[س ۱۸ : ۶۳]

(۷) = شیطان الفلا العطش (قاسوس)  
پیاس -

● واذکر عبدنا ایوب - اذنادی ربہ انی  
مسئی الشیطان بنصب وعذاب - ا رکض  
برجلک - هذا مغتسل بارد وشراب -

[س ۳۸ : ۴۱]

● --- وینزل علیکم من السماء ماء لیطہرکم  
به و یذهب عنکم رجز الشیطان ---

[س ۸ : ۱۱]

(۸) سانپ - اژدها -

● انها شجرة --- طلعا کانه رموس الشیاطین  
[س ۳۷ : ۵۶]

شَعَب

شعوب (جمع - واحد شَعْب) بؤا قبیلہ - قوم -

● --- وجعلناکم شعوبا [س ۴۹ : ۱۳]

شَعْب (جمع - واحد شَعْبَة) قبیلہ کی شاخ -

عملا دون ذلك [س ۲۱ : ۸۲]

= ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربہ

[س ۳۴ : ۱۲]

● فسخرنا الريح --- والشیاطین کل بناء  
وغواص [س ۳۸ : ۳۶ و ۳۷]

= وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس  
(س ۲۷ : ۱۷)

[= کتاب عهد عتیق سلاطین (۱) باب ۵  
و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱]

(۳) شیطان کرے والا - ستانے والا - گمراہ  
کرے والا - مخالف اور دشمن خواہ وہ حقیقی  
وجود ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی  
ذہنی بات ہو جیسے کوئی تکلیف -

کل عات متمرد من الجن والانس والدواب  
فهو شیطان - (صراح وقاسوس)

● الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء  
--- [س ۲ : ۲۶۸]

● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوة  
والبغضاء فی الخمر والمیسر و یصدکم عن  
ذکر الله وعن الصلوة [س ۵ : ۹۱]  
● واذا خلوا الی شیاطینہم ---

[س ۲ : ۱۴]

(۴) کاهن - نجومی -

● انا زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب و  
حفظا من کل شیطان مارد [س ۳۷ : ۶ و ۷]

● وجعلناہا رجوما للشیاطین --- [س ۶۷ : ۵]  
= ای انا جعلناہا ظنونا و رجوما للنیب

لشیاطین الانس وهم الا حکامیون من  
المنجمین - (رازی)

(۵) انسان کا نفس امارہ -

● فازلہا الشیطان عنها فاخرجہا ما کانا فیہ

--- [س ۲ : ۳۶]

● --- انطلقوا الى ظل ذي ثلاث شعب

[س ۷۷ : ۳۰]

شعیب حضرت شعیب پیغمبر جو مدین میں مبعوث ہوئے تھے۔

شَعَلَ

اِشْتَعَلَ روشن ہونا - چمکنا۔

● --- واشتعل الرأس شيبا [س ۱۹ : ۴]

شَغَفَ

شَغَفَ دل کے پردے کے اندر اثر کرنا۔ دل میں زبردست محبت پیدا کرنا۔

● --- قد شغفها حباً [س ۱۲ : ۳۰] = غلبها - (ابن عباس)

شَغَلَ

شَغَلَ کام میں لگانا - مشغول رکھنا۔

[س ۳۸ : ۱۱]

شَغَلَ (جمع - واحد شَغَلَ - اسم فعل) کام - مصروفیتیں - [س ۳۶ : ۵۵]

شَفَعَ

شَفَعَ (۱) کسی کے شریک حال ہو کر اس کی مدد کرنا - کسی کے ساتھ مل کر اس کی اچھی یا بری بات میں اس کی امداد کرنا - (راغب)

● من يشفع شفاعة حسنة يکن له نصيب منها - ومن يشفع شفاعة سيئة يکن له كفل منها --- [س ۴ : ۸۵]

(۲) (عند) شفاعت کرنا - سفارش کرنا۔

● من ذا الذي يشفع عنده --- [س ۲ : ۲۵۵]

شَفَعَ (اسم فعل) جفت - جوڑا۔

● --- والشفع والوتر [س ۸۹ : ۲]

شَافَعَ (اسم فاعل) (۱) مدد کرنے والا - شریک حال -

شَعَرَ

شَعَرَ جاننا - محسوس کرنا - سمجھنا۔

[س ۲ : ۱۲]

شَعَرَ (اسم فعل) شعر - فن شاعری -

[س ۳۶ : ۶۹]

شَعَرَ (جمع أشعار) بال - [س ۱۶ : ۸۰]

شَاعَرَ (جمع شعراء) - اسم فاعل) شاعر -

[س ۶۹ : ۴۱]

شَعَرَى ایک ستارہ کا نام جس کی عرب جاہلیت میں ہوجا ہوتی تھی - [س ۵۳ : ۴۹]

شَعَارٌ (جمع - واحد شَعَارَةٌ) دین کے حدود اور فرائض -

● --- لا تملوا شعائر الله [س ۵ : ۲]

وَمَنْ يَعْظَمْ شَعَائِرَ اللَّهِ (س ۲۲ : ۳۳) اور جو کوئی لحاظ کرے دین کے حدود اور فرائض کا۔

مَشَعَرَ جہاں حج کے رسوم پورے کئے جاتے ہیں۔

المشعر الحرام مقام مزدلفہ -

[س ۲ : ۱۹۸]

أشعر کسی کو سمجھانا - بتانا۔

● وما يشعركم انها اذا جاءت لايؤمنون

[س ۶ : ۱۱۰]

● --- وشفاء لما فی الصدور وهدى ورحمة  
--- [س ۱۰: ۷۷]

شَقَّ

شَقَّ (۱) شق کرنا۔ چیرنا۔ [س ۸۰: ۲۶]  
(۲) مشقت میں ڈالنا (+ عَلٰی)  
● --- وما ارید ان اشق علیک

[س ۲۸: ۲۷]  
شَقَّ (اسم فعل) (۱) شق کرنا۔ (۲) شق۔  
شکاف۔ (۳) دقت۔ مشقت۔ محنت۔

شَقَّ دقت۔ مشقت۔ تکلیف۔  
● --- الا بشئى الانفس [س ۱۶: ۷۷]  
شَقَّة دور۔ دور دراز۔

● --- بعدت علیہم الشقة [س ۹: ۴۲]  
اشق (= اشقی افعال التفضیل) نہایت  
تکلیف دہ۔ برداشت سے باہر۔  
● --- ولعذاب الاخرة اشق

[س ۱۳: ۳۶]  
شَاقَّ (۱) جھگڑنا۔

● کتم تشاقون فیہم [س ۱۶: ۲۷]  
(۲) مخالفت کرنا۔ مزاحمت کرنا۔ روکنا۔

● ومن یشاقق الرسول [س ۴: ۱۱۵]  
(۳) اپنے تئیں علحدہ کر لینا۔

شَقَّاقٍ (اسم فعل) (۱) اپنے تئیں علحدہ کرنا۔  
(۲) تفرقہ۔ اختلاف۔ جھگڑا۔ مخالفت۔

● --- وان حقم شقاق بینہا۔ ---

[س ۴: ۳۰]

شَقَّاقٍ (س ۱۱: ۹۱) میری مخالفت، بمعنی  
وہ مخالفت جو تم کو مجھ سے ہے۔

● --- فالنا من شافعین [س ۲۶: ۱۰۰]  
(۲) شفاعت کرنے والا۔ [س ۷۴: ۳۸]  
شَفِيعٌ (جمع شَفَعَاءُ)

(۱) شریک حال۔ مددگار۔

● --- من دون اللہ ولی ولا شفیع

[س ۶: ۷۰]

(۲) شفاعت کرنے والا۔

شَفَاعَةٌ شفاعت۔ سفارش۔ [س ۷۴: ۳۸]

شَفَّقَ

شَفَّقَ غروب آفتاب کے بعد آسمان کی لالی۔

[س ۸۳: ۱۶]

أَشْفَقَ (+ مِنْ) ڈرنا۔ [س ۳۳: ۷۲]

مَشْفُقٌ (اسم فاعل) وہ جو فکر اور خوف کرے۔

● --- وهم من خشيتہ مشفقون

[س ۲۱: ۲۹]

شَفَّهَ

شَفَّهَ (= شَفَّهَةٌ) ہونٹھ۔

شَفَّتَانِ (تثنیۃ) دو ہونٹھ۔ [س ۲۰: ۹۰]

شَفَّأَ

شَفَّأَ چنکا کرنا۔ بیماری دور کرنا۔

[س ۲۶: ۸۰]

شَفَّأَ (گذرہ وغیرہ کا) کنارہ۔

● --- علی شفا جرف ہار [س ۹: ۱۱۰]

شَفَّأَ (۱) دوا۔ جسمانی صحت کا ذریعہ۔

(۲) دل اور دماغ کے مرض یا کمزوری کی

دوا۔



## شَکَر

- شَکَّرَ (۱) احسان مان کر بات قبول کرنا۔
- --- ان شکرتم و آتمتم [س ۴ : ۱۴۷]
- (۲) قدر کرنا۔ حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اٹھانا۔
- --- ومن شکر فانما يشکر لنفسه [س ۲۷ : ۴۰]
- --- رب اوزعنی ان اشکر نعمتک الّتی انعمت علی --- [س ۲۷ : ۱۹]
- شُکْر (جمع شُکُور - اسم فعل) احسان سمجھنا اور اس کی قدر کرنا۔ حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اٹھانا۔
- ولقد آتینا داود منا فضلا - یا جبال اوبی معه والطیر۔ والناله العدید ان اعمل سابقات وقدرفی السرد واعملوا صالعا --- ولسلیان الریح غدوها شهر ورواحها شهر۔ واسلنا له عین القطر۔ ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربہ --- یعملون له ما یشاء من محارِب و تمائیل وجفان کالجواب وقدور راسیات۔ اعملوا آل داود شکرا --- [س ۳۴ : ۱۰]
- شَاکَر (اسم فاعل) (۱) احسان مان کر بات قبول کرنے والا۔
- انا هدیناه السبیل اما شا کرا واما کفورا [س ۷۶ : ۳]
- (۲) قدر کرنے والا۔
- --- وكان الله شا کرا علیا [س ۴ : ۱۴۶]
- شُکُور = شَاکَر [س ۳۴ : ۱۳]
- مَشْکُور (اسم مفعول) شکریہ کے ساتھ قبول کیا ہوا۔
- --- وكان سعیکم مشکورا [س ۷۶ : ۲۲]

- اَشْقَقَ ( + ب ) شق ہو جانا۔ پھٹ جانا۔
- --- وان منها لما یشقق [س ۲ : ۷۴]
- تَشَقَّقَ = اَشْقَقَ
- تَشَقَّقَ (س ۲۵ : ۲۷) = تَشَقَّقَ
- اِشْقَقَ شق ہو جانا۔
- --- وَاِشْقَقَ الْقَمَرُ (س ۵۴ : ۱)
- [تحت قمر]
- اِشْقَاقُ (اسم فعل) شق کرنا۔

## شَقَا

- شَقِيَ (۱) شکستہ حال ہونا۔ بیحد رنجیدہ ہونا۔
- --- ما انزلنا علیک القرآن لتشقی [س ۲۰ : ۲]
- (۲) ناکام ہونا۔ نامراد ہونا۔
- --- فلا یخرجنکا من الجنة فتشقی [س ۳۰ : ۱۱۷]
- شَقِيَّ (۱) نامراد۔ ناکام۔
- --- ولم اکن بدعاء لك رب شقیا [س ۱۹ : ۴]
- (۲) متمرّد۔ ضلّی۔
- --- ولم یجعلنی جبارا شقیّا [س ۱۹ : ۳۲]
- اَشَقِيَ (افعل التفضیل) نہایت شقی، نامراد، ناکامیاب، بدنصیب۔ نہایت متمرّد۔
- [س ۹۲ : ۱۵]
- شِقْوَةٌ بدبختی۔ ناکامی۔
- [س ۲۳ : ۱۰۷]

## شَکَّ

- شَکَّ شک۔ شبہ۔
- [س ۴۴ : ۹]

شُکْسُ

مُتَشَاكْسٌ (اسم فاعل) جھگڑنے والا - ایک دوسرے کا مخالف -

● --- مثلا رجلا فیہ شرکاء متشاکسون  
[س ۳۹ : ۲۹]

شَكَلٌ

شَكْلٌ منشا بہت - ماثلت -

● --- و آخر من شکله ازواج

[س ۳۸ : ۵۸]

شَاكِلَةٌ طور طریقہ - طبیعت کا میلان - (لسان)

= سنجیدہ یعنی طبیعت - (راغب)

خلقت اور ملکہ جو انسان کے مقام اور مرتبہ کے موافق اس پر غالب ہوتا ہے - وہ طریقہ جس پر انسان مجبول ہے -

● --- قل کل يعمل علی شاکلہ

[س ۱۷ : ۸۶]

= ای خلیقہ و ملکہ الغالبۃ علیہ من مقامہ - (ابن عربی)

= علی طریقہ الی جبل علیہا - (فراء)

= علی طریقہ وجہتہ وقیل علی خلیقہ و طبیعتہ - (رازی)

شَکَا

شَکَا ( + اِلَی ) شکایت کرنا - غم کا اظہار کرنا -

● --- انما اشکوا بئ وحزنی الی اللہ

[س ۱۲ : ۸۶]

مَشْکَاةٌ دیوار کی طاق -

● --- کمشکاة فیہا مصباح [س ۲۴ : ۳۵]

اِشْتَكَى ( + اِلَی ) شکایت کرنا - [س ۵۸ : ۱]

شَمَتَ

اَشْمَتَ ( + ب ) مبتلائے مصیبت ہر کسی کو ہنسانا -

● --- فلا تسمت بی الاعداء

[س ۷ : ۱۰۰]

شَمَخَ

شَامَخَ ( اسم فاعل ) وہ جو اونچا ہے -

● --- فیہا رواسی شامخات [س ۷ : ۲۷]

شَمَزَ

اَشْمَزَ سَکُزْنَا یا تنگ ہونا (نفرت سے دل کا) - نفرت کرنا - (ابن عباس)

● --- اِشْمَزَتْ قُلُوبُ الذین لا یؤمنون بالآخرة [س ۳۹ : ۴۵]

= ولوا علی ادبارهم نفورا (س ۱۷ : ۴۶)

شَمَسَ

شَمَسَ ( مؤنث ) (۱) آفتاب -

● الشمس والقمر بحسبان [س ۵۵ : ۴]

(۲) دھوپ کی گرمی -

● --- لا یرون فیہا شمسا ولا زمهریرا

[س ۷۶ : ۱۳]

(۳) سلطنت ایران کا نشان -

● --- فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع

الشمس والقمر --- [س ۷۵ : ۸]

مَطْلَعُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) وہ جگہ

جہاں آفتاب نکلتا ہوا معلوم ہوتا ہے -

● --- حتی اذا بلغ مطلع الشمس

[س ۱۸ : ۹۰]

== غایۃ الارض المعمورة من جهة المشرق  
(از مولینا محمد علی بحوالہ روح المعانی) -  
مشرق کی جانب اس کی مملکت کی آخری  
آبادی -

مَغْرِبُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۸۶) وہ جگہ  
جہاں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے -

● --- حتی اذا بلغ مغرب الشمس

[س ۱۸ : ۸۶]

== منتهی الارض من جهة المغرب (از مولینا  
محمد علی) - مغرب کی جانب اس کی مملکت  
کی آخری آبادی -

شَمَل

شَمَالٌ (جمع شَمَائِلُ) (۱) بایاں ہاتھ - بائیں  
طرف -

● --- تَقْرُضُهُمْ ذَاتَ الشَّمَالِ [س ۱۸ : ۱۶]

(۲) == شوْءٌ بد بختی - نحوست -

● --- مَا اصْحَابَ الشَّمَالِ [س ۵۶ : ۴۱]

مَنْ اَوْقَىٰ كِتَابَهُ بِشَمَالِهِ (س ۶۹ : ۲۵)  
جس کو اس کی بد بختی کا اعمالنامہ دیا گیا -

اشْتَمَلَ (+ عَلٰی) مشتمل ہونا - شامل کرنا -  
حامل ہونا - حاملہ ہونا (مادہ کا) -

مَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاَنْثِيَيْنِ  
(س ۶ : ۱۴۴) وہ جو دونوں مادہ کے رحموں  
نے اپنے (پیٹ میں) رکھا - اُن کے جنے  
بچے -

شَنَاءٌ

شَنَاءٌ (== شَنَاءٌ اِنْ اِسْمٌ فَعِلٌ) نفرت -

[س ۵ : ۲]

شَانِيٌّ (== شَانَاٌ - اِسْمٌ فَاعِلٌ) (۱) وہ جو

نفرت کرے -

(۲) دشمن -

● --- ان شانئك هو الاثر [س ۱۰۸ : ۳]

شَهَبٌ

شَهَابٌ (جمع شُهَبٌ)

(۱) وہ آتشین شعلہ جو کائنات الجو میں  
اسباب طبعی سے پیدا ہوتا ہے اور جو کسی  
جہت میں دور تک چلا جاتا ہے اور جس کو  
اُردو میں تارہ ٹوٹنا بولتے ہیں - عرب جاہلیت  
میں اس سے بد فالی اور کسی حادثہ عظیم  
کے واقع ہونے کا یقین کرتے تھے -

(۲) فال بد یا شگون بد -

● --- الا من استرق السمع فاتبعه شهاب

مبین [س ۱۰۵ : ۱۷]

== فاتبعهم الشوم والخسران والحرمان  
فیما املوا - (سید احمد رح)

شَهْدٌ

شَهْدٌ (۱) موقع پر حاضر ہونا -

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ (س ۲۲ : ۲۹)

تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے نفع کے موقعوں پر -  
(۲) دیکھنا -

● فمن شهد منكم الشهر [س ۲ : ۱۸۵]

(تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند) ---

- --- فاتوا به علی اعین الناس لعلهم  
یشہدوں [س ۲۱ : ۶۲]  
(۳) کسی بات پر شہادت دینا۔ کسی بات  
کی تصدیق کرنا۔ (+ اِنَّ)  
● شہد الله انه لا اله الا هو [س ۳ : ۸۱]  
(۴) کسی کے خلاف شہادت دینا (+ علی)  
● شہد علیہم سمعہم وابصارہم وجلودہم  
[س ۴۱ : ۲۰]  
(۵) کسی بات کی شہادت دینا۔ (+ ب)  
(۶) فیصلہ کرنا۔  
● --- وشہد شاہد من اہلہا  
[س ۱۲ : ۲۶]  
== حکم حاکم۔ (ابن عباس)  
(۷) قسم کھانا۔  
● اذا جاءك المنافقون قالوا نشہد انک  
لرسول الله --- اتخذوا ایمانہم جنة فصدوا  
عن سبیل الله [س ۶۳ : ۲۱]  
--- اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَہَادَاتٍ بِاللّٰهِ  
(س ۲۴ : ۸) کہ وہ گواہی دے چار بار  
الله کی قسم کھا کر۔  
--- لَا يَشْهَدُونَ الزُّوْرَ (س ۲۵ : ۷۲)  
نہیں دیتے جھوٹی گواہی۔  
شَہَادَہ (جمع شہود اور اِشْہَاد اسم فاعل)  
(۱) وہ جو حاضر ہو، حاضر رہے، آنکھوں  
کے سامنے رہے۔  
● --- وبین شہودا [س ۷۴ : ۱۳]  
(۲) وہ جو حکم کی تعمیل کے لئے حاضر  
رہے۔  
● ربنا آتانا بما انزلت واتبعنا الرسول فاكتبنا  
مع الشاہدین [س ۳ : ۵۲] ○
- (۳) وہ جو گواہی دے۔ گواہ۔  
(۴) فیصلہ کرنے والا۔ [س ۱۲ : ۲۶]  
شَہِید (مبالغہ کا صیغہ۔ جمع شَہِدَاءُ)  
(۱) موقعہ پر حاضر رہنے والا۔  
● --- ولا یاب الشہداء اذا ما دعوا  
[س ۲ : ۲۸۲]  
(۲) گواہ۔  
● وكفی باللہ شہیدا [س ۴ : ۷۸]  
(۳) فیصلہ کرنے والا۔  
● اللہ شہید بینی و بینکم [س ۶ : ۱۹]  
● --- وادعوا شہداء کم ان کتم صادقین  
[س ۲ : ۲۳]  
(۴) نظر رکھنے والا۔ نگہبان۔ امام۔  
ہادی۔  
● وكذلك جعلنا کم امة وسطا لتکونوا  
شہداء علی الناس ویکون الرسول علیکم  
شہیدا [س ۲ : ۱۳۷]  
(۵) تعمیل حکم میں اخیر دم تک مستعد  
رہنے والا۔ تعمیل حکم میں جان پر کھیل  
جانے والا۔ جانباز فرمانبردار۔ [س ۴ : ۷۱]  
(۶) وہ جو ہر حالت میں حاضر ہے۔  
● --- وكفی باللہ شہیدا [س ۴ : ۷۸]  
سَآئِقٌ وَشَہِید (س ۵ : ۲۰) بے راہ چلانے  
والا اور اس کا اپنا نفس لواہ۔  
شَہَادَہ (شَہِد سے اسم فعل۔ جمع شَہَادَاتُ)  
(۱) تصدیق کرنا۔ گواہی دینا۔ شہادت۔  
تصدیق۔ ثبوت۔  
(۲) آنکھ سے دیکھنا یا بصیرت سے محسوس  
کرنا۔  
(۳) موجود۔ ظاہر۔

## شَهِقَ

شَهِقَ (۱) غم سے سانس کا نکلنا - ٹھنڈی  
آہیں بھرنا -

● --- لہم فیہا زفیر وشہیق [س ۱۱ : ۱۰۶]

(۲) گدھے کا چیخنا جب وہ سانس باہر نکالے -

[زَفِیرٌ تَحْتَ زَفَرٍ

● --- سمعوا لها شہیقاً وہی تفرور

[س ۶۷ : ۷۰]

## شَہَا

شَہَا خواہش کرنا - آرزو کرنا -

شَہَوَةٌ (جمع شَہَوَاتٌ - اسم فعل)

(۱) خواہش نفسانی - [س ۱۹ : ۵۹]

(۲) = المَشْتَهَى وہ چیز جس کی خواہش کی  
جائے - (راغب)

● زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین

--- [س ۳ : ۱۳]

اَشْتَهَى = شَہَا

● --- ولکم فیہا ما تشتهی انفسکم

[س ۳۱ : ۳۱]

## شَابَ

شَابَ (اسم فعل) ملاوٹ - ملوثی -

● --- علیہا لشوبا من حمیم [س ۳۷ : ۶۵]

## شَارَ

شَوْرَى مشورہ -

وامرہم شوری بینہم (س ۳۶ : ۳۶)

● عالم الغیب والشہادۃ [س ۹ : ۹۵]

مَشْہَدٌ حاضر ہونا - حاضر ہونے کا وقت یا  
جگہ -

● فویل للذین کفروا من مشہد یوم عظیم

[س ۱۹ : ۳۷]

مَشْہُودٌ (اسم مفعول) (۱) حاضر ہونے کا  
وقت -

(۲) حضور قلب کا وقت -

● ان قرآن الفجر کان مشہوداً

[س ۱۷ : ۷۸]

(نماز صبح کا وقت حضور قلب کا وقت ہے) -

اَشْہَدَ ( + عَلَیْ ) (۱) گواہ بنانا - گواہ کر لینا -

(۲) گواہی کے لئے بلانا - [س ۲ : ۲۸۲]

اَسْتَشْہَدَ ( + عَلَیْ ) گواہی کے لئے بلانا -

● --- فامتشہاوا علیہن اربعۃ منکم

[س ۴ : ۱۵]

## شَہَرٌ

شَہَرٌ (جمع اَشْہَرُ اور شَہُورٌ)

(۱) ماہ بمعنی نیا چاند - (قاموس)

--- فَمَنْ شَہَدَ مِنْکُمُ الشَّہَرَ (س ۲ : ۱۸۱)

توجو کوئی تم میں سے دیکھے چاند -

(۲) ماہ بمعنی مہینہ -

● شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

[س ۲ : ۱۸۱]

اَلْحَجُّ اَشْہَرُ مَعْلُومَاتٍ (س ۲ : ۱۹۳)

حج کے ہیں چند مہینے مقررہ -

(اَلْحَجُّ = مَبْتَدَآءُ مَرْفُوعٍ بِالْاِیْتِدَآءِ)

== یهدی به الله من اتبع رضوانه  
(س ۱۶ : ۵)  
== ویهدی الیه من ینیب (س ۱۳ : ۴۲)  
فان الله لا یهدی من یضل (س ۱۶ : ۳۷)  
== والله لا یهدی القوم الکافرین  
(س ۲۶ : ۲)  
== والله لا یهدی القوم الفاسقین (س ۵ : ۱۰۸)  
== ان الله لا یهدی من هو کاذب کفار  
(س ۳ : ۴۲)  
== ان الله لا یهدی من هو مسرف کذاب  
(س ۲۸ : ۴۰)  
== والله لا یهدی القوم الظالمین (س ۲ : ۲۵۸)  
● ان الله یضل من یشاء [س ۱۳ : ۲۷]  
== افرأیت من اتخذ الاله هونه واضله الله  
على علم وختم على سمعه وقلبه وجعل علی  
بصره غشاوة --- (س ۴۵ : ۳۵)  
== یضل الله من هو مسرف مرتاب (س ۴۰ : ۳۴)  
== ویضل الله الظالمین (س ۱۴ : ۲۷)  
== یضل الله الکافرین (س ۴۰ : ۷۴)  
== وما یضل به الا الفاسقین (س ۲۶ : ۲)  
== وما کان الله لیضل قوما بعد اذ هدیهم  
حتى یبین لهم ما یتقون (س ۹ : ۱۱۵)  
شيء (اسم فعل - جمع اشیاء) جس کا وجود  
مشیت سے ہو - چیز - معاملہ - حقیقت  
[س ۲۰ : ۲]  
شيء بالکل - کچھ بھی - [س ۴۰ : ۲]  
شَبَاب  
شيء (اسم فعل) بالوں کی سفیدی -

اور اُن کا معاملہ ہوتا ہے آپس کے مشورہ  
سے -  
شَاوَر مشورہ کرنا -  
● وشاورهم فی الامر [س ۳ : ۱۵۹]  
اَشَارَ ( + اِلَی ) اِشارہ کرنا - [س ۱۹ : ۲۹]  
تَشَاوَرُ (اسم فعل) آپس میں مشورہ کرنا -  
[س ۲ : ۲۳۳]  
شَوَاطِ  
شَوَاطِ شعلہ جس میں دھواں نہ ہو - تیز  
شعلہ - [س ۵۵ : ۳۵]  
شَاك  
شَوَكَة ہتھیار - اسلحہ - [س ۸ : ۷]  
شَوَى  
يَشْوَى (مضارع) گوشت بھونا یا بھاپ سے  
جَلَانَا -  
● --- کاملہل يشوى الوجوه [س ۱۸ : ۲۸]  
شَوَى (جمع - واحد شَوَاة) کھوپڑیاں -  
[س ۷۰ : ۱۶]  
شَاءَ  
شَاءَ ( = شِئاً = شِئِي )  
يَشَاءُ (مضارع) چاہنا - خواہش کرنا -  
مَنْ يَشَاءُ جس کو اُس کی مشیت ہو - جس  
کو وہ مناسب سمجھے - جو اس کے قاعدہ  
کے موافق ہو -  
● یهدی من یشاء [س ۲ : ۱۴۲]

- (۲) بلند - (بیضای)  
 • -- وقصر مشید [س ۲۲ : ۴۰]  
 مشید (اسم مفعول) اُونچے پر بنے ہوئے۔  
 • -- ولوکنتم فی بروج مشیدہ  
 [س ۴ : ۷۸]

شَاع

- شَاع بُری خبر کا شائع ہونا۔  
 • -- ان تشیع الفاحشة [س ۲۴ : ۱۸]  
 شیعۃ (جمع شیع) اور اشیاع (فرقہ - گروہ -  
 • -- وان من شیعته لایراہم  
 [س ۳۷ : ۸۳]

- -- واشتعل الراس شیباً [س ۱۹ : ۴]  
 شیبۃ = شیب [س ۳۰ : ۵۴]  
 شیب ( = شیب = شیب جمع - واحد  
 اشیب) بوڑھے - سن سفید - [س ۷۳ : ۱۷]

شیۃ [وشی

شَاخ

- شیخ (جمع شیوخ) بوڑھا آدمی -  
 [س ۲۸ : ۲۳]

شَاد

- مشید (اسم مفعول) (۱) مضبوط -

## - «باب الصاد» -

ص

صّ محض حروف تہجی - [الرّ

صَبَّ

صَبَّ (ہانی) اُوپر سے گرانا - ڈھالنا - اُنڈیلنا -

[س ۸۰ : ۲۵]

صَبَّ (اسم فعل) اُنڈیل دینا [س ۸۰ : ۲۵]

صَبَّاءُ

صَابِئُونَ (جمع - واحد صَابِيٌّ) بُرائے مذہب والوں میں سے تھے جو بعد کو ستاروں کی درستش بھی کرتے تھے -

• --- والنصارى والصابئين [س ۲ : ۶۲]

صَبَحَ

صَبَحَ صَبَحَ - [س ۸۱ : ۱۸]

صَبَّاحٌ = صَبَحَ [س ۳۷ : ۱۷۷]

اصْبَاحٌ = صَبَحَ [س ۶ : ۹۷]

مَصْبَاحٌ (جمع مَصَابِيحُ) (۱) چراغ -

[س ۲۴ : ۳۵]

(۲) ستارہ - [س ۴۱ : ۱۲]

صَبَحَ صَبَحَ لَوْ آلَيْنَا -

• --- ولقد صبحهم بكرة عذاب مستقر

[س ۵۴ : ۳۸]

أَصْبَحَ (۱) صبح کے وقت داخل ہونا -

• --- فاصبح في المدينة خائفا

[س ۲۸ : ۱۸]

(۲) = كَانَ = صَارَ ہونا - کرنا -

• --- فاصبح من الخاسرين [س ۵ : ۳۳]

فَأَصْبَحَ يَقْلِبُ كَفَيْهِ (س ۱۸ : ۴۰) تو وہ

مارے افسوس کے اپنا ہاتھ ملنے لگا -

مُصْبِحٌ (اسم فاعل) وہ جو صبح کو کوئی کام

کرتے یا داخل ہو -

• فاخذتهم الصبيحة مصبحين [س ۱۵ : ۸۳]

صَبِرَ

صَبَرَ (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا (+ عَلَيَّ)

• --- الا الذين صبروا وعملوا الصالحات

[س ۱۱ : ۱۱]

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا -

• --- فصبروا على ما كذبوا واوذوا

[س ۶ : ۳۴]

صَبَرَ (اسم فعل) (۱) استقلال کے ساتھ قائم

رہنا -

• واستعينوا بالصبر والصلوة [س ۲ : ۴۰]

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا -

• --- قصبر جميل [س ۱۲ : ۱۸]

صَابِرٌ (اسم فاعل) صبر کرنے والا - استقلال سے

کام لینے والا -



● وصَبِغَ لِللَّاحِلِينَ [س ۲۳ : ۲۰]  
 صَبِغَةٌ دین - ملت - (قاموس) - شریعت - (تاج)  
 صَبِغَةُ اللَّهِ (س ۲ : ۱۳۲)  
 ● وقالوا كونوا هودا او نصارى تهتدوا - قل  
 بل ملة ابراهيم حنيفا - وما كان من المشركين -  
 قولوا آمنا بالله وما انزل اليه وما انزل الى  
 ابراهيم واسماعيل واسحاق ويعقوب والاسباط  
 وما اوتى موسى وعيسى وما اوتى النبيون  
 من ربهم - لا نفرق بين احد منهم ونحن له  
 مسلمون - - - صَبِغَةُ اللَّهِ - ومن احسن من الله  
 صَبِغَةُ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ [س ۲ : ۱۲۹ - ۳۲]  
 = فطرة الله - (قاموس)  
 = دين الله - (صالح)  
 = فطرت الله التي فطر الناس عليها - - -  
 ذلك الدين القيم (س ۳۰ : ۳۰)  
 = صبغنا الله صبغته - لم نصبغ صبغتكم -  
 (الكشاف)

صَبَاً ( + الى ) کسی طرف مائل ہونا اور  
 لڑکوں کی طرح ناسمجھی کی باتیں کر بیٹھنا۔  
 ● - - - اصب اليهن واكن من الجاهلین  
 [س ۱۲ : ۳۳]  
 صَبِيٌّ بچہ نرینہ - لڑکا -

● قالوا كيف نكنم من كان في المهد صبيا  
 (س ۱۹ : ۳۰) [جب حضرت مریم کا گزر  
 اپنی قوم کی طرف سے ہوا اس حالت میں کہ  
 جناب مسیح کسی جانور پر (غالباً گدھے پر)  
 سوار تھے تو اُن کے لوگوں نے اُن سے شکایت  
 کی کہ وہ تو باتیں گڑھ گڑھ کر بولتا ہے اور

● يا ايها النبي حرض المؤمنين على القتال -  
 ان يكن منكم عشرون صابرون يغلبوا مائتين  
 وان يكن منكم مائة يغلبوا الفا من الذين  
 كفروا بانهم قوم لا يفقهون - - - والله مع  
 الصابرين [س ۸ : ۶۶ و ۶۷]

صَبَّارٌ (صبغہ مبالغہ) نہایت صبر اور استقلال  
 سے کام کرنے والا - [س ۱۳ : ۵]  
 صَابِرٌ (صبر سے مفاعلہ) استقلال میں سبقت  
 لئے جانا -

● - - - اصبروا وصابروا [س ۳ : ۱۹۹]  
 اصْبِرْ (۱) مصیبتیں برداشت کرنا -  
 (۲) جرات کرنا - (ابوعبیدہ - راغب)  
 فَمَا اصْبِرْهُمْ عَلَى النَّارِ (س ۲ : ۱۷۰)  
 کیا ہی سخت مصیبت جہنمی ہوگی اُن کو  
 آگ میں! کیا ہی جرات ہے اُن کی آگ میں  
 جانے کی! کیسا اصرار ہے اُن کا آگ میں  
 جانے کا!

صَبَّارٌ ( + لیا + علی ) استقلال کے ساتھ  
 قائم رہنا -

● - - - فاعبدوا واصطبروا لعبادته  
 [س ۱۹ : ۲۵]

صَبَّعَ

اصْبَاعُ (جمع - مذکر و مؤنث - واحد اصْبَعُ)  
 انگلیاں - [س ۷۱ : ۷۷]

صَبَّغَ

صَبَّغٌ (۱) سالن - (۲) زیتون کا تیل - (فراء)  
 (۳) زیتون - (زجاج)

تھے) چڑھائی کی اور اس کو منہدم کرنا چاہا کہ بت پرست عربوں کا تیرتہ پر باد ہو جائے۔ وہ اپنے ساتھ بڑا لشکر لایا جس میں ایک ہاتھی بھی تھا۔ مذہب میں زبردستی، گویہ اہل کتاب کی طرف سے تھی اور عرب بت پرست تھے، خدا کو پسند نہیں آئی، چنانچہ اُس کے مکہ پہنچتے ہی اُس کی فوج میں چیچک کی وبا پھیل گئی اور سارا لشکر دیکھتے ہی دیکھتے تباہ ہو گیا۔ یہ واقعہ آنجناب کی پیدائش سے پچھن روز پہلے کا ہے۔ [س ۱۰۵]

اصحاب الاخذود: یہ بخت نصر اور اس کے امرا تھے جن کا ذکر عہد عتیق کی کتاب دانی ایل (دانیال) باب ۳ میں آیا ہے۔ (بغری)۔ مختصر قصہ یوں ہے کہ بخت نصر یہودیوں پر بڑا ظلم کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے دورہ نام ایک بستی میں ایک سونے کی مورت بنوا کر رکھادی اور اعلان کر دیا کہ خاص خاص وقت پر ہر ادنیٰ و اعلیٰ اس کی پرستش کرے ورنہ زندہ جلادیا جائے گا۔ تین یہودیوں نے جو اُس کے ہاں ملازم بھی تھے اس بت پرستی سے انکار کیا۔ چنانچہ وہ آگ کی خندق میں ڈال دئے گئے۔ [س ۸۵: ۴]

اصحاب الایکھ: اہل مدین جن میں حضرت شعیب مبعوث ہوئے تھے۔ [س ۱۰۵: ۷۸] اصحاب الحجر: قوم ثمود [س ۱۰۵: ۸۰] اصحاب الکھف والریم: یہ چند مسیحی نوجوان تھے جو تقریباً سنہ ۲۰۰ء میں ایک بت پرست بادشاہ (Decius نامی) کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ میں جا چھپے تھے۔ اور کچھ روز اس کھوہ میں رہنے کے

حضرت مریم نے اپنے لڑکے کی طرف اشارہ کیا کہ یہ اسی سے پوچھیں [تو وہ بولے ہم اس سے کیا باتیں کریں جو (ہم لوگوں کے سامنے) گہوارہ میں محض بچہ تھا؟

صَحَبَ

صَاحِبٌ (جمع صَحَبٌ - جمع الجمع اصْحَابٌ) ساتھ - شریک - ساتھ رہنے والا - ساتھ اٹھنے بیٹھنے والا۔

صَاحِبُ الْحَوْتَ (س ۶۸: ۴۸) جس صاحب کے ساتھ پھلی کا حادثہ ہوا تھا۔ حضرت یونس -

= ذُو النُّونِ (س ۲۱: ۸۷)

الصَّاحِبُ بِالْجَنبِ [جَنِبٌ تَحْتَ جَنبِ اصْحَابِ النَّارِ (۱) عذاب میں گرفتار لوگ۔

[س ۳: ۱۱۶]

(۲) عذاب دینے والے افسران۔

[س ۷۴: ۳۱]

اصْحَابُ الْمِیْمَنَةِ (س ۵۶: ۸) خوش وقت لوگ۔ مبارک اصحاب۔

اصْحَابُ الْمَشَامَةِ (س ۵۶: ۹) شامت زدہ لوگ۔

اصْحَابُ الْفِیْلِ ابرہۃ الاشرم جوشاہ حبش کی طرف سے ملک عرب میں یمن کا والی تھا محض جبراً عربوں کو دین مسیحی میں لانا چاہتا تھا۔ اُس نے اسی غرض سے خانہ کعبہ پر (جو اُن دنوں بتخانہ تھا اور جس کی زیارت کے لئے دور دور سے عرب آیا کرتے

بعد اسی میں بند کردئے گئے اور جاں بحق ہوئے۔ اس کے تقریباً دو سو برس بعد (جب لوگ بھی مسیحی ہو چکے تھے) کھوہ کا منہ جو بند کر دیا گیا تھا اتفاقاً کھل گیا اور اُس کھوہ میں اُن کی لاشیں جو صرف ہڈیاں باقی تھیں، دکھائی دیں۔ اُس وقت مسیحیوں نے اُن کی زیارت کی اور آپس میں مشورہ کے بعد طے پایا کہ اُن کے اوپر ایک مقبرہ بنائیں۔ آخر کار اُن کے علماء (پادریوں) نے ایک عبادت خانہ (Chapel) بنانے کی تجویز کی۔ اُن کی ہڈیاں پتھر کے ایک بڑے صندوق میں بند کر کے مارسیلز (Marseilles) کو بھیجی گئیں اور اب بھی سینٹ وکٹر (St. Victor) کے گرجے میں موجود ہیں۔ یورپ میں ان کا قصہ محض قصہ کی حیثیت سے سات سوئے والوں (The Seven Sleepers) کے نام سے مشہور ہے۔ لیکن آنجناب صلعم کے زمانہ میں یعنی اصحاب کھف پائے جانے کے دو سو سال بعد تک ان قصوں پر مذہبی رنگ میں سخت مباحثے اور مناظرے ہو کر تضحیق اوقات کا باعث بنے ہوئے تھے۔

اصحابہم (س ۵۱ : ۵۹) اُنہیں کی طرح کے لوگ جو (اگلے زمانہ میں) تھے۔

صاحِبۃ (مؤنث) ساتھی۔ بیوی۔

[س ۷۲ : ۳]

صاحب صحبت رکھنا۔ شریک حال رہنا۔

• --- وصاحبہما فی الدنیا معروف

[س ۳۱ : ۱۵]

اصحاب (مؤنث) حفاظت کرنا۔ بچانا۔ روکنا۔

• --- ولّٰہم منا یصحّبون [س ۲۱ : ۴۳] ۵

صحف

صحف (جمع۔ واحد صحفۃ) پیالے۔ رکابیاں۔

بڑے برتن۔ [س ۴۳ : ۷۱]

صحف (جمع۔ واحد صحفۃ) صحیفے۔ اوراق

کتاب۔ کتابیں۔ [س ۹۸ : ۲]

صح

صاحۃ لوہے سے لوہے پر مارنے کی سی آواز۔

سخت ترین مصیبت۔ [س ۸۰ : ۳۳]

صح

صح (اسم جنس۔ صحۃ واحدة) بڑے بڑے

سخت پتھر۔ چٹان۔ [س ۸۹ : ۹]

صد

صد (۱) (مضارع یصد) منہ پھیر لینا۔ اعراض کرنا۔ پھیر دینا۔ روک دینا۔ (+ عن)

• --- رایت المناقین یصدون عنک صدودا [س ۴ : ۶۱]

(۲) (مضارع یصد) چلا اُٹھنا۔ فریاد کرنا۔

(+ من)

• --- اذا قومک منہ یصدون

[س ۴۳ : ۵۷]

صد (اسم فعل) روکنا۔ پھیر دینا۔ اعراض کرنا۔ [س ۲ : ۲۱۷]

صدود (اسم فعل) منہ پھیرنا۔ اعراض کرنا۔ [س ۴ : ۶۱]

صدید نہایت کھولتا ہوا گرم پانی۔ (لسان۔

تاج۔ قاموس)

● من ورائہ جہنم ویسقی من ماء صدید۔۔۔

[س ۱۴ : ۱۶]

== وسقوا ماء حمیاً فقطع امعاءہم (س ۴۷ : ۱۵)

صَدَرَ

صَدَرَ آگے بڑھنا۔ نکل پڑنا۔ خروج کرنا۔

● یومئذ یصدر الناس اشتاتاً [س ۹۹ : ۶]

صَدَرَ (اسم فعل - جمع صدور - مذکرو مؤنث) سینہ - [س ۷ : ۴۲]

شرح صدر [تحت شرح]

أَصْدَرَ (جانوروں کو) ہٹالینا، واپس لے جانا۔

۔۔۔۔۔ حتی یصدر الرعاء [س ۲۸ : ۲۳]

صَدَعَ

صَدَعَ (۱) شق کرنا۔ فرق کرنا۔ جدا کرنا۔

(۲) کھول کر بیان کرنا۔ ( + ب )

● ۔۔۔۔۔ فاصدع بما توأمس [س ۱۵ : ۹۴]

صَدَعَ (اسم فعل) شق - پاؤں کی رگڑ سے زمین میں راستہ پیدا کرنا۔

ذَاتُ الصَّدْعِ اپنی چال سے فضا میں راستہ بنانے والی (زمین یا کرۂ زمین)۔

● والارض ذات الصدع [س ۸۶ : ۱۲]

[جب آفتاب زمین کو اپنے گرد اگر چکر لگاتے ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اس کی کشش سے کھینچ آتی ہے تو فضا میں اس کی آمدورفت اور گردش کے لئے ایک راستہ بن جاتا ہے۔]

صَدَعَ درد سے سرکا بھٹنا۔

● لا یصدعون عنها ولا ینزفون۔۔۔

[س ۵۶ : ۱۹]

إِصْدَعْ ( = تَصَدَّعْ ) الگ الگ ہو جانا۔

● ۔۔۔۔۔ یومئذ یصدعون [س ۳۰ : ۴۳]

= یتفرقون - (ابن عباس)

متصدع (اسم فاعل) پھٹا ہوا۔ ٹوٹا ہوا۔

● ۔۔۔۔۔ لرایتہ خاشعا متصدعا من خشية الله

[س ۵۹ : ۲۱]

صَدَفَ

صَدَفَ ( + عَنْ ) پھرجانا۔ اعراض کرنا۔

[س ۶ : ۱۵۸]

صَدَفَ پہاڑ کا کنارہ۔

[س ۱۸ : ۹۶]

صَدَقَ

صَدَقَ (۱) سچا ہونا۔ مخلص ہونا۔

[س ۲ : ۱۷۷]

(۲) سچ کہنا۔

● وصدق المرسلون [س ۳۶ : ۵۲]

(۳) سچا کرنا۔ تصدیق کرنا۔

● لقد صدق الله رسوله الرء یا بالحق

[س ۳۸ : ۲۷]

(۴) عہد کی رعایت کرنا۔ وعدہ کا ایفا کرنا۔

● صدقوا ما عاهدوا الله علیہ [س ۳۳ : ۲۳]

صَدَقُ (۱) سچائی۔ خلوص۔

(۲) صحت۔ معقولیت۔

(۳) مختلف امور میں شرف و فضیلت۔

قَدَمَ صَدَقَ صحیح سبقت۔ بہترین شرف و

فضیلت۔

● ۔۔۔۔۔ ان لهم قدم صدق عند ربهم

[س ۱۰ : ۲]

مَبْوَا صَدَقَ (س ۱۰: ۹۳) رہنے کی بہترین جگہ۔

مُدْخَلَ صَدَقَ (س ۸۲: ۱۷) داخل ہونے کی نہایت مناسب مبارک جگہ۔ داخل ہونے کا نہایت مناسب مبارک وقت۔ [تحت دَخَلَ مَخْرَجَ صَدَقَ (س ۸۰: ۱۷) نکلنے کا نہایت مناسب وقت۔] تحت مَخْرَجَ لِسَانِ صَدَقَ حقیقی شہرت، حقیقی تعریف۔ امتیازی ذکر۔

۔۔۔۔۔ واجعل لی لسان صدق فی الاخرین [س ۲۶: ۸۳]

مَقْعَدَ صَدَقَ مقام فضیلت۔

۔۔۔۔۔ فی مقعد صدق عند ملک مقتدر

[س ۵۴: ۵۵]

صَادَقَ (اسم فاعل) سچا۔ مخلص۔ سچ کہنے والا۔ [س ۱۹: ۵۴]

صَدَقَهُ سچے دل سے، خلوص سے، جو کچھ خرچ کیا جائے۔ خیرات۔ صدقہ۔

• انما الصدقات للفقراء والمساكين۔۔۔

[س ۹: ۶۰]

صَدَقَهُ یبوی کا سہر۔

•۔۔۔۔۔ وآتوا النساء صدقاتهن [س ۴: ۳]

صَدِیقُ (مذکر مؤنث) مخلص دوست۔

[س ۲۶: ۱۰۱]

أَصْدَقُ (افعل التفضیل) زیادہ سچا۔ نہایت سچا۔

•۔۔۔۔۔ ومن اصدق من الله [س ۴: ۸۶] •

صَدِیقُ بہت ہی سچا۔ بہت ہی سچا آدمی۔

•۔۔۔۔۔ انه كان صديقا نبيا [س ۱۹: ۴۱]

صَدَقَ (۱) نہایت سچا اور مخلص ہونا۔

(۲) تصدیق کرنا۔ بات ماننا۔

(۳) سچ کر کے دکھانا۔

• لقد صدق عليهم ابليس ظنه [س ۳۴: ۱۹]

(۴) قبول کرنا۔ کسی بات کی سچائی کو

ماننا۔ ( + پ )

•۔۔۔۔۔ وصدق بالحسنى [س ۹۲: ۶]

تَصَدَّقَ (اسم فعل) تصدیق کرنا۔ سچائی

ثابت کرنا۔

•۔۔۔۔۔ ولكن تصديق الذي بين يديه

[س ۱۲: ۱۱۱]

مَصْدُقُ (اسم فاعل) وہ جو تصدیق کرے،

کسی بات کی سچائی کو ثابت کرے۔

•۔۔۔۔۔ مصدق لما معهم [س ۳: ۸۱]

تَصَدَّقَ (۱) صدقہ دینا۔ خیرات کرنا۔

(۲) اپنا حق چھوڑ دینا۔

• وان كان ذو عسرة فنظرة الى ميسرة۔ و

ان تصدقوا خير لكم [س ۲: ۲۸۰]

اَصْدَقُ = تَصَدَّقَ [س ۴: ۹۲]

مَتَصَدَّقُ (اسم فاعل) وہ جو خیرات دے۔

[س ۱۲: ۸۸]

مَصْدُقُ = مَتَصَدَّقُ [س ۵: ۱۸]

صَدَا

تَصَدِيَّةُ (اسم فعل) تالیاں پیشنا۔ بیکار آوازیں

نکالنا۔ [س ۸: ۳۵]

تَصَدَّى متوجہ ہونا - خاطر کرنا -

● --- فانت له تصدى [س ۸۰ : ۶]

= تَصَدَّى

صَرَّ

صَرَّ (۱) سردی کی شدت - پالا -

[س ۱۱۶ : ۳]

(۲) = نار - آگ - (ابن عباس)

صَرَّةٌ سخت آواز - چیخ - [س ۲۹ : ۵۱]

أَصْرَ ( + عَلِ ) کسی برائی پر سختی سے جم جانا ، اصرار کرنا - [س ۱۳۴ : ۳]

صَرَحَ

صَرَحَ (اسم فعل) بلند مکان - محل

[س ۳۸ : ۴۰]

صَرَخَ

صَرَخَ فریاد رس - مددگار - [س ۴۳ : ۳۶]

مُصْرِخٌ (اسم فاعل) = صَرَخَ

[س ۲۷ : ۱۴]

مُصْرِخِيٌّ (س ۲۷ : ۱۴) = مُصْرِخِيٌّ

إِصْطَرَّخَ (= إِصْطَرَّخَ) چلاتا -

[س ۳۷ : ۳۵]

إِسْتَصْرَخَ کسی سے مدد مانگنا -

[س ۱۸ : ۲۸]

صَرَّصَرَّ

صَرَّصَرَّ (۱) شدت کی سردی -

(۲) ہوا جس میں مہیب آواز ہو -

(۳) آگ کے شعلہ کی لپٹ - (لسان)

● فارسلنا علیہم رجلا صرصرًا [س ۵۴ : ۱۹]

صَرَاطٌ

صَرَاطٌ (مذکر مؤنث) راستہ - کھلا راستہ -

الصراط المستقیم : سیدھا راستہ - وہ کیا ہے ؟ -

● ان الله هوربى وربكم فاعبدوه - هذا صراط

مستقیم (س ۴۳ : ۴۴) = س ۳۶ : ۱۹ =

[س ۵۱ : ۳]

اس کی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو س ۶ :

۱۵۲ - ۵۴

● ومن يعتصم بالله فقد هدى الى صراط مستقیم

[س ۳ : ۱۰۰]

صَرَغَ

صَرَغَ (جمع - واحد صَرِيعٌ) منہ کے بل گرا

ہوا - [س ۶۹ : ۷]

صَرَفَ

صَرَفَ (۱) پھیرنا - پھیر دینا - ایک طرف سے

دوسری طرف کر دینا - ٹال دینا - ( + عَنِ )

[س ۳۳ : ۱۲]

(۲) کسی طرف کو پھیر دینا - ( + إِلَى )

[س ۲۹ : ۴۶]

صَرَفَ (اسم فعل) پھیرنا - ٹالنا -

[س ۲۰ : ۲۵]

مَصْرُفٌ پھر کر جانے کی جگہ - پناہ -

مَصْرُوفٌ (اسم مفعول) پھیرا ہوا -

[س ۸ : ۱۱]

صَعِدَ چڑھائی - مصیبت - عذاب -  
 ● --- سارھقہ صعدا [س ۷۴ : ۱۷]  
 اَصْعَدَ زمین پر دور نکل جانا - (راغب)  
 ● اذ تصعدون ولا تلون علی احد  
 [س ۳ : ۱۵۲]  
 اَصْعَدَ (= تَصَعَّدَ) اُوپر چڑھنا (+ فِی)  
 ● --- کَاثِمًا یَصْعَدُ فِی السَّمَاءِ (س ۶ : ۱۲۶)  
 گویا وہ اُوپر کو چڑھ رہا ہے (گمراہ پاتا ہے  
 اپنے سینہ کو تنگ کہ اس کے لئے رکاوٹ  
 ہوتی ہے۔ اس کو معلوم ہوتا ہے کہ اسلام لانا  
 کیا گویا اُس کو آسمان پر چڑھنا ہے) -  
 = یَتَصَعَّدُ

صَعَرَ

صَعَرَ (+ ل) مُنْہ پھلانا (تکبر سے) - گردن  
 اکڑانا -  
 ● ولا تصعر خدک للناس [س ۳۱ : ۱۸]

صَعَقَ

صَعَقَ بے ہوش ہو جانا - [س ۳۹ : ۶۸]  
 صَعَقَ غش کھایا ہوا -

● وخر موسیٰ صعقا [س ۷ : ۱۴۳]  
 صَاعِقَةٌ (جمع صَوَائِقُ) (۱) ہولناک آواز جیسے  
 بجلی کی کڑک، یا آنشفشانی کے وقت آتشیں  
 پہاڑ کی - (۲) مہلک سزا - عذاب -  
 ● فاخذتکم الصاعقة وانتم تنظرون

[س ۲ : ۵۵]  
 ● --- فاخذتہم صاعقة العذاب الھون

[س ۳۱ : ۱۷]

صَرَفَ گھاگھا کر بیان کرنا - طرح طرح سے  
 بیان کرنا -

● لقد صرّ فانی هذا القرآن لیدکوا

[س ۱۷ : ۴۱]  
 وَلَقَدْ صَرَّفْنَاہُ بَیْنَهُمْ (س ۲۵ : ۵۲) ہم نے  
 بارش کو انسان اور موسیٰوں میں طرح طرح  
 سے کام میں دیا -

تَصْرِیْفٌ (اسم فعل) ہوا کا ایک رُخ سے  
 دوسرے رخ پھرنا - [س ۲ : ۱۶۳]

انْصَرَفَ پھر جانا - [س ۹ : ۱۲۷]

صَرَمَ

صَرَمَ قطع کرنا - کھجور کو درخت سے توڑنا  
 [س ۶۸ : ۱۷]

صَارَمٌ (اسم فاعل) کھیتی کاٹنے والا - پھل  
 توڑنے والا - [س ۶۸ : ۲۲]

صَرِیمٌ وہ زمین یا باغ جس کی کھیتی (یا پھل)  
 کاٹی جاچکی ہو -

● --- فاصبحت کالصریم [س ۶۸ : ۲۰]

سَطَرَ

صَطْرٌ

صَعَدَ

صَعَدَ (+ اِلَی) چڑھنا -

صَعَدَ گھائی - شاق اور دشوار امر - سخت  
 عذاب -

● --- یسلکہ عذابا صعدا [س ۷۲ : ۱۷]

صَعِيدٌ سطح زمین - غبار - ریت -

● --- فتیموا صعیدا طیبا [س ۴ : ۴۳]

أَصْعَقَ بے ہوش کر دینا - ہلاک کر دینا -

• --- حتی يلاقوا يومهم الذي فيه يصعقون

[س ۵۲ : ۴۵]

صَغُرَ

صَاغِرٌ (اسم فاعل) وہ جو چھوٹا ہے، حقیر ہے،

ذلیل ہے، محکوم ہے -

• --- فاخرج انك من الصاغرين

[س ۷ : ۱۳]

صَغِيرٌ چھوٹا -

[س ۱۸ : ۴۹]

أَصْغَرَ (أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ) نہایت چھوٹا -

[س ۳۴ : ۳]

صَغَارٌ ذلت - حقارت -

[س ۶ : ۱۲۵]

صَغَا

صَغَا لَغْزَش دھانا -

[س ۶۶ : ۴]

صَنِيٌّ ( + إِلَى ) مائل ہونا -

• --- وَلْتَصْنِي إِلَيْهِ افْتِدَاءً [س ۶ : ۱۱۴]

صَفَّ

صَفَّ صَف - قطار -

صَفًّا صَف باندھے ہوئے -

صَافٌ (اسم فاعل) بازو پھیلائے ہوئے -

صَافَاتٌ (جمع - واحد صَافَةٌ) صَف باندھنے والی

جامعت -

صَوَافٌ ( = صَوَافُ جمع - واحد صَافَةٌ

= صَافَةٌ) صَف میں کھڑے ہوئے اُونٹ -

[س ۲۲ : ۳۶]

مَصْفُوفٌ (اسم مفعول) صَف میں لگے ہوئے -

[س ۵۲ : ۲۰]

صَفَحَ

صَفَحَ ( + عَنْ ) مِلالت نہ کرنا - درگزر کرنا -

• فاصفح عنهم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹]

صَفَحَ (اسم فعل) درگزر کرنا -

أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا (س ۴۳ :

۵) تو کیا ہم درگزر کرتے ہوئے تم سے یہ

نصیحت روک لیں؟ (تمہارا نہ ماننا درگزر

کرنے کی بات ہرگز نہیں ہے -)

صَفَدَ

أَصْفَادٌ (جمع - واحد صَفْدٌ اور صَفَادٌ) پیڑیاں -

زنجیریں - [س ۱۴ : ۴۹]

صَفَرٌ

صَفَرٌ آء (موئنٹ - مذکر أَصْفَرٌ) زرد -

صَفَرٌ (جمع - واحد صَفْرَةٌ - مذکر و موئنٹ)

(۱) زرد -

(۲) کالے - (صحاح - قاموس)

• كَانَهُ جَالَةً صَفَرٍ [س ۷ : ۳۳]

مَصْفَرٌ (اسم فاعل) وہ جو زرد ہے -

[س ۳۹ : ۲۱]

صَفْصَفٌ

صَفْصَفٌ ہموار زمین - [س ۲۰ : ۱۰۶]

صَفْنٌ

الصَّافِنَاتُ (جمع - موئنٹ - اسم فاعل) اصیل



= یا ویلتی ء الد وانا عجوز و هذا بعلی شیخا -  
ان هذا لشیء عجیب - (س ۱۱ : ۷۲)

## صَلَب

صَلَبٌ صلیب دینا بمعنی صلیب دیکر مار ڈالنا -  
• --- وما قتلوه وما صلبوه ولكن شبه لهم  
[س ۴ : ۱۵۷]

صَلَبٌ (جمع اَصْلَابٌ) بٹھ -  
مَنْ بَيْنَ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ (س ۸۶ : ۷)  
مرد کے صلب اور پی کے تریبہ (سینہ) کے  
میں ہونے سے - مرد اور پی کے اٹھنے  
ہونے سے -

صَلَبٌ صلیب در مروا ذالنا - [س ۵ : ۳۳]

## صَلَح

صَلَحٌ ٹھیک ہونا - اچھا ہونا - دیانت دار ہونا -  
کھرا ہونا - ٹھیک کام کرنا -

• ومن صلح من آباءهم [س ۱۳ : ۲۵]  
صلَحٌ صلح - میل - [س ۴ : ۱۲۷]  
صُلَحًا صلح کے ساتھ - میل سے -

صَالِحٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو اچھا ہے، صحیح  
ہے، بے عیب ہے، کامل ہے، کھرا ہے،  
ٹھیک کام کرنے والا ہے، دیانت دار ہے -  
(۲) وہ بات جو ٹھیک ہے، مناسب ہے، جس  
میں عیب نہیں -

• ومن يؤمن بالله ويعمل صالحا  
[س ۶۴ : ۹]

(۳) صحیح و سالم -

گھوڑیاں جو تین ٹانگوں پر کھڑی ہوں اور  
چوتھی کے سم کو موڑیں کہ یہ ان کی تیزی  
اور خوبصورتی کی شان سمجھی جاتی ہے -

• --- الصانعات الجياد [س ۳۸ : ۳۰]

## صَفَا

أَصْفَاً مکہ معظمہ کے پاس کی ایک پہاڑی -  
[س ۲ : ۱۵۸]

صَفَوَانٌ سخت اور صاف ہتھر -  
[س ۲ : ۲۶۴]

مَصْمُومٌ (اسم مفعول) صاف کیا ہوا -

• وانهار من غسل مصفى [س ۴ : ۱۹]

أَصْفَىٰ کسی چیز کو ترجیح دیکر چن لینا، یا  
بہند کر لینا - ترجیح دینا -

• افافضكم ربكم بالبين [س ۱۷ : ۴۰]

أَصْطَفَىٰ (= اصْتَفَى + عَلَى) چن لینا -  
بہند کرنا - ترجیح دینا -

• ان الله اصطفى آدم ونوحا - علي العالمين  
[س ۳ : ۳۲]

أَصْطَفَىٰ الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ (س ۳۷ :

۱۵۳) = اصْطَفَىٰ کیا اُس نے جن لی ہیں؟  
مُصْطَفَىٰ (اسم مفعول) بہند کیا ہوا - برگزیدہ -  
[س ۳۸ : ۴۷]

## صَكَّ

صَكَّ زوروں سے مارنا (تعجب سے) -

• --- فصكت وجهها وقالت عجوز عقيم  
[س ۵۱ : ۲۹]

اس نے تعجب سے اپنا منہ پیٹ لیا ---

● --- رب هب لی من الصالحین

[س ۳۷ : ۱۰۰]

● --- فلما ائقلت دعوا الله ربهما لئن آتیتنا صالحا لنكونن من الشاكرین - فلما آتاهاما صالحا جعلا له شركاء فيما آتاهاما ---

[س ۷ : ۱۸۹ و ۱۹۰]

= ولدا سويا قد صلح بدنہ - (بیضاوی)  
(۴) صلاحیت رکھنے والا -

● --- ان الارض یرثها عبادی الصالحون

[س ۲۱ : ۱۰۵]

عَمَلًا صَالِحًا ٹھیک کام ، بے عیب کام ،  
خلوص کا کام -

● --- فلیعمل عملا صالحا [س ۱۸ : ۱۱۱]

(۵) حضرت صالحؑ نبی جو قوم ثمود میں آئے  
تھے - [س ۷ : ۷۶]

الصَّالِحَاتُ (۱) ٹھیک کام - بے عیب کام -

● الذین يعملون الصالحات [س ۱۷ : ۹]

(۲) دیانت دار ، بے عیب بیبیاں -

● فالصالحات قانتات حافظات للغیب

[س ۴ : ۳۳]

الصَّالِحَ (۱) کسی چیز کو ایسا بنانا کہ اس میں

کوئی کمی یا خامی باقی نہ رہے - صحیح  
بنانا - درست کردینا -

(۲) إصلاح کرنا - درست کرنا - اتفاق کرنا -

(۳) (+ بَيْنَ ) میل کرنا - صلح کرنا -

(۴) کام سنوارنا - بگڑے کام کو درست کرنا -  
کام بنادینا -

(۵) ٹھیک کام کرنا - راست بازی اختیار کرنا -

● --- یفسدون فی الارض ولا یصلحون

[س ۲۷ : ۴۹] ●

وَصَلِّحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي (س ۴۶ : ۱۴) اور

میری (جسائی اور دعا کی حالت) ایسی صحیح  
رکھ کہ میری اولاد صحیح و سالم ہو -

اصْلَاحُ (اسم فعل) راست بازی - نیکی - میل -  
اصلاح - تصحیح -

مُصْلِحٌ (اسم فاعل) وہ جو راست باز ہے ،  
دیانت دار ہے ، اصلاح کرنے والا ہے ، بگڑی  
کو بنانے والا -

صَلَدَ

صَلَدَتْ سَخَتْ پتھر - [س ۲ : ۲۶۴]

صَلَّصَ

صَلَّصَ سَوَّكِهِ مَثًى - کھنکھناتی ہوئی بجھے  
والی مٹی [س ۵۵ : ۴۴]

صَلَا

صَلَاةٌ ( = صَلَاةٌ - جمع صَلَوَاتٌ ) (۱) فرض -  
فرض منصبي - قریضہ -

● --- كل قد علم صلاته و تسبیحه

[س ۲۴ : ۴۱]

● حافظوا علی الصلوات والصلوة الوسطی

[س ۲ : ۲۳۸]

● --- وامر اهلك بالصلوة [س ۲۰ : ۲۳۲]

● --- فخلف من بعدهم خلف اضاعوا الصلوة

واتبعوا الشهوات [س ۱۹ : ۵۹]

(۲) دین - ایمان - دین داری -

● قالوا یا شعیب اصلوتک تا مرک ان تترك ما

یعبدا آباءنا [س ۱۱ : ۸۷]

(۳) دعا -

- هو الذی یصلی علیکم وملائکتہ  
[س ۳۳ : ۴۳]
- ان الله وملائکته یصلون علی النبی  
[س ۳۳ : ۵۶]
- مُصَلٍّ (= مُصَلِّی - اسم فاعل) نماز پڑھنے والا۔  
[س ۱۰۷ : ۴]
- مُصَلٍّ (۱) نماز پڑھنے کی جگہ۔ [س ۱۱۹ : ۲]  
(۲) قبلہ۔
- صَلَّی آگ میں بھنا جانا۔
- الذی یصلی النار الکبریٰ  
[س ۸۷ : ۱۲]
- صَالٍ (اسم فاعل) وہ جو آگ میں بھنے، بھنا  
جائے۔ [س ۳۷ : ۱۶۳]
- صَالُوا النَّارَ (س ۳۸ : ۳۹)
- = صَالُونَ
- صَلَّی (جمع - واحد صَالٍ) (۱) آگ میں جلنے  
والے۔  
(۲) جلنا۔ [س ۱۹ : ۷۰]
- صَلَّی بھنا جانا۔ بھنتے دینا۔
- ثُمَّ الْجَحِيمِ صَلْوَهُ [س ۶۹ : ۳۱]
- تَصَلَّیَّةٌ (اسم فعل) بھنتا۔
- فَنَزَلَ مِنْ حَمِيمٍ وَتَصَلَّیَّةٍ جَحِيمٍ  
[س ۵۶ : ۹۳]
- أَصَلَّی بھنتے کے لئے آگ میں جھونکتا۔  
[س ۷۴ : ۲۶]
- سَاصِلِهِ سَقَرٌ [س ۷۴ : ۲۶]

- --- ان صَلَّوْتُکَ سَکَنَ لَهُمْ [س ۹ : ۱۰۳]  
(۴) رحمت۔ برکت۔
- --- أَوْلَئِکَ عَلَیْهِمْ صَلَوَاتُ مَنْ رُبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ  
[س ۲ : ۱۵۷]
- (۵) مسلمانوں کا یکجا جمع ہو کر صرف باندھ کر  
تمام دنیا جہان کے حقیقی بادشاہ کے لئے پریڈ  
کرنا اور اپنے کو اس جہاد اکبر کے لئے تیار  
کرنا جو ہر موئن کا نصب العین ہے۔ نماز۔  
[الصلوة جامعة للناس۔ (حدیث)]
- --- واقم الصلوة لذكری [س ۲۰ : ۱۴]
- اقيموا الصلوة واتوا الزکوة [س ۲ : ۸۳]
- ان الصلوة کانت علی المؤمنین کتنا موقوتا  
[س ۴ : ۱۰۳]
- (۶) یہودیوں کا عبادت خانہ۔ (لغت عبری)
- --- وصلوات ومساجد [س ۲۲ : ۴۰]
- صَلَّی (۱) فرض ادا کرنا۔ اپنے فرائض منصبی ادا  
کرنا۔
- ارءیت الذی ینہی عبدا اذا صلی  
[س ۹۶ : ۹]
- --- فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ : ۳]
- --- فلا صدق ولا صلی ولكن کذب وتولی  
[س ۷۵ : ۳۱]
- (۲) نماز ادا کرنا۔ (+ ل)
- --- وهو قائم یصلی فی المحراب  
[س ۳ : ۳۳]
- (۳) دعا کرنا (+ عَلِی)
- یا ایها الذین آمنوا صلوا علیہ ---
- [س ۳۳ : ۵۶]
- --- وصل علیہم ان صَلَّوْتُکَ سَکَنَ لَهُمْ  
[س ۹ : ۱۰۳]
- (۴) رحمت و برکت نازل کرنا۔

اَصْطَلَىٰ ( = اِصْطَلَىٰ ) آگ میں سینکنا ۔

• --- او آئیکم بشہاب قبس لعلکم تصطلون  
[س ۲۷ : ۷]

صَمَّ

صَمَّ بہرا ہو جانا ۔

• --- ثم عموا وصموا کثیر منهم

[س ۵ : ۷۱]

صَمَّ (جمع - واحد اَصَمَّ)

(۱) بہرے ۔

(۲) مجازاً وہ جو بات سنکر بھی نہیں سنتے ۔

• --- صم بکم عی فہم لا یرجعون

[س ۲ : ۱۸]

اَصَمَّ بہرا کرنا ۔

• --- اولئک الذین لعنہم اللہ فاصمہم

[س ۳۷ : ۲۳]

صَمَّتْ

صَامَتْ (اسم فاعل) وہ جو چپ رہے ۔

[س ۷ : ۱۹۲]

صَمَدٌ

صَمَدٌ بے نیاز - رفیع - برتر - دائم و قائم

[س ۱۱۲ : ۲]

صَمْعٌ

صَوَامِعُ (جمع - واحد صَوْمَعُ اور صَوْمَعَةٌ)

[س ۲۲ : ۴۰]

خانقاہیں ۔

صَنَّعَ

صَنَّعَ (۱) بنانا - کرنا ۔

• واصنع الفلک

[س ۱۱ : ۳۷]

\*14

(۲) پرورش اور تربیت کرنا - (تاج)

• --- ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۴۰]

صَنَّعَ (اسم فعل) کام - کاریگری اور ہوشیاری سے بنانا ۔

• --- صنع اللہ الذی اتقن کل شیء

[س ۲۷ : ۹۰]

صَنَّعَةٌ صنعت - بناوٹ - کاریگری ۔

[س ۲۱ : ۸۰]

مَصَانِعُ (جمع - واحد مَصْنَعُ اور مَصْنَعَةٌ) صنعت

کے کام ، جن میں حوض ، تالاب ، بند ،

عمارتیں اور محلات و قلعے سب شامل ہیں ۔

[س ۲۶ : ۱۲۹]

اَصْطَنَّعَ ( = اِصْطَنَّعَ )

(۱) پسند کرنا - (تاج)

(۲) پرورش اور تربیت کرنا - (تاج)

(۳) بڑی خوبی اور اہتمام سے تیار کرنا ۔

(تاج)

• --- واصطنعتک لنفسی [س ۲۰ : ۴۱]

صَنَّمَ

اَصْنَامُ (جمع - واحد صَنَمٌ) بت - [س ۷ : ۱۳۸]

صَنُوْ

صَنُوْ ( = صَنُوْ - جمع صَنَوَانٌ ) شاخ جو

درخت کی ایک ہی جڑ سے نکلے ۔

• --- وزرع ونخيل صنوان وغير صنوان

[س ۱۳ : ۴]

صَهْرَ

صَهْرَ (چربی کا) ہگھلانا ۔

● --- واغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹]

صَارَ

صَارَ ( + اِلَى ) اپنے سے ہلا لینا ، ملالینا ، مانوس کرنا ۔ ( لسان )

● قال فخذ اربعة من الطير فصرهن اليك [س ۲ : ۲۶۰]

= وجهن ۔ ( لسان )

= اسلھن واجمعھن اليك ۔ ( زجاج )

= فاسلھن واضمھن ۔ ( بیضاوی )

صور (۱) صور جو لڑائی کے وقت پھونکا جاتا ہے ۔ اعلان جنگ ۔ حق و باطل کا تصادم ۔ النفخ فی البوق عند الاسفار فی العساكر ( رازی - س ۲۰ : ۱۰۲ )

● فاذا نفخ فی الصور نفخة واحدة وحملت الارض والجبال فكتادكة واحدة ۔۔۔ [س ۶۹ : ۱۳]

● فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینھم یومئذ ولا یتساءلون [س ۲۳ : ۱۰۳]

(۲) جمع ۔ واحد صورۃ ۔ ( صحاح ۔ لسان ) صورتیں ۔

--- یوم ینفخ فی الصور فتاتون افواجا وقتحت السماء فكانت ابوابا ۔۔۔

[س ۷۸ : ۱۸]

= --- جب صورتوں میں روح پھونک دی جائیگی ( ایمان سے جان آجائیگی ) ---

ان النفخ فی الصور استعارة والمراد منه البعث والحشر ۔ ( رازی - س ۲۳ : ۱۰۱ )  
بعث اور حشر کے معنی محض روحانی زندگی اور فلاح کے ہیں ۔

● --- یمھر بہ مائی بطونھم والجلود

[س ۲۲ : ۲۰]

صہر بیوی کی طرف سے رشتہ داری ۔

● --- خلق من الماء بشرا فجعله نسبا وصہرا [س ۲۵ : ۵۴]

= ذو نسب و ذو صہر

صَابَ

صَوَابٌ وہ جو ٹھیک اور پسندیدہ ہے ۔

[س ۷۸ : ۳۸]

صَیْبٌ پانی بھرا بادل ۔ [س ۲ : ۱۹]

أَصَابَ (۱) آلینا ۔ واقع ہونا ۔ آپڑنا ۔

● ما اصاب من مصيبة فی الارض ۔۔۔

[س ۵۷ : ۲۲]

(۲) چاہنا ۔ ارادہ کرنا ۔ ( لغت عائ )

● --- تجری بامرہ رخاء حیث اصاب

[س ۳۸ : ۳۶]

= قصد و اراد ۔ ( ابن عباس )

(۳) نقصان یا نفع پہنچانا ۔

● --- فیہا صراصات حرث [س ۳ : ۱۱۳]

● قد اصبتُم مثلہا [س ۳ : ۱۵۹]

● --- اصبتنا ہم بذنوبہم [س ۷ : ۹۸]

● نصیب برحمتنا من نشاء [س ۱۲ : ۵۶]

مصیب ( اسم فاعل ) وہ جو اوپر آن پڑے ۔

● انه مصیبا ما اصابہم [س ۱۱ : ۸۱]

مصیبة مصیبت ۔ [س ۴۲ : ۳۰]

صَاتَ

صَوْتُ ( اسم فعل - جمع اصوات ) آواز ۔

= فتلک بیوتہم خاویۃ بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)

(۲) عذاب ناکہانی -

● ان کانت الاصبیحة واحدة فاذا هم خامدون  
[س ۳۶ : ۲۹]

صَادَ

صَیْدٌ شکار (ایسے جانوروں کا جن کا گوشت کھایا جائے)

[س ۹۹ : ۵۰]

اَصْطَادَ (= اَصْتَادَ) شکار کرنا -

● --- واذا حللتهم فاصطادوا [س ۵ : ۳]

صَارَ

صَارَ (+ اِلَى) جانا - مائل ہونا - رخ کرنا -

● --- اَلِی اللہ تصیر الامور [س ۴۲ : ۵۳]

مَصِيرٌ (اسم فعل) (۱) جانا - سفر - روانہ ہونا -

[س ۹۶ : ۴]

(۲) لاسم مکان و زمان - وہ جگہ جہاں کوئی جائے یا پہنچے -

● --- والی اللہ المصیر [س ۳ : ۲۸]

(۳) رہنے کی جگہ - پناہ کی جگہ -

● --- کانت لہم جزاء ومصیرا

[س ۲۵ : ۱۵]

صَاصَ

صَيَاصٌ (= صَيَاصٌ جمع - واحد صَيَصَةٌ

اور صَيَصِيَّةٌ) وہ چیزیں جن سے اپنے آپ کو

محفوظ کیا جائے - قلعے - [س ۳۳ : ۲۶]

صَافَ

صَيِّفٌ (اسم فعل) موسم گرما - [س ۱۰۶ : ۲]

صَوْرَةٌ (جمع صُورٌ اور صُورٌ) صورت -

[س ۸۲ : ۸]

صُورٌ صورت بنانا، گڑھنا - [س ۳ : ۵۰]

مَصُورٌ (اسم فاعل) صورت بنانے والا -

[س ۵۹ : ۲۴]

صَاعَ

صَوَّاعٌ چائے یا قہوہ پینے کی چینی کی چھوٹی

بیالی - (لغت حمیر) [س ۱۲ : ۷۲]

صَافَ

اَصْوَافٌ (جمع - واحد صُوفٌ) دُنبد یا بھیڑ

کی اُون - [س ۱۶ : ۸۰]

صَامَ

صَامٌ روزہ رکھنا -

● --- وان تصوموا خیر لکم [س ۲ : ۱۸۲]

صَوْمٌ (اسم فعل) روزہ رکھنا - روزہ -

[س ۱۹ : ۲۶]

صَيَّامٌ (اسم فعل) = صَوْمٌ [س ۲ : ۱۸۳]

صَامٌ (اسم فاعل) روزہ رکھنے والا -

[س ۳۳ : ۳۵]

صَاحَ

صَيِّحَةٌ (اسم فعل) (۱) ہولناک آواز جو آتش فشاں

سے پہلے آتش فشاں پہاڑوں کے آس پاس سنائی

دیتی ہے -

● انا ارسلنا علیہم صیحة واحدة فکانوا کھشیم

المحتظر [س ۵۴ : ۳۱]

= فاخذتہم الرجفة فاصبحوا فی دارہم جائئین  
(س ۷۸ : ۷)

## - باب الضاد -

● --- فتبسم ضاحکا من قولها ---  
[س ۲۷: ۱۹]

ضَحَّى دھوپ سے تکلیف اٹھانا۔  
● وانك لا تظموا فيها ولا تضحى  
[س ۲۰: ۱۱۹]

ضَحَا ( = ضَحَّى جمع - مذکر و مؤنث - واحد ضَحْوَة )

(۱) دھوپ نکلنے کے بعدھی صبح کی گھڑیاں۔  
(۲) آفتاب کی تیز روشنی۔  
● --- واغطش ليلها واخرج ضحاها  
[س ۷۹: ۲۹]

ضَدَّ خلاف - مخالف -  
[س ۱۹: ۸۲]

ضَرَّ ضرر پہنچانا - نقصان پہنچانا -

● ولا يضار كاتب ولا شهيد [س ۲: ۲۸۲]

ضَرَّ (اسم فعل) نقصان - چوٹ - تکلیف - مصیبت -

● --- مالا يملك لكم ضرا [س ۵: ۷۹]

ضَرَّ (۱) نقصان - تکلیف - بُرائی - مصیبت -  
[س ۳۰: ۳۳]

ضَائِنٌ

ضَائِنٌ (جمع ضَائِنٌ) بھیڑ - [س ۶: ۱۳۳]

ضَبَحَ

ضَبَحَ (اسم فعل) ہانپنا - [س ۱۰۰: ۱]

ضَجَجَ

مَضَاجِجُ (جمع - واحد مَضَجَّةٌ)  
(۱) سونے کی جگہ - آرام کی جگہ -  
[س ۳۲: ۱۶]

(۲) مرنے کی جگہ - [س ۳: ۱۳۸]

ضَحَكَ

ضَحَكَ (۱) ہنسا -

(۲) ٹھٹھا کرنا (+ مِنْ) [س ۸۳: ۲۹]

(۳) خوش ہونا -

● --- فليضحكوا قليلا وليبكوا كثيرا

[س ۹: ۸۲]

(۴) تعجب کرنا - (تاج - قاموس)

● --- وامراته قائمة فضحكت فبشرناها

باسحاق --- [س ۱۱: ۷۳]

ضَاحِكُ (اسم فاعل) (۱) ہنستے ہوئے -

ہنسنے والا -

(۲) خوش خوش -

## ضَرَبَ

ضَرَبَ (عربی میں اس لفظ کے معنی بہت ہیں اور کچھ ہی ایسے فعل ہیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں):

والضرب يقع على جميع الاعمال الا قليلا -

(تاج)

(۱) مارنا -

• --- فاضربوا فوق الاعناق واضربوا منهم

کل بنان [س ۸ : ۱۲]

• --- وَلَا يَضْرِبَنَّ بَارِجِلَهُنَّ (س ۲۴ : ۳۱)

اور نہ ماریں پاؤں (چلنے میں) ---

ضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةَ وَالْمَسْكَنَةَ (س ۲ : ۵۸)

ان پر ذلت اور افلاس کی مار پڑی -

(۲) = ذَهَبَ (تاج) .. چلنا - سفر کرنا -

• واذا ضربتم في الارض فليس عليكم جناح ان

تقصروا من الصلوة [س ۴ : ۱۰۱]

• فاضرب لهم طريقا في البحر يبسا

[س ۲۰ : ۷۷]

= پس برو براے ایشان در راه خشک -

(شاہ ولی اللہ رح)

= بین لهم - (ابن عباس)

= واترك البحر رهوا - (س ۴۴ : ۲۴)

• --- فاوحينا الى موسى ان اضرب بعصاك

البحر - فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم

[س ۲۶ : ۶۳]

عام طور پر یہ معنی لئے جاتے ہیں کہ

لاٹھی مارنے سے سمندر پھٹ گیا گویا کہ اس

جملہ کو اس طرح پر بطور شرط و جزا کے قرار

دیتے ہیں کہ شرط گویا علت ہے اور جزا

اس کا معلول - مگر یہ صحیح نہیں، اس لئے

(۲) قحط -

[س ۱۲ : ۸۸]

ضَرَرُ نقصان - تکلیف جسمانی یا نفسی -

• --- من المؤمنين غير اولى الضرر

[س ۴ : ۹۵]

ضَارُّ (اسم فاعل) وہ جو تکلیف پہنچائے -

[س ۲ : ۹۶]

ضَرَاءُ (مؤنث) مصیبت - نقصان - بیماری -

تکلیف - فقر - [س ۲ : ۱۷۷]

ضَارٌّ تکلیف پہنچانا - ستانا - تنگ کرنا -

• --- لا تضارو الالة بولدها ولا مولود له

بولده

[س ۲ : ۲۳۳]

ضَرَارٌ (اسم فعل) (۱) نقصان کرنا -

• --- اتخذوا مسجدا ضاررا [س ۹ : ۱۰۸]

(۲) جبر کرنا - ظلم کرنا -

• --- ولا تمسكوهن ضاررا [س ۲ : ۲۳۱]

مَضَارٌّ (اسم فاعل) ضرر پہنچانے والا -

• --- اودين غير مضار [س ۴ : ۱۱]

اضْطَرَّ (= اضْطَرَّ + اِلَى) کسی کو ایسی

حالت میں ڈالنا جس سے اس کو تکلیف ہو -

محتاج لڑنا - مجبور کرنا - بے بس کرنا -

• --- ثم اضطره الى عذاب النار

[س ۲ : ۱۲۶]

اضْطَرَّ (+ فِي + اِلَى) بے بس کیا ہوا -

مجبور لیا ہوا - (ماضی مجہول)

• --- فمن اضطر غير باغ ولا عاد

[س ۲ : ۱۷۳]

مُضْطَرٌّ (اسم مفعول) بے بس - مجبور -

• --- امن يحيى المضطر [س ۲۷ : ۶۳]



کہ انفلک ماضی کا صیغہ ہے اور عربی زبان کا یہ قاعدہ ہے کہ جب ماضی جزا میں واقع ہوتی ہے تو اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ اگر ماضی اپنے معنوں پر نہیں رہتی بلکہ شرط کی معلول ہوتی ہے تو اس وقت اس ہرف نہیں لاتے اور جب وہ اپنے معنوں پر باقی رہتی ہے اور جزا کی معلول نہیں ہوتی تب اس ہرف لاتے ہیں جیسے کہ اس مثال میں ہے :

ان اکر متنی فا کر متک ا مری یعنی اگر تعظیم کر یگا تو میری تو میں تیری تعظیم کل کر چکا ہوں۔ اس مثال میں جزا یعنی گذشتہ کل تعظیم کرنا شرط کی معلول نہیں ہے کیونکہ وہ اس سے پہلے ہو چکی تھی۔ اسی طرح اس آیت میں سمندر کا پھٹ جانا یا زمین کا کھل جانا ضَرْب کا معیار نہیں ہو سکتا۔۔۔

اس مقام پر یہ بحث پیش آئے گی کہ جب ضَرْب کے معنی چلنے کے آتے ہیں تو اس کے صلہ میں فی کا لفظ آتا ہے حالانکہ فاضرب بعصاك البحر اور فاضرب بعصاك الحجر میں فی نہیں ہے۔ مگر فی کے نہ ہونے سے کچھ ہرج نہیں ہے اس لئے کہ جب ضَرْب کے معنی چلنے کے لئے جاتے ہیں تو بواسطہ حرف جر یعنی فی کے متعدی کیا جاتا ہے اور

جو افعال کہ بواسطہ حرف جر کے متعدی ہوتے ہیں ان میں حرف جر کو محذوف کرنا اور فعل کو بلا واسطہ مفعول کی طرف متعدی کرنا جائز ہے اور اس مفعول کو منصوب علی نزع الخافض کہتے ہیں۔ اس مقام پر فعل اضرب کے عصا کے ساتھ ربط دینے کو ایک حرف جر یعنی ب عصا پر آچکی تھی پھر اسی فعل کو مفعول کی جانب ⑤

متعدی کرنے کے لئے دوسرے حرف جر فی کا لانا کسی قدر فصاحت کلام کے مناسب نہ تھا اور اس لئے اس کا حذف اولیٰ تھا۔ پس تقدیر کلام کی یہ ہے کہ فاضرب بعصاك فی البحر اور قرینہ حذف فی کا خود قرآن سے پایا جاتا ہے کیونکہ یہی قصہ انہیں الفاظ سے سورہ طہ (س ۲۰ : ۷۷) میں بھی آیا ہے جہاں فرمایا ہے کہ فاضرب لهم طریقا فی البحر۔ پس ایک جگہ لفظ فی مذکور ہے تو یہی قرینہ باقی مقامات میں اس کے محذوف ہونے کا ہے۔ اسی آیت میں فعل ضَرْب کے بلا واسطہ حرف جر متعدی الی المفعول ہونے کی مثال بھی موجود ہے۔۔۔ اور لفظ طَرِيقًا اس آیت میں اضرب کا مفعول ہے اور بلا واسطہ حرف جر متعدی الی المفعول ہوا ہے۔ (سید احمد رح)

● قتلنا اضرب بعصاك الحجر۔ فانفجرت منه اثنتا عشرة عینا۔۔۔ [س ۲ : ۶۰]

(۳) = جعل کرنا۔ بنانا۔ ٹھہرانا۔  
● فلا تضربوا لله الامثال [س ۱۶ : ۷۴]  
= فلا تجعلوا لله اندادا (س ۲ : ۲۲)  
● --- فاضرب بینہم بسور۔۔۔

[س ۵۷ : ۱۳]  
(۴) ڈال لینا۔ رکھ لینا۔ (+ پ)

● --- ولیضربن بخمرهن علی جیوبہن  
[س ۲۴ : ۳۱]

(۵) = صدّ (تاج)۔ روکنا۔ بند کرنا۔  
(+ عن)۔

● افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین  
[س ۴۳ : ۵]

مُخْرِجَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ - قُلْنَا اضْرِبُوهُ  
بِبَعْضِهَا - كَذَلِكَ يُخَيِّ اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ  
آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (س ۲: ۷۲)

اور اے نبی اسرائیل! تم نے جو عقرب ابک  
جابل الہدر شخص کو (حصر مسیح کو)  
مارھی ڈالا تھا، پھر اس کے مرنے کے بارے  
میں تم میں اختلاف ہوا (لوٹی لٹھا تھا کہ  
وہ مارے گئے اور لوٹی اس کے خلاف) حالانکہ  
خدا ظاہر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم  
جھانپے ہوئے۔ خدا کا فرمان ہوا کہ اچھا بیان  
کرو! اس کی مثال لچھو بوب ہی کی سی کیفیت  
کے ساتھ (نہ اس میں ہر مسیہ ہو گیا اور  
تم نے اس کے مرنے کے دن ہی مصیے مالتے)۔  
یوں خدا زندہ رکھ لیا اے جن کو تم مردے  
قرار دے ہو اور تم کو اسی قدرت دکھانا ہے  
کہ مسجھو اور بے وقوف نہ بنو۔

ضَرْبٌ (اسم فعل) مارنا - مار - چلنا بھرنا۔

فَضْرَبَ الرَّقَابِ (س ۴: ۴۷)

= فاضروا الرقاب ضربا - (بیضاوی)

ضَرَعَ

ضَرَعَ کوئی سوکھا درخت یا پودھا - (ناج -

قاموس) [س ۸۸: ۶]

تَضَرَّعَ عاجزی کا اظہار کرنا۔

• --- لعلهم يضرعون [س ۶: ۴۲]

إِضْرَعُ = تَضَرَّعُ

• --- لعلهم يضرعون [س ۷: ۹۴]

تَضَرَّعُ (اسم فعل) عاجزی۔

= اجسب الانسان ان تترك سدى -

(س ۷۰: ۳۶)

فَضْرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا  
[س ۱۸: ۱۱]

= منعناهم السمع - (ضحاك - ناج)

اور کھوہ میں کئی سال تک ہم نے ان کے  
کانوں پر مسہر لگادی (لوگوں کے خیال کے  
مطابق وہ اس میں بڑے سونے رہے یا  
غشی میں رہے یا مرے بڑے رہے، حناحہ  
انہیں خیالات کی رعایت سے آگے حل کر  
انک جامع لفظ بعثناہم آنا ہے جو سونے کے  
بعد اُٹھنے پر غشی کے بعد افاقہ ہونے پر نا  
مرنے کے بعد زندہ ہونے پر نکساں استعمال  
ہونا ہے)۔

وَخَذَ يَدَكَ ضِعْفًا فَأَضْرَبَ بِهِ وَلَا تَحْنُثْ  
(س ۳۸: ۴۳) اور اختار کر مختصر ماع  
دنیا اور اسی سے رکھ (اسی پر متاع کر)،  
اور گناہ نہ کر۔

(۶) مثال مان کرنا اور اسی سے سمجھانا۔

• --- كذلك يضرب الله الحق والباطل

[س ۱۳: ۱۷]

• وقالوا آلهنا خبر ام هو۔ ما ضربوه لك الا  
جدلا۔ [س ۴۳: ۵۸]

• --- والى تخافون نسوزهن فعضوهن  
واهجرهن فى المضاجع واضربوهن

[س ۴: ۳۴]

= واضربوا لهن مثلاً - اور انہیں مثالی  
دبکر سمجھاؤ۔

• وضرب الله مثلاً

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَءُكُمْ فِيهَا - وَاللَّهُ

ضَعَفَ

• --- ادعوا ربکم تضرعاً ---

[س ۷ : ۵۴]

ضَعَفَ کمزور ہونا -

ضَعَفَ = ضَعَفَ [س ۲۲ : ۷۲]

ضَعَفَ (اسم فعل) کمزوری -

• --- وعلم ان فیکم ضِعفا [س ۸ : ۶۷]

ضَعَفَ = ضَعَفَ

• خلقکم من ضِعف [س ۳۰ : ۵۴]

ضَعَفَ (جمع اَضْعَافُ) مانند - مثل - برابر

حصہ - اتنا ہی اور - دوگنا - [س ۷ : ۳۶]

• --- اضعافا کثیرۃ [س ۲ : ۲۵۴]

--- اِذَا لَا ذِقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ

الْمَمَاتِ (س ۱۷ : ۷۵) تب ہم ضرورت بھی

دوگنا زندگی کا اور دوگنا موت کا مزہ

چکھائے -

ضِعْفَانِ (تثنیہ) دو برابر حصے - دوگنا -

[س ۲ : ۲۶۵]

ضِعَافٌ (جمع - واحد ضِعُوفٌ - مذکروثنت)

کمزور - [س ۴ : ۸]

ضَعِيفٌ (جمع ضِعَفَاءُ) کمزور -

[س ۴ : ۲۷]

أَضْعَفُ (أَفْعَلُ النِّفْضِیْلِ) نہایت ضعیف، کمزور -

[س ۱۹ : ۷۶]

ضَاعَفَ دونا کرنا یا دونا دینا -

[س ۲ : ۲۶۱] •

مُضَاعَفٌ (اسم مفعول) دونا کیا ہوا -

• --- اضعافا مضاعفة [س ۲ : ۱۲۹]

مُضَعِفٌ (اسم فاعل) دونا کرنے والا -

[س ۳۰ : ۳۹]

اسْتَضْعَفَ کسی کو کمزور سمجھنا اور اس پر

ظلم کرنا - کسی کی کمزوری سے فائدہ اٹھانا -

• ان القوم استضعفونی وکادوا یقتلوننی

[س ۷ : ۱۵۰]

مُسْتَضْعَفٌ (اسم مفعول) جس کو ضعیف سمجھا

گیا اور اس پر ظلم کیا گیا - محکوم -

[س ۴ : ۷۵]

ضَعَّتْ

ضَعَّتْ (جمع اَضْعَاطٌ) مختصر مناع دنیا -

(نہایہ) [س ۳۸ : ۴۴]

اَضْعَاطٌ (جمع) پریشان - براگندہ -

[س ۱۲ : ۴۴]

ضَعِنَ

اَضْعَانٌ (جمع - واحد ضِعْنٌ) کینہ - نفرت -

[س ۷ : ۲۹]

ضَفَدَعَ

ضَفَدَعَ (جمع ضَفَادِعُ) مینڈک -

[س ۷ : ۱۳۳]

ضَلَّ

ضَلَّ (۱) غلطی کرنا (+ ب)

(۲) بہک جانا (+ عَن)

(۲) گمراہ ہونے دینا - بہکنے دینا -

• --- وما یضل بہ الا الفاسین

[س ۲: ۲۶]

(۳) راہگاہ کرنا - ضائع کرنا -

• --- اضل اعالمہم [س ۴: ۱]

(۴) = اَهْلَكَ (لسان - تاج - صحاح) ہلاک کرنا -

• --- لہمت طائفة منهم ان یضلوك

[س ۴: ۱۱۳]

مُضِلُّ (اسم فاعل) گمراہ کرنے والا -

ضَمَّ ( + اِلَیْ ) ملا لینا -

أَسْلَكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بِيضًا مِنْ غَيْرِ سُوءٍ

وَإِضْمَمْتُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ (س ۲۸: ۲۸)

(۲۳) (اے موسیٰ! تو فرعون کے پاس جانے سے ڈرتا کیوں ہے؟ کیا تو نے واقعی کوئی جرم کیا ہے؟)

اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال ،

(اپنے دل میں سوچ) تو پائیکا اپنا ہاتھ صاف

کا صاف ، بے عیب ، (تیرا کوئی قصور نہیں

کہ تو ڈرے) اور خوف رفع کرنے کے لئے

اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں لے لے ، (گھبرا

نہیں ، بلکہ تجلہ اور ضبط سے کام لے) -

ضَامِرٌ (اسم فاعل) دُہلا ، پتلا ، تیز رفتار

سواری کا جانور - [س ۲۲: ۲۷]

ضَمِنَ بِغَمْلٍ -

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَمْنٍ (س ۸۱: ۲۳)

(۳) نقصان کرنا ( + عَلَيَّ ) [س ۳۴: ۴۹]

(۴) خیال سے نکل جانا یا بھلا دینا -

• وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ مِنَ الْبَحْرِ ضَلَّ مِنْ تَدْعُوْنَ

اِلَّا اِيَّاهُ [س ۱۷: ۶۹]

• --- لَا يَضِلُّ رَبِّي [س ۲۰: ۵۴]

• --- اِنْ تَضَلَّ اَحَدِيْهُمَا فَتَذَكِّرْ اَحَدِيْهُمَا

الْاٰخِرَى [س ۲: ۲۸۲]

(۵) ساتھ چھوڑ دینا - وقت پر دھوکا دینا -

( زَمْخَرَى )

(۶) گم ہو جانا - چھپ جانا - ( + فِيْ ) -

• وَقَالُوا اِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ اَنَا لَنُفِيْ خَلْقٍ

جَدِيْدٍ [س ۳۲: ۹]

ضَالٌّ (اسم فاعل) (۱) غلطی کرنے والا -

[س ۶۸: ۲۶]

(۲) بہک جانے والا - بھٹکا ہوا -

(۳) ناواقف -

• قَالَ فَعَلْتَهَا اِذَا وَاَنَا مِنَ الضَّالِّیْنَ

[س ۲۶: ۲۰]

(۴) طلب راہ میں سرگرداں و پریشان -

• --- وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهْدَى [س ۹۳: ۷]

= مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتَابُ وَلَا الْاِيْمَانُ ---

(س ۴۲: ۵۲)

ضَالٌّ غلطی - خطا -

ضَلَالَةٌ = ضَالٌّ

أَضَلُّ (أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ) نہایت بہکا ہوا -

[س ۷: ۱۷۸]

تَضَلُّلٌ (اسم فعل) غلطی -

• اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِی تَضَلُّلٍ [س ۱۰۵: ۲]

= فِی تَضَلُّعٍ - (کشاف - بیضاوی)

أَضَلَّ (۱) گمراہ کرنا - بہکانا -

ورنہ خدا غیب کی بات بتانے میں بخل نہیں کرتا (مگر کوئی ہو بھی تو اس کا اہل)۔

ضُنْكَ

ضُنْكَ (اسم فعل - مذکر و مؤنث) تنگ -  
[س ۲۰: ۱۲۳]

ضَهَى

ضَاهَى (== ضَاهَاً) مشابہ ہونا - ملتا جلتا ہونا -  
• --- یضاهئون قول الذین کفروا [س ۹: ۳۰]  
يُضَاهِئُونَ = يُضَاهِئُونَ = يُضَاهِئُونَ

ضَاءَ

ضِيَاءٌ روشنی (جو بالذات ہو) -  
• هو الذی جعل الشمس ضیاء والقمر نورا  
[س ۱۰: ۵]  
= وجعل القمر فیہن نورا وجعل الشمس  
سراجا (س ۷۱: ۱۶)  
أَضَاءَ روشن کرنا -  
[س ۲: ۱۷]

ضَارَ

ضَرَّ (اسم فعل) مضرت - نقصان - حرج -  
• قالوا لاضیر - انا الی ربنا منقلبون  
[س ۲۶: ۵۰]

ضَاَزَ

ضِیْزَى (== ضِیْزَى) (۱) یجاء تقسیم -  
(۲) = حَارَّةٌ حیرت انگیز - (ابن عباس)  
[س ۵۳: ۲۲]

ضَاعَ

أَضَاعَ ضائع ہونے دینا - غفلت کرنا - خیال

نہ رکھنا -

• --- انی لاضیع عمل عامل [س ۳: ۱۹۵]

ضَافَ

ضَافٌ (اسم فعل - واحد اور جمع) مہمان -  
[س ۵۳: ۳۷]  
ضَافٌ ضیافت کرنا - مہمان نوازی کرنا -  
• --- فابوا ان یضیفوها [س ۱۸: ۷۸]

ضَاقَ

ضَاقَ تنگ (دل) ہونا -  
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱: ۷۹) اس نے  
ان کے بارے میں اپنی طاقت کو تنگ پایا،  
اپنے تئیں ناقابل پایا - وہ اُن کو بچانے کے  
لئے پریشان ہوا -  
ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ (س ۹: ۱۱۹) زمین  
ان پر تنگ ہو گئی -

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ (س ۹: ۱۱۸)  
ان کی جانیں بھی ان کے لئے ضیق ہو گئیں -  
ضِیقٌ (اسم فعل) تنگ دلی - تکلیف - رنج -  
• --- ولا تک فی ضیق مما یمکرون

[س ۱۶: ۱۲۷]

ضِیقٌ تنگ -  
[س ۶: ۱۲۵]

ضَاقٌ (اسم فاعل) وہ جو تنگ ہو -

• --- وضائق بہ صدرك ان یقولوا لولا انزل  
علیہ کنز

[س ۱۱: ۱۲]  
ضِیقٌ (+ علی) تنگ کرنا - مصیبت میں ڈالنا -

• --- ولا تضاروهن لتضیقوا علیہن

[س ۶۵: ۶]

## - «باب الطاء» -

## طَالُوتُ

طَالُوتُ طالوت بنی اسرائیل کا بادشاہ -

## طَبَعَ

طَبَعَ ( + عَلَی ) = خَتَمَ مسہر کر دینا - بند کر دینا -

طَبَعَ عَلَی قُلُوبِهِمْ خدا نے سزاۓ ان کے دلوں پر مسہر کر دی ہے۔ اس نے ان کو بند کر دیا، ان کے دل کام نہیں دے سکتے، ان کے دل و دماغ معطل ہو گئے ہیں۔ یہ شقی القلب ہو گئے ہیں -

= فی قلوبہم مرض و القاسیۃ قلوبہم -

[س ۲۲ : ۵۲]

= خَتَمَ اللہ علی قلوبہم (س ۲ : ۷)

● ولكن من شرح بالكفر صدرا فعليهم غضب من الله --- اولئك الذين طبع الله على قلوبهم وسمعهم و ابصارهم - اولئك هم الغافلون

[س ۱۶ : ۱۰۶ - ۱۰۸]

= لہم قلوب لا یفقہون بہا و لہم اعین لا

یبصرون بہا و لہم آذان لا یسمعون بہا ---

(س ۷ : ۱۷۹)

= بل ران علی قلوبہم ماکانوا یکسبون

(س ۸۳ : ۱۴)

● --- طبع اللہ علی قلوبہم فہم لا یفقہون

[س ۶۳ : ۳]

= جعلنا علی قلوبہم اکنتۃ ان یفقہوہ -

(س ۶ : ۲۵)

= جعلنا قلوبہم قاسیۃ - (س ۵ : ۱۳)

● --- و طبع اللہ علی قلوبہم فہم لا یعلمون

[س ۹ : ۹۳]

● --- و نطبع علی قلوبہم فہم لا یسمعون

[س ۷ : ۱۰۰]

● --- كذلك يطبع الله على قلوب الكافرين

[س ۷ : ۱۰۱]

● --- كذلك نطبع على قلوب المعتدين

[س ۱۰ : ۷۴]

● --- كذلك يطبع الله على قلوب الذين

لا یعنمون

[س ۳۰ : ۵۹]

● --- كذلك يطبع الله على كل قلب متكبر -

[س ۴۰ : ۳۵]

جبار

## طَبَّقَ

طَبَّقَ حالت - (صحاح - تاج - قاموس)

طَبَّقًا عَنْ طَبَّقٍ (س ۸۴ : ۱۹) درجہ بدرجہ -

زینہ بہ زینہ -

● --- لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹]

از جمادی مردم و نامی شدم

و زنبیا مردم بمیوان سر زدم

مردم از حیوانی و آدم شدم

پس چہ ترسم کے زمردن کم شدم

حملہ دیگر بمیرم از بشر

تا برآرم از ملائک بال و پر

بار دیگر از ملک قربان شوم

آنچہ اندر وہم ناید آن شوم

بس عدم کردم عدم چون ارغنون  
گویدم کانا الیه راجعون

(مولینا روم)

طَبَاقُ (جمع - واحد طَبَقَةٌ) ایک دوسرے سے  
مطابقت رکھتے ہوئے -

● الم تروا کیف خلق الله سبع سموات طباقا  
وجعل القمر فیہن نورا وجعل الشمس سراجا  
[س ۷۱: ۱۵]

= لعل المراد کونها طباقا کونها متوازية  
لا انها متماسة - (ابن کثیر)

طِبَنَ (جمع مؤنث غائب ماضی)  
[طَابَ (= طَيَّبَ)]

طَحَى

طَحَى کشادہ کرنا - پھیلانا -

طَرَحَ

طَرَحَ دور کرنا - پھینکنا - نکال باہر کرنا -  
● اقتلوا یوسف او اطرحوہ ارضا ---

[س ۱۲: ۹]

طَرَدَ

طَرَدَ حقیر سمجھ کر دور کرنا -

● ولا تطردا الذین یدعون ربهم [س ۶: ۵۲]  
طَارِدٌ (اسم فاعل) حقیر سمجھ کر دور کرنے والا -  
● وما انا بطارد المؤمنین [س ۲۶: ۱۱۴]

طَرَفَ

طَرَفَ (اسم فعل - واحد وجمع) آنکھ - نظر -  
ہلک کی حرکت -

قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷: ۴۰)  
تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے -

مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ (س ۴۲: ۴۵) کن آنکھیوں  
سے -

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۵۵: ۵۶) [تحت  
قصر

طَرْفَ (جمع اطْرَافٍ) (۱) = نَاحِيَةٌ (صحاح -  
قاموس -) جانب - کنارہ - ملک کا حصہ -

● انا ناتي الارض نقتصمها من اطرافها

[س ۱۳: ۴۱]

(۲) سردار - شریف آدمی - (صحاح)

● --- ليقطع طرفا من الذین کفروا

[س ۳: ۱۲۶]

(۳) = طائفة - (کشاف - صحاح - قاموس)  
گروہ - جماعت -

طَرْفِي النَّهَارِ (س ۱۱: ۱۱۶)

= اطْرَافِ النَّهَارِ (س ۲۰: ۱۳۰)

= غدوة وعشية صبح وشام -

طَرَقَ

طَارِقٌ (اسم فاعل) وہ ستارہ جو رات کو دکھائی  
دیتا ہے -

الطَّارِقُ صبح کا ستارہ - [س ۸۶: ۱]

طَرِيقٌ (مذکر و مؤنث) راستہ -

طَرِيقَةٌ (۱) راستہ - (۲) چال چلن -

پڑھنے کی اور واضح لکھائی کی۔

طسم

طسم، تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ  
(س ۲۶: ۱ و ۲ و ۳؛ س ۲۸: ۱ و ۲) یہ ہیں  
نشانیوں واضح لکھائی کی۔

طعم

طعم کھانا - چکھنا - پینا۔

● --- فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ  
يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي --- [س ۲۴۹: ۲]

طاعم (اسم فاعل) وہ جو کھائے - کھانے  
والا۔ [س ۱۴۶: ۶]

طعم (اسم فعل) ذائقہ۔ [س ۱۶: ۴۷]

طعام (اسم فعل) (۱) کھانا۔

(۲) کھانے کی چیز۔ [س ۵: ۹۷]

(۳) کھلانا - کھانا دینا۔

● --- فَدِيَةَ طَعَامِ الْمَسْكِينِ [س ۲: ۱۸۰]

● --- او كِفَارَةٌ طَعَامِ مَسَاكِينِ

[س ۵: ۹۶]

أَطْعَمَ کھلانا - کھانا دینا۔

● --- اَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ [س ۱۰۶: ۳]

أَطْعَمَ (اسم فعل) کھلانا۔ [س ۹۰: ۱۴]

اسْتَطْعَمَ کھانا مانگنا۔ [س ۱۸: ۷۶]

طعن

طعن ( + فِي ) عیب لگانا - طعن مارنا۔

طعن (اسم فعل) طعن۔ [س ۴: ۴۶]

(۳) مذهب - مسلک۔

(۴) معزز لوگ - رؤساء (بہ معنی جمع)

[س ۲۰: ۶۶]

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً (س ۲۰: ۱۰۴) بہترین

چال چلن والے۔

بَطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلُ (س ۲۰: ۶۳)

(۱) تمہارے بہترین طریقے کو۔

(۲) تمہارے بہترین پیشواؤں کو۔

طَرِيقُ (جمع - واحد طَرِيقَةٌ)

(۱) = حَبْكُ (س ۵۱: ۷) ستاروں کے

چلنے کے راستے۔

(۲) مجازاً ظرف سے مظروف بہ معنی ستارے،

کواکب۔

● وَلَقَدْ خَلَقَكُمْ فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقُ

[س ۲۳: ۱۷]

(۳) طریقے - مذاہب۔

● --- كُنَّا طَرَائِقُ قَدَدَا [س ۷۲: ۱۱]

طَرَا (= طَرَى)

طَرَّى تازہ۔

● لَتَاكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا [س ۱۶: ۱۴]

لَحْمًا طَرِيًّا (س ۱۶: ۱۴) تازہ غذا، بمعنی

مچھلی۔

طس

طس محض حروف تہجی۔

طس - تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ

(س ۲۷: ۱) طَا، سِين، یہ ہیں نشانیاں



طَغَا

طَغَى (== طَغَى) (۱) حد سے گزر جانا۔ نافرمانی کرنا۔ فساد کرنا۔

● --- الذين طغوا في البلاد [س ۸۹ : ۱۱]  
(۲) سیلاب آنا۔

● --- لا طغالباء [س ۶۹ : ۱۱]  
(۳) غلطی کرنا۔

● مازاغ البصر وما طغى [س ۵۳ : ۱۷]  
طَغْيَانٌ (اسم فعل) سرکشی۔ زیادتی کرنا۔

[س ۲ : ۱۵]  
طَاغ (== طَاغَى) (اسم فاعل) سرکشی۔

● --- بل هم قوم طاغون [س ۵۱ : ۵۳]  
طَاغِيَّةٌ بجلی کی کڑک اور طوفان۔ سخت عذاب۔

[س ۶۹ : ۵۰]  
أَطْنَى (== أَطْنَى) (افعل التفضيل) نہایت

سرکشی۔ [س ۵۳ : ۵۲]  
طُغْوَى سرکشی۔

● کذبت ممود بطفوبها [س ۹۱ : ۱۱]  
طَاغُوتٌ (واحد بہ معنی جمع) سرکشی اور فساد کی طرف لے جانے والی چیزیں۔

[س ۲ : ۲۵۷]  
أَطْنَى سرکشی کرنا۔ سرکشی بنانا۔

● --- ما اطفيته ولكن كان في ضلال بعيد [س ۵۰ : ۲۶]

طَفَّ

تَطَفَّفَ (اسم فعل) وزن میں کمی کرنا۔ دھوکا

دینا۔ ناپ اور تول میں کمی۔ ادائیگی حق میں کمی۔

مُطَفَّفٌ (اسم فاعل) وہ جو وزن میں کمی کرے۔ وہ جو ادائیگی حق میں کمی کرے۔ دھوکا دینے والا۔

● ويل للمطففين الذين اذا اکتالوا علی الناس يستوفون واذا کالوهم او وزنوهم یخسرون [س ۸۳ : ۱]

طَفَى

أُطْفِئَ بجھادینا۔ گل کر دینا۔

● --- یریدون لیطفوا نور الله --- [س ۶۱ : ۸]

طَفِقَ

طَفِقَ (۱) شروع کرنا۔ کام میں لگ جانا۔

● فطقق مسحاً بالسوق والاعناق [س ۳۸ : ۳۳]  
(۲) ارادہ کرنا۔ (لغت غسان)

طَفَّلَ

طَفَّلَ (واحد و جمع) بہت چھوٹا بچہ۔

[س ۲۲ : ۵۰]  
أَطْفَالٌ (جمع) بچے۔ [س ۲۳ : ۵۹]

طَلَّ

طَلَّ شبنم۔ اوس۔ نمی۔ [س ۲ : ۲۶۵]

طَلَبَ

طَلَبَ (۱) تلاش کرنا۔ (۲) پیچھا کرنا۔

مَطْلَعُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) [تحت شمس

أَطْلَعَ ( + عَلَيَّ ) ظاہر کرنا۔ اطلاع دینا۔  
● وما كان الله ليطلعكم على الغيب

[س ۳ : ۱۷۸]

أَطْلَعَ (= اِطْلَعَ) (۱) چڑھنا ( + إِلَى )

● --- اطلاع الی الہ موسیٰ [س ۲۸ : ۳۸]  
(۲) تہ کو پہنچنا۔ کنہ کو پہنچنا۔

● --- اطلاع الغیب ام اتخذ عند الرحمن  
عہدا۔۔۔ [س ۱۹ : ۷۸]

أَطْلَعَ (س ۱۹ : ۸۱)

= اَطْلَعَ

(۳) جہانک کر دیکھنا۔

● فاطم فرآہ فی سواء الجحیم [س ۳۷ : ۵۲]

(۴) آپہنچنا۔ آ لینا۔ ( + عَلَيَّ )

مَطْلَعٌ (اسم فاعل) وہ جو جہانک کر دیکھے۔  
[س ۳۷ : ۵۲]

طَلَقَ

طَلَّاقٌ (اسم فعل) نکاح کی بندش سے آزاد کرنا۔  
طلاق۔ [س ۲ : ۲۲۹]

طَلَّقَ طلاق دینا۔ [س ۲ : ۲۳۱]

مَطْلَقَةٌ (مؤنث۔ اسم مفعول) طلاق دی  
ہوئی بی بی۔ [س ۲ : ۲۳۱]

اِنطَلَقَ (۱) روانہ ہونا۔ اپنا راستہ لینا۔

[س ۷۷ : ۳۰]

(۲) آسانی سے چلنا (زبان)۔

● --- ویضیق صدری ولا ينطلق لسانی۔۔۔

[س ۲۶ : ۱۳]

● يغشى الليل النهار يطلبه حثيثا

[س ۷ : ۵۴]

طَلَبٌ (اسم فعل) تلاش کرنا۔ تلاش کر کے  
نکلنا۔

● --- فلن تستطيع له طلبا [س ۱۸ : ۳۹]

طَالِبٌ (اسم فاعل) درخواست کرنے والا۔

[س ۲۲ : ۷۳]

مَطْلُوبٌ (اسم مفعول) وہ جس سے درخواست  
کی جائے۔ [س ۲۲ : ۷۳]

طَلَحَ

طَلَحَ کیلئے کا درخت۔ [س ۵۶ : ۲۸]

طَلَعَ

طَلَعَ چڑھنا۔ اُٹھنا۔ (آفتاب کا) نکلنا۔

طَلَعٌ (۱) کھجور کا گاہ (جس کے اندر کھجور  
کے پھول بند رہتے ہیں) یا کھجور جب

یہ پھوٹ کر نکلتا ہے۔ [س ۶ : ۱۰۰]

(۲) خوشہ یا پھل۔

● ومن النخل من طلعها قنوان دائية ---  
انہا شجرة تخرج في اصل الجحيم طلعها كانه  
رہ وس الشياطين۔ فانہم لا کلون منها

[س ۳۷ : ۶۴]

طُلُوعٌ (اسم فعل) نکلنا۔ اُٹھنا۔

[س ۲۰ : ۱۳۰]

مَطْلَعٌ (اسم فعل) طلوع کا وقت (آفتاب کے)۔  
[س ۹۷ : ۵]

مَطْلَعٌ (اسم فعل) آفتاب کے طلوع کا مقام۔

[س ۱۸ : ۹۰]

طَمَّ

طَامَّةٌ سَخَتْ تَرِينَ مَصِيبَتٍ - [س ۷۹: ۳۴]  
 الطَّامَّةُ الْكُبْرَى (س ۷۹: ۳۴) زبردست  
 مصیبت کی گھڑی -

طَمَثَ

طَمَثَ جَهُونًا - ہاتھ لگانا (بیوی کو) -  
 • --- لم یطمئنہ انس قبلہم ولا جان  
 [س ۵۵: ۵۶]  
 = لم یسہنہ - (لسان)

طَمَسَ

طَمَسَ ( + عَلَیْ ) مٹا دینا - برباد کر دینا -  
 • --- ربنا اطمس علی اموالہم  
 [س ۱۰: ۸۸]  
 --- اَنْ نَطْمِسَ وُجُوْہَا (س ۴: ۵۰)  
 کہ ہم نے مسخ کر دئے ان کے چہرے،  
 یا ان کے سرداروں کو برباد کر دیا -

طَهَ

طَهَ = یارجل - (لغت مکی وحشی - ابن عباس)  
 اے شخص -  
 • طَهَ - ما انزلنا علیک القرآن لتشتی  
 [س ۲۰: ۲۱]

طَهَّرَ

طَهَّرَ (۱) صاف ہونا - (۲) بی بیوں کا ایام سے  
 فارغ ہونا -  
 • --- ولا تقربوہن حتی یطہرن  
 [س ۲: ۲۲۲]

طَهَّوْرٌ (اسم فعل) صاف -  
 • --- وسقاہم ربہم شرابا طہورا  
 [س ۷۶: ۲۱]  
 اَطْهَرُ (افعل التفضیل) نہایت صاف، نہایت  
 مناسب -

طَمِعَ

طَمِعَ (۱) خواہش کرنا - آرزو کرنا - ( + اَنْ )  
 • اِطْمَعِ کُلْ اَمْرًا مِنْہُمْ اَنْ --- [س ۷۰: ۳۸]

● وان كنتم جنبا فاطهروا [س ۵: ۹]  
 فَاطَهُرُوا (س ۵: ۹) تو تم غسل کر ڈالو۔  
 مَطْهَرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں صاف  
 ستھرا رکھے۔

● --- ويحب المتطهرين [س ۲: ۲۲۲]  
 مَطْهَرٌ = مَطْهَرٌ  
 ● والله يحب المطهرين [س ۹: ۱۰۹]

طَوْدٌ طوده۔ پہاڑ۔ [س ۲۶: ۶۳]

طُورٌ پہاڑ۔ [س ۹۰: ۲]  
 طُورِ سِينِينَ (س ۹۰: ۲)  
 = طُورِ سِينَاءَ (س ۲۳: ۲۰)  
 اَطْوَارٌ (جمع۔ واحد طَوْرٌ) حالتیں۔ درجے۔  
 زینے۔

● --- وقد خلقكم اطوارا [س ۷۱: ۱۳]

طَاعَ بات ماننا۔  
 ● --- ولا شفع يطاع [س ۴۰: ۱۸]  
 طَوَّعَ خوشی کے ساتھ دل سے اطاعت گزار۔  
 طَوَّعًا (س ۱۳: ۱۵) خوشی سے۔

طَاعَةُ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ [س ۴۷: ۲۱]  
 طَاعٌ (اسم فاعل) وہ جو اطاعت کرے۔

[س ۴۱: ۱۱]

● --- ذلكم اطهر لقلوبكم [س ۳۳: ۵۳]

--- هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ اطْهَرُ لَكُمْ ---  
 (س ۱۱: ۷۸) یہ ہیں میری بیٹیاں، یہ  
 زیادہ مناسب ہے کہ تم میرے مہمانوں کے  
 بدلے ان کو مآخوذ کرو بطور ضمانت۔

طَهَّرَ صاف کرنا۔ صاف رکھنا۔ برائی سے پاک  
 رکھنا۔ پاک سیرت بنانا۔

● --- وثيابك فطهر [س ۷۳: ۴۴]  
 ● ان الله اصطفك وطهرك [س ۳: ۴۱]

تَطْهِيرٌ (اسم فعل) برائیوں سے دور رکھنا۔  
 الزاموں سے دور رکھنا۔

● --- ويطهرکم تطهيرا [س ۳۳: ۳۳]  
 مَطْهَرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو صاف کرے۔  
 (۲) وہ جو جھوٹے الزاموں سے بری کرے۔  
 ● --- ومطهرك من الذين كفروا

[س ۳: ۵۴]  
 مَطْهَرٌ (اسم مفعول) (۱) صاف کیا ہوا۔ صاف  
 ستھرا۔

(۲) پاک سیرت۔ پاک قلب۔

● لا يمسه الا المطهرون [س ۵۹: ۷۹]

اَزْوَاجٌ مَطْهَرَةٌ (س ۲: ۲۵)  
 (۱) پاک سیرت ہم نشین۔ تربیت یافتہ،  
 تہذیب یافتہ ساتھی۔  
 (۲) اعلیٰ تربیت یافتہ و تہذیب یافتہ بی بیان۔

تَطَهَّرَ اپنے تئیں صاف رکھنا، اخلاق ذمیمہ  
 سے بچانا۔

● انهم اناس يتطهرون [س ۷: ۸۱]

اَطْهَرٌ = تَطَهَّرَ

طَوَّعَ إجازات دینا - راضی ہونا -

● فطوعت له نفسه قتل اخيه ---

[س ۵ : ۳۰]

أَطَاعَ إطاعت کرنا -

[س ۴ : ۷۹]

● فقد اطاع الله

مُطَاعٌ (اسم مفعول) جس کی بات مانی جائے -

[س ۸۱ : ۲۱]

تَطَوَّعَ خوشی سے کوئی کام کرنا -

[س ۲ : ۱۵۸]

مُطَوَّعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوشی سے کسی کام

میں لگ جائے -

● --- المطوعين من المؤمنين في الصدقات

[س ۹ : ۷۹]

اسْتَطَاعَ (۱) استطاعت رکھنا - طاقت رکھنا -

● --- فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶]

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (س ۱۷ : ۵۱) اور

(تم ہر الزام دینے کے) طریقے نہیں نکال سکتے -

(۲) قبول یا منظور کرنا -

● اذ قال الحواريون يا عيسى ابن مريم هل

يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء

[س ۵ : ۱۱۲]

= يَجِيبُ - (تاج - راغب)

وقيل انهم لم يقصدوا قصد القدرة وانما

قصدوا انه هل يقتضى الحكمة ان يفعل ذلك

وقيل يستطيع ويطيع بمعنى واحد ومعناه هل

يجيب كقوله مال الظالمين من حميم ولا شفيع

يطاع - (راغب)

اسْطَاعَ = اسْتَطَاعَ (۱)

● --- فما استطاعوا ان يظهروه ---

[س ۱۸ : ۹۸]

طَافَ

طَافَ (۱) کسی چیز کے گرد گھومنا -

(۲) گھیر لینا (+ عَلَيَّ) -

● فطاف عليها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹]

(۳) چلنا - پھرنا (+ بَيْنَ)

● يطوفون بينها وبين حميم آن

[س ۵۵ : ۴۴]

(۴) گھوم گھوم کر خانسامانی کرنا - میز کے

گرد سامان لئے پھرنا -

● --- يطاف عليهم بكاس من معين

[س ۳۷ : ۴۵]

طَافٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو کسی چیز کے

آرد گرد پھرے - طواف کرنے والا -

[س ۲ : ۱۲۵]

(۲) وہ جو ہر طرف سے گھیر لے - زبردست

مصیبت جس سے نکلنا محال ہو -

● فطاف عليها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹]

طَافَةٌ (۱) ایک حصہ - کچھ لوگ - ایک

[س ۳۸ : ۱۴]

فريق -

(۲) جماعت -

طَوَّافٌ (۱) زبردست مصیبت جو سب طرف سے

گھیر لے -

● --- فارسلنا عليهم الطوفان

[س ۷۷ : ۱۳۲]

(۲) موت کثیر - ہلیگ - (بخاری)

طَوَّافٌ وہ جو گھوم گھوم کر خدمت کرے -

نہل کرنے والا - خادم -

## طَاق

- --- طوافون علیکم بعضکم علی بعض  
[س ۲۴ : ۵۸]  
طَافَ ( + ب ) طواف کرنا۔  
● فلا جناح علیہ ان یطوف بہا [س ۲ : ۱۵۸]  
طَاقٌ کسی کام کے کرنے میں سخت مشقت اٹھانا۔

--- وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ  
مَسْكِينٍ (س ۲ : ۱۸۳)  
اور جن کو اس میں مشقت ہو، وہ مسکین کو  
کھلا کر فدیہ دیں۔  
یہ مختلف قراتیں بھی اسی معنی کی مؤید ہیں :  
= يَطْوِقُونَهُ يَحْشَمُونَهُ يَكْفُونَهُ (تاج)  
= يَطْوِقُونَهُ ( = يَتَطَوَّقُونَهُ )  
= يَطِيقُونَهُ ( = يَطِيقُونَهُ )  
= يَطِيقُونَهُ ( = يَتِيقُونَهُ )  
(تاج - قاموس)

## طَالَ

- طَالَ طول ہونا۔ دیر تک رہنا۔  
● --- افضال علیکم العہد [س ۲۰ : ۸۶]  
طَوَّلَ (۱) وسعت - فراخی۔

## طَوَى

- ومن لم یستطع منکم طولا ان ینکح  
المحصنات المؤمنات --- [س ۴ : ۲۵]  
(۲) طاقت۔  
● شدید العقاب ذی الطول [س ۴۰ : ۳]  
طَوَّلَ (اسم فعل) اُونچائی۔  
● --- ولن تبلغ الجبال طولا [س ۱۷ : ۳۹]  
طَوَّلَ لمبا۔  
● --- سبعا طویلا [س ۷۳ : ۷۷]  
تَطَاوَلَ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ زمانہ گزر جانا۔  
● --- فتطاول علیہم العمر [س ۲۸ : ۴۵]

- طَوَى لپیٹنا۔  
● یوم نظوی الساء --- [س ۲۱ : ۱۰۴]  
طَیَّ (اسم فعل) لپیٹنا۔  
● --- کطی السجل للکتب  
[س ۲۱ : ۱۰۴]  
طَوَى اس وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰ کو  
احکام ملے تھے۔ [س ۲۰ : ۱۲]  
مَطَوًى (اسم مفعول) (۱) لپیٹا ہوا۔  
(۲) لپیٹ دیا گیا۔ (بیضاوی)  
● والسُّمُوتُ مطویات یمینہ [س ۳۹ : ۶۹]

## طَابَ

- طَابَ (۱) حلال ہونا۔ (لغت حمیر - تاج)  
● --- فانکحوا ما طاب لکم من النساء ---  
[س ۴ : ۳]  
(۲) خوش گوار ہونا۔  
(۳) خوشی سے دینا۔

مَنْطِقُ الطَّيْرِ (س ۲۷: ۱۶) لشکر کے  
فواعد -

• --- وقال يا ايها الناس علمنا منطق الطير

[س ۲۷: ۱۶]

طَائِرٌ (اسم فاعل - جمع طَيْرٌ)

(۱) برند - [س ۶: ۳۸]

(۲) ند سگونی

• --- قالوا طائرکم معکم [س ۳۶: ۱۷]

= سو مکم من عبد انفسکم -

= مصائبکم - (لأن عباس)

(۳) سامت اعمال -

• کل اسان الرمناه طائرہ فی عقبہ [س ۱۷: ۱۳]

تَطِيرُ (+ پ) سگون بد لسا - برے فال لسا -  
نحوست مانا -

• قالوا انا بطيرکم --- [س ۳۶: ۱۷]

اَطِيرُ = تَطِيرُ

• قالوا اطيرنا لك [س ۲۷: ۴۷]

مُسْتَطِيرٌ (اسم فاعل) دور دور بھسل جانے  
والا -

• --- يوما كان سره مستطيرا [س ۷۶: ۷۷]

طَائِفٌ (اسم فاعل) سبطان وسوسہ -

• ان الذين امنوا ادا مسهم طائف من الشيطان

ند کروا فاداهم مصبرون [س ۷: ۲۰۰]

[طَافَ (= طَوَّفَ)]

طِينٌ بھگی مٹی - کھجڑ -

• وهذا خلق الانسان من طين [س ۳۲: ۷۷]

• فان طين لكم عن سئى مه نفسا [س ۴: ۳۲]

طَوْبَىٰ خوسوتی - خوسی -

• --- طوبى لهم [س ۱۳: ۲۹]

طَيِّبٌ (۱) اچھا - خوشگوار - خوشی ذاتفہ -  
صاف سہرا - موافق - ممد -

• --- كلوا من طيبات ما رزقناکم [س ۲: ۵۷]

(۲) صحیح وسالم - صحیح الجسم و دماغ -

• --- هب لی من لدنک ذرہ طیبہ

[س ۳: ۳۷]

طَارَ

طَارَ أَزْنًا -

• ولا طائر بطير بجاحه --- [س ۶: ۳۹]

طَيْرٌ (جمع) - واحد طَائِرٌ - لسط طَيْرٌ واحد بر

بھی بولا جانا ہے - س ۳: ۴۸ - صحاح -  
قاموس)

(۱) چڑھے - برند - [س ۶۷: ۱۹]

(۲) مجازاً بلند پرواز جانداز - بلند خال  
انسان -

• --- انی اخلی لکم من الطین کھشہ الطیر

فانفج منه فیکون طیرا --- [س ۳: ۴۸]

(۳) سوئی - وبال - بد فالی - بد سگونی -

نائب اعمال - عذاب -

• --- وارسل علیہم طیرا ابابیل ---

[س ۱۰۵: ۲]

(۴) نذر رفتار گھوڑے -

• وحشر لسلبان جنوده من الجن والانس

والطیر فہم یوزعون [س ۲۷: ۱۷]

(۵) لشکر -

• ونفقذ الطیر [س ۲۷: ۲۰]

• انا سخرنا الجبال معہ --- والطیر محشورہ

[س ۳۸: ۱۷]

طَافَ

طَانَ

## — باب الظاء —

ظَعَنَ

ظَعَنَ (اسم فعل) ایک جگہ سے دوسری جگہ  
نقل وطن کرنا۔ [س ۱۶ : ۸۲]

ظَفَرٌ

ظَفَرٌ ناخن - چنگل۔ [س ۶ : ۱۴۷]  
ذی ظَفَرٍ (س ۶ : ۱۴۷) = ذی مخالب -  
(راغب) - پنجے اور ناخن والا۔  
أَظْفَرَ (+ عَلَيَّ) کسی کو فتح دینا۔  
[س ۳۸ : ۲۴]

ظَلَّ

ظَلَّ = صَارَ ہو جانا۔

● --- ظل وجہہ مسودا [س ۱۶ : ۵۸]  
ظَلَّتْ (= ظَلَّتْ = ظَلَّتْ واحد حاضر ماضی)  
تمام دن رہنا - ہونا۔

● وانظر الى الهك الذي ظلت عليه عاكفا  
[س ۲۰ : ۹۷]

ظَلَّ (۱) سایہ (دھوپ کی ضد) - آسائش و  
حفاظت۔

● اكلها دائم وظلها [س ۱۳ : ۳۵]  
(۲) رات کے اوقات آفتاب کے غروب سے آفتاب  
کے طلوع تک۔  
● الم تر الى ربك كيف مد الظل ---

[س ۲۰ : ۳۵]

إِلَى ظِلِّ ذِي نَلَاثٍ شُعَبٍ (س ۳۰ : ۷۷) ●

سائبان کی طرف جو مسلسل نہیں بلکہ جس  
میں متعدد شقیں ہیں۔ (س ۵۶ : ۳۳ ملاحظہ  
ہو)۔

ظِلَّةٌ (جمع ظُلُلٍ) (۱) سائبان - ہر وہ چیز جو  
سایہ ڈالے، گھر کی چھت ہو یا ابر کا ٹکڑا  
یا احاطہ کا بازو یعنی دیوار۔  
الظلة كل ما اظلك من سقف بيت او سحابة او  
جناح حايطه - (رازی)  
● واذنقتنا الجبل فوقهم كانه ظلة

[س ۷۱ : ۱۷۱]  
(۲) مصیبت - عذاب۔

● لهم من فوقهم ظلل من النار

[س ۳۹ : ۱۶]

ظَلَالٌ (واحد وجمع) (۱) سائے۔

● جعل لكم ما خلق ظلالا [س ۱۶ : ۸۱]  
(۲) سایہ دار جھاڑیاں۔

● ان المتقين في ظلال وعيون [س ۷۷ : ۴۱]

ظَلِيلٌ سایہ دار۔

● وندخلهم ظلا ظليلا [س ۴ : ۶۰]

ظَلَّلَ سایہ کرنا۔

● وظللنا عليكم الغمام [س ۲ : ۵۶]

ظَلَّمَ

ظَلَّمَ (۱) بے جا کرنا - ظلم کرنا - بے انصافی  
کرنا - نقصان پہنچانا۔

● وما ظلمونا ولكن كانوا انفسهم يظلمون  
[س ۲ : ۵۷]



(۲) بے انصاف ہونا۔ ظالم ہونا۔ (ب)۔

بے انصافی کا مرتکب ہونا۔ ہوا نہ اُترنا۔  
کام نہ آنا۔

● کلنا الجنتین آت اکلھا ولم نطلم منه شیئا  
[س ۱۸: ۳۳]

ظلم بے انصافی۔ ظلم۔

● ان الشُّرک لظلم عظیم [س ۳۱: ۱۳]  
ظلمۃ (جمع ظلمات) اندھیرا۔

ظلمات (جمع) (۱) زیر دست اندھیرا۔

● اوکصیب من السماء فیہ ظلمات و رعد  
وبرق [س ۲: ۱۸]

(۲) غفلت، جہالت، گمراہی۔

● الر۔ کتاب انزلناه الیک لتخرج الناس من  
الظلمات الی النور [س ۱۴: ۱]

(۳) شداوند سخت تکلیفیں اور مصیبتیں۔

● قل من ینجیکم من الظلمات البرو البحر  
[س ۶: ۶۳]

ظلم (ظالم سے مبالغہ کا صیغہ)۔ بڑا ظالم،  
بے انصاف۔

● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴: ۳۴]

ظلام (مبالغہ) نہایت بے انصاف۔

● وان الله لیس بظلام للعبید [س ۳: ۱۸۱]

ظالم (اسم فاعل) (ب) ل ظلم کرنے والا۔

بے جا کرنے والا۔ بے انصافی کرنے والا۔  
[س ۳۵: ۳۲]

ا ظلم (افعل التفضیل) زیادہ ظالم۔ نہایت ظالم۔  
[س ۶: ۲۱]

مظلوم (اسم مفعول) مظلوم۔ جس پر ظلم کیا  
گیا۔ [س ۱۷: ۳۳]

ا ظلم (۱) نقصان کرنا۔

ظمی

ظمی پیاسا ہونا۔

● وانک لاتظموا فیہا ولا تضحی

[س ۲۰: ۱۱۹]

ظماً (اسم فعل) پیاس۔

● لایصیبہم ظا ولا نصب

ظمان بہت پیاسا۔ [س ۲۴: ۳۹]

ظن

ظن (۱) خیال کرنا۔ گمان کرنا۔

● ظنوا مالہم من محیص [س ۴۱: ۴۸]

(۲) یقینی طور پر جاننا۔

● --- الذین یظنون انہم ملاقوا ربہم و

انہم الیہ راجعون [س ۲: ۴۶]

ظن (جمع ظنون) خیال۔ گمان۔ [س ۳۸: ۸۷]

ظان (اسم فاعل) گمان کرنے والا۔

● الظانین باللہ ظن السوء [س ۴۸: ۶]

ظہر

ظہر (۱) ظاہر ہونا۔

● --- الفواحش ما ظہر منها وما بطن

[س ۷: ۳۳]

(۲) کثرت ہونا۔ زیادہ ہونا۔ پھیل جانا۔

● ظہر الفساد فی البر والبحر [س ۳۰: ۴۰]

(۳) پشت پناہی کرنا۔ مدد کرنا۔

● --- الذین ظاہروہم من اہل الکتاب

[س ۳۳: ۶]

تھیں جن پر ہو کر لوگ ایک قریہ سے  
دوسرے قریہ میں آتے جاتے تھے۔

ظَاهِرَةٌ ظاہرا طور پر۔ [س ۵۷: ۱۳]

ظَهَرَ پُشت پناہ۔ مددگار۔ [س ۲۸: ۸۶]

ظَهْرٌ دوپہر دن کی گرمی۔

● --- وحين تضعون ثيابكم من الظهيرة

[س ۲۴: ۵۸]

ظہر یا بے پروائی سے پیٹھ کے پیچھے بھینکا  
ہوا۔

● --- واتخذتموه وراءكم ظهريا

[س ۱۱: ۹۲]

ظَاهِرٌ ( + عَلِي ) (۱) پُشت پناہی کرنا۔

● وظاہروا علی اخراجکم [س ۶۰: ۹]

(۲) ظہار کرنا۔ اپنی بیوی کو اپنی ماں کی  
پُشت سے تشبیہ دیکر اس سے قسم کھالینا۔

● وماجعل ازواجکم الّٰی تظاہرون منہن  
اسہاتکم [س ۳۳: ۴]

أَظْهَرَ ( + عَلِي ) (۱) اطلاع دینا۔

● --- واطهره الله عليه [س ۶۶: ۳]

(۲) ظاہر کرنا۔

● --- فلا يظهر علی غيبه احدا

[س ۷۲: ۲۶]

(۳) دوپہر کرنا۔ دوپہر میں داخل ہونا۔

● --- وحين تظہرون [س ۳۰: ۱۸]

(۴) غالب کرنا۔

● --- ليظهره علی الدين كله [س ۹: ۳۳]

تَظَاهَرَ ( + عَلِي ) کسی کے خلاف ایک  
دوسرے کی پُشت پناہی کرنا۔

● --- تظاہرون علیہم بالاثم والعدوان

[س ۲: ۸۵]

(۴) چڑھنا ( + عَلِي )

● --- ومعارض علیہا یظہرون

[س ۴۳: ۴۳]

(۵) فوقیت پانا۔ غالب آنا۔ ( + عَلِي )

● --- کیف وان یظہروا علیکم ---

[س ۹: ۹]

(۶) جاننا۔ تمیز کرنا۔ ( + عَلِي )

● --- لم یظہروا علی عورات النساء

[س ۲۴: ۳۱]

ظَهَرَ (جمع ظہور)

[س ۹۴: ۳]

(۱) پیٹھ۔

وَرَاءَ ظَهْرٍ = علی ظہریدہ اس کے نقصان  
کے لئے۔

● وامامن اوقی کتابہ وراء ظہرہ فسوف یدعوا

ثبورا [س ۸۴: ۱۰]

(۲) بیٹھ پر سواری کرنا یا لادنا۔

● --- وانعام حرمت ظہورها

[س ۶: ۱۳۹]

ظَاهِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو ظاہر ہے۔ ظاہر۔

صاف۔ سرسری۔

● فلایتمار فیہم الامراء ظاہرا

[س ۱۸: ۲۲]

(۲) غالب۔ فتعیاب۔ ممتاز۔

● --- لکم الملك الیوم ظاہرین فی الارض

[س ۴۰: ۲۹]

أَمْ ظَاهِرٌ مِنَ الْقَوْلِ (س ۱۳: ۳۳) یا معض

ظاہری بات ہی بات ہے؟

قُرِیَ ظَاهِرَةٌ (س ۳۴: ۱۷) (۱) ممتاز

مشہور معروف بستیاں۔

(۲) بستیاں جن کے درمیان پگڈنڈیاں (ظہر) ۵

## - باب العین -

عَبَّأَ

عَبَّأَ ( + ب ) ہوا کرنا۔

● قُلْ مَا يَعْبُوا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاءُكُمْ

[س ۲۵ : ۷۷]

عَبَثَ

عَبَثَ تفرج کرنا۔

● اتَّبِعُوا بِكُلِّ رِيْعٍ آيَةٍ تَعْبَثُونَ

[س ۲۶ : ۱۲۹]

عَبَثَ (إِسْمُ فَعْلٍ) کھیل۔ ٹھٹھا۔

● أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا

[س ۲۳ : ۱۱۵]

عَبْدٌ

عَبْدٌ = عَمَلٌ کام کرنا۔ خدمت کرنا۔ حکم کی

تعمیل کرنا۔ عبادت کرنا۔

● أَمَرَ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ

عَبْدٌ ناراض ہونا۔ (فراء - صحاح - قاموس)

حَقِيرٌ سَمِجْهَنًا - اِنْكَارٌ کرنا۔ (قاموس)

عَبْدٌ (جمع عِبْدٌ اور عِبَادٌ) کام کرنے والا۔

حکم کی تعمیل کرنے والا۔ خدمت کرنے

والا۔ عبادت کرنے والا۔ بندہ۔ غلام۔

عَبْدٌ (جمع - واحد عَبْدٌ) کام کرنے والے۔ بندے۔

[س ۴۱ : ۴۶]

عِبَادٌ (جمع - واحد عَبْدٌ) بندے۔ کام کرنے

والے۔ حکم کی تعمیل کرنے والے۔

● --- ان ادوا الى عباد الله [س ۴۴ : ۱۸]

عَابِدٌ (إِسْمُ فَاعِلٍ) (۱) عبادت کرنے والا۔

حکم کی تعمیل کرنے والا۔

● --- ولا انا عابد ما عبدتم [س ۱۰۹ : ۴]

(۲) = عَبْدٌ ناراض۔ بیزار۔ منکر۔

(صحاح - لسان)

● قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ

[س ۴۳ : ۸۱]

عِبَادَةٌ بندگی۔ چاکری۔ خدمت۔ فرمانبرداری۔

● ولا يشرك بعبادة ربّه احدًا

[س ۱۸ : ۱۱۰]

عَبْدٌ غلام بنانا۔

● وتلك نعمة تمنّٰها على ان عبّد بني اسرائيل

[س ۲۶ : ۲۱]

عَبَّرَ

عَبَّرَ تعبیر کرنا۔ معنی نکالنا۔

● ان كنتم للرّٰيا تعبرون [س ۱۲ : ۴۳]

عِبْرَةٌ ایک دیکھی ہوئی چیز کی معرفت سے بے

دیکھی ہوئی چیز کی معرفت حاصل کرنا۔

نصیحت آمیز سبق۔ عبرت۔

● ان في ذلك لَعِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ

[س ۱۲ : ۱۲]

عَابَرُ (اسم فاعل) راہ گزر۔

عَابِرٌ (س ۴: ۴۲)

= عَابِرِينَ راستہ سے گذرتے ہوئے۔

(ابن عباس)۔ مسافر۔

إِعتَبَرَ عبرت حاصل کرنا۔ متنبہ ہونا۔

● فاعتبروا یا اولی الابصار [س ۵۹: ۲]

عَبَسَ

عَبَسَ تیور چڑھانا۔ [س ۷۴: ۲۱]

عَبَّوْا ترشرو ہناتے والا۔ خستہ و خراب کرنے والا۔

● --- یوما عبوسا قمبریرا [س ۷۶: ۱۰]

عَبْقَرٌ

عَبْقَرٌ (واحد و جمع) قیمتی قالینیں جن پر نقش بنے ہوں۔

● --- عبقری حسان [س ۵۵: ۷۶]

عَتَبَ

مُعْتَبٌ (اسم مفعول) رفع عتاب کیا ہوا۔

[س ۴۱: ۲۴]

إِسْتَعْتَبَ (۱) رفع عتاب چاہنا۔

● --- وان یستعتبوا فاهم من المعتبین

[س ۴۱: ۲۴]

(۲) رفع عتاب کرنا۔

● --- ولا هم یستعتبون [س ۱۶: ۸۴]

عَتَدَ

عَتَدَ تیار۔ مستعد۔

● [س ۵۰: ۱۸]

عَثَرَ

عَثَرَ (+ عَلَی) محسوس کرنا۔

إِعتَدَ تیار کرنا۔

● اعتدنا لهم عذابا الیما [س ۴: ۱۸]

عَتَقَ

عَتَقَ برانا۔

إِلَیَّتِ الْعَتِیقُ (س ۲۲: ۲۹) خانہ کعبہ۔

عَتَلَ

عَتَلَ (+ إِلَى) بے رحمی سے گھسیٹنا۔

● --- فاعتلوه الی سواء الجحیم

[س ۴۴: ۴۷]

عَتَلَ سخت۔ بے رحم۔ [س ۶۸: ۱۳]

عَتَا

عَتَا (+ عَنْ) تکبر کرنا۔ سرکشی کرنا۔ حد سے گزر جانا۔

● --- عتت عن امر ربها [س ۶۵: ۸]

عَتَوُ (اسم فعل) سرکشی۔ تکبر۔

[س ۲۵: ۲۱]

عَاتٍ (= عَاتِی - مؤنث - عَاتِیَةٌ اسم فاعل)

نہایت شدید۔ زبردست۔

● برج صرصر عاتية [س ۶۹: ۶]

عَتِی (۱) وہ حالت جس کی اصلاح ممکن نہیں۔

● --- من الکبر عتیا [س ۱۹: ۸]

(۲) انتہائی سرکش۔

● --- اشد علی الرحمان عتیا [س ۱۹: ۶۹]

● --- انہم لا یعجزون [س ۸ : ۶۱]  
 معْجَزٌ ( اسم فاعل ) عاجز کرنے والا - رد  
 کرنے والا - [س ۳۶ : ۳۲]  
 معْجَزِی (س ۹ : ۳۷) = معْجَزِیْن  
 (جمع - واحد معْجَز)

عَجَفَ

عَجَافٌ (جمع - واحد عَجْفَاءُ مؤنث - مذکر  
 اَعْجَفُ) ڈبلی (گائیں) [س ۱۲ : ۳۳]

عَجَلَ

عَجَلَ (۱) جلدی کرنا - تیز کرنا - (+ اِلَی)  
 (۲) جلد بازی کرنا - (+ عَلَی)  
 (۳) جلدی بچانا - (+ ب) [س ۷۵ : ۱۶]  
 --- اَعْجَلْتُمْ اَمْرَ رَبِّکُمْ (س ۷۵ : ۱۰۰)  
 کیا تم نے اپنے پروردگار کے عذاب کے لئے  
 جلدی بچادی؟

= --- ام اردتم ان یصل علیکم غضب  
 من ربکم فاخلفتم موعدی (س ۲۰ : ۸۶)  
 عَجَلَ (۱) جلد بازی - [س ۲۱ : ۳۷]  
 (۲) = طَیْنٌ (لفت حمیر - قاموس) کیچڑ -  
 عَجَلَ گائے کا بچہ - [س ۲۰ : ۸۸]  
 عَاجِلٌ ( اسم فاعل ) جلد ملنے والا - جلد حاصل  
 ہونے والا - موجودہ - تیار - جلد گزر جانے  
 والا -  
 ● ہل تحبون العاجلة [س ۷۵ : ۲۰]

● فان عثر علی انہما --- [س ۵ : ۱۰۷]  
 اَعَثَرَ (+ عَلَی) سمجھا دینا -  
 ● وكذلك اعثرنا علیہم --- [س ۱۸ : ۲۱]

عَثَا

عَثَا (+ فِی) بُرائی میں حد سے گزر جانا -  
 ● ولا تَعَثُوا فِی الْاَرْضِ مَفْسِدِیْنَ [س ۲ : ۶۰]

عَجَبَ

عَجَبَ (+ مِنْ) تعجب کرنا -  
 ● وعجبوا ان جاءہم منذر منہم [س ۳۸ : ۴۰]  
 عَجَبٌ حیرت انگیز - عجیب - [س ۷۲ : ۱]  
 عَجَابٌ (مبالغہ) = عَجَبٌ [س ۳۸ : ۵۰]  
 عَجِيبٌ = عَجَبٌ [س ۵۰ : ۲]  
 اَعْجَبَ (۱) تعجب میں ڈالنا - [س ۵ : ۱۰۰]  
 (۲) خوش کرنا -  
 ● ولو اعجبت حسنہن [س ۳۳ : ۵۲]

عَجَزَ

عَجِوزٌ (۱) جوان بی بی - (قاموس)  
 (۲) بڑھیا بی بی -  
 ● --- عجوز عقیق [س ۵۱ : ۲۹]  
 اَعْجَازٌ کھجور کے درخت کی جڑیں -  
 [س ۵۴ : ۲۰]  
 مُعَاجِزٌ ( اسم فاعل ) وہ جو عاجز کرے ، جو  
 باطل کرے - [س ۲۲ : ۵۱]  
 اَعْجَزَ عاجز کرنا - کمزور کرنا - رد کرنا -  
 ضائع کرنا - کمزور سمجھنا - کمزور بنانا - ●

أَلْعَا جَلَّةٌ موجودة وقت، کھڑی، زندگی -  
(تاج)

عَجُولٌ جلد باز۔

● وكان الانسان عجولا [س ۱۷ : ۱۱]

عَجَلَ ( + ل ) جلدی کرنا - [س ۱۸ : ۵۸]

أَعْجَلَ ( + عَن ) کسی بارے میں جلدی کرنا۔  
[س ۲۰ : ۸۳]

تَعَجَّلَ جلدی کرنا۔

● فمن تعجل في يومين فلا اثم عليه

[س ۲ : ۱۹۹]

اسْتَعْجَلَ ( + ل ) جلدی چاہنا۔ جلدی بچانا۔

● ولا تستعجل لهم [س ۳۶ : ۳۴]

اسْتَعْجَلَ ( اسم فعل ) جلدی چاہنا۔ جلدی  
مانگنا۔ جلدی بچانا۔

● ولو يعجل الله للناس الشر استعجالهم بالخير

[س ۱۰ : ۱۲]

عَجْمٌ

أَعْجَمٌ وہ شخص جو واضح طور پر بیان نہ

کر سکے۔ غیر عرب۔ [س ۲۶ : ۱۹۸]

أَعْجَمِيٌّ غیر عربی۔ [س ۴۱ : ۴۴]

عَدَّ

عَدَّ گننا۔ گنتی کرنا۔

● وعدهم عدا [س ۱۹ : ۹۴]

عَدَّ ( اسم فعل ) گنتی۔ حساب۔ مقررہ تعداد۔

● --- انما نعد لهم عدا [س ۱۹ : ۸۴]

عَدَّ گنتی۔ عدد۔ [س ۱۸ : ۱۱]

عَدَّةٌ (۱) گنتی۔ تعداد۔

● ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا

[س ۹ : ۳۷]

(۲) وقت مقررہ۔ میعاد۔

● --- ولتكمّلوا العدة [س ۲ : ۱۸۵]

● --- وما جعلنا عدتهم الا فتنة للذين كفروا

[س ۷۳ : ۳۱]

(۳) وہ مدت جس کے بعد بیبیان نکاح کر سکتی  
ہیں۔

● --- فعدتھن ثلاثة اشهر [س ۶۵ : ۴]

عَدَّةٌ سامان۔ متاع۔ [س ۹ : ۴۶]

عَادٌ ( اسم فاعل ) وہ جو حساب رکھے، گنے۔

[س ۲۳ : ۱۱۳]

مَعْدُودٌ ( اسم مفعول ) گنے ہوئے۔ چند۔

[س ۲ : ۸۰]

عَدَدٌ تیار کرنا۔ آئندہ کے لئے سامان مہیا کرنا۔

[س ۱۰۴ : ۲]

أَعَدَّ تیار کرنا۔ مہیا کرنا۔ [س ۹ : ۱۰۰]

أَعْدُوا (س ۸ : ۶۲)

== أَعْدُوا تیار کرو۔ ( جمع مذکر امر

حاضر )

أَعَدَّ شمار کرنا۔ مدت پوری کرنا۔

● --- من عدة تعتدونها [س ۳۳ : ۴۹]

عَدَسٌ

عَدَسٌ ( اسم جنس ) مسور۔ [س ۲ : ۶۱]

عَدَلٌ

عَدَلٌ ( + ب یا + بَيْنَ ) (۱) انصاف کرنا۔

- ولا تعد عينك عنهم [س ۱۸ : ۲۸]  
عَدُو (اسم فعل) عداوت - عناد -
- فیسبوا الله عدوا بغير علم [س ۶ : ۱۰۸]  
عَاد ( = عَادُو - اسم فاعل) زیادتی کرنے والا -
- --- غیر باغ ولا عاد [س ۲ : ۱۷۳]  
عَادِيَات تیز دوڑنے والی گھوڑیاں -
- [س ۱۰۰ : ۱]  
عَدَاوَةٌ دشمنی -
- --- فاغرینا بینہم العداوة [س ۵ : ۱۷]  
عَدُوَّة وادی کا کنارہ -
- [س ۸ : ۴۲]  
عَدَوَانٌ (۱) زیادتی - عداوت -
- عَدَوَانًا (س ۴ : ۲۹) عداوت سے -
- (۲) زیادتی کرنے کی سزا -
- فلا عدوان الا علی الظالمین
- [س ۲ : ۱۹۳]  
عَدُو (جمع | عَدَاءُ) (۱) دشمن -
- [س ۳۵ : ۶]  
(۲) بہ معنی جمع -
- [س ۱۸ : ۴۸]  
● وہم لکم عدو
- عَادِي دشمنی رکھنا -
- [س ۶۰ : ۷]  
● الذین عادیتہم
- تَعَدَّى زیادتی کرنا - تجاوز کرنا -
- ومن یتعد حدود الله --- [س ۲ : ۲۲۹]
- اِعْتَدَى سرکش ہونا - زیادتی کرنا -
- [س ۲ : ۱۷۸]  
مُعْتَد (اسم فاعل) سرکش - زیادتی کرنے والا -
- [س ۲ : ۱۹۰]

- اعدلوا - هو اقرب للتقوی [س ۵ : ۸]  
(۲) انصاف قائم کرنا -
- وامرت لاعدل بینکم [س ۴۲ : ۱۴]  
(۳) انحراف کرنا (حق سے)
- فلا تتبعوا الهوی ان تعدلوا [س ۴ : ۱۳۴]  
(۴) برابر ٹھہرانا - (+ ب) -
- ثم الذین کفروا برہم یعدلون [س ۶ : ۱۰]  
(۵) بدلہ دینا -
- --- وان تعدل کل عدل لا یؤخذ منها [س ۶ : ۶۹]  
(۶) سنوارنا - مناسبت کے ساتھ بنانا -
- --- الذی خلقک فسوٰک فعدلک [س ۸۲ : ۷]  
عَدَل (اسم فعل) (۱) برجا - بجا - اپنی جگہ پر ٹھیک - مناسب - ٹھیک ٹھیک -
- --- فلیملل ولیہ بالعدل [س ۲ : ۲۸۲]  
(۲) انصاف -
- ان الله یامر بالعدل [س ۱۶ : ۹۰]  
(۳) بدلہ - برابر - کفارہ - فدیہ -
- فلا یؤخذ منها عدل [س ۲ : ۴۸]  
عَدُلْ ذٰلِكَ (س ۵ : ۹۶) اس کے بدلے -

عَدَنَ

- عَدَنُ (اسم فعل) مستقل راحت کا مقام -
- --- فی جنات عدن [س ۹ : ۷۳]

عَدَا

- عَدَا (۱) زیادتی کرنا - حد سے بڑھ جانا - (+ فی)
- اذ یعدون بالسبب [س ۷ : ۱۶۲]
- (۲) پھیرنا (+ عَنِ)

عَذَبَ

عَذَبَ (اسم فعل) تازہ - میٹھا -

[س ۲۵ : ۵۳]

عَذَابٌ تازگی اور مٹھاس کا دور ہونا - سزا - تکلیف - [س ۵۲ : ۷۰]

عَذَبَ (۱) سزا دینا -

[س ۲۷ : ۲۱]

● لا عذبتہ عذابا شديدا

(۲) تکلیف دینا -

[س ۲۰ : ۳۹]

● --- ولا تعذبهم

مُعَذَّبٌ (اسم فاعل) عذاب کرنے والا -

[س ۷ : ۱۶۳]

مُعَذَّبٌ (اسم مفعول) جس پر عذاب کیا گیا -

[س ۲۶ : ۲۱۳]

عَذَرَ

عَذَرَ (اسم فعل) عذر -

[س ۷۷ : ۶]

مَعْذَرَةٌ معذرت -

[س ۳۰ : ۵۷]

مَعَاذِيرُ (جمع - واحد مَعْذَرٌ) معذرتیں -

[س ۷۵ : ۱۵]

مَعْذَرٌ (اسم فاعل) وہ جو جھوٹا عذر پیش کرے -

[س ۹ : ۹۰]

اَعْتَذَرَ (+ اِلَى) اپنے لئے عذر پیش کرنا -

[س ۹ : ۶۶]

● لا تعتذروا قد كفرتم

عَرَّ

مَعْرَةٌ نقصان -

[س ۳۸ : ۲۵]

مَعْتَرٌ (اسم فاعل) وہ جو حاجت لیکر آئے خواہ

طلب کرے یا نہ کرے - [س ۲۲ : ۳۶]

عَرَبَ

عَرَبٌ جمع - واحد (۱) عَرُوبٌ - پیاری پیاری بیبیاں - (صحاح - قاموس - تاج)

(۲) عَرِيبٌ عملہ جسم والی ، پیار کرنے

والی بیبیاں جن کی ادائیں اور طریقے پیارے

پیارے ہوں ، جو صحیح و سالم و مست

ہوں - (نہایہ)

● فجعلناهن ابكارا عربا اترابا [س ۵۶ : ۳۶]

عَرَبِيٌّ عربی زبان - [س ۱۶ : ۱۰۳]

(۲) قوم عرب -

(۳) واضح -

● وكذلك ازلناه حكما عربيا [س ۱۳ : ۳۷]

اَعْرَابٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) بدوی

عرب - بادیاہ نشین عرب - [س ۹ : ۹۸]

عَرَجَ

عَرَجَ رفته رفته اُوپر چڑھنا - بہ تدریج ترقی کرنا -

● --- تخرج الملائكة والروح اليه في يوم

كان مقداره خمسين الف سنة [س ۷۰ : ۴]

اَعْرَجٌ لنگڑا - [س ۲۳ : ۶۱]

مَعَارِجُ (جمع - واحد مَعْرَجٌ) سیڑھیاں -

[س ۷ : ۳۳]

ذُو الْمَعَارِجِ (س ۷۰ : ۲) وہ ذات جو یکایک

کچھ نہیں کرتی بلکہ رفته رفته بہ تدریج

کرتی رہتی ہے -

عَرَجَنَ

عَرَجُونٌ کھجور کی شاخ جو خشک ہو کر



== وجنة عرضها كعرض السماء والارض  
(س ۵۷ : ۲۱)

جنت جس سے محض آسائش اور مسرت مراد ہے ساری دنیا جہاں پر پھیلی ہے بشرطیکہ انسان بچ بچ کر چلے اور خدا کی پناہ حاصل کرنے کے لئے سعی کرتا رہے ورنہ جہاں آسائش اور مسرت نہیں وہیں جہنم ہے۔

حدیث میں ہے جب آنجناب نے ہرقل روم کو اسلام کی دعوت دی اور انہیں الفاظ میں جنت کا ذکر کیا تو اس نے تعجب سے پوچھا کہ پھر جہنم کہاں ہے؟ آنجناب نے فرمایا: سبحان اللہ این اللیل اذا جاء النہار (سبحان اللہ، کہاں ہوتی ہے رات جب دن آجاتا ہے)؟

عرضاً وسیع طور پر۔

● عرضنا جہنم --- عرضا [س ۱۸ : ۱۰۰]

عرض (۱) فوری نفع کی چیز - متاع - سامان -  
● --- یاخذون عرض هذا الادی

[س ۷ : ۱۶۹]

(۲) مال غنیمت - (قاموس)

● --- لوکان عرضا قریبا [س ۹ : ۴۲]

(۳) = مَطْلَبٌ وہ چیز جس کی طلب ہو۔  
(تاج)

(۴) = طَمَعٌ (قاموس)

عرضة آؤ - روك - ڈھال -

● ولا تجعلوا الله عرضة لایمانکم [س ۲ : ۲۲۴]

عرض لبنا چوڑا - بہت - زیادہ -

[س ۴۱ : ۵۱]

عارض گزرتا ہوا بادل -

● --- قالوا هذا عارض ممطرنا [س ۴۶ : ۲۴]

عارض ( + پ ) نکاح کا پیغام دینا -

[س ۳۶ : ۳۹] ٹیڑھی ہو گئی ہو۔

عرش

عرش بنانا - مکان تعمیر کرنا -

عرش (اسم فعل) (۱) تخت - [س ۲۷ : ۲۸]  
(۲) سلطنت - قدرت -

● ويعمل عرش ربك فوقهم يومئذ ثمانية

[س ۶۹ : ۱۷]

عرش (جمع) نیو - ٹیک - سہارے -

وہی خاویۃ علی عروشہا (س ۲ : ۲۵۹)

اور وہ شہرگرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر -  
(مولینا محمود حسن رح)

وہ بستی اُجڑی پڑی تھی کہ اپنی چھتوں پر  
ڈھٹی پڑی تھی - (حافظ نذیر احمد)

معروش (اسم مفعول) ٹٹی پر چڑھایا ہوا ،  
جیسے انگور وغیرہ جس کو ٹٹی وغیرہ سے  
سہارے کی ضرورت ہوتی ہے -

● --- جنات معروشات وغير معروشات

[س ۶ : ۱۴۲]

عرض

عرض ( + ل یا + علی ) پیش کرنا -

● اناعرضنا الامانة على السموت ---

[س ۳۳ : ۷۲]

عرض (اسم فعل) (۱) چوڑائی -

(۲) وسعت ( نہ بلحاظ مساحت بلکہ بلحاظ مسرت ) -

● --- وجنة عرضها السموت والارض

[س ۳ : ۱۳۲]

= بَدَل وَعِوض (راغب) یعنی قیمت -

عَرَفَ دُستور کے مطابق [س ۷۷ : ۱]  
اَعْرَافُ (جمع - واحد عَرَفٌ) اُونچی جگہیں -  
اعلیٰ مقامات -

عَلَى الْأَعْرَافِ (س ۷۷ : ۴۴) معرفت کے  
مرتبہ پر -

ای وعلی معرفۃ اهل الجنة و اهل النار  
رجال يعرفون كل واحد من اهل الجنة و اهل  
النار بسيماهم - (رازی)

عَرَفَاتُ مکہ کے قریب میدان جہاں حج کے  
دن تمام حج کرنے والے جمع ہوتے ہیں -  
[س ۲ : ۱۹۴]

مَعْرُوفٌ (اسم مفعول) جانا ہوا - مانا ہوا -  
پسندیدہ - معزز - اچھا - مناسب - مہربانی -  
(ضد مُنْكَرٌ)

● و قولوا لهم قولاً معروفاً [س ۴ : ۴۴]  
عَرَفَ ( + ل ) بتانا - مطلع کرنا -

● --- عرف بعضه و اعرض عن بعض

[س ۶۶ : ۳]  
(۲) خوشگوار اور خوبصورت بتانا -  
● --- و يدخلهم الجنة عرفها لهم

[س ۷۷ : ۶]  
= طیبھا و زینھا - (راغب)

تَعَارَفَ ( + بَيْنَ ) ایک دوسرے کو جاننا -  
[س ۱۰ : ۴۵]

اَعْتَرَفَ ( + ب ) (۱) اعتراف کرنا - اقرار  
کرنا - مان لینا -

● --- فاعترفوا بذنبهم [س ۶۷ : ۱۱]  
(۲) = عَرَفَ

● --- فيما عرضتم به من خطبة النساء

[س ۲ : ۲۳۵]  
اَعْرَضَ ( + عَنْ ) (۱) اعراض کرنا - منہ  
پھیر لینا - پھر جانا -

● --- و اذا انعمنا على الانسان اعرض

[س ۱۷ : ۸۳]  
(۲) درگزر کرنا [س ۶۶ : ۳]

--- يَا اِبْرَاهِيمُ اَعْرِضْ عَنْ هَذَا (س ۱۱ :  
۷۶) اے ابراہیم، اس بات کو چھوڑ (اس پر  
اصرار نہ کر) -

--- يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هَذَا (س ۱۲ :  
۲۹) اے یوسف، تو اس سے درگزر کر -

اَعْرَاضُ (اسم فعل) منہ پھیر لینا - بے توجہی  
کرنا -

● --- وان كان كبر عليك اعراضهم

[س ۶ : ۳۵]  
مَعْرِضٌ (اسم فاعل) اعراض کرنے والا -

[س ۲ : ۸۳]

عَرَفَ

عَرَفَ ( + بِ یا + فِي ) جاننا - پہچاننا -  
(ضد اَنْكَرَ)

● --- فلما جاءهم ما عرفوا [س ۲ : ۸۹]  
عَرَفَ = مَعْرُوفٌ جانا ہوا - مانا ہوا -  
پسندیدہ - عمدہ - دستور -

بِالْعُرْفِ (س ۷۸ : ۱۹۸) = بِالْمَعْرُوفِ  
(س ۳۱ : ۱۷)

عَرَمَ

عَرَمَ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) (۱) بند - وہ رولک جو وادیوں میں پانی روکنے کے لئے بناتے ہیں -

(۲) زبردست سیلاب - سخت بارش - (لسان) [س ۳۴ : ۱۶]

عَرَا

عَرَا دُستہ - جائے گرفت - [س ۲ : ۲۵۶]

إِعْتَرَى ( + ب ) آہڑنا - مصیبت ڈالنا -

● ان نقول الا اعتربك بعض آلهتنا يسوء [س ۱۱ : ۵۳]

عَرَى

عَرَى ننگا ہونا -

● ان لك الاتجوع فيها ولا تعرى

[س ۲۰ : ۱۱۸]

عَرَأَ (۱) کھلا میدان -

(۲) دریا کا کنارہ -

● --- فنيذناه بالعراء --- [س ۳۷ : ۱۳۵]  
= بالساحل - (ابن عباس)

عَزَّ

عَزَّ ( + فِي ) غالب آنا -

● --- وعزني في الخطاب [س ۳۸ : ۲۲]

عَزَّ (اسم فعل) قوت - فخر - [س ۱۹ : ۸۳]

عَزَّةُ (۱) قوت - فخر - اقبال - [س ۳۵ : ۱۰]

(۲) غرور - جھوٹا فخر - [س ۲ : ۲۰۶]

عَزِيرٌ (جمع إِعْزَّةُ) (۱) قوی - افضل -

[س ۵ : ۵۴]

(۲) قوم کا رئیس - [س ۱۲ : ۳۰]

(۳) گراں - شاق - تکلیف دہ - ( + عَلِي )

● عزير عليه ما عثم [س ۹ : ۱۲۸]

عَزَّ (افعل التفضيل) نہایت قوی - افضل -

زیادہ لایق - (مؤنث عَزَّی) [س ۱۸ : ۳۵]

أَلْعَزَّی جاہلیت میں قبیلہ غطفان کا بت جو نخلہ میں تھا - [س ۵۳ : ۱۹]

عَزَزَ ( + ب ) زیادہ طاقت پہنچانا - قوت پہنچانا [س ۳۶ : ۱۳]

عَزَّ عزت دینا - قوت دینا -

● --- وتعز من تشاء [س ۳ : ۲۵]

عَزَبَ

عَزَبَ ( + عَنْ ) دور ہونا - غائب ہونا -

● وما يعزب عن ربك من مقال ذرة

[س ۱۰ : ۶۱]

عَزَرَ

عَزَرَ حضرت عزیر - [س ۹ : ۳۰]

عَزَرَ مدد دینا - تعظیم کرنا [س ۷ : ۱۵۷]

عَزَلَ

عَزَلَ الگ کر دینا - علیحدہ کرنا -

مَعَزَلٌ علیحدہ جگہ - [س ۱۱ : ۴۲]

مَعَزُولٌ (اسم مفعول) علیحدہ کیا ہوا - دور

کیا ہوا [س ۲۶ : ۲۱۲]

إِعْزَلَ ابنے تئیں علیحدہ کرنا۔

● --- فاعتزلوا النساء فی المحیض

[س ۲۲۲: ۲]

عزم

عزّا

عَزَّيْن (جمع) - واحد عَزَّةٌ (گروہ گروہ - فرقہ فرقہ  
[س ۳۷: ۷۰ س ۳۷: ۷۰])

عسر

عَزَمَ (۱) قصد کرنا - نیت کرنا - ٹھان لینا -

(۲) معاملہ کا کسی بات پر آکر ٹھہرجانا،  
پختہ ہو جانا -

(۳) معاملہ اہم ہو جانا، سنگین ہو جانا،  
مخدوش ہو جانا - (زجاج - تاج)

● --- فاذا عزم الامر [س ۴۷: ۲۳]

(۴) کسی کام کو کر ڈالنا -

● --- فان عزموا الطلاق فان الله سميع عليم

[س ۲۲: ۲]

= حققوا الطلاق - (لغت ہذیل - ابن عباس)

عَزَمَ (اسم فعل) (۱) عزم - پختہ ارادہ -

(۲) صبر - استقلال - (لغت ہذیل - تاج -  
قاموس)

● --- ولم نجد له عزما [س ۲۰: ۱۱۵]

أُولُوا الْعِزْمَ (س ۴۶: ۳۵) استقلال والے،

عَزَمَ الْأُمُورَ (س ۴۱: ۴۲)

(۱) ہمت کے کام - (شاہ رفیع الدین رح و  
شاہ عبد القادر رح)

(۲) تاکید احکام - (مولینا اشرف علی)

(۳) معاملات کے بارے میں خدا کا مقدور کیا  
ہوا حکم -

(۴) = معزومات الامور - ایسے امور جن پر

عزم کر لینا چاہئے - (مولینا محمد علی)

●

عسّس

عَسَّسَ رات کا اندھیرا ہلکا ہونا - رات کا جانا -

● واللیل اذا عسّس والصبح اذا تنفس ---

[س ۸۱: ۱۷]

عسق

عَسَقَ محض حروف تہجی -

[س ۴۲: ۲]

الر

عَسَل

عَسَل (مذکر مؤنث) شہد - [س ۴۷: ۱۵]

عَسَى

عَسَى (فعل جامد) غالب ہے۔ بہت ممکن ہے۔

هَلْ عَسَيْتُمْ --- (س ۲۷: ۲۴) کہیں ایسا  
تو نہ ہو کہ تم ---

عَشْر

عَشْر (اسم فعل - مؤنث) - دس۔

--- فَلَهُ عَشْرٌ (س ۶: ۱۶۱)  
== عشر حسنات -

--- اَرْبَعَةَ اشْهُرٍ وَعَشْرًا (س ۲: ۲۳۴)

== عَشْرًا لَيَالِي

عَشْر (اسم فعل - مؤنث) -

تِسْعَةَ عَشَرَ نو اور دس - اُنیس -

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ (س ۷۴: ۳۰) سفر کی

ایک تکلیف لَا تَبْقَى وَلَا تَذَرُ، لَوَاحَةً

لِلْبَشَرِ (آیات ۲۸ و ۲۹) بیان کرنے کے

بعد فرمایا ان کے اوپر (علاوہ) انیسوں اور

عذاب ہیں (یعنی حق کے منکروں کے لئے

بیسوں عذاب ہیں) -

عَشْرَةٌ (اسم فعل - مذکر)

عَشْرَةٌ (اسم فعل - مذکر)

عَشْرُونَ بیس -

عَشَار (جمع - واحد عَشْرَاء) دس ماہ کی گاہن

أَوْثَنِيَاں - [س ۸۱: ۴]

عَشِيرٌ ساتھی - دوست - [س ۲۲: ۱۳]

عَشِيرَةٌ باپ کی طرف کے رشتہ دار۔

[س ۲۶: ۲۱۳]

مَعَشَرٌ جماعت - [س ۵۵: ۳۳]

مَعَشَارٌ دسواں حصہ - [س ۳۴: ۴۵]

عَاشَرَ ساتھ رہنا - صحبت رکھنا - میل جول

رکھنا۔

● --- وعاشروهن بالمعروف [س ۴: ۱۹]

عَشَا

عَشَا (+ عَنْ) اعراض کرنا -

● --- ومن يعيش عن ذكر الرحمان

[س ۴۳: ۳۶]

عَشَاءٌ شام کا وقت - [س ۱۲: ۱۶]

عَشَى زوال آفتاب سے صبح تک کا وقت -

[س ۳: ۴۰]

عَشِيَّةٌ شام کا وقت - [س ۷۹: ۴۶]

عَصَب

عَصَبَةٌ (جمع) دس سے چالیس آدمیوں کی جماعت -

[س ۱۲: ۸]

عَصِيبٌ دردناک - سخت - بھاری -

[س ۱۱: ۷۷]

عَصْر

عَصْرٌ انگور پھوڑ کر شراب نکالنا -

● واللہ یعصمک من الناس [س ۵ : ۶۷]

عَصَمَ (جمع - واحد عَصَمَةً) ناموس - عصمت

--- وَلَا تُمَسِّكُوا بِعَصَمِ الْكَوَافِرِ (س ۶۰ :

۱۰) اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ناموس

کافر عورتوں کے - (مولینا محمود حسن رح)

نہ کرو قبضہ کافر بیبیوں کی عصمت پر -

عَاصِمٌ (اسم فاعل) بچانے والا -

[س ۱۰ : ۲۷]

اِعْتَصِمَ (+ ب) پکڑ لینا - مضبوطی سے

چمٹ جانا -

● ومن یتصم بالله فقد ہدی الی صراط مستقیم

[س ۳ : ۱۰۱]

اِسْتَعَصَمَ اپنے تئیں بچانا - [س ۱۲ : ۳۲]

عَصَا

عَصَا = عَصَوُ = عَصَوُ = عَصَوَا (وؤنٹ) -

(۱) لائھی - [س ۲۰ : ۱۹]

(۲) جاعت -

--- اَصْرَبَ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ (س ۲۵ : ۶۰)

اپنی جماعت کو لیکر چٹان (پھاڑی) پر چلے

جاؤ -

عَصَى (جمع - واحد عَصَا)

عَصَى سرکشی کرنا - نافرمانی کرنا -

[س ۲۰ : ۱۲۱]

عَصَى سرکش - نافرمان - [س ۱۹ : ۱۳]

عَصِيَانٌ سرکشی - نافرمانی - [س ۴۹ : ۷]

عَصَى

● --- اِنِّیْ اَرَاتِیْ اَعْصَرَ خُمْرَا [س ۱۲ : ۳۶]

عَصَرَ (اسم فعل) زمانہ (اس کے مرور اور

گزرنے کے لحاظ سے) - [س ۱۰۳ : ۱]

اِعْصَارٌ (اسم فعل) وہ ہوا جو زمیں سے اٹھتی

ہے اور غبار اُٹھاتی ہوئی ستون کی طرح آسمان

کی طرف بلند ہو جاتی ہے - بگولا -

[س ۲ : ۲۶۶]

مَعْصِرَاتٌ (اسم فاعل - جمع مؤنث) پانی

برساتنے والے بادل - [س ۷۸ : ۱۴]

عَصَفَ

عَصَفَ (اسم فعل) اناج کے ہودے کی سوکھی

پتیاں اور ڈنٹھل جن کے دانے مویشی چر گئے

ہوں - [س ۵۰ : ۱۲]

--- كَعَصَفٍ مَا أَكُولُ (س ۱۰۰ : ۵) جیسی

کڑکھائی کھیتی -

= والاحتمال الثانی علی هذا الوجه ان یکون

التشبیہ واقعا بورق الزرع اذا وقع فیہ الاکال

وهوان یاکله الدود - (تفسیر کبیر)

= ای کزرع قد اکل حبه وبقی تینه -

(قاموس)

یہ بیان ٹھیک انسانی جسم کا ہے جس میں

چیچک کے دانے نکل چکے ہوں -

عَصَفًا زوروں کے جھونکوں سے [س ۷۷ : ۲]

عَاصِفٌ (اسم فاعل) تند ہوا - آندھی -

[س ۱۰ : ۲۲]

عَاصِفَةٌ تیز و تند ہوا - [س ۲۱ : ۸۱]

عَصَمَ

عَصَمَ (+ مِن) بچانا -

مَعْصِيَةً نَافِرْمَانِي - [س ۵۸ : ۹]

عَضَّ

عَضَّ ( + عَلِي ) دانت سے کاٹنا -

[س ۳ : ۱۱۵]

عَضَدَ

عَضَدَ بازو - مددگار - [س ۱۸ : ۵۱]

عَضَلَ

عَضَلَ ( + اَنَّ ) جبراً روکنا -  
• فلا تعضلوهم ان ينكحن ازواجهن

[س ۲ : ۲۳۲]

عَضَا

عَضُونٌ ( جمع - واحد عَضَةٌ = عَضْوَةٌ )

(۱) ٹکڑے - حصے - ( قاموس )

(۲) جھوٹی باتیں - ( صحاح - تاج - قاموس -  
راغب ) -

(۳) سحر - جادو - ( صحاح - تاج - قاموس -

راغب ) - گڈھے - فال - ( صحاح - تاج )

• --- الذين جعلوا القرآن عضين

[س ۱۵ : ۹۱]

عَطَفَ

عَطَفَ ایک جانب -

ثَانِي عَطَفَهُ ( س ۲۲ : ۹ ) اپنے پہلو اکڑاتا

ہوا - اعراض اور تکبر کرتا ہوا -

عَطَلَ

عَطَلَ بے پروائی سے چھوڑ دینا -

• --- واذا العشار عطلت [س ۸۱ : ۴]

مُعَطَّلٌ ( اسم ، فِعْل ) بے پروائی سے چھوٹا ہوا -

• --- وبئر معطله --- [س ۲۲ : ۴۵]

عَطَا

عَطَاً دین - تحفہ - عطا - [س ۱۷ : ۲۰]

أَعْطَى (۱) دینا - عطا کرنا -

• --- حتى يعطوا الجزية [س ۹ : ۲۹]

(۲) بات ماننا - اطاعت پذیر ہونا - تربیت  
پذیر ہونا -

• فاما من اعطى واتى --- [س ۹۲ : ۵]

تَعَاطَى بے سوچے سمجھے کسی کام کو ہاتھ

میں لینا - جرأت کرنا - ( تاج ) [س ۵۴ : ۲۹]

عَظَّمَ

عَظَّمَ ( اسم فعل - جمع عَظَامٌ ) ہڈی -

[س ۱۹ : ۴]

عَظِيمٌ بڑا - بھاری - [س ۲ : ۷]

أَعْظَمُ ( أفعَل النفضيل ) نہایت بڑا - عمدہ -

اعلیٰ - [س ۹ : ۲۱]

عَظَّمَ بڑا بنانا - تعظیم کرنا - [ ]

• --- ومن يعظم شعائر الله [س ۲۲ : ۳۲]

أَعْظَمَ ( + ل ) بڑھانا -

• ويعظم له اجرا [س ۶۵ : ۵]

عَفَّ

عَفَّ ایسی چیزوں سے رکنا جو اچھی یا مناسب

نہیں -

پورا کیا جائے اور عمدگی کے ساتھ اس کی ادائیگی کی جائے۔۔۔

یہ حکم ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت معاہدوں کا قائم رکھنا ہے۔ یہ جملہ بھی اسی پہلے جملہ کے تابع ہے جو جاہلیت کے خونوں سے علاقہ رکھتا ہے۔ اس جملہ کا یہ مطلب ہے کہ ایام جاہلیت کے خونوں

کی بابت اگر کسی نے کچھ معاف کر دیا ہو یا اس کے عوض، میں کچھ دینے کا اقرار کیا ہو تو وہ اسی اقرار کے موافق ادا کر دیا جائے۔ قتل ایک ایسی چیز نہیں ہے کہ مسلمان ہونے کے بعد بھی اس کے مواخذہ سے کوئی شخص بری ہو سکے مگر زمانہ جاہلیت میں جو بے انتہا خون ہوتے تھے اور بدلہ لینے کے لئے قتل و قتال قائم تھے، اسی لئے ابتدائے اسلام میں ان تمام جھگڑوں کے مٹانے کے لئے وہ معاہدے جو زمانہ جاہلیت میں قصاص سے بری ہونے کی بابت قرار پائے تھے اسی طرح جائز رکھے گئے۔ اس خاص آیت کے استدلال سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اسلام میں بھی قتل عمد کا معاف کر دینا یا دیت کا لینا جائز کر دیا گیا ہے۔ قتل خطا قتل عمد سے کچھ مناسبت نہیں رکھتا اور اس میں دیت کا قرار پانا یا اور کسی معاوضہ کا ٹھہرانا انصاف کے برخلاف نہیں ہے۔ (سید احمد رح)

عَفُو (اسم فعل) (۱) فاضل۔ ضرورت سے زائد۔ ویسٹلونک ما ڈائیفقون۔ قل العفو۔

[س ۲۳ : ۲۱۷]

= الفضل۔ (ابن عباس)

(۲) معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔

● خذ العفو و امر بالعرف [س ۷ : ۱۹۸]

تَعَفُّفٌ (اسم فعل) بیجا یا بُرے کام کرنے سے شرم و حیا کرنا۔ [س ۲۳ : ۲۷۳]

استعفف = عَفَّ

● وان يستعففن خیر لهن [س ۲۴ : ۶۰]

عَفَرٌ

عَفَرِيَّتٌ قوی ہیکل آدمی۔ [س ۲۷ : ۳۹]

عَفَرِيَّتٌ مِنَ الْجِنِّ (س ۲۷ : ۳۹) جنگلیوں یا پہاڑیوں میں سے ایک مضبوط آدمی۔

عَفَا

عَفَا (۱) (+ عَنْ یا + ل) بخش دینا۔ معاف کرنا۔

● قتَابَ عَلَیْکُمْ وَعَفَا عَنْکُمْ [س ۲۳ : ۱۸۷]  
(۲) بڑھنا۔

● --- ثم بدلنا مکان السيئة الحسنه حتى عَفَوْا وقالوا --- [س ۷ : ۹۳]

= کثروا۔ (ابن عباس)

(۳) درگزر کرنا (+ عَنْ)  
● وبعفوا عن كثير [س ۵ : ۱۸]

(۴) مطالبہ سے درگزر کرنا۔

● --- وان تعفوا اقرب للتقوى

[س ۲۳ : ۲۳۸]

--- فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءًا فَتَبَاعًا

بِالْمَعْرُوفِ وَإِذَاءَ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ---

(س ۲۸ : ۱۷۸)۔ مگر جس شخص کو اس کے بھائی (وارث قاتل) کی طرف سے کچھ مطالبہ

سے درگزر کیا گیا ہو تو دستور کے مطابق



عَافَيْنَ (جمع - واحد عَافٌ = عَافُوْا اسم فاعل)  
درگزر کرنے والے - [س ۳ : ۱۳۴]  
عَفُوْا بہت درگزر کرنے والا - [س ۲۰ : ۶۰]

عَقَبَ

عَقَبَ اچھا انجام - کامیابی -  
• --- خیر عَقْبًا [س ۱۸ : ۴۲]  
عَقَبَ (مذکر و مؤنث) (۱) ایڑی -  
(۲) بیٹے - پوتے - اولاد [س ۴۳ : ۲۸]  
اَعْقَابُ (جمع - واحد عَقَبٌ) ایڑیاں -  
عَلٰی اَعْقَابِكُمْ (س ۳ : ۱۴۴) پچھلے پاؤں -  
عَقَابُ انجام بطور سزا - سزا - [س ۲ : ۱۹۶]  
عَقَابُ (س ۱۳ : ۳۲) = عَقَابِي  
عَقَبَةٌ اونچی گھائی - چڑھائی - وہ راہ جس میں  
محنت اور ایثار کی ضرورت ہے - [س ۹۰ : ۱۱]  
عَقَبِيْ انجام - کامیابی - بدلہ - انجام کار -  
[س ۱۳ : ۳۵]

عَقَبِي الدَّارِ (س ۱۳ : ۲۲) اس جہاں میں  
نیک انجام - (مولینا اشرف علی) - دنیا کا  
انجام - (حافظ نذیر احمد)  
عَاقِبَةُ انجام - نتیجہ - [س ۲۸ : ۸۳]  
عَاقِبَةُ الدَّارِ (س ۶ : ۱۳۵) = عَقَبِي الدَّارِ  
اس عالم کا انجام کار - (مولینا اشرف علی)  
عَقَبَ النِّسَاءِ پاؤں واپس ہونا -  
• ولی مدبرا ولم یعقب [س ۲۷ : ۱۰]  
مَعْقِبٌ (اسم فاعل) رد کرنے والا - ٹالنے والا -  
[س ۱۳ : ۴۱]

عَقَدَ

مَعْقِبَاتُ (جمع الجمع معْقِبَةٌ کی - معْقِبَةٌ جمع  
معْقِب کی - یا معْقِبَةٌ میں تَا ہے بالغہ  
کے لئے -) پیچھے لگے رہنے والے - وہ جو پیچھا  
کبھی نہیں چھوڑتے -  
• لہ معقبات من بین یدیدہ و من خلفہ ---  
[س ۱۳ : ۱۱]  
= ویرسل علیکم حفظة --- (س ۶ : ۶۱)  
[تحت حَفَظَ]  
عَاقَبَ (۱) بُرائی کی سزا دینا - (+ ب)  
وان عاقبتُم فعاقبوا --- [س ۱۶ : ۱۲۶]  
(۲) بعد کو باری آنا ، نوبت آنا -  
• وان فاتکم شیء من ازواجکم الی الکفار  
فعاقبم --- [س ۶۰ : ۱۱]  
عَوَقَبَ (ماضی مجہول - س ۱۶ : ۱۲۷)  
تکلیف یا ایذا دیا گیا -  
اَعْقَبَ (+ فِی) پیچھے لانا بطور سزا -  
[س ۹ : ۷۷]

عَقَدَ عہد کرنا - بیان کرنا - ذمہ لینا -  
• --- والذین عقدت ایمانکم فاتوہم نصیبہم  
[س ۴ : ۳۳]  
عَقَدَ (جمع عقود) معاہدہ - اقرار -  
• --- اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱۰]  
عَقْدَةٌ (جمع عقد) (۱) گانٹھ - گرہ - ذمہ - بار -  
[س ۲ : ۲۳۸]  
(۲) معاہدہ -  
• ولاتعزموا عقدۃ النکاح ---  
[س ۲ : ۲۳۵]

- کردینا - (+ عَلَی) ●  
 --- یمکفون علی اصنام لهم  
 [س ۷ : ۱۳۷]  
 عَاكِفٌ (اسم فاعل) کسی جگہ میں رہنے والا۔ باشندہ۔  
 ● والمسجد الحرام الذي جعلناه للناس سواء  
 العاكف فيه والباد [س ۲۲ : ۲۵]  
 (۲) کسی کام میں لگا رہنے والا۔  
 [س ۲۰ : ۹۷]  
 مَعْكُوفٌ (اسم مفعول) روکا ہوا۔  
 ● والهدی معکوفاً ان یبلغ محله  
 [س ۳۸ : ۲۵]

## عَلَقَ

- عَلَقَ (۱) پانی کا ایک نہایت چھوٹا کپڑا جس کی  
 خاصیت جونک کی طرح چمٹ کر خون چوسنا  
 ہے۔ (صحاح - تاج - قاموس)  
 (۲) = عَلَاقَةٌ (قاموس) تعلق - محبت۔  
 (صحاح - تاج - قاموس)  
 ● --- خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲]  
 (۳) = عَلَقٌ حاملہ بی بی۔  
 عَلَقَةٌ لوتھڑا۔ انسان کی خلقت میں یہ تیسرا  
 درجہ ہے جس کے بعد وہ مضغہ گوشت  
 بنتا ہے۔  
 ● ثم خلقنا النطفة علقۃ فخلقنا العلقة مضغة  
 [س ۲۳ : ۱۴]  
 معلقة (اسم مفعول) بی بی جو پیچ ادھر میں  
 ہو۔ نہ تو آزاد ہی ہے کہ نکاح کرسکے اور  
 نہ کسی کی بیوی ہی ہے کہ اس کا میان  
 اس کا خبر گیران ہو۔

- (۳) پختہ ارادہ - عزم۔  
 (۴) سمجھ - فہم - عقل - (تاج)  
 --- وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ  
 (س ۱۱۳ : ۴)  
 اور بُرائی سے اُن چیزوں کی جو عقل اور سمجھ  
 کی بانوں کو جیسے بھونک سے اُڑا دیتی ہیں،  
 جو عقل اور سمجھ کو زائل کر دیتی ہیں۔  
 عُقْدَةُ اللِّسَانِ زبان کی رکاوٹ - لکنت۔  
 ● --- وَأَحْلِلْ عُقْدَةَ مِنَ لِسَانِي  
 [س ۲۰ : ۲۷]

## عَقَرَ

- عَقَرَ پچھلی ٹانگ کے گھٹنے کے پیچھے کی  
 موٹی نس کو کاٹ دینا - کاٹ ڈالنا۔  
 [س ۵۴ : ۲۹]  
 عَاقرٌ بانجھ (بی بی) [س ۳ : ۳۹]

## عَقَلَ

- عَقَلَ سمجھنا۔  
 ● املا تعقلون [س ۲ : ۴۴]

## عَقِمَ

- عَقِمَ (۱) بانجھ (مر دیا بی بی) - وہ جس کے  
 اولاد نہ ہو۔  
 ● وقالت عجوز عقيم [س ۵۱ : ۲۹]  
 (۲) تکلیف دہ - سہلک۔ [س ۵۱ : ۴۱]

## عَكَفَ

- عَكَفَ (۱) روکنا (+ عَنْ)  
 (۲) اپنے تئیں کسی کے حوالہ کر دینا، وقف ●

● --- فلا تمیلوا کل الميل فتذروها کالمعلقة

[س ۳ : ۱۲۹]

عَلِمَ

عَلِمَ (۱) جانتا -

● کل قد علم صلاته و تسبیحه [س ۲۴ : ۴۱]

(۲) دریافت کرنا - تمیز کرنا - فرق کرنا -

(+ من)

● وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمَفْسَدَ مِنَ الْمَصْلَحِ

[س ۲ : ۲۲۰]

عَلِمَ (اسم فعل) عَلِمَ [س ۱۱ : ۴۷]

عَلِمَ نشانی -

عَلَامٌ (جمع - واحد عَلِمَ) بڑے بڑے پہاڑ -

[س ۳۲ : ۳۲]

عَالِمٌ (اسم فاعل) جاننے والا - [س ۲۹ : ۴۳]

عَلَامَةٌ علامت - نشانی -

عَالَمُونَ (جمع - واحد عَالِمٌ) (۱) دنیا جہاں -

(۲) کل مخلوقات و موجودات -

(۳) تمام انسان -

(۴) ایک زمانہ کے لوگ - قومیں -

● --- و اِنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ

[س ۲ : ۴۷]

--- عَنْ الْعَالَمِیْنَ (س ۱۵ : ۷۰) باہر کے

لوگوں سے - [تحت نہی]

عَلِیْمٌ (جمع عَلَمَاءُ) اچھی طرح جاننے والا -

[س ۲ : ۲۹]

عَلَامٌ (ببالغہ) زبردست جاننے والا -

[س ۹ : ۷۹]

عَلَنَ

اعْلَمَ (افعل التفضیل) نہایت اچھا جاننے والا -

[س ۶ : ۵۸]

معلوم (اسم مفعول) جانا ہوا - مقرر کیا ہوا -

[س ۷۰ : ۲۴]

عَلِمَ (۱) انسان میں ان قوی کا مخلوق کرنا جن

سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا

اور خیال کرتا اور سوچتا اور نئی باتیں ظاہر

کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک

نتیجہ نکالتا ہے -

● وَعِلْمُ آدَمَ الْأَسْمَاءِ کَلَّمَا [س ۲ : ۳۱]

= والمعنی انه تعلی خلقه من اجزاء مختلفة

وقوی متبائنة مستعد الا ادراك انواع

المدرکات من المعقولات والمحسوسات

والمختیلات والموهوبات والهمه معرفة

ذوات الاشیاء وخواصها واسمائها واصول

العلم وقوانين الصناعة وکیفیه آلاتها -

(بیضاوی)

(۲) سکھانا (+ ب)

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (س ۹۶ : ۴)

(۱) خدائے سکھایا قلم، استعمال قلم، لکھنا -

(۲) علم دیا قلم کے ذریعہ سے، لکھنے پڑھنے

کے ذریعہ سے، لکھی ہوئی کتابوں کے ذریعہ

سے -

مُعَلِّمٌ (اسم مفعول) سکھایا ہوا -

[س ۳۳ : ۱۴]

اعْلَمَ بتانا - سکھانا -

تَعَلَّمَ (+ مِنْ) سیکھنا - [س ۲ : ۱۰۲]

عَلَانِيَةً کھلم کھلا - علانیہ -

أَعْلَنَ ظاهراً کرنا - اعلان کرنا۔

● ثم اني اعلنت لهم --- [س ۷۱ : ۹]

عَلَا

عَلَاً اُونچا ہونا - سر اُٹھانا - سرکشی کرنا - تکبر کرنا - غالب آنا۔

مَا عَلَوْا (س ۱۷ : ۷) جس پر وہ غالب ہوئے۔

تَعْلَنَ (س ۱۷ : ۴) = تَعْلُونُ

عَلَوْ (اسم فعل) بڑائی - سرکشی - تکبر۔

[س ۱۷ : ۴]

● سبحانه و تعلى عما يقولون علواً کبیراً

[س ۱۷ : ۴۵]

= تَعَالَى - (بیضاوی)

عَالِينَ (جمع) - واحد عَالٍ = عَالُو اسم فاعل -

مؤنث عَالِيَةٌ سرکشی [س ۲۳ : ۴۶]

جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (س ۱۱ : ۸۴) ہم نے اس بستی کے اوپر کے حصہ کو نیچے کے حصہ کر ڈالا (اس کو اُلٹ کر اس کا تختہ تباہ کر ڈالا)۔

عَالِيَهُمْ ثِيَابٌ سَنَدَسٌ (س ۷۶ : ۲۱) اُوپر کی پوشاک اُن کی ہوگی ریشم کی باریک اور دبیز۔

= يَعْلُوهُمْ ثِيَابٌ

تَعَالَى (۱) رفع القدرہ - وصف کرنے والوں کا وصف اور عارفوں کا علم اس کا احاطہ نہیں

کر سکتا - (+ عَلَى) [س ۱۲ : ۱۸] ●

(۲) صِفَةُ تَمَنَّاى - (+ عَلَى یا + عَنْ)

● --- تعالیٰ عايشہ رکون [س ۱۶ : ۳]

(۳) وہ آیا (+ إِلَى)۔

فَتَعَالَى (س ۳۳ : ۲۸) جمع مؤنث امر حاضر - تو آؤ بیویاں!

أَلْمُتَعَالِ (= أَلْمُتَعَالَى اسم فاعل) عالی

مرتبہ - [س ۱۳ : ۱۰]

أَسْتَعْلَى (۱) رفعت یا بلندی مرتبہ کی خواہش کرنا۔

(۲) = عَلَاً غالب رہنا۔

عَلَى

عَلَى حرف جر ہے۔

(۱) اُوپر - (استعلاء حساً یا معنی)

(۲) = مع (مصاحبت - باوجودیکہ)

● واتی المال علی حبه --- [س ۲ : ۱۷۷]

● ان ربك لذو مغفرة للناس علی ظلمهم

[س ۱۳ : ۶]

(۳) = مِنْ (ابتداء)

● الذين اذا اکتالوا علی الناس يستوفون

[س ۸۳ : ۲]

● والذين هم لفروجهم حافظون الاعلی

ازواجهم --- [س ۲۳ : ۶۵]

(۴) = لام تعلیلیہ۔

● ولتکبروا الله علی ما هدیکم [س ۲ : ۱۸۵]

● --- وصل علیهم [س ۹ : ۱۰۳]

● لا اسئلكم علیہ اجرا --- [س ۶ : ۹۰]

(۵) = فِي (ظرفیت)

● ودخل المدينة علی حین غفلة من اهلها

[س ۲۸ : ۱۵]

(۶) = ب (حرف با)

● حَقِيقٌ عَلَىٰ اَنْ لَا اَقُوْلَ عَلَىٰ اللّٰهِ اِلَّا الْحَقُّ  
[س ۷ : ۱۰۵]

(۷) = اِلٰی

وَعَلَىٰ اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ (س ۱۶ : ۹)

= اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ -

(مولینا محمود حسن رح)

● --- ہذا صراط علی مستقیم [س ۱۵ : ۴۱]

(۸) = عِنْدَ (طبری)

● اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّوْءَ

بِجَاهَالَةٍ --- [س ۴ : ۱۷]

● --- اَوَّاجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى [س ۲۰ : ۱۰]

(۹) سامنے - روپرو -

● --- وَلَتَصْنَعُ عَلَىٰ عَيْنِي [س ۲۰ : ۴۰]

● فَالْقَوَىٰ عَلَىٰ وَجْهِ ابْنِ [س ۱۲ : ۹۳]

(۱۰) خلاف -

● لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا [س ۲۰ : ۶۱]

(۱۱) = عَنْ

(۱۲) = لٰكِنْ

(۱۳) زایدہ

عَلَيْهِ اس پر واجب ہے -

عَلَىٰ اَنْ تَاْكُلَ - بشرطیکہ - یہ دیکھ کر کہ -

اگرچہ -

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ (س ۶ : ۱۳۵) اپنی جگہ پر -

اپنی طاقت کے مطابق -

عَلَىٰ اَذْبَارِهَا (س ۴ : ۵۰) [تحت دَبَر]

عَلَىٰ حَرْفٍ (س ۲۲ : ۱۱) [تحت حَرْف]

أَعْلَىٰ (افعل التفضیل) سب سے اُونچا - افضل -

عُلًیًّا (= عَلَیْ مَوْنُث)

أَعْلَوْنَ (= أَعْلَوْنَ) جمع مذکر -

عَلًی (= عَلَی) جمع مَوْنُث -

عَلًی اُونچا - برتر - رفیع القدر -

عَلَوْنَ (جمع - واحد عَلًی) (۱) اعلیٰ درجے -

بلند مقامات - (لغت عبری)

(۲) لکھی ہوئی کتاب - اعمالنامہ -

● وما ادریک ماعلیون - کتاب مرقوم

[س ۸۳ : ۲۰]

عم

عَمَّ (جمع اعمام) چچا -

عمَّة (جمع عمات) چچی - بھوپ - دادا کی

بین - نانا کی بین - [س ۴ : ۲۳]

عمد

عَمَدٌ (جمع - واحد عَمَادٌ - مذکر و مؤنث)

(۱) ستون - [س ۱۳ : ۲]

(۲) اُونچی عارتیں - (صحاح - قاموس)

[س ۸۹ : ۶]

ذَاتُ الْعِمَادِ (۱) اُونچی اُونچی عارتوں والا

(شہر) - [س ۸۹ : ۷]

(۲) زبردست لمبے قد والے (لوگ) -

تَعَمَّدَ کسی بات کا ارادہ اور قصد کرنا -

● --- وَلٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ

[س ۳۳ : ۵]

مُعَمَّدًا عَمْدًا - قصداً - [س ۴ : ۹۳]

عَمَّرَ

عَمَّرَ کاشت کرنا۔ آباد کرنا۔ عمرہ ادا کرنا۔  
عَمَّرَ زندگی۔ جان۔

لَعَمْرُكَ (س ۱۵: ۷۲) تیری جان کی قسم۔  
مجھے اپنی زندگی کا تجربہ ہے، تو جانتا ہے  
مغضوب قوموں کی کیسی عادت ہوتی ہے۔  
تیرے دین کی قسم جو تو رواج دے رہا ہے۔  
● --- لَعَمْرُكَ انہم لفی سكرتهم يعمهون

[س ۱۵: ۷۲]  
= لَدَيْكَ الَّذِي تَعْمَرُ (لسان)

عَمَّرَ زندگی۔ عمر۔ تمام عمر۔ بڑھا پا۔  
[س ۱۰: ۱۶]

عمرۃ حج کے سوا کسی اور وقت میں مکہ کی  
زیارت۔ [س ۲: ۱۹۶]

عِمَارَةٌ (اسم فعل) آباد کرنا۔ [س ۹: ۱۹]

عَمْرَانُ (۱) حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کے والد  
کا نام۔ [س ۳: ۳۲]

(۲) = آل عمران [س ۳: ۳۵]

امْرَاةُ عَمْرَانَ (س ۳: ۳۵) آل عمران میں  
سے ایک بی بی، حضرت مریمؑ کی ماں۔

ابْنَتُ عَمْرَانَ (س ۶۶: ۱۲) آل عمران  
میں سے ایک بیٹی، حضرت مریمؑ۔

مَعْمُورٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا۔ آباد  
رکھنے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں لوگ ہمیشہ  
آیا جایا کرتے ہیں۔

● --- والبيت المعمور [س ۵۲: ۴]

عَمَّرَ زندہ رکھنا۔ عمر دراز کرنا۔

● ومن نعمه ننكسه في الخلق [س ۳۶: ۶۸]

مَعْمَرٌ (اسم مفعول) وہ جس کی عمر بڑی کی گئی۔  
سن رسیدہ۔ [س ۳۵: ۱۲]

اِعْتَمَرَ زیارت کرنا۔ عمرہ کرنا۔

[س ۲: ۱۵۸]

اِسْتَعْمَرَ کسی کو لا کر آباد کرنا۔

[س ۱۱: ۶۰]

عَمَّقَ

عَمَّقَ گہرا۔ دور۔ بہت دور۔ [س ۲۲: ۲۷]

عَمَلَ

عَمَلَ (۱) کرنا۔ کام کرنا۔ [س ۱۶: ۹۷]  
(۲) بنانا۔

● --- ان اعمل سابغات [س ۳۴: ۱۲]

عَامِلٌ (اسم فاعل) وہ جو کام کرے، محنت  
کرے۔ [س ۶: ۱۳۵]

عَمَلٌ (جمع اَعْمَالٍ) عمل۔ کام۔ محنت۔  
[س ۲۵: ۷۰]

عَمَّ

عَمَّ حیران پریشان پھرنا۔ پریشان ہونا۔

● فی طغيانهم يعمهون [س ۲: ۱۵]

عَمَّى

عَمَّى (۱) اندھا ہونا۔ (۲) کور باطن ہونا۔

(۳) اندھا ہونا۔ مشکوک ہونا۔ مشتبہ  
ہونا۔

● نعميت عليهم الانباء [س ۲۸: ۶۶]

- (۴) = عَلٰی (استعلاء) حسایا معنی -  
 • ومن یبخل فانما یبخل عن نفسه  
 [س ۳۷ : ۳۸]  
 • لترکبن طبقا عن طبق  
 [س ۸۴ : ۱۹]  
 (۵) = بَعْد -  
 • لترکبن طبقا عن طبق  
 [س ۸۴ : ۱۹]  
 • یعرفون الکلم عن مواضعه  
 [س ۵ : ۱۳]  
 = من بعد مواضعه  
 [س ۵ : ۳۱]  
 (۶) = مِنْ  
 • وهو الذی یقبل التوبة عن عباده  
 [س ۲۲ : ۲۵]  
 = فتقبل من احدها  
 [س ۵ : ۲۷]  
 (۷) = فِی  
 (۸) زایدۃ -

- عَنْب (جمع اَعْنَاب) (۱) انگور -  
 (۲) انگور کی پیل - [س ۶ : ۹۹]  
 (۳) شراب - (لفت یمن - تاج)

- عَنْت (۱) مصیبت میں پڑنا - ہلاک ہونا -  
 جرم کا مرتکب ہونا -  
 ودوا ما عنتم (س ۳ : ۱۱۴) وہ چاہتے  
 ہیں تمہاری پرہیزی -  
 = عَنْتُمْ (ما مصدریہ)  
 لَعْنَتْمْ (س ۴۹ : ۷) تم ضرور ہلاکت میں  
 پڑجائے -

عَنْب

عَنْت

- عَمٰی (اسم فعل) کور باطن -  
 • وهو علیہم عمی [س ۳۱ : ۴۴]  
 عَم (جمع عُمُون) اندھا -  
 اَعْمٰی (جمع عَمٰی اور عَمِیَان) (۱) اندھا -  
 [س ۸۰ : ۲]  
 (۲) کور باطن -  
 • --- صم بکم عمی فہم لا یرجعون  
 [س ۲ : ۱۸]  
 = --- فانہا لاتعمی الابصار ولكن تعمی  
 القلوب التي فی الصدور [س ۲۲ : ۴۶]  
 (۳) اندھیرا -  
 عَمٰی (+ عَلٰی) کسی سے چھپانا -  
 • --- نعمیت علیکم [س ۱۱ : ۲۸]  
 اَعْمٰی اندھا کر دینا -  
 [س ۳۷ : ۲۳]

عَنْ

- عَنْ حرف جر ہے -  
 (۱) مجاوزۃ - (تجاوز کرنا - حد سے بڑھنا) -  
 • فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ  
 [س ۲۳ : ۶۳]  
 (۲) بدل (عوض - بجائے) -  
 • واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا  
 [س ۲ : ۴۸]  
 (۳) تعلیلیہ - (بہ وجہ - بسبب)  
 • وما کان استغفار ابراہیم لایہ الا عن موعدة  
 وعدها ایاہ [س ۹ : ۱۱۴]  
 • ما عن بتارکی الہتنا عن قولک  
 [س ۱۱ : ۵۳]  
 • فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی  
 [س ۳۸ : ۳۲]

## عَنْكَبُوتٌ

عَنْكَبُوتٌ (مذکر و مؤنث) مکزی -  
[س ۲۹ : ۴۱]

## عَنَّا

عَنَّا ( + ل ) جُھک جانا -  
● وعنت الوجوه للحي القوم [س ۲۰ : ۱۱۱]

## عَهْدٌ

عَهْدٌ (۱) معاہدہ میں صاف صاف شرط کر لینا -  
معاہدہ کرنا -

(۲) عائد کرنا - حکم دینا - ( + اِلٰی )  
● --- عہدنا الی ابراہیم واسمعیل ان طہرا  
بیتى للطائفین [س ۲ : ۱۲۵]  
(۳) وعدہ کرنا -

عَهْدٌ (۱) عہد - بیان - وعدہ - [س ۶ : ۱۵۳]  
(۲) عہد کا ایفاء -

● وما وجدنا لاكثرهم من عهد  
[س ۷ : ۱۰۲]

(۳) وقت - زمانہ - مدت -  
● انطال علیکم العهد [س ۲۰ : ۸۹]

عَهْدُ اللَّهِ (س ۲ : ۲۵)

--- عہد بالقولی اور بالعالی دونوں طرح  
پر ہوتا ہے - خدا کا عہد جو مخلوق سے ہے  
یا مخلوق کا عہد جو خدا سے ہے وہ قوی  
نہیں ہو سکتا --- پس خدا کا قول وہ انسانی  
فطرت ہے جس پر خدا نے انسان کو پیدا  
کیا ہے - اس کی قدرت کی نشانیاں جو دنیا  
میں اور خود انسان میں ہیں اور جو عقل

عَنْتَ (اسم فعل) (۱) غلطی - مشقت - فساد -  
ہلاکت -

(۲) = اَنْتُمْ گناہ - (لغت ہذیل)

(۳) زنا - (ابن عباس) [س ۴ : ۲۵]  
اَعْنَتَ مصیبت یا عذاب میں ڈالنا -  
[س ۲ : ۲۱۹]

## عِنْدَ

عِنْدَ ظرف مکان و زمان ہے - حضور اور قرب  
دونوں موقعوں پر استعمال ہوتا ہے خواہ یہ  
اسور حسی ہوں یا معنوی -

● فلما رآہ مستقرا عنده [س ۲۷ : ۴۰]  
● عنده علم الساعة [س ۳۳ : ۸۵]  
من عند الله (س ۴ : ۷۸) خدا کی طرف سے ،  
اس کے حکم سے -

عِنْدِي میرے اختیار میں -

● قل لا اقول لكم عندی خزائن الله

[س ۶۰ : ۵۰]

فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي (س ۱۲ : ۶۰) تو تم کو  
میرے ہاں غلہ بھی نہ ملیگا -

عَنِيدٌ سرکش - باغی - جان بوجھ کر حق سے  
منکر - [س ۱۱ : ۵۹]

## عَنْقٌ

عَنْقٌ (جمع اعناق - مذکر و مؤنث)

(۱) گردن - [س ۱۷ : ۱۳]  
(۲) سردار قوم - (تاج - قاموس)

[س ۲۶ : ۴۴]



وتمیز انسان میں بالواسطہ یا بلا واسطہ ان کے سمجھنے کی موجود ہے اُس کے خدا ہونے پر موثق عہد ہے۔۔۔ خود انسان کی فطرت اور جو قوائے محرک اور قوت مانع یا معتدل کرنے والی ان قوی کی اس میں رکھی ہے وہ ٹھیک اس کے دین یا شریعت کے بجالانے کا جو عین فطرت ہے، پکا عہد ہے۔ (سید احمد رح)

--- وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ ---  
(س ۱۶ : ۹۱)

== فاقم وجهك للدين حنيفا - فطرت اللہ الی فطر الناس علیہا - لا تبدیل لخلق اللہ - ذلک الدین القیم - ولكن اکثر الناس لا یعلمون - (س ۳۰ : ۳۰) - بل اتبع الذین ظلموا اھواءہم بغیر علم --- (آیہ ۲۹) - الذین ینقضون عہد اللہ من بعد میثاقہ ویقطعون ما امر اللہ بہ ان یوصل ویفسدون فی الارض - (س ۲ : ۲۷) عاہد کسی سے کسی بات کا عہد کرنا (+ علی) [س ۲ : ۹۳]

عہن

عہن اُون - [س ۷۰ : ۹]

عاج

عَادَ

عَوَجَ ٹیڑھا ہونا -

عَوَجَ ٹیڑھا بن - [س ۷۰ : ۴۰]

يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عَوَجَ لَهُ (س ۲۰ : ۱۰۷) پیچھے چلینگے اُس داعی کے جس کے آگے ٹیڑھا بن نہیں چلنے کا -

عَادَ

عَادَ واپس آنا - پھر جانا -

ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا (س ۵۸ : ۴) پھر پھر جاتے ہیں اس بات سے جو انہوں نے کہی - پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنی چاہتے ہیں - (مولینا اشرف علی)

عَادَ قوم عاد جن کے پاس ہود نبی آئے تھے - [س ۷ : ۶۴]

عَاثِدَ (اسم فاعل) وہ جو پھر لوٹ جائے -

• انا كشفوا العذاب قليلا انكم عائدون

[س ۴۴ : ۱۰]

مَعَادَ (= مَعُودَ) ٹھکانا - انجام - کامیابی - مقصود -

--- لَرَأَيْتُكَ اِلَى مَعَادَ (س ۲۸ : ۸۵)

وہ ضرور تجکو تیرے مقصود پر پہنچائیگا -

عَادَ لوٹانا - واپس کرنا -

--- اِنَّهُ هُوَ يَبْدِئُ وَيَعِيدُ (س ۸۵ : ۱۳)

وہی نئے سرے سے سب کچھ کرتا ہے اور وہی پرانی بات کو اوج پر لاتا ہے - وہی سب کی اصل ہے اور وہی سب کی فلاح -

عَادَ (۱) کسی کی پناہ لینا (+ ب)

• قل اعوذ برب الفلق [س ۱۱۳ : ۱]

(۲) + اِنْ = لَعَلَّا ایسا نہ ہو کہہ ---

• --- قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلین

[س ۲ : ۶۳]

مَعَادَ پناہ -

(۲) توازن قائم نہ رکھنا - ٹھیک راہ سے  
بھٹک جانا - بے انصافی کرنا - اپنے تئیں  
مصیبت میں ڈالنا ، فکر میں ڈالنا - (صحاح -  
قاموس)

ذَلِكَ اِذْنِي اَلَّا تَعُولُوا (س ۴ : ۳) یہی  
نہایت مناسب ہے کہ تم عیال نہ بڑھاؤ -  
(امام شافعی) - کسائی نے بھی یہی معنی لئے  
ہیں اور قصصائے عرب کے کلام سے اس کی  
تطبیق کی ہے - [تحت دنا

مَعَاذُ اللّٰهِ (س ۱۲ : ۲۳) خدا کی پناہ ! (میں)  
اس سے ڈر کر خدا کی پناہ مانگتا ہوں - میں  
ایسا نہیں کرنے کا -  
= اَعُوذُ بِاللّٰهِ مَعَاذًا

اَعَاذَ ( + ب ) پناہ میں دینا -

● وَاِنِ اعِيْذَهَا بِكَ [س ۳ : ۳۵]

اِسْتَعَاذَ ( + ب ) پناہ لینا -

● فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ [س ۷ : ۱۹۹]

عَامَ

عَارَ

عَوْرَةٌ (جمع عَوْرَاتٍ)

(۱) مرد یا بی بی کا ستر - (تاج) شرمگاہ -  
[س ۲۴ : ۳۱]

(۲) وقت جب انسان کو سترپوشی سے  
آزادی کی اجازت ہے -

● --- من قبل صَلَوةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ  
ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهْرِ وَمِنَ الْغَدَاةِ  
ثَلَاثَ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ [س ۲۴ : ۵۸]  
(۳) غیر محفوظ -

● --- يَقُولُونَ اِنْ يَبْرَأْنَا عَوْرَةً وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ  
[س ۳۳ : ۱۳]

عَاقَ

مَعُوْقٌ (اسم فاعل) وہ جو رکاوٹیں ڈالے -

[س ۳۳ : ۱۸]

عَالَ

عَيَّ

عَالَ (۱) کثیر العیال ہونا - عیال کثیر کا بوجھ  
اپنے سر لینا - (تاج - قاموس)

عَامٌ سال - برس - [س ۹ : ۳۸]

عَوَانٌ ادھیڑ عمر کا - [س ۲ : ۶۹]  
اَعَانَ ( + ب یا + عَلِيٌّ ) مدد کرنا -

● --- فاعينوني [س ۱۸ : ۹۴]

تَعَاوَنَ ( + عَلِيٌّ ) ایک دوسرے کی مدد کرنا -

● --- وتعاونوا على البر والتقوى

[س ۵ : ۳]

اِسْتَعَانَ مدد مانگنا -

● اِيَاكَ نَسْتَعِيْنُ [س ۱ : ۴]

مُسْتَعَانَ (اسم مفعول) وہ جس سے مدد مانگی  
جائے - [س ۱۲ : ۱۸]

عَيَّ کسی کام کے پورا کرنے سے عاجز ہونا -

تھک جانا - [س ۱۲ : ۱۸]

● وَلَمْ يَمَيِّضْ يَدَيْهِ [س ۴۶ : ۳۳]



- یطاف علیہم ہکاس من معین  
[س ۳۷: ۴۴]
- (۲) سر زمین جہاں چشمے جاری ہوں۔
- وآویناھا الی ربوة ذات قرار ومعین  
[س ۲۳: ۵۰]

- واحد موٹ عیناء
- بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور بیجاں۔ (لسان)
- [س ۵۲: ۲۰]
- معین (۱) بہتا ہوا شفاف پانی۔

## — باب الغین —

غَوَّيْنِ	[ غَوَى ]	غَدَقَ
غَبَّرَ		غَدَّقَ كَثِيرًا - بَهِت -
غَبَّرَهُ خَاكًا -	[ س ۸۰ : ۳۱ ]	مَاءً غَدَقًا (س ۷۲ : ۱۶) وسعت رزق (ابن جریر) - مال کثیر - (مجاهد)
غَابِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیچھے رہ جائے -	[ س ۷۱ : ۸۱ ]	● وان لو استقاموا على الطريقة لاسقيناهم ماء غدقا
غَبَنَ		[ س ۷۲ : ۱۶ ]
تَغَابَنَ (اسم فعل) ایک دوسرے کو مات کرنا - (صحاح - تاج - قاموس)		غَدَا (+ مِنْ يَا + عَلَيَّ) صبح سویرے داخل ہونا یا نکلنا -
ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ (س ۶۳ : ۹) اُن روز روز ظہور غبن بعضے بہ نسبت بعضے باشد - (شاہ ولی اللہ رحمہ)		● واذا غدوت من اهلك [ س ۳ : ۱۲۰ ]
وہ دن ہے ہار جیت - (شاہ عبدالقادر رحمہ)		غَدَاً (== غَدُو) کل بہ معنی زمانہ آئندہ -
یہی دن ہے سود و زیاں کا - (مولینا اشرف علی)		● - - - ما قدمت لغد [ س ۵۹ : ۱۸ ]
وہ ہوگا دن جب لوگ دیکھیں گے کہ وہ آپس میں دھوکے میں رہے -		غَدَاً آئندہ کل -
غَفَاً جَہَاکَ وَکُوْزًا - خَسَّ وَخَاشَاکَ -		● اِنِّیْ فَاعِلُ ذٰلِکَ غَدَا [ س ۱۸ : ۲۳ ]
[ س ۲۳ : ۳۱ ]		غَدَاً صَبْحَ کَا نَاشْتَه - [ س ۱۸ : ۶۲ ]
		غَدُوً صَبْحَ سَوِیْرًا - [ س ۲۳ : ۳۶ ]
		غَدَاً = غَدُو [ س ۶ : ۵۲ ]
غَدَّرَ		غَرَّ (۱) جھوٹی اُمیدیں دیکر دھوکا دینا - [ س ۳ : ۲۳ ]
غَادَرٌ کُوْفِیْ چِیْزٍ یَبِیْجُھِیْ جَھُوْزٌ دِیْنًا -		(۲) جھکا دینا (+ ب) -
● فلم تغادر منہم احداً [ س ۱۸ : ۴۷ ]		

مَغْرَبَانِ (تشبیہ) (۱) سردی اور گرمی میں  
آفتاب کے غروب ہونے کے دو انتہائی نقطے -  
[س ۵۵ : ۱۷]  
(۲) مغرب قریب و مغرب بعید -

## غَرَفَ

غَرَفَةٌ (۱) ایک چلو پانی - [س ۲ : ۲۵]  
(۲) (جمع غَرَفٌ وَغَرَفَاتٌ) - بالا خانہ -  
[س ۲۵ : ۷۵]  
اِغْتَرَفَ ( + ب ) ہاتھ سے چلو بنا کر پانی  
پینا - [س ۲ : ۲۵۰]

## غَرِقَ

غَرِقَ (اسم فعل) ڈوبنا - [س ۷۹ : ۹]  
غَرَقًا ڈوب کر -  
غَرِقَ غرق ہونا - [س ۱۰ : ۹۰]  
اِغْرَقَ ( + ف ) ڈبا دینا - [س ۷ : ۱۳۵]  
مَغْرَقٌ (اسم مفعول) غرق کیا ہوا -  
[س ۴۴ : ۴۴]

## غَرِمَ

غَارِمٌ (اسم فاعل) قرضدار - [س ۹ : ۶۰]  
غَرَامٌ مسلسل تکلیف - [س ۲۵ : ۶۵]  
مَغْرَمٌ جبری قرضہ - تاوان - [س ۹ : ۹۹]  
مَغْرَمٌ (اسم مفعول) قرض میں ڈوبا ہوا - احسان  
سے دبا ہوا - [س ۵۶ : ۶۶]

● مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ [س ۸۲ : ۶]  
غُرُورٌ دھوکا دینے والا - ہر وہ چیز جس سے  
دھوکا ہو - [س ۳۱ : ۳۳]  
غُرُورٌ جھوٹی امید - دھوکا - [س ۴ : ۱۲۰]  
غُرُورًا دھوکا دیکر -

## غَرَبَ

غَرَبَ (آفتاب) غروب ہونا - [س ۱۸ : ۱۶]  
غَرَابٌ کوا - [س ۵ : ۳۱]  
غُرُوبٌ (آفتاب کا) غروب ہونا -  
[س ۲۰ : ۱۳۰]  
غَرِيبٌ (مؤنث غَرِيبَةٌ) پچھم - مغرب -  
غَرَائِبٌ (جمع) - واحد غَرِيبٌ کالے کوئے  
کی مانند کالے -  
غَرَائِبٌ سُوْدٌ (س ۳۵ : ۲۷) نہایت سیاہ -  
مَغْرَبٌ مغرب - پچھم - آفتاب کے ڈوبنے کا  
وقت یا جگہ - [س ۱۲ : ۱۵]  
مغرب الشمس : اس سے ایسی جگہ مراد  
ہے جہاں سے آدمی کو آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم  
ہو، جیسے سمندر میں سفر کرنے والے کو  
یا سمندر کے مشرق کنارہ پر کھڑے رہنے  
والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم  
ہوتا ہے - ملک کا انتہائی مغربی حصہ -  
● حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدھا تغرب  
فی عین حنۃ ووجد عندھا قوبا [س ۱۸ : ۸۶]  
مَغَارِبٌ (جمع) - دنیا کے مغربی حصے -  
[س ۷۰ : ۴۰]



[س. ۵۰ : ۲۲] (۲) غفلت -

غَفَرَ

غَفَرَ (۱) ڈھانکنا - میٹ دینا - رد کرنا -

[س. ۴۸ : ۲]

(۲) محفوظ رکھنا - بچانا - (+ ل) -

(۳) بخشش دینا - معاف کرنا -

غَافِرٌ (اسم فاعل) ڈھانکنے والا - محفوظ رکھنے والا - بچانے والا - معاف کرنے والا -

[س. ۷ : ۱۵۴]

غَفُورٌ نہایت بخششے والا - [س. ۴ : ۹۸]

غَفَّارٌ (مبالغہ) = غَفُورٌ [س. ۲۰ : ۸۲]

غَفِرَانٌ بخشش - معافی - پناہ -

غَفِرَ لَكَ رَبِّكَ (س. ۲ : ۲۸۵) ہمارے پروردگار، دے ہم کو تیری پناہ -

مَغْفِرَةٌ حفاظت - بخشش - [س. ۲ : ۲۲۱]

اسْتَغْفَرَ (+ ل) کسی کے لئے پناہ یا بخشش مانگنا - کسی کی پناہ یا بخشش مانگنا -

[س. ۲ : ۱۹۹]

اسْتَغْفَارُ (اسم فعل) پناہ یا بخشش مانگنا -

[س. ۹ : ۱۱۵]

مُسْتَغْفِرٌ (اسم فاعل) پناہ یا بخشش مانگنے والا -

[س. ۳ : ۱۱۶]

غَفَلَ

غَفَلَ (+ عَنْ) غفلت کرنا - غافل ہونا -

• وَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلَاحِكُمْ

[س. ۴ : ۱۰۳]

اسْتَغْشَىٰ اپنے تئیں لباس سے ڈھانکنا -

• --- حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ [س. ۱۱ : ۵]

غَضَّ

غَضَّ حلق میں اٹکنے والی چیز جس سے درد بھی ہو - [س. ۷۳ : ۱۳]

غَضِبَ

غَضِبًا ظلم سے - جبر سے - [س. ۱۸ : ۷۹]

غَضَّ

غَضَّ (+ مِنْ) نیچی کر لینا - (نظر یا آواز) • وَ اغْضَضَ مِنْ صَوْنِكَ [س. ۳۱ : ۱۹]

غَضِبَ

غَضِبَ (+ عَلَى) بہت غصہ ہونا -

[س. ۵ : ۶۳]

غَضِبَ (اسم فعل) غصہ - [س. ۱۶ : ۱۰۶]

غَضِبَانٌ غَضِبَاكَ - [س. ۷ : ۱۴۹]

مَغْضُوبٌ (اسم مفعول) جس پر غضب کیا گیا -

مُغْضِبٌ (اسم فاعل) غَضِبَاكَ ہو کر -

[س. ۲۱ : ۸۷]

غَطَّشَ

أَغْطَشَ اندھیرا کرنا - [س. ۷۹ : ۲۹]

غَطَّا

غَطَّاءُ (۱) پردہ - ڈھکنا (از قسم طبق)

[س. ۱۸ : ۱۰۱]



حاصل کرنے کے یا شکست کے بعد۔  
 غَالِبٌ (اسم فاعل) غالب آنے والا۔ زبردست۔  
 [س ۱۲: ۱]  
 غَلَبَ (جمع - واحد غَلَبَ) گھنٹے اور لمبے  
 (درخت)۔  
 ● --- وحدائق غلبا [س ۸۰: ۳۰]  
 مغلوب (اسم مفعول) جو جیت لیا گیا، جو  
 ہار گیا۔ [س ۵۳: ۱۰]

غَلَطَ

غَلَطَ (+ عَلَی) سخت ہونا۔ مضبوط ہونا۔  
 ● واغلط علیہم [س ۹: ۷۳]  
 غَلِیْظٌ (جمع غَلَاطٌ) سخت۔ مضبوط۔  
 غَلِیْظُ الْقَلْبِ (س ۱۰۹: ۳) شقی القلب۔  
 سخت دل۔  
 غَلَظَةُ سَخِيٍّ [س ۹: ۱۲۳]  
 اسْتَعْلَظَ (درخت یا پودے کا) موٹا اور سخت  
 ہونا۔ [س ۴۸: ۲۹]

غَلَفَ

غَلَفَ (جمع - واحد غَلَفَ) غلاف میں  
 بند جس پر کوئی بیرونی اثر ممکن نہیں (تاج)  
 (۲) غَلَفٌ مخزن۔ (قاموس)  
 وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ [س ۲: ۸۸]  
 [دوسری قرأت ہے غُلْفٌ - یہ بھی غَلَفَ کی  
 جمع ہے۔] وہ کہتے ہیں ہمارے قلب علم کے  
 مخزن ہیں، ہم اہل کتاب ہیں، ہم کو کیا  
 سکھاؤ گے؟

غَافِلٌ (اسم فاعل) (۱) غفلت کرنے والا۔  
 بے خبر۔ [س ۱۲: ۳]  
 (۲) بے گمان (بدی سے)۔ معصوم۔  
 ● --- المحصنات الغافلات المؤمنات  
 [س ۲۴: ۲۳]  
 غَفْلَةٌ غفلت۔ جہالت۔ بے خبری۔ بے پروائی۔  
 [س ۲۱: ۹۷]  
 اغْفَلَ غافل کر دینا۔ [س ۱۸: ۲۷]

غَلَّ

غَلَّ (۱) خیانت کرنا۔  
 ● وماکان لنبی ان یغل [س ۳: ۱۶۰]  
 (۲) باندھنا (ہاتھ کو گلے سے)  
 ● --- خذوه فغلوه [س ۶۹: ۳۰]  
 غُلَّ چھپی دشمنی۔ عناد۔ [س ۷: ۶۱]  
 غُلَّ (جمع اغْلَالٌ) طوق۔ [س ۷: ۱۵۷]  
 مغلول (اسم مفعول) بندھا ہوا۔  
 [س ۵: ۶۳]  
 وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ  
 (س ۱۷: ۲۹) اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا  
 نہ رکھو (خست سے کام نہ لو)۔

غَلَبَ

غَلَبَ (+ عَلَی) غالب آنا۔ شکست دینا۔  
 فتح کرنا۔  
 ● --- الذين غلبوا علی امرهم  
 [س ۱۸: ۲۲]  
 غَلَبَ (اسم فعل) فتح۔  
 ● --- مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ (س ۳۰: ۲) ان کے غلبہ

غَلَقَ

غَلَقَ (دروازہ) بند کر دینا۔

غَمَّ

[س ۱۲: ۲۳]

غَلَقَ = غَلَقَ

غَلَمَ

غَلَامٌ (جمع غِلْمَانُ)

(۱) جوان۔

● --- حتی اذا لقیا غلاما فقتله

[س ۱۸: ۷۵]

= تا وقتیکہ برخوردند با نو جوانے۔۔۔

(شاه ولی اللہ رح)

[تفسیر کبیر میں ہے کہ غلام کا اطلاق مجھ

ہی پر نہیں ہوتا بلکہ جوان پر بھی ہوتا ہے،

اور اس میں یہ قول بھی لکھا ہے کہ جس کو

غلام کہا ہے وہ بالغ یعنی جوان تھا اور ڈاکہ

ڈالا کرتا تھا اور برے برے کام کرتا تھا]۔

(۲) بیٹا۔

● فبشرناہ بغلام حلیم [س ۳۷: ۱۰۱]

غِلْمَانُ خدمت کرنے والے جوان لڑکے۔

● --- ویطوف علیہم غِلْمَانٌ ---

[س ۵۲: ۲۴]

= --- یطوف علیہم ولدان مخلصون

(س ۵۶: ۱۷)

غَلَا

غَلَا (+ فی) کسی بارے میں غلو کرنا، حد

سے زیادہ بڑھ جانا۔ [س ۴: ۱۷]

غَنِمَ

[س ۴۴: ۴۵]

غَلَى (ہانی) گھولانا۔

غَلَى

غَلَى (اسم فعل) گھولانا (ہانی)

غَمَّ (اسم فعل) غم - تکلیف - [س ۳: ۱۵۲]

غَمَّةٌ تاریک - مشتبہ -

● ثم لایکن امرکم علیکم شحۃ

[س ۱۰: ۷۱]

غَمَامٌ (جمع - واحد غَمَامَةٌ) بادل جو آسمان کو

چھائے ہوئے ہوں۔ [س ۲۳: ۵۷]

غَمَرَ

غَمَرَةٌ (جمع غَمَرَاتُ) سیلاب - پراگندگی -

[س ۲۳: ۵۴]

غَمَرَاتُ الْمَوْتِ (س ۶: ۹۴) موت کی

گنہگارے۔

غَمَزَ

غَمَزَ آپس میں سنکارنا، نظر حقارت سے دیکھنا۔

● واذا مروا بہم یتغامزون [س ۸۳: ۳۰]

غَمَضَ

أَغْمَضَ (+ فی) چشم پوشی کرنا۔ طرح دینا۔

ردی ہوئے کی وجہ سے کسی چیز کی قیمت

کم کر دینا۔

● --- ولستم باخذیہ الا ان تغمضوا فیہ

[س ۲۶: ۲۷]

غَنِمَ مال غنیمت کے طور پر پانا یا حاصل کرنا۔

بلا محنت نفع پانا۔

● --- واعلموا انما غنمتم من شیء

[س ۸: ۴۱]

غَنَمٌ (اسم فعل) بھیڑ بکری - [س ۲۰: ۱۸]  
 مَغَانِمٌ (جمع - واحد مَغْنَمٌ) مال غنیمت -

[س ۴: ۹۳]

غَنِيَّ

غَنِيَّ (۱) غنی ہونا - کسی کا محتاج نہ ہونا -

(۲) رہنا ( + فِي )

[س ۷: ۹۲]

● کان لم یغنوا فیہا  
 غَنِيٌّ (جمع اَغْنِيَاءُ) (۱) غنی - [س ۴: ۵]

(۲) ( + عَنْ ) بے نیاز - [س ۲۹: ۶]

اَغْنَى (۱) غنی کر دینا ( + مِنْ )

[س ۹۳: ۸]

(۲) کافی ہونا - نفع دینا - کام آنا ( + عَنْ )

[س ۱۱۱: ۲]

وَإِنَّ الظَّنَّ لَا یَغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (س ۵۳):

(۲۹) اور یقیناً حق کے مقابلہ میں خیال کچھ کام نہیں دیتا -

وَلَا یَغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ (س ۷۷: ۳۱) اور نہ

کام آئے وہ آگ کے شعلے کے مقابلے میں -

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَأْنٌ یَّغْنِیْهِ

(س ۸۰: ۳۷) اُس دن اُن میں سے ہر آدمی

کے لئے ایک کام ہوگا جو اُسے مشغول رکھیگا،

سب اپنی ہی اپنی مصیبت میں مبتلا رہیں گے -

مَغْنٍ (اسم فاعل) وہ جو کفایت کرے، کام

غَاثَ

غَاثَ ( + ب ) مصیبت میں مدد کرنا -

● --- یَغَاثُوا بِنَاءَ کَا لَمَهْل [س ۱۸: ۲۹]

اِسْتَعَاثَ مدد مانگنا -

● اِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّکُمْ [س ۸: ۹]

غَارَ

غَارَ غَارَ - [س ۹: ۴۰]

غَوْرَ (اسم فعل) زمین کے نیچے بیٹھ جانا (ہانی کا)

[س ۶۷: ۳۰]

مَغَارَةً غَارَ - [س ۹: ۵۷]

مَغِيرَاتٍ (اسم فاعل - جمع مَوْنُث) گھوڑیاں •

جو (قبیلوں پر) چھاپا مارتی ہیں -

[س ۱۰۰: ۳]

غَاصَ

غَاصَ ڈبکی مارنا - غوطہ لگانا -

● --- وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ یَغْوِصُونَ لَهُ

[س ۲۱: ۸۲]

غَوَاصٌ غوطہ مارنے والا - [س ۳۸: ۳۷]

غَاطَ

غَاطَ وسیع ہست زمین - قضائے حاجت کی

جگہ - [س ۴: ۴۳]

غَالَ

غَوْلٌ نشہ - بدستی - [س ۳۷: ۴۷]

## غَوَى

غَوَى (۱) بہک جانا - دھوکا کھانا -

[س ۵۳: ۲]

(۲) برباد ہونا - ناکام ہونا -

● وعصى آدم ربه فغوى [س ۲۰: ۱۲۱]

== خَاب (تاج - لسان)

== فسد عیشہ - (راغب - لسان)

غَى (اسم فعل) (۱) گمراہی - [س ۲: ۲۵۶]

(۲) ہلاکت - عذاب -

● --- فسوف يلقون غيا [س ۱۹: ۵۹]

== عذابا - (راغب)

غَوَى وہ جو غلطی میں ہے - برباد ناکام شخص -

[س ۲۸: ۱۸]

غَاو (اسم فاعل - جمع غَاوُونَ) وہ جو بہک

جائے - [س ۲۶: ۹۴]

اغْوَى (۱) گمراہ کرنا - [س ۲۸: ۶۳]

(۲) سزا دینا - ہلاک کرنا -

● ان كان الله يريد ان يغويكم [س ۱۱: ۳۴]

== يعاقبكم على غيكم - (تاج)

== يحكم عليكم بغيكم - (تاج - راغب)

## غَابَ

غَيْبٌ (جمع غُيُوبٌ) اسم فعل (۱) غیب -

وہ بات جو غائب ہے، چھپی ہے، ظاہر نہیں -

[س ۱۱: ۱۲۳]

● وعندله مفاتيح الغيب [س ۶: ۵۹]

(۲) زمانہ آئندہ -

● وعد الرحمن عباده بالغيب ---

[س ۱۹: ۶۱]

(۳) زمانہ گذشتہ -

● ذلك من انباء الغيب ---

[س ۳: ۴۴]

(۴) علم غیب -

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (س ۸۱: ۲۴)

ورنہ خدا کسی کو علم غیب بتائے میں  
بخل نہیں کرتا -

بِالْغَيْبِ (۱) باطن میں (دکھاوے کے لئے

نہیں) - مخلصانہ - خلوص کے ساتھ -

● الذين يؤمنون بالغيب [س ۲: ۲]

یہ پہ خلاف ومن الناس من يقول آمنا بالله

وباليوم الآخر وما هم بمؤمنين (س ۲: ۸)

● --- من يخافه بالغيب [س ۵: ۹۳]

● --- ويخشون ربهم بالغيب [س ۲۱: ۴۹]

(۲) پیٹھ پیچھے -

● --- لم اخنه بالغيب [س ۱۲: ۵۲]

(۳) بے دیکھے -

● رجبا بالغيب [س ۱۸: ۲۳]

لِّلْغَيْبِ = بِالْغَيْبِ (۱)

● فالصالحات قانتات حافظات للغيب

[س ۴: ۳۳]

--- وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ (س ۱۲: ۸۱)

اور ہم سب تو از غیبی معاملہ سے بجا نہیں  
سکتے تھے -

غَيَابَةٌ (== غِيَابَةٌ) گہرائی (کوئیں کی)

[س ۱۲: ۱۰]

غَائِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پوشیدہ ہے، یا

حاضر نہیں -

غَائِبَةٌ (تائے مبالغہ) [س ۲۷: ۷۰]

إِغْتَابَ بِئْتَهُ بِجَهْمٍ بِرَا كَهْنَا - غیبت کرنا -  
● --- ولا یغتب بعضکم بعضا

[س ۴۹: ۱۲]

غَاثَ

غَاثَ بارش سے سیراب کرنا -

● --- عام فیہا یغاث الناس [س ۱۲: ۴۹]

غِیْثٌ بارش - [س ۳۱: ۳۴]

غَارَ

غیر فرق - دوسرا -

غیر (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ہے جس سے کسی اثبات کا ارادہ ہی نہ کیا گیا ہو -

● ومن اضل ممن اتبع هواہ بغیر ہدی من اللہ

[س ۲۸: ۵۰]

● --- وهو فی الخصام غیر مبین

[س ۴۳: ۱۸]

(۲) = إِلَّا (استثناء)

● مالکم من الہ غیرہ [س ۷: ۵۹]

● هل من خالق غیر اللہ یرزقکم من السماء والارض - [س ۳۵: ۳]

(۳) مادہ کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے کے لئے آتا ہے -

● کما نصبت جلودہم بدلناہم جلودا غیرہا

[س ۴: ۵۶]

(۴) کسی ذات کو شامل ہو -

● --- بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق ---

[س ۶: ۹۴]

● قال الذین لا یرجون لقاءنا انت بقرآن غیر هذا

● [س ۱۰: ۱۰]

غیر بدلنا - تبدیل کرنا -

● ان اللہ لا یغیر ما یقوم --- [س ۱۳: ۱۲]

مغیر (اسم فاعل) وہ جو بدل دے - وہ جو تبدیلی

کرے - [س ۸: ۵۰]

مغیرۃً [غَارَ (= غَوَرَ)]

تغیر بدل دیا جانا، بدلا جانا -

● --- لم یتغیر طعمہ [س ۴: ۱۵]

غَاضَ

غَاضَ (۱) کم کرنا -

● و یاساء اتلعی وغیض الماء

[س ۱۱: ۴۴]

(۲) کم پڑنا -

--- وَمَا تَغِیْضُ إِلَّا رَحَامٌ وَمَا تَزِدُّ

(س ۱۳: ۸) --- اور پیٹ کا گھٹنا اور

بڑھنا -

غَاظَ

غَاظَ غصہ دلانا - غیظ میں لانا -

● هل یذہبن کیدہ ما یغیض - [س ۲۲: ۱۵]

غِیْظٌ (اسم فعل) غیظ - غضب - غصہ -

[س ۶۷: ۸]

غَائِظٌ (اسم فاعل) وہ جو غیظ میں لائے -

[س ۲۶: ۵۶]

تَغِیْظٌ (اسم فعل) نہایت غیظ میں -

● --- سمعوا لها تعیظا [س ۲۵: ۱۲]

## - «باب الفاء» -

ف

● فتلقى آدم من ربه كلمات فتاب عليه

[س ۲: ۳۷]

(ب) بلا عطف

(۱) سببیت -

● انا اعطيناك الكوثر - فصل لربك وانحر

[س ۱۰۸: ۲۹۱]

(۲) جواب کے لئے بطور رابطہ -

● ان تعذبهم فانهم عبادك [س ۵: ۱۱۸]

(۳) زائدہ -

● بل الله فاعبد [س ۳۹: ۶۶]

(۴) استئناف (آغاز کلام) کے لئے -

● --- کن فيكون [س ۲: ۱۱۷]

فَاتِحَةً

[فَتَحَ]

فَاجِرُهُ

(ف + اِجْر + ه) [جَارَ]

فَادٍ

فُؤَادٍ (جمع أَفْئِدَةٍ) دل - [س ۵۳: ۱۱]

فَارِهِينَ

[فَرِهَ]

فَارُونِي (= ف + اَرُونِي) [رَأَى]

فَا

فَا | (= فَاَوْ = فَاَيَ)

فَعَّةٌ كَرِهَ - فَوْج - [س ۳: ۱۲]

(الف) عاطفہ -

(۱) ترتیب (معنوی ہو یا ذکر) -

● فراغ الى اهله فجاء بمجل سمين قربه

اليهم [س ۵۱: ۲۷]

● انزل من السماء ماء فتصبح الارض محضرة

[س ۲۲: ۶۳]

● ثم خلقنا النطفة علقه فخلقنا العلقه مضنة

فخلقنا المضغة عظاما [س ۲۳: ۱۴]

[فراء نے ترتیب سے انکار دیا ہے۔ چنانچہ وہ

وَلَمْ يَكُنْ مِنْ قَرِيْبَةٍ اَهْلِكُنَا هَا فَجَاءَهَا بَاءٌ سَنَا

(س ۷: ۴) سے استدلال کرنا ہے۔]

(۲) تعقیب (کہ اس میں صرف اتنی ہی مدت

کا فاصلہ ہوتا ہے جوشے معقب کے لئے

ضروری ہے) -

● قالت انى يكون لى غلام --- قال كذلك

--- فحملته فانتبذت به مكانا قصيا --- فاجاءها

المخاض الى جذع النخلة - قالت ياليتنى مت

قبل هذا --- فناد بها من تحتها الاتعننى ---

وهزى اليك بجذع النخلة --- فكلى واشربى

--- فاما ترين من البشر احدا فقولى انى نذرت

للرحمان صوما --- فانت به قوسها تحمله ---

--- قالوا يا مريم لقد جننت شيئا فريا - يا اخت

هارون ما كان ابوك امرا سوء وما كانت

امك بغيا - فاشارت اليه ---

[س ۱۹: ۱۶-۳۹]

(۳) سببیت -

فَأَوْا  
فَأَوْجَسَ  
فَتَأْ

فَتَأْ باز آنا -

تَفْتَرُ (== تَفْتَأُ) = لَا تَفْتَرُ (وازی)

[س ۱۲: ۸۵]

= لَا تَزَالُ تو باز نہ آئیگا - (ابن عباس)

فَتَحَّ

فَتَحَّ (۱) کھولنا (+ عَلِ)

• --- فتحناعلیہم ابواب کل شی

[س ۶: ۴۴]

(۲) سمجھانا - ظاہر کرنا -

• --- قالوا اتحدثونہم بما فتح اللہ علیکم

[س ۲: ۷۶]

(۳) عطا کرنا -

• ما یفتح اللہ للناس من رحمة ---

[س ۳۵: ۲]

(۴) فیصلہ کرنا (+ بَیِّن)

• ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالعق

[س ۷: ۸۹]

فَتَحَّ (۱) فتح -

[س ۱۱: ۱۰]

(۲) فیصلہ -

[س ۳۲: ۲۵]

فَاتَّحَ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا -

[س ۷: ۸۹]

أَلْفَاتِحَةُ فاتحة الكتاب - قرآن مجید کی ترتیب

تلاوت کی پہلی سورت -

فَتَّاحُ (مبالغہ)

أَلْفَاتِحُ فیصلہ کرنے والا (خدا) -

[س ۳۴: ۲۶]

مَفَاتِحُ (جمع) واحد (۱) مَفْتَحُ اور مَفَاتِحُ

بہ معنی کنجی -

[س ۲۴: ۶۱]

(۲) مَفْتَحُ = کَنْز (تاج - قاسوس) خزانہ -

• --- وآتیناہ من الكنوز ما ان مفاتحہ لتنوا

بالعصبة اولى القوة

[س ۲۸: ۷۶]

فَتَحَّ (+ ل) کھولنا -

• لا تَفْتَحْ لہم ابواب السماء [س ۷: ۴۰]

مَفْتَحُ (اسم مفعول) کھولا ہوا - کھلا ہوا -

• --- مفتحة لہم الابواب [س ۳۸: ۴۹]

اِسْتَفْتَحَ (+ عَلِ) کسی کے خلاف مدد مانگنا -

کسی کے خلاف فیصلہ طلب کرنا -

• --- وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین

کفروا ---

[س ۲: ۸۹]

فَتَرَّ

فَتَرَّ دھیا ہڑجانا - رک جانا - باز آنا -

• یسبحون الایل والنهار لا یفترون

[س ۲۱: ۲۰]

فَتَرَّةٌ ایک رسول کی شریعت کا دھیا ہڑجانا

اور دوسرے کی آمد - دو نبیوں کی بعثت کے

بیچ کا زمانہ -

[س ۵: ۱۹]

--- عَلِی فِتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ (س ۵: ۱۹)

(۱) ایسے موقعہ پر کہ ایک رسول کی

شریعت دھیمی ہو کر ختم ہونے کو ہے اور

دوسرے کی شروع ہونے کو -

(۲) دو رسولوں کے بیچ کے عہد میں، ان سے

ان ختم ان یفتکم الذین کفروا  
[س ۴: ۱۰۲]

(۵) سزا دینا -  
● وكذلك فتنا بعضهم ببعض [س ۶: ۵۳]

(۶) بہکا دینا (+ عَنْ) -  
● --- واحذرهم ان یفتوک عن بعض ما انزل  
الله الیک [س ۵: ۴۹]

فتون (اسم فعل - مصدر جمع - واحد فتین اور  
فتنة) آزمائشیں - طرح طرح کی تکلیفیں -  
● --- وقتلت نفسا فنجیناک من الغم وفتناک  
فتونا [س ۲: ۴۰]

فَاتِنٌ (اسم فاعل) فتنہ میں ڈالنے والا - دھوکے  
میں ڈالنے والا - [س ۳۷: ۱۶۲]

فتنة (۱) آزمائش جس سے گزر کر انسان کے  
جوہر کھلیں -  
● واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنة  
[س ۸: ۲۸]

● --- ونبلوکم بالشر والخیر فتنة  
[س ۲۱: ۳۵]

(۲) ایذا - مصیبت - سزا - عذاب - (قاموس)  
● وان اصابته فتنة اقلب علی وجهہ  
[س ۲۲: ۱۱]

● واتقوا فتنة لاتصیب الذین ظلموا منکم  
خاصة [س ۸: ۲۵]

اِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ (س ۳۷: ۶۱)  
ہم نے رکھا ہے (زقوم) کو ظالموں کے  
لئے عذاب - ہم نے ظالموں کو سزا دینے  
کے لئے زقوم ہی اُن کی غذا رکھی ہے -  
(۳) گمراہی و دھوکا -

پہلے ایک رسول گزر چکے ان کے بعد دوسرے  
بھی آئیں گے -  
فَتَرَّ (+ عَنْ) سزا میں کمی کرنا -  
● --- لا یفترونہم --- [س ۴۳: ۷۴]

فَتَقَّ

فتق شق کرنا - علحدہ کرنا -  
● ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقناہما ---  
[س ۲۱: ۳۱]

[رَتَّقُ تَحْتَ رَتَقٍ اور رَجَعُ تَحْتَ رَجَعٍ  
ملاحظہ ہو -]

فَتَلَّ

فَتَلَّ کھجور کی گٹھلی کے شکاف میں جھلی کی  
طرح کا ریشہ - کوئی حقیر چیز -  
فَتِيلًا (س ۴: ۴۹) ذرہ برابر بھی -

فَتَنَ

فَتَنَ (۱) جلانا - آگ میں ڈالنا - (تاج)  
● يوم هم علی النار یفتنون [س ۵۱: ۱۳]

(۲) کھرا اور کھوٹا الگ کرنا جیسا سونے  
کو آگ میں ڈال کر کرتے ہیں - (راغب) -  
آزمانا - جانچنا -  
● احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا  
وهم لا یفتنون [س ۲۹: ۲]

(۳) مصیبت میں ڈالنا - ایذا میں پہنچانا -  
● ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ---  
[س ۸۵: ۱۰]

(۴) حملہ آور ہونا -  
● فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوة ۝



● --- حتی یقولوا انما نحن فتنۃ فلا تکفر

[س ۲ : ۱۰۲]

(۴) اختلاف - جھگڑا - (قاموس)

● --- فیتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة

[س ۳ : ۶]

(۵) فتنہ انگیزی - خانہ جنگی -

(شاه ولی اللہ و شاہ عبدالقادر رحمہ)

● وقالوہم حتی لا تكون فتنۃ

[س ۲ : ۱۹۳]

● والفتنة اشد من القتل

[س ۲ : ۱۹۱]

(۶) حجبت - معذرت -

● --- ثم لم تکن فتنتهم الا ان قالوا والله

[س ۶ : ۲۳]

ربنا ما کننا مشرکین

= حجبتہم - (ابن عباس)

(۷) تختہ مشق - عبرت -

● ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظالمین

[س ۱۰ : ۸۵]

= لا تسلطہم علینا فیفتنونا - (ابن عباس)

= موضعُ فتنۃ - (بیضاوی)

فِتْنَةُ النَّاسِ (س ۲۹ : ۹) لوگوں کی تکلیف

دہی -

مَفْتُونٌ (اسم مفعول) (۱) عذاب میں گرفتار -

(۲) دھوکے میں پڑا ہوا -

● فستبصر و یبصرون بایکم المفتون

[س ۶۸ : ۵]

= المضلون - (ابن عباس)

فَتَا

فَتًی (مذکر) نوجوان - چھوکرا - نوکر -

[س ۲۱ : ۶۰]

فَتَّيَانٌ (تنہیہ)

[س ۱۲ : ۳۶]

فَتَّيَّةٌ (جمع) چند نوجوان -

[س ۱۸ : ۱۲]

فَتَّيَانٌ (جمع) بہت سے نوجوان -

[س ۱۲ : ۶۲]

فَتَاةٌ (جمع فَتَيَاتٌ) موٹ -

[س ۴ : ۲۴]

أَفْتًی مشورہ دینا - قانونی رائے دینا -

● اللہ یفتیکم فی الکلالۃ

[س ۴ : ۱۷۵]

أَسْتَفْتِ مشورہ لینا یا مانگنا -

● --- ولا تستفت فیہم منهم احدا

[س ۱۸ : ۲۲]

فَجَّ

فَجَّ (اسم فعل - جمع فَجَّجٌ) دو پہاڑوں کے

درمیان چوڑی راہ - کشادہ راستہ -

[س ۲۱ : ۳۱]

فَجَّرَ

فَجَّرَ (۱) (زمین کو) بھاڑ کر پانی بہا دینا -

● --- حتی تقجر لنا من الارض ینبوعا

[س ۱۷ : ۹۰]

(۲) قانون کی پابندیوں کو توڑنا - بے راہ

چلنا -

● ہل یرید الانسان لیفجرا امامہ [س ۷۵ : ۵۰]

فَجَّرَ (اسم فعل) صبح کا پو پھٹنا -

[س ۹۷ : ۵۰]

فَاجِرٌ (اسم فاعل) قانون کی پابندیوں کو توڑنے

والا - بے راہ چلنے والا -

[س ۷۱ : ۲۷]

فَجْرَةٌ اور فَجَّارٌ (جمع)

[س ۸۰ : ۴۳۲ : ۳۸ : ۲۸]

فَجَوْرٌ (اسم فعل) بے راہ چلنا۔

فَا لَهُمَا فُجُورٌ هَا وَتَقْوَاهَا (س ۹۱: ۸)  
اور اس کو سمجھا کر بتا دیا کہ اس کے لئے  
بے راہ چلنا کیا ہے اور اس کے لئے اس سے  
بچنا کیا ہے۔

فَجَرَّ پھاڑ کر (ہانی) بہا دینا۔

● واذا البحار فجرت [س ۸۲: ۳]

تَفَجَّرَ (زمین پھاڑ کر) ہانی بہا دینا۔

[س ۷۶: ۶]

تَفَجَّرَ (+ مِنْ) بھوٹ کر بہنا۔

● لَمَّا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ [س ۲: ۶۹]

اِنْفَجَرَ (+ مِنْ) بھوٹ کر بہ نکلنا (ہانی)

● فَاَنْفَجَرَتْ مِنْهُ اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا [س ۲: ۶۰]

= فَاَنْبَجَسَتْ مِنْهُ (س ۷۰: ۱)

فَجَا

فَجْوَةٌ کھوہ (غار) کی دیواروں کے درمیان  
کھلی جگہ۔ [س ۱۸: ۱۷]

فُحْشٌ

فُحْشَاءُ = فَاحِشَةٌ (صحاح) (۱) بُرَاکام۔

(تاج)۔ گندہ۔ شرمناک ذلیل حرکت۔ وہ

بات جس کا ذکر کرنا یا سننا برا معلوم ہو۔

[س ۷: ۲۸]

(۲) بُحْلٌ - (لسان - قاموس)

● الشَّيْطَانُ يَعْدُكُمْ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفُحْشَاءِ

[س ۲: ۲۶۸]

فَاحِشَةٌ (۱) بُرَاکام جس کی قیامت کا اثر دوسروں

پر پڑے۔ [س ۳: ۱۳۳] ●

(۲) زَنَا۔

● وَالَّتِي يَاتَيْنِ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ

فَاَسْتَشْهَدُوا عَلَيْهِنَ اَرْبَعَةً مِنْكُمْ [س ۴: ۱۰]

= الزَّنا - (ابن عباس)

فَوَاحِشٌ (جمع - واحد فَاحِشَةٌ) بُرے کام۔

ذَلِيلٌ حُرْكَتَيْنِ - [س ۶: ۱۰۲]

فَخَرَّ

فَخُورٌ اپنی بڑائی کرنے والا۔ [س ۴: ۳۶]

فَخَّارٌ (جمع - واحد فَخَّارَةٌ) پکائی ہوئی مٹی

کے برتن۔ [س ۵۰: ۱۴]

تَفَاخَرُ (اسم فعل) آپس میں جھوٹا فخر کرنا۔

[س ۷۷: ۲۰]

فَدَى

فَدَى (+ ب) کسی کو کسی مصیبت سے

کچھ دیکر چھڑانا۔

● --- وَفَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ [س ۷۷: ۱۰۷]

فَدَاءٌ (اسم فعل) = فِدْيَةٌ [س ۷۷: ۴]

فَدْيَةٌ معاوضہ۔ بدلہ۔ جرمانہ۔ [س ۲: ۱۸۴]

فَادَى فدیہ دیکر چھڑانا۔

● وَاِنْ يَأْتِكُمْ اِسَارٌ تَفَادَوْهُمْ [س ۲: ۸۵]

اِقْتَدَى (+ ب) فدیہ دیکر اپنے تئیں کسی

مصیبت سے چھڑانا۔

● --- لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابٍ [س ۵: ۴۰]

فَدْيَةٌ = فَ + دِيَّةٌ [وَدَى

فَذَرَوْهُ = فَ + ذَرَوْهُ [وَذَرَّ

فَرَّ

فَرَّ (۱) ڈر سے بھاگنا (+ من)۔

● --- کانہم حمر مستنفرۃ فرت من قسورة

[س ۷۳: ۵۰]

(۲) کسی کی طرف پناہ کے لئے بھاگنا۔

(+ الی)

● --- ففروا الی اللہ [س ۵۱: ۵۰]

فَرَّار (اسم فعل) ڈر سے بھاگنا۔ [س ۷۱: ۵۰]

مَفْرُؤ (۱) = فَرَّار (لسان)

(۲) (بھاگ کر) پناہ لینے کی جگہ یا وقت۔

[س ۷۵: ۱۰]

فَرَّتْ

فَرَّتْ بہت میٹھا (بانی) [س ۷۷: ۲۷]

فَرَثْ

فَرَثْ گوبر۔ [س ۱۶: ۶۶]

فَرَجَ

فَرَجَ چیرنا۔ شق کرنا۔

● واذا الساء فرجت [س ۷۷: ۹]

= اذا الساء انشقت (س ۸۴: ۱)

فَرَجَ (جمع فروج)

(۱) شکاف۔ فطور۔ عیب۔

● --- وما لها من فروج [س ۵۰: ۶]

= هل ترى من فطور [س ۶۷: ۳]

(۲) مرد و بی بی کے ستر۔ شرمگاہ۔ عصمت۔

● قل للمؤمنين يغضوا من ابصارهم ويحفظوا

فروجهم [س ۲۴: ۳۰]

● قل للمؤمنات يغضين من ابصارهن ويحفظن

فروجهن [س ۲۴: ۳۱]

أَلْحَافُظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ (س ۳۳):

(۳۵) مرد اور بیبیاں جو اپنی اپنی عصمت کا لحاظ رکھتی ہیں۔

--- أَلَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱: ۹۱)

حضرت مریم جنہوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔

فَرِحَ

فَرِحَ (+ ب) (۱) خوش ہونا۔ خوشیاں منانا۔

● --- فَبَدَّلْ فَلِفَرِحُوا [س ۱۰: ۵۸]

(۲) = بَطَّرَ اِترانا۔

● ولا تقرحوا بما آتاكم [س ۵۷: ۲۳]

فَرِحَ (۱) خوش خوش۔ [س ۳۰: ۳۲]

(۲) اِترانے والا۔ [س ۱۱: ۱۰]

فَرَدَّ

فَرَدَّ (جمع فُرَادَى) (۱) اکیلا۔

[س ۱۹: ۹۰]

(۲) بے اولاد۔

● --- لا تذرنی فردا [س ۲۱: ۸۹]

فَرَدَسَ

فَرَدَسَ (۱) باغ جس میں پھلوں کے درخت

پھیلتے چلے جائیں۔ (لغت فارس)

(۲) جنت نشان ملک۔

● --- اولئك هم الوارثون الذين يرثون

الفردوس۔ [س ۲۳: ۱۰]

(۳) انگور کی ٹٹیاں۔ (لغت قبط)

## فَرَشَ

● --- كانت لهم جنات الفردوس نزلا

[س ۱۸ : ۱۰۷]

فَرَشَ فرش کی طرح بچھانا یا پھیلانا۔

● --- والارض فرشناھا [س ۵۱ : ۴۸]

فَرَشَ (اسم فعل) چھوٹے جانور جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا۔ (رازی)

● ومن الانعام حمولة وفرشا [س ۶ : ۱۴۳]  
== مالا یحمل علیہا مثل الغنم وصغارا لابل (ابن عباس)

فَرَّاشُ (اسم جنس) بھنگے۔ پروانے۔

[س ۱۰۱ : ۴]

فَرَّاشُ (اسم فعل - جمع فُرُش) (۱) بچھائی ہوئی

چیز۔ فرش۔ گدے۔ قالین۔ [س ۵۵ : ۵۴]  
(۲) آرام کی جگہ۔ آرام کی چیز۔

[س ۲ : ۲۲]

(۳) فرش پر بیٹھنے والی بیبیاں (ظرف سے متعارف)۔

● وفرش مرفوعة  
== عالی ظرف بیبیاں۔ [س ۵۶ : ۳۳]

## فَرَضَ

فَرَضَ (۱) کوئی چیز کسی کے سر ڈالنا،

سرمنڈھنا (+ عَلَی)

(۲) واجب کرنا، لازم کرنا۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ ---  
(س ۲۸ : ۸۵) وہ ذات جس نے تیرے سر پہ  
قرآن منڈھا ہے۔ ---

● سورة انزلناها وفرضناھا [س ۲۴ : ۱]

● قد علمنا ما فرضنا علیہم فی ازواجہم

[س ۳۳ : ۵۰]

(۲) مقرر کرنا۔

● وقد فرضتم لهن فريضة [س ۲ : ۲۳۷]

(۳) عزم کرنا۔

● فمن فرض فيهن الحج [س ۲ : ۱۹۷]

(۴) جائز کرنا۔ اجازت دینا۔ (+ ل)

● قد فرض الله لكم تحلة ايمانكم [س ۶ : ۲]

● ما كان على النبي من حرج فيما فرض الله له

[س ۳۳ : ۳۸]

(۵) بوڑھی ہونا (گائے کا)۔

فَارَضَ بوڑھی گائے جو بچہ نہ دے۔

[س ۲ : ۶۸]

فَرِيضَةٌ (۱) حکم۔

● --- فريضة من الله [س ۴ : ۱۱]

(۲) مقرر کیا ہوا حصہ۔ [س ۴ : ۲۳]

(۳) بیوی کا مہر۔ [س ۲ : ۲۳۷]

فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ (س ۴ : ۱۱)

== وَصِيَّةٌ مِنَ اللَّهِ (س ۴ : ۱۲)

مَفْرُوضٌ (اسم مفعول) مقرر کیا ہوا۔

[س ۴ : ۷]

## فَرَطَ

فَرَطَ (+ عَلَی) زیادتی کرنا۔ پیش دستی کرنا۔

● --- اننا نخاف ان يفرط علينا

[س ۲۰ : ۴۵]

فَرَطَ حد سے بڑھا ہوا۔ سرکش۔

● --- وكان امره فرطا [س ۱۸ : ۲۷]

فَرَطٌ غافل ہونا - غفلت کرنا - فرو گذاشت کرنا -

● --- یا حسرتنا علی ما فرطنا فیہا

[س ۶ : ۳۶]

مُفَرَطٌ (اسم مفعول) عذاب میں چھوڑا ہوا -

(فراء - لسان)

● لاجرم ان لهم النار وانهم مفراطون

[س ۱۶ : ۶۲]

= مترکون - (ابن عباس)

فَرَعٌ

فَرَعٌ درخت کی شاخ یا بھنگی - [س ۱۳ : ۲۴]

فِرْعَوْنُ

فِرْعَوْنُ ہرائے زمانہ کے مصر کے بادشاہوں کا

لقب - حضرت موسیٰ جس فرعون کے ہاں پہلے

تھے وہ رعیمیس ثانی تھا -

آلُ فِرْعَوْنَ (س ۲۸ : ۸) فرعون کے لوگ -

فرعون کی قوم ، اس کے پیرو -

فَرَّغَ

فَرَّغَ (۱) خالی کرنا - فارغ ہونا -

فَاذْ فَرَّغْتَ فَاَنْصَبْ (س ۹۴ : ۷)

فَرَّغْتَ (واحد مذکر حاضر ماضی -) چونکہ

اوپر ذکر تھا کہ ہم نے آپ کا بوجھ ہلکا

کردیا اور آپ کو غم و فکر سے خالی کردیا

تو وہی فارغ ہونا یہاں مراد ہے - یعنی اب

جب کہ وہ تفکرات دور ہو گئے تو جو کام

تمہارے سپرد ہوا ہے اس میں ساری توجہ

لگا دو - (مولینا محمد علی)

(۲) (فارغ ہو کر) رجوع ہونا ( + ل )

● سنفرغ لکم ایہ الثقلان [س ۵۰ : ۳۱]

فَارِغْ (اسم فاعل) خالی - (خوف سے) سُن -

● --- واصبح فواد ام موسی فارغا

[س ۲۸ : ۱۰]

اَفَرَّغَ (۱) اُنڈیل دینا - ( + علی )

● --- افرغ علیہ قطرا [س ۱۸ : ۹۷]

(۲) کثرت سے عطا کرنا - بافراط عطا کرنا -

● --- ربنا افرغ علینا صبرا [س ۷ : ۱۲۶]

فَرَّقَ

فَرَّقَ (۱) شق کرنا - (۲) الگ الگ کرنا - حصوں

میں تقسیم کرنا -

● وقرآنا فرقناه لتقرأ علی الناس علی مکث ---

[س ۱۷ : ۱۰۶]

(۳) فیصلہ کرنا - امتیاز قائم کرنا - ( + بین )

● --- فافرق بیننا و بین القوم الفاسقین

[س ۵ : ۲۰]

= اِقْضِ (ابن جریر)

فَیْہَا یَفْرِقُ کُلَّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ (س ۴۴ : ۴)

ایسے ہی موقع پر طے کئے جاتے ہیں زبردست

معاملے -

وَ اِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجِیْنَا کُمْ (س ۲ :

۴۷) اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر

کو الگ کردیا (یعنی ہٹادیا) اور تم کو

بچا دیا ---

فَرَّقَ ڈرنا -

● --- ولکنہم قوم یفرقون [س ۹ : ۵۶]

فَرَّقَ (اسم فعل) فرق کرنا - تمیز کرنا -

مُتَفَرِّقٌ (اسم فاعل) مختلف - [س ۱۲ : ۶۷]

فَرَّهْ

فَارَهُ (اسم فاعل) ہوشیار - کاریگر -

--- وتنحتون من الجبال بیوتا فارہین

[س ۲۶ : ۱۴۹]

فَرَّی

فَرَّی (۱) عجیب - (تاج - راغب)

(۲) مفتری - جھوٹ بنا بنا کر کہنے والا -  
(تاج)

--- قالوا یا مریم لقد جئت شیئا فریا

[س ۱۹ : ۲۷]

اِفْتَرَى ( + عَلَی ) کسی کے خلاف جھوٹی باتیں گڑھنا - جھوٹی باتیں بنانا -

[س ۳ : ۹۳]

وَلَا يَأْتِيَنَّ يَهُودُ يَفْتَرِيْنَ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ و

ارجلہن (س ۶۰ : ۱۲) اور نہ لائیں جھوٹی

بات بنا کر اپنے (آنکھ) جانگر کے سامنے  
(کہ پیدا تو ہوئی لڑکی لیکن شوہر کے ڈر  
کے مارے اس کی جگہ کسی کا لڑکا لیکر  
زچہ کے پہلو میں ڈال دیا جیسا وہ جاہلیت  
میں کرتی تھیں) -

حافظ نذیر احمد دہلوی لکھتے ہیں : یہ  
عرب کا ایک محاورہ معلوم ہوتا ہے جیسے  
ہمارے ہاں آنکھوں دیکھتے، جس کا مطلب  
ہے جان بوجھ کر یا جیسے بد دعا میں کہتے  
ہیں کہ تیرے دیدوں اور گھٹنوں کے آگے  
آئے تو مطلب یہ ہے کہ جان بوجھ کر کوئی

• --- فیہا یفرق کل امر [س ۴۴ : ۴]

فَرَّقَ (۱) جدا حصہ - علحدہ حصہ - ٹکڑا -

(۲) لوگوں کا گروہ - ٹکڑی - (لسان)

• --- فکان کل فرق کالطود العظیم

[س ۲۶ : ۶۳]

فَرْقَةٌ گروہ - فرقہ -

فَرِیقٌ ایک حصہ - کچھ - آدمیوں کا گروہ -

[س ۴۲ : ۷۷]

فِرْقَانٌ حق و باطل میں فرق - [س ۸ : ۲۹]

یَوْمَ الْفُرْقَانِ (س ۸ : ۴۲) حق اور باطل  
میں امتیاز کا دن - اسلام کی پہلی فتح کا دن -  
یوم بدر -

فَرَّقَ ( + بَيْنَ ) الگ الگ کرنا - تفرقہ ڈالنا -

• --- فرقت بین بنی اسرائیل [س ۲ : ۹۴]

• --- الذین فرقوا دینہم و کانوا شیعاً

[س ۶ : ۱۶۰]

تَفَرَّقَ (اسم فعل) تفرقہ - جھگڑا - اختلاف -

[س ۹ : ۱۰۸]

فَارَقَ جھوڑ دینا - الگ ہو جانا -

• --- اوفارقوہن بمعروف [س ۶۵ : ۲]

فَرَأَى (اسم فعل) (۱) جدائی - علحدگی -

[س ۱۸ : ۷۸]

(۲) دنیا سے رخصت - موت -

• --- وظن انه الفراق [س ۷۵ : ۲۸]

تَفَرَّقَ (۱) ایک دوسرے سے جدا ہونا - آپس

میں اختلاف ہونا - ( + فِی ) [س ۹۸ : ۳]

(۲) منتشر کر دینا - ( + عَنْ )

• --- فتفرق بہم عن سبیلہ [س ۶ : ۱۵۴]

• --- اذا قيل لكم تفسحوا في المجالس

فافسحوا يفسح الله لكم [س ۵۸ : ۱۱]

فَسَحًا = ف + [يَحَقُّ

فَسَدٌ

فَسَدٌ کسی چیز کا حد اعتدال سے گزر جانا ،  
خراب ہونا ، بگڑ جانا ۔

• --- لفسدت الارض [س ۲ : ۲۰۱]

فَسَادٌ (اسم فعل) برباد کرنا ۔ خراب کرنا ۔  
بگاڑنا ۔ [س ۲ : ۲۰۰]

أَفْسَدَ فساد کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ بگاڑنا ۔ ( + فِ )

• --- اتجعل فيها من يفسد فيها

[س ۲ : ۳۰]

مَفْسِدٌ (اسم فاعل) فساد کرنے والا ۔

[س ۲ : ۲۲۰]

فَسْرٌ

تَفْسِيرٌ (اسم فعل) تشریح ۔ توضیح ۔

[س ۲۰ : ۳۳]

فَسَقٌ

فَسَقٌ ( + عَنْ ) قانون کی حد سے نکل جانا ۔

عہد کی پابندی کو نہ ماننا ۔ نافرمانی کرنا ۔

[س ۲ : ۵۰]

فَسَقٌ (اسم فعل) سرکشی ۔ نافرمانی ۔ شرارت ۔

[س ۵ : ۴]

فَسُوقٌ (۱) = فسق

(۲) = سباب (ابن عباس ۔ مجاہد) کالی

کلوچ کرنا ۔

جہتان کھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ  
رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہی ہیں ۔

مُفْتَرٍ ( = مُفْتَرٍ اسم فاعل ) مفتري ۔ افترا  
کرنے والا ۔ [س ۱۶ : ۱۰۱]

مُفْتَرٍ ( = مُفْتَرٍ اسم مفعول ) افترا کیا  
ہوا ۔ گڑھا ہوا ۔ [س ۲۸ : ۳۶]

فَزَعٌ

اسْتَفْزَعُ ( + مِنْ ) (۱) نکال دینا ۔ دور کرنا ۔

• --- فاراد ان يستفزعهم من الارض

[س ۱۷ : ۱۰۳]

(۲) ہلاکت میں ڈالنا ۔ ڈرانا ۔

• واستفزع من استطعت منهم بصوتك

[س ۱۷ : ۶۴]

(۳) دل برداشتہ کرنا ۔ گھبراہٹ میں ڈالنا ۔

• وان كادوا يستفزعونك من الارض ليخرجوك

[س ۱۷ : ۷۶]

منہا ۔۔۔

فَزَعٌ

فَزَعٌ ( + مِنْ ) ڈر جانا ۔ گھبرا جانا ۔

[س ۲۷ : ۸۷]

فَزَعٌ (اسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔ گھبراہٹ ۔

[س ۲۷ : ۸۹]

فَزَعٌ ( + عَنْ ) ڈر اور گھبراہٹ دور کرنا ۔

[س ۳۴ : ۲۲]

فَسَحٌ

فَسَحٌ کسی کو جگہ دینا ۔ کسی کے لئے جگہ  
کرنا ۔ ( + ل )

تَفْسَحُ ( + فِي ) جگہ کرنا ۔ جگہ دینا ۔

● فلارفت ولا فسوق ولا جدال فی الحج

[س ۲۵ : ۱۹۷]

فَاسْقُ (اسم فاعل) فسق کرنے والا۔

فَاسِقُونَ (جمع) = الذين ینقضون عہد اللہ  
من بعد میثاقہ و یقطعون ما امر اللہ بہ ان  
یوصل و یفسدون فی الارض - (س ۲ : ۲۶)

فَشَلَّ

فَشَلَّ پست ہمت ہو جانا۔

● --- ولا تنازعوا فتفشلوا [س ۸ : ۴۷]

فَصَحَّ

أَفَصَحَّ (افعل التفضیل) نہایت فصیح -

[س ۲۸ : ۳۴]

فَضْرُہُنَّ = فَ + [صَارَ (= صَوَّرَ)]

فَصَّلَ

فَصَّلَ (۱) الک الک کرنا۔

(۲) روانہ ہونا۔ جدا ہونا۔ [س ۲ : ۲۴۹]

(۳) حق و باطل کا فیصلہ کرنا۔ (+ بَیِّن)

● ان اللہ یفصل بینہم --- [س ۴۲ : ۱۷]

فَصَّلَ (اسم فعل) فرق - علحدگی - امتیاز۔

برے اور بھلے میں تمیز کرنے کا ذریعہ۔

[س ۸۶ : ۱۳]

فَصَّلَ الْخُطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) [خُطَابٌ]

تحت خطب

فَاصِلٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا۔

[س ۶ : ۵۷] ●

فَصَّالٌ دودھ پیتے۔ بچے سے ماں کا دودھ چھڑانا۔

[س ۳۱ : ۱۴]

فَصِيلَةٌ کتبہ - خاندان - رشتہ دار۔

[س ۷۰ : ۱۳]

فَصَّلَ (+ ل) واضح کر کے بیان کرنا۔ تفصیل

کے ساتھ بیان کرنا۔ [س ۶ : ۱۲۰]

تَفَصَّلَ (اسم فعل) توضیح - تشریح -

[س ۱۰ : ۳۷]

مَفَصَّلَ (اسم مفعول) تفصیل کے ساتھ بیان کیا

ہوا۔ [س ۶ : ۱۱۰]

فَصَمَّ

إِنْفَصَامٌ (اسم فعل) ٹوٹ جانا۔

لَا نَفْصَامَ لَهَا (س ۲ : ۲۵۷) وہ ٹوٹنے والی

نہیں۔

فَضَّ

فَضَّةٌ چاندی۔ [س ۴۳ : ۴۳]

إِنْفَضَّ (۱) بکھر جانا - علحدہ ہو جانا۔

(+ مِنْ)

● --- لا انفصوا من حولک [س ۳ : ۱۰۸]

(۲) بھاگنا۔ (+ إِلَى)

● --- انفصوا الیہا وترکوک

[س ۶۲ : ۱۱]

فَضَّحَ

فَضَّحَ فضیحت کرنا۔



● --- فلا تفضحون [س ۱۰: ۶۸]

فَضَّلَ

فَضَّلَ (۱) فضیلت - وصف - خوبی - احسان -  
دین - عطیہ - فیض - شفقت -

فَضَّلَ (+ عَلَی) فضیلت دینا - برتری دینا -

● فضل بعضکم علی بعض [س ۱۶: ۷۱]

تَفْضِيلَ (اسم فعل) فضیلت - ترجیح - برتری -

[س ۱۷: ۲۲]

تَفْضَّلَ (+ عَلَی) اپنے تئیں افضل بنانا -

● --- یرید ان یتفضل علیکم

[س ۲۳: ۲۴]

فَضًّا

أَفْضَى (+ إِلَى) بیوی کے پاس جانا -

[س ۴: ۲۵]

فَطَرَ

فَطَرَ کسی چیز کو توڑ بھوڑ کر ایک نئی چیز  
بنانا - گڑھنا - [س ۳۰: ۳۰]

فَاطِرُ (اسم فاعل) نئی چیز گڑھنے والا -

[س ۶: ۱۴]

فَطَرْتُ (= فِطْرَةٌ) بناوٹ - سرشت - خلقت -

[س ۳۰: ۳۰]

فَطُورٌ شگاف - عیب - [س ۶: ۳]

تَفَطَّرَ شق ہو جانا -

● نکاد السموت یتفطرن منه [س ۱۹: ۹۰]

إِنْفَطَرَ بھٹ جانا - شق ہو جانا -

● إذا السماء انفطرت [س ۸۲: ۱۰]

إِنْفَطَارٌ (اسم فعل) بھٹ جانا -

مَنْفَطِرٌ (اسم فاعل) بھٹا ہوا - [س ۷۳: ۱۸]

فَظًّا

فَظًّا سخت گو - سخت کلام کرنے والا -

[س ۳: ۱۰۸]

فَعَلَ

فَعَلَ کرنا - بنانا - انجام دینا - [س ۲۱: ۵۹]

--- بَلْ فَعَلَهُ (س ۲۱: ۶۳) ہاں، کسی  
نے کیا تو ہے -

= فَعَلَهُ مِنْ فَعَلَهُ (کسانی - رازی)

--- وَمَا فَعَلْتَهُ عَنْ أَمْرِي (س ۱۸: ۸۱)

= --- الامن قبل نفسی - (تفسیر ابن عباس)

فَعَلٌ کام - فعل - [س ۲۱: ۷۳]

فَعْلَةٌ کام - [س ۲۶: ۱۸]

فَاعِلٌ (اسم فاعل) کرنے والا - [س ۱۸: ۲۳]

هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ (س ۱۵: ۷۱)

یہ ہیں میری لڑکیاں، اگر تم گرفتار کرنا

چاہتے ہو (سہانوں کو) ہو ان ہی کو (بطور

ضمانت) لیے لو -

فَعَالٌ (مبالغہ) زبردست کام کرنے والا -

[س ۱۱: ۱۰۸]

مَفْعُولٌ (اسم مفعول) کیا ہوا - بنایا ہوا - پورا

کیا ہوا -

كَانَ مَفْعُولًا (س ۸: ۴۳) ضرور ہو کر

رہیگا -

فَقَدَّ

فَقَدَّ كُھودینا۔

● ماذا تفقدون

[س ۱۲: ۷۱]

تَفَقَّدَ (فوج کا) جائزہ لینا۔ معائنہ کرنا۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ (س ۲۷: ۲۰) اورسلیان نے  
فوج کا معائنہ کیا۔

فَقْرٌ

فَقْرٌ (اسم فعل) محتاجی۔ [س ۲۶۸: ۲]

فَاَقْرَءْ سَخَتْ مَصِيبٌ جِسَّ مِنْهُ هَلْی

(کمر) ٹوٹ جائے۔ [س ۲۵: ۷۵]

فَقِيرٌ (جمع فُقَرَاءُ) محتاج۔ حاجتمند۔

[س ۳۵: ۵]

لَمَّا اُنْزِلَتْ اِلٰی --- فَقِيرٌ (س ۲۸: ۲۴)

تو مجھ کو جو کچھ بھیج دے، اے میرے  
رب، میں اس کا محتاج ہوں۔

اَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ اِلٰی اللّٰهِ (س ۱۶: ۳۵) تم

سب خدا کے محتاج ہو۔

فَقَعَ

فَاقَعَ (اسم فاعل) مذکر و مؤنث) گہرا زرد۔

[س ۶۹: ۲۳]

فَقْنَا = ف + وَی

فَقَّهَ

فَقَّهَ سمجھنا۔

● --- لا ینفھون الا قلیلاً [س ۱۰: ۳۸]

تَفَقَّهَ ( + فی) سمجھ حاصل کرنا۔

● --- لیتفقهوا فی الدین [س ۹: ۱۲۲]

فَكَ

فَكَ (اسم فعل) کسی کو سبکدوش کرنا،  
آزاد کرنا۔

فَكَ رَقَبَةً (س ۹۰: ۱۳) کسی جاندار کی

گردن پر سے ظالمانہ دباؤ کا دور کرنا۔ کسی  
مظلوم کو ظلم سے بچانا۔مُنْفَكٌ (اسم فاعل) آزاد ہونے والا (ظلم سے  
یا گمراہی سے)

لَمْ یَكُنِ الَّذِینَ کَفَرُوا --- مُنْفَکِیْنِ حَتّٰی

تَأْتِیْہُمُ الْبَیِّنَةُ (س ۹۸: ۱) کفر کرنے

والے آزاد نہ ہوئے، باز نہ آئے جب تک ان  
کے پاس بین دلیل نہ آئی۔

= زائنین (بخاری)

فَكَرَ

فَكَرَ (فتنہ انگیزی کی) باتیں سوچنا، فکر کرنا۔

● --- اِنَّ فِکْرَ وَقَدَرٍ [س ۷۴: ۱۸]

تَفَكَّرَ ( + فی) غور کرنا۔

● --- وَیَتَفَكَّرُونَ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

[س ۱۹: ۳]

فَكَهَ

فَكَهَ اِترانے والا۔

● اَقْبَلُوا فَکْہِیْنِ [س ۸۳: ۳۱]

فَاکْہَ (اسم فاعل) خوش ہونے والا۔ ( + پ

یا + فی)

● --- کل فی فَلَکْ یَسْبَحُونَ [س ۲۱ : ۳۳]

فَلْنَعْمَ = ف + ل + نَعَمَ

فَلْیَصْمَهُ = ف + [صَامَ (= صَوَمَ)]

فَنَ

اَفَنَانَ (جمع - واحد قَنَ) اقسام علم - فنون -

[س ۵۰ : ۴۶]

ذَوَاتَا اَفَنَانَ (س ۵۰ : ۴۶) وہ جنت نشان

مہالک جہاں انواع و اقسام کے فن جاری ہیں -

فَنَدَ

فَنَدَ (۱) بہکا ہوا سمجھنا -

(۲) ہنسی اُڑانا - (لغت قیس غیلان)

● --- لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۴]

= تستہزءون - (اقتان)

فَنَى

فَانَ (= فَانَى - اسم فاعل) فانی - فنا ہوئے

[س ۵۰ : ۲۶]

فَنِهِم

فَنِهِم سمجھانا -

[س ۲۱ : ۷۹]

فَاتَ

فَاتَ (کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا - موقعہ

جاتا رہنا - بھکر نکل جانا - [س ۳ : ۱۰۲]

فَوْتَ (اسم فعل) بھکر نکل جانا -

[س ۳۴ : ۵۰]

● --- فی شغل فاکھون [س ۳۶ : ۵۰]

فَاكِهَةٌ (جمع قَوَاكِه) پھل - میوہ -

[س ۵۶ : ۲۰]

تَفَكَّهُ (۱) تعجب کرنا - (۲) نادم ہونا -

[س ۵۶ : ۶۵]

● فظلم تفکھون = تندسون - (راغب)

فُلٌ

فُلَانٌ فلانہ (آدمی) [س ۲۰ : ۳۰]

فَلَحَ

اَفْلَحَ فلاح پانا - کامیاب ہونا - [س ۹۱ : ۹۰]

مُفْلِحٌ (اسم فاعل) فلاح پانے والا - کامیاب -

[س ۲ : ۵۰]

فَلَقَ

فَلَقَ (۱) فجر - تڑکا - [س ۱۱۳ : ۱۰]

(۲) = خَلَقَ خلقت - مخلوقات (ابن عباس

زجاج - صحاح - قاموس - راغب)

فَالِقٌ (اسم فاعل) پھاڑ کر نکالنے والا (بیچ سے)

[س ۶ : ۹۶]

اِنْفَلَقَ (۱) بھٹ جانا -

(۲) ہو پھٹنا - فجر ہونا -

● --- فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم

[س ۲۶ : ۶۳]

فَلَکَ

فَلَکَ (مذکر و مؤنث - واحد و جمع) کشتی -

[س ۱۶ : ۱۳]

فَلَکَ کواکب کے چلنے کا دائرہ -

تَفَاوُتٌ (اسم فعل) فرق - اختلاف - غیر مناسبت - [س ۶۷ : ۳]

فَاجَ

فَوْجٌ (جمع افواج) فوج - گروہ - [س ۲۷ : ۸۳]

فَارَ

فَارَ اُبلنا - جوش مارنا -  
• --- سمعوا لها شهيقا وهي تفور [س ۶۷ : ۷۰]

فَاقَ

(۲) زمین بھٹ کر فوارہ جاری ہونا - (زمین سے) بھٹ کر پانی نکلنا -

وَفَارَ التَّنُورُ (س ۱۱ : ۴۲) زمین بھٹ کر چشمے جاری ہو گئے -

= وَفَجَرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا - (س ۵۴ : ۱۲)  
فَوْرٌ (اسم فعل) جوش - شات -

[س ۳ : ۱۲۱]  
وَيَأْتُوكُمْ مِّنْ فَوْرٍ هُمٌ هَذَا (س ۳ : ۱۲۱)

= اور وہ آویں تم پر اسی دم -  
(شاہ عبد القادر رح)

= اور آویں تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے -  
(شاہ رفیع الدین رح)

فَازَ

فَازَ فائز ہونا - حاصل کرنا - کامیاب ہونا -

فَوْزٌ (اسم فعل) فتح - کامیابی -  
• --- لَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا [س ۳۳ : ۷۱]

فَائِزٌ (اسم فاعل) فائز ہونے والا - کامیاب -

[س ۵۹ : ۲۰ •]

مَفَازٌ آسائش کی جگہ - [س ۷۸ : ۳۱]

مَفَازَةٌ (۱) مصیبت سے نجات - [س ۳ : ۱۸۷]  
(۲) پناہ کی جگہ - (۳) کامیابی -

• وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ [س ۳۹ : ۶۱]

فَوَّضَ

فَوَّضَ (+ اِلَى) اپنے معاملہ کو کسی کے سپرد کرنا -

• --- وَافْوُضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ [س ۴۰ : ۴۴]

فَوْقُ (اسم فعل)

(۱) اُونچائی بلحاظ مکان - اُوپر -

[س ۲۳ : ۱۷]  
(۲) زیادہ بلحاظ عدد -

• --- فَاَن كُنْ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثَلَاثَا مَا تَرَكَ --- [س ۴ : ۱۱]

(۳) اُونچائی بلحاظ مرتبہ -  
• وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ

[س ۶ : ۱۶۶]  
(۴) اُونچائی بلحاظ غلبہ -

• وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ --- [س ۶ : ۱۶]

فَوَاقٍ اِفَاقَه یا سکون - (ابوعبیدہ - لسان)

[س ۳۸ : ۱۵]

أَفَاقَ آئے میں آنا - غشی کے بعد ہوش میں آنا - اِفَاقَه ہونا - [س ۷ : ۱۴۲]

فُومٌ

فُومٌ (اسم جنس) لہسن - [س ۲ : ۶۱]

= فُومٌ - (قرأت ابن مسعود وابن عباس)

فَاهَ

فَاهَ (== فَوْهَ = فَيَهَ = فَمَ = فُمَ) مِنْهُ  
 (تاج - قاموس) - [س ۱۳ : ۱۵]  
 اَفَوَاهُ جمع - (صحاح - تاج - قاموس) -  
 [س ۳۶ : ۶۵]

فِي

فِي حرف جر ہے۔

(۱) ظرفیت (مکان یا زمانہ کے لحاظ سے خواہ  
 حقیقی ہو یا مجازی) -  
 (۲) == مع (مصاحبت)  
 ● قال ادخلوا في اسم [س ۷ : ۳۸]  
 ● فلما جاءها نودي ان بورك من في النار ومن  
 حولها [س ۱۷ : ۸]  
 (۳) بمعنى تعليل (سببیت) -  
 ● قالت فذا لكن الذي لمتني فيه

[س ۱۲ : ۳۲]  
 ● والذين يبتغون الكتاب بما ملكت ايما انكم  
 فكا تبوهم ان علمتم فيهم خيرا  
 [س ۲۳ : ۳۳]  
 == لهم حيلة - (ابن عباس)  
 ● قل لا اسئلكم عليه اجرا الا المودة في القربى  
 [س ۴۲ : ۲۳]

(۴) == عَلَى (استعلاء)  
 ● ولا صلبنكم في جذوع النخل [س ۲۰ : ۷۱]  
 (۵) == ب (حرف با)

(۶) == إِلَى

● فردوا ايديهم في افواههم [س ۱۴ : ۹]  
 ● فنظر نظرة في النجوم [س ۳۷ : ۸۸]

== إلى النجوم - (ابن عباس)

● قد نرى تقلب وجهك في السماء

[س ۲ : ۱۴۴]

(۷) == مِنْ

● ويوم نبعث في كل امة شهيدا عليهم من  
 انفسهم - [س ۱۶ : ۸۹]

== من كل امة شهيدا (س ۱۶ : ۸۴)

(۸) == عَنْ

● فمن كان في هذه اعمى فهو في الآخرة اعمى -  
 [س ۱۷ : ۷۲]

(۹) مقایست (با هم اندازہ گرفتن)

● فما متاع الحيوة الدنيا في الآخرة الا قليل  
 [س ۹ : ۳۸]

(۱۰) توكيد یا زائده۔

● وقال اركبوا فيها [س ۱۱ : ۴۱]

فَاءَ

فَاءَ (۱) واہیں ہونا۔

● فان فاءت فاصلحوا بينهما [س ۴۹ : ۹]

(۲) قسم سے بھر جانا۔

● فان فاء و--- [س ۲ : ۲۲۶]

اَفَاءَ (+ عَلَى) کسی کے اختیار میں لادینا۔

● --- ما افاء الله عليك --- [س ۳۳ : ۵۰]

تَفَاءً اپنے تئیں گھاتے رہنا (سایہ کا)۔

● --- يتقيوا اخلااله عن اليمين والشمال

[س ۱۶ : ۴۸]

فَاضَ

فَاضَ (+ مِنْ) زوروں سے بہہ جانا (ہانی کا)۔

جاری ہونا۔

(۳) بات میں لگ جانا - (+ فِی)  
 ● ہوا علم بما تفيضون فیہ [س ۴۶ : ۸]

فیل ہاتھی - [س ۱۰۰ : ۱]

أَحْمَابُ الْفِيلِ (س ۱۰۰ : ۱) [تحت صحب]

فیم = فِی [ + مَا

● --- تری اعینہم تفيض من الدمع

[س ۵ : ۸۳]

أَفَاضَ (۱) (+ عَلِی) کسی کے اوپر ہانی ڈال دینا -

● --- افيضوا علينا من الماء [س ۷ : ۴۹]

(۲) کثرت سے لوگوں کا امد ہونا - (+ مِنْ)

● --- فاذا افضتم من عرفات [س ۲ : ۱۹۹]

قَالَ

## » باب القاف «

قَبَضَ

- قَبَضَ (۱) سکوڑنا - کھینچ لینا -  
 ● واللہ یقبض ویبسط [س ۲: ۲۳۶]  
 (۲) بند کرنا -  
 ● --- ویقبضون ایدیہم [س ۹: ۶۷]  
 (۳) اختیار کرنا - [س ۲۰: ۹۶]  
 قَبَضَ (اسم فعل) سکوڑنا - کھینچ لینا -  
 [س ۲۰: ۴۶]  
 قَبْضَةٌ بکڑنا - اختیار کرنا -  
 ● والارض جمیعا قبضتہ یوم القیامۃ والسموات  
 مطویات یمینہ [س ۳۹: ۶۷]  
 = قیل قبضتہ ملکہ بلا مدافع و منازع و  
 یمینہ قدرتہ - (کشاف)  
 قَبْضَةٌ تھوڑا سا -  
 فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ اَثَرِ الرَّسُولِ (س ۲۰: ۹۶)  
 (۹۶) اور میں نے اختیار کی تھوڑی سی سنت  
 رسول (موسیٰ) کی -  
 = وقد کنت قبضت قبضۃ من اثرک ایہا  
 الرسول ای شیئامن سنتک و دینک قد یقول  
 الرجل فلان یقفوا اثر فلان و یقبض اثرہ اذا کان  
 یمثل رسمہ - (ابو مسلم اصفہانی)  
 مَقْبُوضٌ (اسم مفعول) قبضہ کیا ہوا -  
 [س ۲: ۲۸۳]

ق

ق = قف - ٹھہر جاؤ (بنور سنو) - [س ۱۰: ۱۰]

قَبَّحَ

مَقْبُوحٌ (اسم مفعول) وہ جس سے نظر اور دل  
 نفرت کی وجہ سے پھر جائیں - قبیح حالت  
 میں گرفتار - [س ۲۸: ۴۲]

قَبَر

قَبَرٌ (اسم فعل - جمع قبور)

(۱) قبر - [س ۹: ۸۰]

(۲) قعر ضلالت -

● وما انت بمسمع من فی القبور

[س ۳۰: ۲۲]

مَقَابِرُ (جمع - واحد مَقْبَرَةٌ) قبرستان -

[س ۱۰۲: ۲]

اَقْبَرُ قبر میں رکھوانا - [س ۸۰: ۲۱]

قَبَسَ

قَبَسَ جلتی ہوئی لکڑی جو آگ سے نکالی جائے -

لکٹھی - [س ۲۰: ۱۰]

اِقْتَبَسَ (+ مِنْ) ایک روشنی سے دوسری  
 روشنی جلاتا -

● انظرونا نقبَس من نورکم [س ۵۷: ۱۳]

قَبَلْ

قَبْلُ ( + مِنْ ) قبول کرنا - مان لینا -

● --- لَا يَقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةً [س ۲: ۳۸]

قَابِلُ ( اسم فاعل ) قبول کرنے والا -

[س ۳۰: ۳]

قَبْلُ اگلا حصہ -

مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے ، قبل -

قَبْلُ هَذَا اس سے پہلے -

مِنْ قَبْلِ أَنْ قبل اس سے کہ ---

قَبْلُ (۱) سامنا -

● --- وَحْشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قَبْلًا

[س ۱۲: ۲۶]

(۲) (جمع - واحد قَبِيلٌ) قبیلے قبیلے -

قَبَلًا سامنے - [س ۶: ۱۱۱]

قَبْلُ (۱) مقابلے کی طاقت -

--- لَا قَبْلَ لَهُمْ بِهَا (س ۲۷: ۳۷) ان کا

وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے -

(۲) جانب - طرف -

قَبْلُ طرف - جانب

● قَبْلُ المشرق [س ۲: ۱۷۲]

مِنْ قَبْلِهِ پہلو بہ پہلو اس کے -

وَنَظَّاهُ مِنْ قَبْلِهِ الْعَذَابُ (س ۵۷: ۱۳)

اور اس کے باہر اس کے پہلو بہ پہلو عذاب

ہوگا -

== ویرون او پیش آن عذاب - (سعدی رح)

== ویرون آن دیوار بجانب پیش او عذاب

است - (شاہ ولی اللہ رح)

== اور باہر کی طرف جو ہے اس کے اس طرف

سے ہے عذاب - (شاہ رفیع الدین رح)

قَبْلَةُ (۱) سامنے کی کوئی چیز -

(۲) جس طرف نماز پڑھی جاتی ہے - خانہ

کعبہ - [س ۲: ۱۴۳]

قَبْلَةُ آمِنِ سامنے -

وَأَجْعَلُوا يَوْمَ تَكُمُ قَبْلَةُ (س ۱۰: ۸۷) اور

اپنے مکانات ایک دوسرے کے آمنے سامنے بناؤ

( تاکہ ایک ایک دوسرے کی ہانک پکار میں کام

آؤ ) -

قَبُولٌ مقبولیت - [س ۳: ۳۶]

قَبِيلٌ (جمع - واحد قَبِيلَةٌ) ذات - ساتھی -

جماعت - [س ۷: ۲۶]

قَبِيلًا = مقابله (رازی) - روبرو - سامنے -

[س ۱۷: ۹۲]

قَبَائِلُ (جمع - واحد قَبِيلَةٌ) قبیلے -

[س ۳۹: ۱۳]

أَقْبَلُ (۱) آنا - سامنے آنا - پہنچنا -

● --- والعیر الی اقبلنا فیہا [س ۱۲: ۸۲]

● --- فاقبلت امراتہ --- [س ۵۱: ۲۹]

(۲) رجوع ہونا (+ عَلٰی) [س ۳۷: ۲۷]

(۳) کسی پر دوڑ پڑنا (+ اِلٰی)

[س ۳۷: ۹۳]

تَقْبَلُ نذر قبول کرنا (+ مِنْ) [س ۳: ۳۷]



قال الشاعر: كَانَ عَيْنِي فِي غَرْبِي مُقْتَلَةً -  
(راغب)

قَتَلَ (صیغہ واحد مذکر غائب ، ماضی مجہول)  
= لَعِنَ (ابن عباس)

● قتل الخراصون [س ۵۱: ۱۰]

قَتَلَ (اسم فعل) قتل کرنا۔

قَتْلًا (= قَتَلْتُ جمع - واحد قَتِيلٌ) وہ جو قتل  
کئے گئے۔ مقتول۔ [س ۲: ۱۷۳]

--- فِي الْقَتْلِ (س ۲: ۱۷۳)

قصاص کے لفظ سے یہ سمجھنا کہ جس طرح  
قاتل نے مقتول کو مارا ہے اُسی طرح قاتل  
بھی مارا جائے اس آیت سے ثابت نہیں۔  
اس سے تو صرف مقتول کے بدلے قاتل کا مارا  
جانا ثابت ہوتا ہے۔ قصاص کے معنی یہ قرار  
دئے ہیں کہ کسی انسان کے ساتھ ویسا ہی  
کیا جائے جیسا کہ اس نے دوسرے انسان  
کے ساتھ کیا ہے۔ مگر ایسی تعمیم قصاص کے  
معنی کی اس آیت کے لفظوں سے نہیں پائی  
جاتی، کیونکہ اس آیت میں قصاص کے لفظ  
کے ساتھ فِي الْقَتْلِ کی قید لگی ہوئی ہے، اور  
اس قید سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس کے  
مقتول ہو جانے میں مساوات چاہئے نہ کیفیت  
مقتول ہونے میں، کیونکہ مقتول ہو جانا  
یعنی جان کا بدن سے مفارقت کرنا ایک  
چیز ہے اور جس طرح اور جس ذریعہ سے  
اس نے مفارقت کی ہے وہ دوسری چیز ہے،  
اور اس آیت میں لفظ قصاص سے مقتول ہونے  
میں یعنی جان کے بدن سے مفارقت کرنے  
میں مساوات چاہی گئی ہے نہ کیفیت قتل

فَتَقَبَّلَ مِنِّي (س ۳: ۳۱) توقبول کر یہ نذر  
میری طرف سے۔

مُتَقَابِلٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے سامنے۔  
روبرو۔ [س ۵۶: ۱۶]

مُسْتَقْبِلٌ (اسم فاعل) وہ جو آگے بڑھے۔  
[س ۳۶: ۲۳]

قَتَرَ

قَتَرَ خَسِيسٌ ہونا۔

● لَمْ يَسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا [س ۲۵: ۶۷]

قَتَرَ خَاكٍ - سیاہی۔ [س ۱۰: ۲۷]

قَتْرَةٌ = قَتَرَ [س ۸۰: ۳۱]

قَتُورٌ خَسِيسٌ [س ۱۷: ۱۰۰]

مَقْتَرٌ (اسم فاعل) تنگدست۔ [س ۲: ۲۳۶]

قَتَلَ

قَتَلَ (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔

(۲) قتل کے درپے ہونا۔

● --- وَيَقْتُلُونَ النَّبِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

[س ۲: ۶۱]

(۳) کسی چیز کی برائی کو دفع کرنا، باطل

کرنا۔ (نہایہ - ابن اثیر۔)

(۴) تابع کرنا۔ (راغب)

فَاَقْتُلُواْ اَنْفُسَكُمْ (س ۲: ۵۱) تو اپنے

نفس امارہ کو مارو (تابع کرو)۔

= وَقِيلَ عَنِ النَّفْسِ اِمَاطَةِ الشَّهَوَاتِ

وعنه استعير علي سبيل المبالغة قتلت البخر

بالماء اذا مزجته و قتلت فلانا وقتلته اذا ذلته

قَدَّ

میں۔ پس اس آیت میں حکم صرف اتنا ہے کہ اگر کسی شخص نے کسی کو بے جان کر دیا ہو تو وہ بھی ویسا ہی یعنی بے جان کر دیا جائے۔ (سید احمد ر)

قَتَلَ قَتْلَ کرنا یا قتل کرانا۔

تَقْتِيلٌ (اسم فعل) قتل کرنا۔

قَاتَلَ لُڑنا۔ لڑائی کرنا۔ [س ۳: ۱۴۰]

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ (س ۹: ۳۰) خدا لعنت کرے ان پر۔ (ابن عباس)۔ خدا ان کو مغلوب کرے اس لئے کہ یہ خدا کے احکام کی مخالفت کر کے گویا خدا سے لڑائی پر تلے ہیں۔

== والصحيح ان ذلك هو المفاعلة والمعنى صارب يحث يتصدى لمعاربة الله فان من قاتل الله فمقتول ومن غلبه فهو مغلوب۔

(راغب)

قَاتَلَ (اسم فعل) لڑائی کرنا۔ لڑائی۔

اِقْتَتَلَ آپس میں جھگڑنا۔

●۔۔۔ ولو شاء الله ما اقتتلوا [س ۲: ۲۵۳]

قَتَّأَ

قَتَّأَ (اسم جنس) ککڑیاں۔ [س ۲: ۶۱]

قَحَمَ

اِقْتَحَمَ بغیر فکر و اندیشہ کے کسی کام میں پڑنا۔ ہمت کے ساتھ کام کرنا۔

[س ۹۰: ۱۱]

مَقْتَحَمٌ (اسم فاعل) جھنڈ کے جھنڈ بھیڑیا  
دھسان داخل ہونا۔ [س ۳۸: ۵۹]

قَدَّ

قَدَّ حرف ہے۔ اس فعل کے ساتھ خصوصیت رکھتا ہے جو متصرف خبری اور مثبت ہو اور کسی ناصب اور جازم عامل سے اور حرف تنفیس سے خالی ہو خواہ یہ فعل ماضی ہو خواہ مضارع۔

(۱) فعل ماضی کے ساتھ تحقیق کے معنی میں

● قد افلح المؤمنون [س ۲۳: ۱۰]

● قد افلح من زكيا [س ۹۱: ۹]

(۲) اس ماضی پر جو کہ حال واقع ہوتا ہے

قد کا لفظ داخل ہونا واجب ہے خواہ ظاہری

طور پر یا مقدار۔

● قالوا وما لنا ان لا نقاتل في سبيل الله وقد

اخرجنا من ديارنا [س ۲: ۲۴۶]

(۳) مضارع کے ساتھ تقلیل کے لئے۔

● قد يعلم ما اتم عليه [س ۲۴: ۶۴]

= ان ما هم عليه هو اقل معلوماته۔

(۴) تکثیر کے معنی میں۔

● قد نرى تقلب وجهك في السماء

[س ۲: ۱۴۴]

= ربمانرى (زنجشری)

(۵) بمعنی توقع جس طرح اس شخص سے جو

کسی غائب کا منتظر اور اس کے آنے کا

راستہ دیکھتا ہو۔

● قد سمع الله قول التى تجادل في زوجها۔

[س ۵۸: ۱۰]

(۶) = ما نافية (قاموس)

قَدَّ چیر ڈالنا۔ بھاڑ ڈالنا۔

●۔۔۔ وقت قمیصہ من دبر [س ۱۲: ۲۵]

خدا نے ہر چیز کے لئے ایک حساب رکھا ہے۔

(۳) قدر۔ استطاعت۔ طاقت۔ عظمت۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ (س ۹۷: ۱)

= لَيْلَةُ مَبَارَكَةٍ (س ۴۴: ۳) مبارک

رات۔ وہ رات جس میں آنجناب کی ریاضتیں

ٹھکانے لگیں، جس میں آپ پر پہلی بار

وحی نازل ہوئی۔ یہ ماہ رمضان کی ایک

رات تھی (س ۲: ۱۸۵) چنانچہ فرمایا ہے:

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ - تنزل الملائكة

والروح فيها باذن ربهم من كل امر سلام۔

ہی حتی مطلع الفجر (س ۹۷: ۳)

قدر (اسم فعل) (۱) مقرر شدہ۔ مقدر۔

[س ۲۰: ۴۱]

(۲) مقررہ مقدار۔ مقررہ ناپ۔ حساب۔

● وما ننزله الا بقدر معلوم [س ۱۵: ۲۱]

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا (س ۳۳: ۳۹)

اور خدا کا معاملہ تو ایک حساب کے ساتھ

مقرر کیا ہوا ہوتا ہے۔

(۳) وسعت۔

● --- علی الموسع قدره وعلى المقتر قدره

[س ۲: ۲۳۷]

(۴) = مَوْعِدٌ (تاج) مقررہ وقت یا جگہ۔

● ثم جئت على قدر يا موسى [س ۲۰: ۴۱]

قَدُورٌ (جمع) - واحد قَدْرٌ مذکر و مؤنث

دیکھیں۔

قَدُورٌ رَاسِيَاتٍ (س ۳۴: ۱۳) وزنی دیکھیں۔

قَادِرٌ (اسم فاعل) وہ جو طاقت رکھتا ہے، غالب

ہے۔ [س ۶: ۶۵]

قَدْرٌ (جمع) - واحد قَدْرٌ جماعت جس میں آپس

میں اختلاف ہو۔ [س ۷۲: ۱۱]

قَدَحٌ

قَدَحٌ (اسم فعل) آگ نکالنا (سم مارکر)

[س ۱۰۰: ۲]

قَدَرٌ

قَدَرٌ (۱) قدرت رکھنا۔ کام کرنے کی طاقت

رکھنا۔ اختیار رکھنا۔ داروگیر کرنا۔ گرفت

کرنا۔ (+ عَلِي)

● لا يقدر على شئ [س ۱۶: ۷۵]

● يحسب ان لن يقدر عليه احد

[س ۹۰: ۵]

(۲) ایک اندازہ سے دینا۔ ایک حساب سے

دینا۔ نبی تلی دینا۔ (+ عَلِي)

● --- يقدر عليه رزقه [س ۸۹: ۱۶]

(۳) کسی کی قدر کا اندازہ کرنا۔

● ماقدروا الله حق قدره [س ۶: ۹۱]

(۴) تنگی کرنا (+ ل)

● الله يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر

[س ۱۳: ۲۶]

(۵) مقرر کرنا۔

● --- على امر قد قدر [س ۵۴: ۱۲]

قَدْرٌ (اسم فعل)

(۱) مقررہ۔ مقدر۔

(۲) مقدار۔ حساب۔ قاعدہ۔

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (س ۶۵: ۳)

قَدِّرْ زبردست قدرت رکھنے والا۔

[س ۱۶ : ۷۰]

مَقْدُور (اسم مفعول) ایک حساب سے مقرر کیا ہوا۔

● وکان امر اللہ قدراً مقدوراً [س ۳۳ : ۳۸]

مَقْدَار (۱) حساب - قاعدہ۔

● وکل شیء عنده بمقدار [س ۱۳ : ۹]

(۲) مدت۔

● --- فی يوم کان مقداره خمسين الف سنة

[س ۷۰ : ۴]

قَدَّرَ (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔  
مقرر کرنا۔ دائرہ عمل تجویز کرنا۔

● --- والذی قدر فہدی [س ۸۷ : ۳]

(۲) مقرر کرنا۔

● --- وقدر فیہا اقواتہا [س ۴۱ : ۱۰]

(۳) حکم دینا۔

● --- الا امراتہ قدرنا انہا لمن الغابین

[س ۱۰ : ۶۰]

= جَعَلْنَا (تاج)

(۴) تدبیر کرنا۔

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ (س ۷۴ : ۱۸) وہ فکر میں

لگا اور تدبیریں کیں۔

(۵) ماپنا یا ناپنا۔

قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا (س ۷۶ : ۱۶) وہ لوگ اس

کو ناپیں گے ناپ سے۔

وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ (س ۳۴ : ۱۷) اور منزلیں

مقرر کر دیں ہم نے ان میں آنے جانے کی۔

● (مولینا محمود حسن رح)

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ (س ۵۶ : ۶۰)

ہم نے حساب سے تم لوگوں میں موت رکھی ہے۔

وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ (س ۱۰ : ۵) اور اس نے

حساب سے (چاند کی) منزلیں مقرر کی ہیں۔

وَاللّٰهُ يَقْدِرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (س ۷۳ : ۲۰)

اور خدا نے رات اور دن حساب سے مقرر

کئے ہیں۔

وَقَدَّرَ فِي السَّيْرِ (س ۳۴ : ۱۱) اور کڑیوں

کے ملائے میں حساب رکھو، کڑیاں حساب

سے ملاؤ۔

تَقْدِيرٌ (اسم فعل) (۱) بہ مقتضائے حکمت

ترتیب دینا۔

(۲) حساب سے مقرر کیا ہوا انتظام۔

● --- والشمس والقمر حسابنا۔ ذلک تقدیر

العزیز العلیم [س ۶ : ۹۷]

مَقْتَدِرٌ (اسم فاعل) = قَدِّرْ قدرت والا۔

غالب - ( + عَلِيٌّ ) [س ۴۳ : ۴۲]

قَدَسَ

قَدَسٌ = قَدَسٌ (صحاح - قاموس) پاکیزگی۔

صفائی۔ برکت۔ (لسان)۔ رحمت۔ فضل۔

(تاج)

روح القدس (۱) فرشتہ رحمت۔

(۲) ملکہ نبوت۔ [س ۱۶ : ۱۰۲]

= الروح الامین (س ۲۶ : ۱۹۳)

= جبریل (س ۲ : ۹۷)

(۳) وحی مقدس۔ [س ۲ : ۸۷]

قَدَّمَ (۱) تقدم (باعتبار زمانہ یا شرف) سبقت فضیلت -

(۲) (مؤنث) ہاؤں - (جمع) اَقْدَامُ [س ۱۶ : ۹۴]

قَدَّمَ صَدِیقِ (س ۱۰ : ۲) [تحت صَدِیقِ قَدِیمِ قَدِیم - پرانا - [س ۳۶ : ۱۱]

اَقْدَمُونَ اگلے زمانہ کے لوگ - [س ۲۶ : ۷۷]

قَدَّمَ ( + ل ) (۱) کسی پر (مصیبت) لانا -

• --- مَن قَدَم لَنَا هَذَا فَرَزَهُ عَذَابًا [س ۳۸ : ۶۱]

(۲) پہلے سے کوئی کام کرنا ، تیاری کرنا ، پہلے سے بتانا -

• لبس ماقدست لهم انفسهم --- [س ۵ : ۸۰]

• وقد قدست اليكم بالوعيد [س ۵۰ : ۲۸]

• --- وَقَدْ مَوَّالًا نَفْسَكُمْ (س ۲ : ۲۲۳) اور پہلے سے خیال رکھو اور اپنے تئیں تیار کرو اپنی آئندہ نسل کے لئے - ولا تلقوا بأيديكم الى التهلكة (س ۲ : ۱۹۵) اپنے ہاتھوں اپنی نسل کی ہلاکت کے باعث نہ بنو - اپنی اور بیویوں کی صحت کا ضرور خیال رکھو -

بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيَهُمْ (س ۲ : ۹۵) بہ وجہ اس کے جو اُن کے ہاتھوں نے پہلے کیا - بہ وجہ اُن کے گزشتہ اعمال کے -

لَا تَقْدَمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ (س ۳۹ : ۱)

(۱) خدا اور اس کے رسول کے سامنے بڑھ

اَلْقُدُّوسُ پاک ذات باری - با برکت ذات باری - [س ۵۹ : ۲۳]

قَدَّسَ ( + ل ) پاک ثابت کرنا - صاف ظاہر کرنا -

نُقَدِّسُ لَكَ (س ۲ : ۲۸) (۱) ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں (لوگ جو جھوٹی باتیں تیرے بارے میں بناتے ہیں ہم ان سب سے تجھے بری ثابت کرتے ہیں) -

(۲) ہم محض تیرے ہی لئے اپنے تئیں پرانیوں سے پاک رکھتے ہیں - (زجاج) -

(۳) ہم محض تیری ہی وجہ سے (تیری ہی خوشنودی کے لئے) دنیا جہان کے لئے باعث برکت ہیں (اُن کو فائدے پہنچاتے ہیں) -

مُقَدَّسٌ (اسم مفعول) صاف ، پاک کیا ہوا - مبارک کیا ہوا - برکت دی ہوئی -

[س ۲۰ : ۱۲]

اَلْاَرْضُ الْمُقَدَّسَةَ (س ۵ : ۲۱) وہ سرزمین جہاں زندگی کے ہر طرح کے سامان مہیا ہوں - عریش جو مصر اور فرات کے درمیان کی سرزمین تھی جس کے بارے میں عہد عتیق میں ہے کہ وہاں دودھ اور شہد بہتا تھا - (کتاب گنتی باب ۱۳ : ۲۷)

قَدَّمَ

قَدَّمَ اِقْدَامَ کرنا - آگے چلنا -

• يقدم قومه يوم القيامة [س ۱۱ : ۹۸]

قَدَّمَ ( + اِلَى ) رجوع ہونا - آنا -

• --- وَقَدَّمْنَا اِلَى مَا عَمِلُوا [س ۲۵ : ۲۳]

مُقْتَدٍ ( = مُقْتَدِی اسم فاعل ) وہ جو نقل کرے ( + عَلِی ) [س ۳۳ : ۲۲]

قَذَفَ

قَذَفَ (۱) رکھ دینا۔ ڈال دینا۔ ( + فِی )  
● --- ان اقدفیه فی التابوت فاقدفیه فی الیم [س ۳۹ : ۲۰]  
(۲) پھینکنا۔ پھینک کر مارنا۔

● --- بل نقذف بالحق علی الباطل [س ۲۱ : ۱۸]

(۳) استعارۃً ملامت کرنا۔  
● ویقذفون من کل جانب دحورا [س ۳۷ : ۸]

یقذف بالحق (س ۳۸ : ۳۸) حق کے حربے چلا رہا ہے۔ (حافظ نذیر احمد)

قَرَّ ( + فِی ) سکون سے رہنا۔

یُقَرُّ ( مضارع )

قَرْنٌ = اِقْرَرْنَ ( صیغہ امر حاضر جمع مؤنث ) [س ۳۳ : ۳۳]

وَقَرْنَ فِی بُیُوتِکُنَّ (س ۳۳ : ۳۳) بی بیو، اپنے گھروں میں (سکون سے) رہو، برخلاف اس کے کہ پچھلے دنوں کی جاہلیت کی طرح بناؤ سنگارد کھاتی پھرو، چنانچہ اسی آیت میں فرمایا ہے :

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْأُولٰٓئِیْ -

بڑھ کر باتیں نہ بناؤ۔

(۲) خدا اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھ چلو (یعنی ان کا لحاظ رکھو)۔  
(۳) خدا اور رسول کی باتیں نہ کاٹ چلو (یعنی ان کی نافرمانی نہ کرو)۔  
(۴) خدا اور رسول کی باتوں پر اپنے نفس کو ترجیح نہ دو۔

تَقَدَّمَ (۱) کسی بات کا پہلے ہو جانا، گزر جانا۔

--- مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ (س ۴۸ : ۲) وہ کسرشان باتیں جو تیرے متعلق لوگوں نے گڑھ رکھی تھیں۔ ظاہر ہے کہ اضافت بعض وقت حقیقت پر مبنی نہیں ہوتی۔ دوسری مثالیں یہ ہیں : این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون (س ۶ : ۲۲) ، این شرکاؤ (س ۱۶ : ۲۷) ، --- ان تبوا بائمی واثمک (س ۵ : ۲۹) ..  
(۲) آگے چلنا۔ بڑھ چلنا۔ سبقت لے جانا۔  
● --- لمن شاء منکم ان یتقدم اویتاخر [س ۷۳ : ۴۰]

اِسْتَقَدَّمَ آگے چلنے کا ارادہ کرنا۔ آگے چلنا۔  
● --- لا یتاخرن ساعة ولا یتقدمون

[س ۷۴ : ۳۴]  
مُسْتَقَدِّمٌ (اسم فاعل) (۱) آگے چلنے والا۔  
(۲) نیک اعمال میں سبقت لے جانے والا۔  
● ولقد علمنا المستقدمین [س ۱۵ : ۲۴]

قَدَّ

اِقْتَدَى ( + بِ ) نقل کرنا۔

● --- فبهديهم اقتده [س ۶ : ۹۰]

= اَقْتَدِه = اَقْتَدَ + ه (هاء الوقف) ●

قَرْنٌ (= اِقْرَنْ) [وَقَرَّ]

قَرَّ ٹھنڈا ہونا - تازگی پہنچانا -

قَرَّةٌ = قَرَّةٌ تازہ ہونا - ٹھنڈا ہونا -

كَيَّ تَقَرَّ عَيْنَهَا (س ۲۰: ۴۱) تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو، (وہ دیکھے اور خوش ہو) -

وَقَرَّى عَيْنًا (س ۱۶: ۲۶) اور ٹھنڈی کر (اپنی) آنکھ، (اس کو دیکھ اور خوش ہو) -

قَرَّارٌ (اسم فعل) (۱) قرار - استوار - ٹھہرنا -  
(۲) ٹھہرنے کی جگہ - رہنے کی جگہ -  
(صحاح)

ذَاتِ قَرَارٍ (س ۲۳: ۵۰)

(۱) = خَضْبٌ سرسبز و شاداب زمین -

(ابن عباس)

(۲) ایسا زمین جہاں پانی ٹھہرے -  
(تاج)

قَرَّةٌ ٹھنڈ - ٹھنڈک -

قَرَّةٌ عَيْنٍ (س ۲۸: ۹) آنکھ کی ٹھنڈک -

دیکھنے سے سرور کا باعث - جس کو آنکھیں ڈھونڈتی ہوں اور جس کو پا کر سکون (قرار) ہو -

قَوَارِيرٌ (جمع - واحد قَارُورَةٌ) (۱) شیشے -

• --- انہ صرح بمرد من قواریر

[س ۲۷: ۴۴]

(۲) شیشے کے برتن یا بوتل -

--- قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ (س ۷۶: ۱۶)

شیشے کے ہونگے چاندی کے : ہونگے بنے چاندی کے مگر شفاف ہونگے شیشے کے ہے -

أَقَرَّ (۱) توثیق کرنا -

• --- ثُمَّ اقْرَرْتُم [س ۲: ۸۴]

(۲) ٹھہرانا - قرار دینا - (+ فی)

• --- وَتَقَرَّى الْاِرْحَامَ [س ۲۲: ۵۰]

اسْتَقَرَّ ثابت رہنا - قائم رہنا -

• --- فَاِنْ اسْتَقَرَّ مَكَانُهُ --- [س ۷: ۱۴۳]

مُسْتَقَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو قائم اور ثابت ہو -

• --- وَكُلٌّ اَمْرٌ مُسْتَقَرٌّ [س ۵۴: ۳]

مُسْتَقَرٌّ (اسم مفعول) (۱) مضبوط - مستحکم -

(۲) رہنے کی جگہ - مقررہ جگہ -

[س ۶: ۹۸]

(۳) مقررہ وقت -

• لِكُلِّ نَبَاٍ مُسْتَقَرٍّ [س ۶: ۶۶]

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا (س ۳۶: ۳۸)

(۱) اور آفتاب چلتا ہے اپنی مقررہ جگہ کی

طرف، یا (۲) اپنی مقررہ حد کی طرف، یا

(۳) اپنی مقررہ میعاد پر -

دوسری دو قرء توں میں ہے لَا مُسْتَقَرَّ لَهَا

اور لَا مُسْتَقَرَّ لَهَا بہ معنی اور اس کو سکون

نہیں - (بیضاوی)

• --- فَمُسْتَقَرٍّ وَمُسْتَوْدَعٍ (س ۶: ۹۹)

(بہر مقرر کیں تمہارے لئے) منزلیں اور حالتیں

(جن میں رہ کر تم کام کرو) -

قَرَأَ

قَرَأَ (۱) اعلان کرنا۔ (لغت عبری۔ عہد عتیق کی کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱۰ و باب ۴۰ : ۶)۔

(۲) لوگوں کو ان کی شامت اعمال سے متنبہ کرنا۔

● اقرا باسم ربک --- [س ۹۶ : ۱]  
= تم فانذر (س ۷۳ : ۲)  
(۳) پڑھنا۔

● اقرا کتابک [س ۱۷ : ۱۳]  
(۴) پڑھ کر سنانا (+ عَلٰی)  
● وقرآنا فرقناه لتقرآه علی الناس

[س ۱۷ : ۱۰۷]  
(۵) بیان کرنا۔ واضح کرنا۔

● فاذا قرآناه فاتبع قرآنہ [س ۷۵ : ۱۸]  
= بیناہ۔ (ابن عباس)

قُرْءٌ بیبیوں کے حیض کا زمانہ۔  
[س ۲۸ : ۲۲۸]

ثَلَاثَةٌ قُرْءٍ (س ۲۸ : ۲۲)  
= ثَلَاثَةٌ مِنَ الْقُرْءِ (لسان)

= ثَلَاثَةٌ اَقْرُؤْ مِنَ الْقُرْءِ

قُرْآنُ (۱) اعلان۔

الْقُرْآنُ (۱) وحی جو نبیوں پر وقتاً فوقتاً نازل ہوتی رہی۔

● کما انزلنا علی المقتسمین الذین جعلوا القرآن عضین [س ۱۵ : ۹۰]

(۲) وحی جو آنجناب پر نازل ہوئی اور جو بعد میں کتاب کی صورت میں شائع کی گئی۔

(۳) پڑھنا۔

● اَللّٰہُ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مَّبِیْنٍ

[س ۱۰ : ۱]

ا، ل، ر، (الف، لام، را) : یہ ہیں

نشانیوں لکھائی کی اور واضح پڑھائی کی۔

(۴) = الصلوٰۃ نماز (تاج)

● اقم الصلوٰۃ لعلوک الشمس الی غسق اللیل  
و قرآن الفجر۔ ان قرآن الفجر کان مشہودا

[س ۱۷ : ۷۸]

= صلوٰۃ الغداة (ابن عباس)

اَقْرَءَ پڑھوانا۔ پڑھوا کر سنانا۔

قَرِبَ

قَرِبَ قریب ہونا۔ نزدیک آنا۔

--- تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا (س ۲ : ۲۰)

(۱۸۳) یہ حد بندیاں ہیں خدا کی طرف سے،  
ہس ان کے پاس بھی نہ پھٹکو (کہ نکل  
جاؤ حد سے)۔

قَرِبَةٌ (۱) نزدیکی۔ قربت۔ خوشنودی۔

(۲) قربت حاصل کرنے کا ذریعہ۔

● --- الا انھم قرۃ لھم [س ۹ : ۱۰۰]

قَرِبَةٌ (جمع قَرَبَاتٌ) نیکی اور کام جس سے  
خدا کی قربت، خوشنودی حاصل ہو۔

[س ۹ : ۱۰۰]

قَرِيبٌ (مذکر و مؤنث) نزدیک۔ قریب

بہ لحاظ مکان یا زمانہ، یا نسبت و مرتبہ

و علم و قدرت [س ۲ : ۱۸۶]



میں) غریب جانوروں کو ذبح کر کے اپنے معبودوں کو پیش کرتے تھے تاکہ وہ خوش ہو کر ان کے گناہ معاف کر دیں۔ یہ قربانیاں بہت پرانے زمانہ سے ہر قوم میں رہی ہیں اور اکثر اب تک کسی نہ کسی شکل میں چلی آئی ہیں۔

یہود جس جانور کو بہ نظر تقرب الی اللہ، بطور کفارہ قربانی دیتے، اس کو ذبح کرنے کے بعد آگ میں جلا دیتے تھے۔ قربانی سوختی کا ذکر بہت جگہ تورات میں آیا ہے چنانچہ اس کے قواعد بھی مقرر ہیں۔

(کتاب احبار باب ۱: ۶-۹ اور باب ۶: ۱۳-۱۶ و ۲۶-۲۷) [س ۳: ۱۸۲]

أَقْرَبُ (أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ) (۱) نزدیکترین نہایت نزدیک (باعبار زمانہ، درجہ یا رعایت) [س ۲: ۲۳]

كَلِمَاحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اقْرَبُ (س ۱۶: ۷۹) جیسے جھپکنا آنکھ کا یا اس سے بھی جلد۔

اقْرَبُونَ (جمع) رشتہ دار۔ نزدیک ترین رشتہ دار۔ [س ۴: ۶]

مَقْرَبَةٌ رشتہ - قرابت۔

• --- يتبأ ذا مقربة [س ۹: ۱۰]

قَرَبَ (+ إِلَى) (۱) سامنے رکھنا۔

[س ۵۱: ۲۷]

(۲) نزدیک بلانا۔

• --- وقرینا نجیا [س ۱۹: ۵۲]

(۳) قربانی دینا۔

• اذ قربا قربانا [س ۵: ۳۰]

مَنْ قَرِيبٍ جلد ہی۔ تھوڑے ہی بعد۔ فوراً۔

• --- ثم يتوبون من قريب [س ۴: ۱۶]

عَرَضًا قَرِيبًا (س ۹: ۳۳) فوری فائدہ۔

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا (س ۵۹: ۱۰) ان سے کچھ ہی پہلے۔

قُرْبَى (== قُرْبَى) قرابت۔ رشتہ داری۔

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ

فِي الْقُرْبَى (س ۴۲: ۲۳) میں جو کچھ کرتا ہوں اس کے لئے میں تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا، اتنا ضرور چاہتا ہوں کہ تم میں اور مجھ میں جو قرابت ہے اس کی محبت کا ضرور لحاظ کرو (کہاں تو تم قرابت داری کی خاطر ناحق کو بھی مہلک لڑائیوں میں الجھ جاتے اور کہاں جب میں تمہاری ہی بھلائی کی باتیں تم سے کہتا ہوں تم میرے ہی خون کے پیاسے بن جاتے ہو۔ ایسا نہ کرو، میں تمہیں میں سے ہوں، اتنی رعایت تو ضرور کرو کہ میری باتیں کان دھر کر سنو اور ان پر عمل کرو: تمہارا ہی بھلا ہوگا۔)

ذُو الْقُرْبَى قرابت دار۔ رشتہ دار۔

قُرْبَانٍ (اسم فعل) (۱) خدا کی قربت حاصل کرنے کا ذریعہ۔

• فلولا نصرهم الذين اتخذوا من دون الله قربانا آلہة - [س ۴۶: ۲۷]

(۲) قربانی جس میں پرانے لوگ اپنے کئے ہوئے گناہوں کے بدلہ میں (یعنی کفارہ)

## قَرَضَ

قَرَضَ کاٹنا - قطع کرنا - کترا کر نکل جانا -

● وترى الشمس اذا طلعت تزاور عن كهفهم ذات اليمين واذا غربت تقرضهم ذات الشمال [س ۱۸ : ۱۷]

( یہ بیان ہے اس کھوہ کا جس میں اصحاب کھف جا کر چھپے تھے - فرماتا ہے کہ اور تو دیکھیگا آفتاب کو جب وہ نکلتا ہے تو ان کی غار سے داہنی طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس غار میں بالکل اندھیرا رہتا تھا اور اس غار کا منہ شمال کی جانب تھا ) -

قَرَضَ (اسم فعل) قرض - کوئی چیز جو دی جائے یا کام جو کیا جائے اور جس کی واپسی یا بدل لازمی ہو - (تاج)

قَرَضَ حَسَنٌ (س ۲ : ۲۴۵) ہر وہ کام جو کسی غرض سے نہیں بلکہ فرض سمجھ کر محض خدا کے لئے کیا جائے -

اَقْرَضَ (۱) کوئی چیز دینا کہ وہ واپس مل جائے - قرض دینا -

(۲) وہ کام کرنا جس کا بدلہ ملے -

وَاقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا (س ۳ : ۲۰)

(۱) خدا کو قرض دو، اُس کے کہنے سے اُسی کی راہ میں خرچ کرو (خود غرضی سے نہیں) کہ جو کچھ تم اس کے کہنے سے خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا واپس کریگا - (۲) خدا کے کہنے سے (اچھے) کام کرو کہ وہ ان کا بدلہ ضرور دےگا -

مُقَرَّبٌ (اسم مفعول) جس کو قربت حاصل ہے، خدا کی خوشنودی حاصل ہے - مقبول بارگاہ - [س ۵۶ : ۱]

اِقْتَرَبَ نزدیک ہونا یا آنا -

● اقتریت الساعة - - [س ۵۴ : ۱]

## قَرَحَ

قَرَحَ (اسم فعل) زخم جو کسی خارجی چیز سے پہنچے - [س ۳ : ۱۳۹]

## قَرَدَ

قَرَدَةٌ (جمع - واحد قَرْدٌ) (۱) بندر - لنگور -

(۲) وہ جن کو لوگ ان کی حرکتوں کی وجہ سے ذلیل سمجھتے ہیں، جو دیکھنے میں تو انسان مگر قوانین و ضابطہ کے پابند نہیں -

● ولقد علمتم الذين اعتدوا منكم في السبت فقلنا لهم كونوا قردة خاسئين [س ۲ : ۶۵] = نظمیں وجوہا قردہا علی ادبارہا او نلعنہم کاللعنا اصحاب السبت (س ۴ : ۴۷) وقال مجاهد ما مسخت صورتهم ولكن قلوبهم فمثلوا بالقردة كما مثلوا بالعجاري قوله كمثل الحمار يحمل اسفارا - (بیضاوی)

= قبل بل جعل اخلاقهم كاخلاقها -

(راغب)

## قَرِشَ

قَرِشٌ عرب کے اس قبیلہ کا نام جس میں ہمارے رسول صلعم پیدا ہوئے -

[س ۱۰۵ : ۱]

(Che-hwang-te) تھا جو فغفورای جن کے بعد تیرہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا۔ اس کی سلطنت دو زمانوں میں منقسم ہوتی ہے۔ پہلا زمانہ وہ تھا جب اس نے اپنی تمام ہمت اپنے لایق وزیر لی زی کی مدد سے ساز و سامان اور اسباب قوت اور سطوت سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اور دوسرا زمانہ وہ ہوا جب اس نے ملک گیری اور فتوحات نمایاں حاصل کیں۔ چین کی سلطنت نہایت وسیع تھی۔ تبت اور تمام ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برہما، انام، سیام و ملائیا سب اس میں شامل اور فغفور چین کے باجگزار تھے۔ فغفور چوسی انگ کے زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگزار ملک باغی ہو گئے تھے۔ جب ای جن تخت نشین ہوا تو اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر تسلط نہ کر سکا۔ جب چی وانگ ٹی بادشاہ ہوا تو اس نے ان کو سر کیا اور ان پر پورا تسلط کیا۔ یہ فتوحات کرتا ہوا برہما اور ملائیا کے کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ (مغرب الشمس) تک پہنچا۔ اس کے بعد اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرق کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا۔ پھر یہ مملکت چین کی شمالی حد پر پہنچا۔ وہاں قدیم سائتھیا (Scythia) کی رہنے والی تاتاری قوم (یاجوج و ماجوج) سے اس کا سامنا ہوا۔ یہ غارتگری اور لوٹ مار میں طاق تھے اور ان کی زبان بھی چینیوں سے مختلف تھی۔ سرحد چین کے لوگوں نے جو فغفور کی

قَرَضَ حَسَنٌ (س ۳: ۲۰) اچھا کام (عمل) جس کا بدلہ لازمی ہے۔

قَرَطَسَ

قَرَطَاسُ (جمع قَرَاتِيسُ) کاغذ۔ [س ۶: ۷]

قَرَعَ

قَارَعَةُ زبردست مار۔ مصیبت۔ شامت اعمال۔

● ولا يزال الذين كفروا تصيبهم بما صنعوا قارعة۔۔۔ [س ۱۳: ۳۱]

القَارَعَةُ (س ۱: ۱۰۱) سخت مصیبت، شامت اعمال۔

● كَذَبَتْ يَمُودٌ وَعَادٌ بِالْقَارَعَةِ [س ۶۹: ۴]

قَرَفَ

اِقْتَرَفَ اکتساب سے حاصل کرنا۔

[س ۶: ۱۱۴]

مُقْتَرَفٌ (اسم فاعل) اکتساب کرنے والا۔

●۔۔۔ وليقتروا ما هم مقترون

[س ۶: ۱۱۴]

قَرَنَ (= اِقْرَرَنَ امر جمع مؤنث حاضر) [قَرَّ

قَرَنَ

قَرْنٌ (اسم فعل - جمع قُرُونٌ)

(۱) زمانہ۔ ایک زمانہ کے لوگ [س ۶: ۶]

(۲) سینک۔

ذَوِ الْقَرْنَيْنِ (س ۱۸: ۸۴)

یہ ملک چین کا مشہور خاقان چی وانگ ٹی ⑤

● اوجاء معه الملائكة مقترنین [س ۳: ۵۳: ۴۳]

قَرَى

قَرِیَّةٌ (جمع قَرَى)

(۱) بستی - شہر - [س ۲: ۲۵۹]

(۲) بستی کے لوگ - [س ۲۱: ۶]

(۳) بستی اور اس کے باشندے - [س ۷: ۳]

هَذِهِ الْقَرْيَةُ (س ۲: ۵۸)

= الْاَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ (س ۵: ۲۱)

الْقَرْيَتَانِ (س ۴۳: ۳۱) دو بستیاں یعنی

مکہ اور طائف -

قَسَّ

قَسَّیْسَ راتوں کو تہجد اور ریاضت کرنے والا -

مسیحی عبادت گزار - [س ۵: ۸۲]

قَسَّرَ

قَسَّرَ (۱) شیر - (صحاح) [س ۷: ۴۹]

(۲) (اسم جمع) = الراسی (تیرانداز)

(فراء - صحاح - قاموس)

(۳) = الصائد (شکاری)

(۴) آدمیوں کی پکار، آواز، چلاہٹ - (تاج)

قَسَطَ

قَسَطَ (اسم فعل) عدل - انصاف -

[س ۷: ۲۹]

بِالْقِسْطِ انصاف سے - دستور کے مطابق -

... وَإِنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ

(س ۵: ۴۲)

رعابا تھے تاتاریوں کی لوٹ مار اور غارتگری

سے بچنے کے لئے اس سے درخواست کی کہ

ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے - یہ

مشہور دیوار بن کر تیار ہو گئی اور پھر نہ

اس پر سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ہو سکا

اور نہ کسی نے اس میں نقب لگائی - اس

فغفور نے سینتیس برس سلطنت کی اور سنہ

۲۱۰ قبل مسیح میں وفات پائی -

(اوپر کی عبارت سید احمد رح کی تفسیر

سے لی گئی ہے حالانکہ ذوالقرنین کے بارے

میں علماء میں بہت اختلاف ہے - حال میں

علامہ عبد اللہ یوسف علی نے بھی اپنے

انگریزی ترجمہ قرآن میں اپنا رجحان کچھ

اسکندر اعظم ہی کی طرف ظاہر کیا ہے - اس

بارے میں ان کی بحث ضرور پڑھی جائے ) -

قَرِینٌ (جمع قرناء) مخلص ساتھی - ہم نشین -

[س ۴: ۳۸]

قَارُونُ حضرت موسیٰ کی قوم کا ایک دولتمند

شخص - [س ۲۸: ۷۶]

مُقَرَّنٌ (اسم مفعول) ایک ساتھ بندھے ہوئے،

جکڑے ہوئے -

● --- مقترنین فی الاسفاد [س ۱۴: ۴۹]

مُقَرَّنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی کام کی طاقت

رکھے ( + ل ) -

● وما کنالہ مقترنین [س ۴۳: ۱۳]

مُقَرَّنٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے ساتھ

ملکر چلنے والا - ایک دوسرے کی اعانت

کرنے والا -

قسم

ایک شخص جو اپنے تئیں کسی خاص گروہ کا بیان کرتا ہے اور ہمیشہ ان فائدوں سے جو اس گروہ میں ہونے کے سبب اس کو حاصل ہوسکتے تھے مستفید ہوتا رہا ہے اور کسی خاص معاملہ میں جس میں اس کا نقصان ہے دوسرے گروہ کے حاکم سے فیصلہ چاہے جن کی شریعت یا دستور کے مطابق وہ اس نقصان سے بچ سکتا ہے تو اس کے حق میں بھی انصاف ہوگا کہ دوسرے گروہ کا حاکم اس کو وہی حکم دے جو اس گروہ میں مروج ہے جس گروہ سے وہ شخص علاقہ رکھتا ہے۔ (سید احمد رح)

قَاسَطٌ (اسم فاعل) نافرمانی کرنے والا - ظلم کرنے والا -

● واما القاسطون فكانوا لجهنم حطباً -

[س ۷۲ : ۱۰]

اقسط (افعل التفضیل) نہایت منصفانہ - نہایت مناسب -

اقسط ( + فی یا + إلى ) انصاف کرنا -

● --- و تقسطوا اليهم [س ۶۰ : ۸]

مقسط (اسم فاعل) انصاف کرنے والا -

انصاف سے چلنے والا -

● --- ان الله يحب المقسطين [س ۵ : ۴۲]

قسطاس

قسطاس ترازو - میزان - ( لغت روم )

● وزنوا بالقسطاس المستقیم [س ۱۷ : ۳۰] ●

قسم ( + بین ) تقسیم کرنا -

● --- نحن قسمنا بينهم [س ۷۲ : ۳۲]

قسم (۱) قسم -

(۲) شہادت - دلیل -

● والفجر وليال عشر والشفع والوتر واليل اذا يسر - هل في ذلك قسم لذی حجر -

[س ۸۹ : ۱ - ۵]

● فلا اقسام بمواقع النجوم وانه لقسام لو تعلمون عظیم انه لقرآن کریم

[س ۵۶ : ۷۵ - ۷۷]

قسمة تقسیم - حصہ کرنا - پٹوارہ -

[س ۵۳ : ۲۲]

مقسوم (اسم مفعول) تقسیم کیا ہوا - جدا -

[س ۱۰ : ۴۴]

مقسم (اسم فاعل) تقسیم کرنے والا -

[س ۵۱ : ۴]

قاسم قسم کھانا -

اقسم ( + ب ) (۱) کسی بات کی قسم کھانا -

● يقسم المعجرون ما لبثوا غير ساعة

[س ۳۰ : ۴۴]

(۲) شہادت میں پیش کرنا - دلیل میں پیش کرنا -

● لا اقسام بهذا البلد وانت حل بهذا البلد ووالد وما ولد لقد خلقنا الانسان في كبد

[س ۹۰ : ۱ - ۴]

تقاسم ( + ب ) آپس میں قسم کھانا ( بطور

عہد ) -

## قَصَّ

قَصَّ (۱) نقش قدم پر چلنا - پیروی کرنا - پیچھے چلنا -

● --- وقالت لاخته قصیه [س ۲۸ : ۱۱]

(۲) بیان کرنا - ذکر کرنا - (+ علی)

[س ۱۲ : ۳]

قَصَصَ (اسم فعل) (۱) بیان کرنا -

(۲) پیچھے چلنا -

● فار تدا علی آثارها قصصا [س ۱۸ : ۶۳]

قَصَصًا (س ۱۸ : ۶۳) قدم بہ قدم چلکر -

قَصَّاصٌ خون کا پیچھا کر کے خونی کو قتل کرنا -

خون کا بدلہ انصاف کے ساتھ -

[س ۲ : ۱۷۸]

--- كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقَصَاصُ فِي الْقَتْلِ -

الْحَرِّ بِالْحَرِّ وَالْعَبْدَ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى

بِالْأَنْثَى (س ۲ : ۱۷۸)

--- مقتولوں کے لئے تم کو قصاص (یعنی

بدلہ لینے) کا حکم دیا جاتا ہے - (لیکن

بدلہ لینے میں ہر انسان دوسرے انسان کے

برابر ہے :) اگر آزاد آدمی نے آزاد آدمی کو

قتل کیا ہے تو اس کے بدلہ وہی قتل کیا

جائے گا، (یہ نہیں ہو سکتا کہ مقتول کی

بڑائی یا نسل کے شرف کی وجہ سے دو آدمی

قتل کئے جائیں، جیسا کہ عرب جاہلیت

میں دستور تھا)، اگر غلام قاتل ہے تو

غلام ہی قتل کیا جائیگا، (یہ نہیں ہو سکتا

کہ مقتول کے آزاد ہونے کی وجہ سے دو

غلام قتل کئے جائیں)، عورت نے قتل

● نفاسوا بالله --- [س ۲۷ : ۴۹]

مَقْتَسِمٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹکڑوں میں تقسیم

کر ڈالے، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے -

--- الْمُقْتَسِمِينَ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ

(س ۱۰ : ۹۰) احکام کو ٹکڑے ٹکڑے

کرنے والے، جنہوں نے خدا کی وحی کے بھی

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے، (دورے احکام پر

کبھی عامل نہ ہوئے بلکہ رخنہ انداز ہی

رہے، نافرمانی ہی کرتے رہے) -

إِسْتَقْسَمَ (۱) ازلام (پاسوں) کے ذریعہ سے

(گوشت کا) حصہ کرنا - [س ۵ : ۴]

(۲) اپنی قسمت معلوم کرنے کی خواہش

کرنا - فال نکالنا - [س ۵ : ۴]

## قَسَا

قَسَا سخت ہونا -

● ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ [س ۲ : ۷۴]

قَسَوَةٌ (اسم فعل) = غلظ القلب دل کی

سختی - (راغب)

● --- او اشد قسوة [س ۲ : ۷۴]

قَاسٍ (= قَاسُوْ اسم فاعل) سخت -

● فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ [س ۳۹ : ۲۳]

## قَشَعَرٌ

إِقْشَعَرَّ (+ مِنْ) کانپ اُٹھنا - (ڈر سے) تھرا

جانا -

● --- تَقْشَعْرُ مِنْهُ جُلُودٌ [س ۲۹ : ۲۳]

قتل کیا ہے تو عورت ہی قتل کی جائیگی) نہ  
کوئی دوسرا مرد یا غلام)۔

(از مولینا ابوالکلام احمد)

اس آیت کا پہلا حصہ ایک مستقل جملہ ہے:  
کتب علیکم القصاص فی القتلی جملہ تامہ  
مستقلہ بنفسها - (تفسیر کبیر) - اور اس  
جملہ سے مطلقاً یعنی بغیر کسی قید کے  
قصاص کا حکم پایا جاتا ہے، یعنی قاتل  
بہ عوض مقتول کے مارا جائیگا۔ کوئی شخص  
قاتل ہو اور کوئی شخص مقتول ہو، مرد  
ہو، یا عورت ہو، آزاد ہو، کافر ہو،  
مسلمان ہو۔

غرضیکہ قرآن کے حکم سے قصاص تو ضرور  
لیا جائیگا، لیکن یہ طریقہ جو جاہلیت میں  
تھا کہ قاتل کو چھوڑ کر دوسرے شخص کو  
مارتے تھے اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے  
تھے اور عورت کے بدلے مرد کو مارتے  
تھے اور ایک مرد کے بدلے دو مردوں کو  
مارتے تھے یہ طریقہ نہیں رہا، بلکہ اگر  
کسی آزاد نے آزاد کو مارا ہے تو وہ آزاد ہی  
مارا جائیگا، اور اگر کسی غلام نے غلام  
کو مارا ہے تو غلام ہی مارا جائیگا، اور اگر  
کسی عورت نے عورت کو مارا ہے تو عورت  
ہی ماری جائیگی۔ اور حر اور عید اور  
انٹی برائف لام ہے، اس سے قصاص میں  
قاتل و مقتول کی تخصیص لازم آتی ہے۔ اس  
بیان سے اوپر کے جملہ کی جس میں قصاص  
کا حکم ہے تفصیل مقصود نہیں ہے بلکہ ⑤

جاہلیت میں جو رواج تھا کہ عورت کے  
بدلے مرد کو اور غلام کے بدلے آزاد کو  
مارتے تھے اس کا موقوف کرنا مقصود ہے۔

قَصَدَ

قَصَدَ (۱) قصد کرنا - (۲) اعتدال سے چلنا -  
نرمی چلنا -

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ (س ۳۱: ۱۸) اور  
اپنی چال میں نرمی رکھو، تواضع اختیار  
کرو۔ (مجاہد)

قَصَدَ ④ ٹھیک راہ - سیدھی راہ -

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ (س ۱۶: ۹) اور  
اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ -

(مولینا محمود حسن ر ۳)

قَاصِدٌ (اسم فاعل) آسان (سفر) [س ۹: ۴۳]

مَقْتَصِدٌ (اسم فاعل) ٹھیک راہ پر چلنے والا -

• --- فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد

[س ۳۰: ۳۲]

قَصَرَ

قَصَرَ ( + مِنْ ) کم کرنا - مختصر کرنا -

قَصَرَ (اسم فعل - جمع قَصُورٌ) محل - قلعہ -

قَاصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو روکے -

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۳۷: ۴۸) ابنی

نظروں کو شرم کی وجہ سے نیچی رکھنے

والی بیبیاں - چشم نیم باز، شرمیلی بیبیاں -

مَقْصُورٌ (اسم مفعول) تکلف سے رکھا ہوا -

## قَضَبَ

قَضَبُ ترکاری - [س ۸۰ : ۲۸]

## قَضَى

قَضَى (۱) مقدر کرنا -

(۲) بنانا -

● قَضَاهُن سَبْعَ سَمَوَاتٍ [س ۳۱ : ۱۱]

(۳) پورا کرنا - ختم کرنا -

● فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ [س ۲۸ : ۲۹]

(۴) عزم کرنا - فیصلہ کرنا -

● وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا --- [س ۲ : ۱۱۷]

(۵) حکم جاری کرنا ( + عَلَيَّ )

● فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ [س ۳۴ : ۱۳]

(۶) حکم دینا ( + إِنَّ )

● وَقَضَىٰ رَبُّكَ الْاِتْعَادُوا الْاِيَّاهُ ---

[س ۱۷ : ۲۳]

(۷) بتا دینا - اطلاع دینا - ( + اِلَى )

● وَقَضَيْنَا اِلَىٰ بَنِي إِسْرَآئِيلَ فِي الْكِتَابِ لِنُفْسِدَنَّ

فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ --- [س ۱۷ : ۴۴]

= اعلما - (ابن عباس)

(۸) انصاف کرنا ( + بِ )

● وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ [س ۴۰ : ۲۰]

(۹) فیصلہ کرنا - ( + بَيْنَ )

● إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ --- [س ۱۰ : ۹۳]

(۱۰) مقرر کرنا -

● هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلَ

[س ۶ : ۲]

مَقْصُورَاتٍ فِي الْغِيَامِ (س ۷۷ : ۷۲) تکلف

کے ساتھ خیموں میں رکھی ہوئی ، رہنے والی ، بیبیاں -

مَقْصِرٌ (اسم فاعل) چھوٹے بال رکھنے والا -

[س ۴۸ : ۲۷]

أَقْصَرَ باز آنا - رُکنا

● --- ثُمَّ لَا يَقْصِرُونَ [س ۷۱ : ۲۰]

## قَصَفَ

قَاصِفٌ زوروں کی آندھی - [س ۱۷ : ۶۹]

## قَصَمَ

قَصَمَ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا - منہدم کر ڈالنا -

● --- وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ [س ۲۱ : ۱۱]

## قَصَا

قَصَى دُور - [س ۱۹ : ۲۲]

أَقْصَى ( = اقْصُوا اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ - مَوْثِقُ )

قَصَوَى - ) بہت دور -

الْمَسْجِدَ إِلَّا قَصَىٰ (س ۱۷ : ۱) بہت دور

والی مسجد ، یعنی شہر یثرب جو مسجد

حرام (مکہ) سے دوسو چھیاسی میل پر واقع

ھے ، جہاں راتوں رات ہجرت کر کے آنجناب

پہنچے تھے اور جہاں خدا کی طرف سے مسجد

نبوی کی بنا مقدر ہو چکی تھی -

## قَضَّ

إِقْضَ کرنے کے قریب ہونا -

● یَرِيدُ أَنْ يَقْضِيَ [س ۱۸ : ۷۸]



قَضَىٰ عَلَيْهِ (س ۲۸: ۱۴) اور اس نے اس کا کام تمام کر دیا ، اس نے اس کو مار ڈالا ۔  
قَضَىٰ مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳: ۳۷) اس نے قطع کر لیا تعلق اس بی بی سے ، یعنی اس نے اس کو طلاق دے دیا ۔

قَاضٍ (اسم فاعل) وہ جو فیصلہ کرے ، انصاف کرے ، مقرر کرے ۔

يَا لَيْتَهُمَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (س ۶۹: ۲۷) اے کاش (موت نے) میرا خاتمہ ہی کر دیا ہوتا !  
مَقْضَىٰ (اسم مفعول) فیصلہ شدہ ۔ مقرر کیا ہوا ۔  
[س ۱۹: ۲۰]

قَطَّ

قَطَّ حاکم کا فیصلہ ۔

● --- عجل لنا قطنًا [س ۳۸: ۱۶]

قَطَرٌ

قَطَرٌ (۱) = النحاس پگھلا ہوا تانبا ۔

(لغت حمیر) [س ۱۸: ۹۶]

(۲) = الصفر بیتل ۔ (ابن عباس)

أَقْطَارٌ (جمع - واحد قَطْرٌ) جوانب - اطراف ۔  
[س ۵۰: ۳۳]

قَطْرَانٌ رال - تار کول - گندھک ۔

[س ۱۳: ۵۱]

قَطَعَ

قَطَعَ (۱) قطع کرنا ۔ کاٹ ڈالنا ۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَيْدِيَهُمَا (س ۵: ۴۲) - سیویہ کا قول ہے کہ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ مبتدا ہے اور اس کی خبر محذوف

حکمہا فیما یتسلی ہے ، اور فاقطعوا ایدیہما جدا گانہ جملہ ہے۔ سارق کے احکام کو جدا بیان کرنے کی یہی وجہ تھی کہ اس سے پہلی آیت میں جو الفاظ یسمون فی الارض فسادا آئے تھے اس میں سارق بھی شامل تھے ، مگر جو احکام سزائے بدنی کے وہاں بیان ہوئے تھے وہ سرقہ محض سے متعلق نہ تھے ، اس لئے اس کی نسبت علیحدہ حکم بیان کرنے کی ضرورت ہوئی۔ بس جب ان دونوں آیتوں پر یک شامل غور کی جائے تو نتیجہ یہ نکلیگا کہ سرقہ محض میں یا سارق کا ہاتھ کاٹا جائیگا جبکہ ملک و قوم کی حالت ایسی ہو کہ قیدخانوں کا انتظام نہ ہو ، یا قیدخانہ میں قید کیا جائے گا جبکہ وہ موجود ہوں ۔  
(۲) قطع تعلق کرنا ۔

● --- و یقطعون ما امر الله به ان یوصل

[س ۲: ۲۷]

(۳) سفر طے کرنا ۔

● ولا یقطعون وادیا [س ۹: ۱۲۱]

(۴) ندامت کے مارے کٹ جانا ۔ (راغب)

● لا یزال بنیانهم الذی بنواریبۃ فی قلوبهم

الا ان تقطع قلوبهم [س ۹: ۱۱۰]

(۵) ہلاک کرنا ۔

● --- لیقطع طرفا من الذین کفروا

[س ۳: ۱۲۶]

تَقْطَعُونَ السَّبِيلَ (س ۲۹: ۲۸) تم لوگ

راہ زنی کرتے ہو۔

لوگ دیکھ لیں اور واقف ہو جائیں کہ وہ بدذات مارا گیا۔ اور جبکہ وہ ایسے ہوں کہ راستہ لوٹتے ہوں اور دور دور جا کر ڈاکہ مارتے ہوں مگر انہوں نے کوئی خون نہ کیا ہو یا خون کرنا ان پر ثابت نہ ہو تو ان کو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کی یا صرف ہاتھ کاٹنے کی سزا دی جائیگی یا ان کو قید خانہ میں بند رکھا جائیگا۔

ان آیتوں میں جو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم ہے اور نیز اس آیت میں جس میں چور کا صرف ہاتھ کاٹنے کا حکم ہے وہ لازمی نہیں ہے۔ اول تو خود آیت ہی میں موجود ہے یا ان کے پاؤں کاٹ ڈالو یا قید خانہ میں بند رکھو۔ پس اختیار ہے کہ دونوں سزاؤں میں سے جو سزا مناسب حال ہو دو۔ دوسرے جبکہ تمام فقہاء نے ایک مقدار مال مقرر کی ہے کہ جب اس قدر مالیت کا مال چرایا جائے تب ہاتھ کاٹا جائے، اس سے لازم آتا ہے کہ انہوں نے چوری کی سزا میں ہاتھ کا کاٹنا جانا لازمی قرار نہیں دیا، کیونکہ قرآن میں کوئی مقدار مال کی ہاتھ کاٹنے کے لئے بیان نہیں ہوئی ہے۔ تیسرے یہ کہ ایسے واقعے بھی ہائے جاتے ہیں کہ صحابہ کے وقت میں بھی ہاتھ نہیں کاٹا گیا اور صرف قید کیا گیا، بلکہ اکثر ڈاکو سمجھتے تھے کہ اگر پکڑے جائیں گے تو قید کئے جائیں گے اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے جانے کا کسی کو خیال نہ تھا۔ حاسہ کی شرح میں لکھا ہے کہ حرث بن عتاب بن مضر ایک غلام کے چرا کر بیچ ڈالنے کے جرم میں مدینہ کے قیدخانہ میں قید کیا گیا تھا۔ ابوالشناس بنی تمیم کے قبیلہ کا ایک مشہور چور تھا اور رہتی کیا کرتا تھا۔ مروان کے عاملوں نے اسے پکڑا اور

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ  
(س ۲۲: ۱۵) [سَبَبٌ تَحْتَ سَبَبٍ]

قَطْعُ حَصَّةٍ - رات کا سب سے زیادہ اندھیرا حصہ۔

● ناسر باہک بقطع من الليل [س ۱۱: ۸۱] = سواد - (ابن عباس)

قَطْعُ (۱) رات کا حصہ۔ پچھلی رات کا اندھیرا۔  
(۲) (جمع - واحد قِطْعَةٌ) حصے۔

[س ۱۳: ۴۴] قَاطِعٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا۔

● ما كنت قاطعة امرا حتى تشهدون

[س ۲۷: ۳۲]

مَقْطُوعٌ (اسم مفعول) قطع شدہ۔ کٹا ہوا۔  
قَطْعُ (۱) کاٹ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔  
حصے کرنا۔

ان يَقْتُلُوا اَوْ يَصْلُبُوا اَوْ يَقْطَعُوا اَيْدِيَهُمْ

وَارْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ اَوْ يَنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ

(س ۳: ۳۷)۔ یہ سزائیں مختلف درجہ کی ہیں اور ہر ایک سزا کو یا یہ یا یہ کر کے بیان کیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ بلحاظ حیثیت و مقدار جرم کے وہ سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔

مثلاً ایسے شخص کے لئے جو فساد کرنے میں قتل کا بھی مرتکب ہوا ہو اس کو قتل کی سزا دی جائیگی۔ اور جبکہ وہ قاتل بھی ہو اور ڈاکہ زنی میں مشہور ہو جس کا خوف ملکوں میں پڑ رہا ہو اس کو سولی پر لٹکا دینے کی سزا دی جائے گی تاکہ بہت سے

## قَطَفَ

قَطُوفٌ (جمع - واحد قَطَفٌ) کچھے انگور کے۔ [س ۶۹: ۲۳]

## قَطَمِيرٌ

قَطَمِيرٌ کھجور کی گٹھلی کے اوپر کی مہین جھلی - نہایت قلیل شے۔ [س ۳۵: ۱۳]

## قَطْنٌ

[قَطْنِینَ]

## قَعَدَ

قَعَدَ (۱) بیٹھنا - چپ بیٹھنا - اپنی جگہ پر سکون سے رہنا -

(۲) ہو جانا - بن جانا -

● --- فقعد مذمومًا محذولاً [س ۱۷: ۲۳]

(۳) راستہ روک لینا (+ ب)

● --- ولا تقعدوا بكل صراط [س ۷: ۸۴]

(۴) جال بچھانا - پھندے ڈالنا (+ ل)

● --- لا تعدن لهم صراطك المستقیم

[س ۷: ۱۵]

قَعُودٌ (اسم فعل) (۱) سکون سے بیٹھنا -

[س ۹: ۸۴]

(۲) جمع - واحد قَاعِدٌ [س ۸۵: ۶]

قَعِيدٌ (مذكر ومؤنث - واحد وجمع) بیٹھے ہوئے نظر رکھنا -

[س ۵۰: ۱۷]

قَاعِدٌ (اسم فاعل - جمع قُعُودٌ) سکون سے بیٹھنے والا -

مکان پر رہنے والا - کام میں سستی کرنے والا - کام سے پیچھے ہٹنے والا -

قیدخانہ میں قید کیا گیا - عبدالرحمن ابن حاطب سے منقول ہے کہ ایک شخص نے کسی کا ناقہ چرایا - حضرت عمر نے اول ہاتھ کاٹنے کی تجویز کی، مگر اس کو ملتوی کیا اور مدعی سے پوچھا کہ وہ کس قیمت کا تھا - اس نے چار سو درم قیمت بتائی - حضرت عمر نے اس پر آٹھ سو درم کا جرمانہ کیا اور وہ درم مدعی کو دلوادئے اور مجرم کو رہا کر دیا -

حضرت علی کے وقت میں عمر بن کریب ایک مشہور چور تھا جو رہزنی کیا کرتا تھا اس کے گرفتار کرنے کو حضرت علی نے شمیٹ کے بیٹوں کو بھیجا مگر وہ بھاگ گیا اور گرفتار نہ ہوا، تب عمر بن کریب نے کچھ اشعار کہے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا خیال تھا کہ اگر وہ پکڑا گیا تو قید خانہ میں جس کا نام غیس تھا قید کر دیا جائیگا - (یہ ایک قید خانہ تھا جو حضرت علی نے بنوایا تھا - اس سے پہلے حضرت علی نے بانسوں کا قیدخانہ بنوایا تھا اور اس کا نام نافع رکھا تھا - اس میں سے چور کو مل لگا کر نکل گئے تب انہوں نے یہ دوسرا مضبوط قیدخانہ بنوایا اور اس کا نام غیس رکھا) -

(۲) کھڑے کانٹا - [س ۲۲: ۲۰]

وَتَقَطَّعُوا اَرْحَامَكُمْ (س ۴: ۲۴) اور تم قطع رحم کرتے ہو، یعنی قرابت داری کا لحاظ نہیں کرتے -

تَقَطَّعَ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جانا -

--- لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ (س ۶: ۹۴) تمہارے تعلقات قطع ہو گئے -

● --- لا یستوی القاعدون --- والمجاهدون

[س ۴ : ۹۰]

قَوَاعِدُ (جمع مؤنث - واحد قَاعِدَةٌ)

(۱) نیو - بنیادیں - [س ۲ : ۱۲۷]

(۲) بڑی عمر کی بیبیاں - [س ۲۴ : ۶۰]

مَقَاعِدُ (اسم فعل - جمع مَقَاعِدُ)

(۱) سکون سے بیٹھنا - مکان پر رہنا -

(۲) رہنے کی جگہ - مقام -

مَقَاعِدُ لِلَّسْمِ (س ۷۲ : ۹) کاہنوں اور

نجوسیوں کی رصد گاہیں -

[خَطَفَ الْخَطْفَةَ تَحْتَ خَطَفٍ]

مَقَاعِدُ لِلْقِتَالِ (س ۳ : ۱۱۷) لڑائی کے

موقعے - مورچے -

قَعَرٌ

مَنْقَعَرٌ (اسم فاعل) وہ جو جڑ سے اکھڑ گیا -

● --- کانہم اعجاز نخل منقعر

[س ۵۴ : ۲۰]

= انقمرت الشجرة انقلعت من قعرها -

(راغب)

قَفَلَ

أَقْفَالٌ (جمع - واحد قُفْلٌ) تالے -

[س ۴ : ۴۰]

قَفَا

قَفَاً بھیجھے بڑنا - بھیجھے لگ جانا -

● ولا تقف ما ليس لك به علم [س ۱۷ : ۳۶]

قَفَى (+ ب) بعد کو بھیجنا - بھیجھے لگا دینا -

● وقفينا من بعده بالرسول [س ۲ : ۸۷]

ثُمَّ قَفَيْنَا عَلَى آثَارِهِمْ بِرَسُولِنَا (س ۷۷ :

۲۷) پھر اُن کے بعد ہم نے اُن کے پے درپے اپنے رسول بھیجے -

قَلَّ

قَلَّ تھوڑا ہونا - کم ہونا - [س ۴ : ۶]

قَلِيلٌ قَلِيلٌ تھوڑے - چند - چھوٹا -

[س ۳ : ۱۹۷]

أَقْلَ (افعل التفضيل) نہایت کم -

[س ۱۸ : ۴۰]

قَلَّلَ تھوڑا کر دینا - کم دکھانا -

● --- ويقللکم فی اعینہم [س ۸ : ۴۰]

أَقْلَّ اُٹھا کر لے چلنا -

● --- اذا قلت سحابا ثقلا [س ۷ : ۷۷]

قَلَبَ

قَلَبَ (+ اِلی) پھیرنا - پھرانا - واپس کرنا -

قَلْبٌ (جمع قُلُوبٌ) (۱) دل - قلب -

(۲) عقل اور علم -

● ان فی ذلک لَذِکْرٍ لِّمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ

[س ۵۰ : ۳۷]

قَلْبَ (۱) پھیرنا - اُلٹ ہلٹ کرنا -

--- وَقَلِّبُوا لَکَ الْأُمُورَ (س ۹ : ۴۸) اور

وہ اُلٹے رہے تیرے کام - (شاہ عبدالقادر رحمہ)

اور تیرے معاملہ میں تیرے کام بگاڑنے

کے لئے غور اور فکر کرتے رہے -

يُقَلِّبُ كَفِّهِ (س ۱۸ : ۴۰) وہ اپنا ہاتھ  
ملتاً رہ گیا ، نادم ہو گیا ۔

(۲) پھیرنا ۔ باری باری سے پھیرنا ۔

● یقلب اللہ اللیل والنہار [س ۲۴ : ۴۴]

تَقَلَّبَ پھیرا جانا ۔ اُلٹ پھیر کیا جانا ۔ بدلا  
جانا ۔

● --- یوما تتقلب فیہ القلوب والابصار

[س ۲۴ : ۳۷]

تَقَلَّبَ (اسم فعل) (۱) پھیرنا ۔

● قد نری تقلب وجهک فی السماء

[س ۲ : ۱۴۴]

(۲) تجارت میں ہیرا پھیری کرنا ۔ آنا جانا ۔

● لا یغرنک تقلب الذین کفروا فی البلاد

[س ۳ : ۱۹۶]

(۳) رویہ ۔ طور طریقہ ۔ اُٹھنا بیٹھنا ۔

--- الَّذِیْ رَاکَ حِیْنَ تَقُومُ وَتَقْلِبُکَ

فِی السَّاجِدِ --- (س ۲۶ : ۲۱۹)

--- وہ خدا جو تمہاری ہر روش پر نظر رکھتا

ہے جب تم کھڑے ہوتے ہو اور اُٹھتے

بیٹھتے ہو مؤمنوں میں (جو تمہارے اخلاق

و عادات سے خوب واقف ہے) ---

مُتَقَلِّبٌ وقت یا جگہ جہاں لوگ معاملات

میں سرگرداں رہتے ہیں ۔ [س ۴۷ : ۱۹]

اِنْقَلَبَ پھیرا جانا ۔ لیٹ میں آجانا ۔ گھوم

جانا ۔ واپس آنا ۔ مغلوب ہونا ۔

فَیَنْقَلِبُوا خَآئِبِیْنَ (س ۳ : ۱۲۲) اور وہ

لوٹ جائیں ناکام ۔

مَنْ یَنْقَلِبْ عَلٰی عَقْبِیْہِ (س ۲ : ۱۳۸) وہ

جو پھر جاتا ہے اُلٹے ہاؤں ۔ جدھر سے آیا

اُدھر ہی واپس جاتا ہے ، یعنی کفر کی طرف ۔

اٰی مَنْقَلَبَ یَنْقَلِبُوْنَ (س ۲۶ : ۲۲۸) کیا

ہی ہلٹا وہ کھائیں گے ، ان کی حالت کیسی

دگرگوں ہو جائیگی ۔

مَنْقَلَبٌ (اسم فاعل) وہ جو ہلٹا لے یا کھائے ۔

مَنْقَلَبٌ (اسم ظرف) حالت یا ٹھکانا جس طرف

ہلٹا کھا کر پہنچنا ہو ۔ [س ۲۶ : ۲۲۸]

قَلَدَ

قَلَادٌ (جمع) - واحد قَلَادَةٌ

(۱) بٹے ہوئے ہار ۔

(۲) حج کو جانے یا وہاں سے واپس آنے

والے لوگ (جو اکثر ہار پہنائے جاتے ہیں)

[س ۵ : ۲]

مَقَالِدٌ (جمع) - واحد مَقْلَدٌ

(۱) کنجیاں ۔

(۲) = خزائن ، مفاتیح (راغب) ۔ خزانے

● لہ مقالید السموت والارض [س ۳۹ : ۶۴]

قَلَعَ

اَقْلَعَ باز آنا ۔ رُک جانا ۔

● --- ویاساء اقلعی [س ۱۱ : ۴۴]

قَلَمَ

قَلَمٌ (جمع اَقْلَامٌ) لکھنے کا قلم ۔

قَمَعَ

● ن والقلم

= دوات اور قلم کی قسم - (ابن عباس)

اَقْلَامٌ (جمع) = قداح قرعہ اندازی کے تیر۔

[س ۳ : ۳۳] (زجاج)

قَمَلَ

قَلَى نفرت کرنا۔

قَالَ (اسم فاعل) نفرت کرنے والا۔

● اَنی لعملمکم من القالین [س ۲۶ : ۱۶۸]

قَنَتَ

● اَنی لعملمکم من القالین [س ۲۶ : ۱۶۸]

قَنَطَ

قَمَرٌ (۱) چاند (تیسرے دن کے بعد کا)۔

[س ۶ : ۷۸]

(۲) ایام جاہلیت میں عربوں کا قومی نشان۔

● اقتربت الساعة وانشق القمر

[س ۵۴ : ۱]

● فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس

والقمر۔۔۔ [س ۷۵ : ۷۰-۱۰]

قَنَطَرٌ

قَمَطَرٌ مصیبت کا (دن)۔

● یوما عبوسا قمطریا [س ۷۶ : ۱۰]

مَقَامِعُ (جمع - واحد مَقَمَعَةٌ) گرز۔

● --- ولهم مقامع من حدید [س ۲۲ : ۲۱]

قَمَلٌ جوئیں۔ [س ۷ : ۱۳۲]

قَنَتَ صادق وخلص و دیندار ہونا ( + ل )۔

● ومن یقنت منکن للہ [س ۳۳ : ۳۱]

قَانَتْ (اسم فاعل) (۱) صادق - مخلص - دیندار

● ان ابراہیم کان امة قانتا للہ حنیفا

[س ۱۶ : ۱۲۰]

(۲) حکم بردار۔

● کل لہ قانتون [س ۲ : ۱۱۶]

قَنَطَ ( + مِنْ ) مایوس ہونا۔

● ومن یقنط من رحمة ربہ [س ۱۰ : ۵۶]

قَنَوْتُ (اسم فعل) (۱) مایوسی۔

(۲) = قَانَطُ

● --- فیؤس قنوط [س ۴۱ : ۴۹]

قَانَطُ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہو جائے۔

● فلا تکن من القانطین [س ۱۰ : ۵۰]

قَنَطَارٌ (جمع قَنَاطِیرُ) مال کثیر۔

الْقَاهِرُ (مبالغہ) = الغالب - سب پر غالب -  
زبردست (خدا) -

قَاهِرٌ (اسم فاعل) غالب (+ فوق)

● وانا فوقهم قاهرون [س ۷: ۱۲۷]

القاهر سب پر غالب (خدا) - [س ۶: ۱۸]

قَوًّا (جمع مذکر امر حاضر) [وَقِي]

قَاب

قَابُ کمان میں پکڑنے کی جگہ، جہاں پکڑ کر  
تیر چلاتے ہیں - [س ۵۳: ۹]

قَابٌ قَوْسَيْنِ دو کمانوں کی ایک قاب -

اس بارے میں مولینا محمد علی (لاہوری)  
اپنی تفسیر میں روح المعانی سے خفاجی کا  
قول نقل کرتے ہیں کہ ایام جاہلیت میں  
عرب جب ایک دوسرے سے مضبوط عہد  
کرتے تھے تو وہ دو کمانیں نکالتے تھے اور  
ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا دیتے تھے  
اور دونوں کے قاب مل جاتے تھے یہاں تک  
کہ وہ گویا ایک ہی قاب والی ہو جاتی  
تھیں، پھر ان دونوں کو اکٹھا کھینچتے اور  
ان سے ایک ہی تیر چلاتے اور یہ اس بات  
کی طرف اشارہ ہوتا کہ ان میں سے ایک  
کی رضامندی دوسرے کی رضامندی ہے اور  
ایک کی ناراضگی دوسرے کی ناراضگی اور  
اس کے خلاف ممکن نہیں -

غرضیکہ ایک اپنے تئیں دوسرے کی رضا کے  
تابع کر دیتا اور اتحاد قصد و عمل کا عہد  
کر لیتا - اسی طرح آنجناب کے لئے آیا ہے :  
● - - - فاستوی وهو بالانق الاعلی - ہم دنا  
قتل فکان قاب قوسین او ادنی [س ۵۳: ۶-۹]

مَقْنَرٌ (اسم مفعول) ڈھیر کیا ہوا -

القناطر المقنطرة (س ۳: ۱۲)

= المجموعۃ قنطارا قنطارا - (راغب)  
ڈھیروں ڈھیر -

قَنَعَ

قَنَعَ بھیک مانگنا -

قَنَعَ قانع ہونا -

قَانِعٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو سوال کرے،  
مانگے -

(۲) قناع سے) وہ جو (اپنی حاجت چھپانے  
کے لئے) کسی طرح سر ڈھانک لیتا ہے -

● - - - واطعموا القانع والمعتر

[س ۲۲: ۳۶]

مَقْنِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سر اٹھائے (گھبرا کر)

● - - - مقنمی رہ وسهم [س ۱۴: ۴۳]

قَنَّا

قَنَوْنَا (تثنیہ و جمع - واحد قَنَّا) کھجوروں  
کے خوشے - [س ۶: ۱۰۰]

قَنَى

أَقْنَى حاصل کرنا -

● وانه هواغنی واقنی [س ۵۳: ۴۸]

قَهَرَ

قَهَرَ ذلیل کرنا - بے بس کرنا -

● واما الیتیم فلا تقهر [س ۹۳: ۹]

قَاتَ

اقَوَاتٌ (جمع - واحد قُوْتُ)

== مایسک الرمی (راغب) - جو چیز جان کو بجائے رکھے - رزق - [س ۴۱ : ۱۰]  
مُقِیتٌ (اسم فاعل) (۱) رزق دینے والا -

(۲) مقتدر - زبردست - (راغب)

(۳) == حافظ - حفاظت کرنے والا - (راغب)

● وکان اللہ علی کل شئی مقیتا [س ۴ : ۸۵]

قَاسَ

قَوَّسٌ (مذکر و مؤنث) قوس - کمان -

● قَابَ قَوْسَینَ (س ۵۳ : ۹) [تحت قَابَ]

قَاعَ

قَاعٌ (جمع قِیْعَةٍ) ہموار زمین یا میدان -

[س ۲۰ : ۱۰۶]

قَالَ

قَالَ ( + ل ) (۱) (زبان سے) کہنا -

(۲) دل میں خیال کرنا -

● و یقولون فی انفسہم لولا یعذبنا اللہ بما نقول [س ۵۸ : ۸]

(۳) دل میں قائل ہونا - دل سے سچ جاننا -

● ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملائکۃ --- [س ۴۱ : ۳۰]

(۴) کسی چیز کی حالت کا کسی بات پر دلالت کرنا - زبان حال سے کہنا -

● --- فقال لها وللارض اثبیا طوعا او کرہا -

قالتا اثبنا طائعتین --- [س ۴۱ : ۱۱] ●

● قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراہیم [س ۲۱ : ۶۹]

● --- قلنا یا ذا القرنین [س ۱۸ : ۸۶]

(۵) عربی میں اس لفظ کا استعمال بھی ضَرْب کی طرح ہے انتہا معنوں میں ہوتا ہے - (ابن اثیر)

(۶) کسی کے خلاف جھوٹی بات بنانا - ( + علی )

● --- ولا تقولوا علی اللہ الا الحق

[س ۴ : ۱۷۱]

قَوْلٌ (اسم فعل - جمع اقْوَالٌ) قول - جملہ - لفظ -

اقَاوِیلٌ (جمع اقْوَالٌ کی) باتیں -

[س ۶۹ : ۴۴]

قِيلَ کہنا - بات چیت - بات -

وَقِيلَہ (س ۴۳ : ۸۸) اور اُس (رسول) کا

کہنا یَا رَبَّ --- اس جملے کا عطف السَّاعَةِ

(آبت ۸۵) ہے۔ یعنی تمہاری شامت اعمال

تم پر آکر رہے گی۔ کب آئیگی یہ خدا ہی

جانے، اور اُس کو اس نبی کے درد بھرے دل

کا حال بھی معلوم ہے جب وہ تمہارے انجام

پر خون کے آنسو بہا کر اپنے رب سے تمہارے

لئے دعا کرتا ہے۔ نبی صلعم کے اس درد دل کا

ذکر ایک دوسری جگہ یوں بیان کیا ہے :

فلعلک باخع نفسك علی آثارہم ان لم یؤمنوا

بہذا الحدیث اسفا (س ۱۸ : ۶)

آپ کے دل کا بیان ایک جگہ یوں بھی آیا ہے :

عزیز علیہ ما عتم (س ۹ : ۱۲۸)۔ خدا ضرور

اس درد بھرے دل کی دعا سنے گا اور تمہیں



● ذلک من انباء القرى نقصه عليك منها قائم

وحصید [س ۱۱ : ۱۰۱]

۴ امة قائمة (س ۳ : ۱۱۳) لوگ جو حق پر

قائم ہیں -

قوام قائم - جاہوا - [س ۲۰ : ۶۷]

قیام (۱) (جمع - واحد قیام) سیدھا کھڑا -

سیدھا -

(۲) (اسم فعل) زندگی کا باعث ، سہارا -

● --- التی جعل الله لکم قیاما

[س ۴ : ۴۴]

(۳) جائے پناہ -

● جعل الله الکعبة البیت الحرام قیاما للناس

[س ۵ : ۹۸]

قوام (۱) (مبالغہ کا صیغہ) وہ جو بدوجہ انتظام

کاروبار و اہتمام معاملات پیشہ کی مہلت

نہ پائے اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں

گزر رہے ہوں - کارپرداز - خدمت گزار -

● الرجال قوامون علی النساء [س ۴ : ۳۴]

= کار گزار - (سعدی)

= تدبیر کار کنندہ - (شاہ ولی اللہ رح)

(۲) وہ جو مضبوطی سے جا رہے -

● کونوا قوامین بالقسط شهداء لله

[س ۴ : ۱۳۴]

القیوم (قیام سے مبالغہ) خود قائم اور دوسروں

کو بھی قائم رکھنے والا (خدا) -

[س ۲ : ۲۰۰]

القیامة وہ بات جو ہرگز نہیں ٹلنے کی - خدا

کے حضور سے انسان کی جزا یا سزا -

یوم القیامة انسان کے اعمال کی جزا یا

اپنی شامت اعمال بھی مل جائیگی -

قائل (اسم فاعل) کہنے والا -

[قال = قیل]

تقول جھوٹی بات بنانا - [س ۵۲ : ۳۳]

قام

قام کھڑا ہونا - جما رہنا - قائم رہنا - چپ

چاپ کھڑا ہونا - سیدھا کھڑا ہونا - نماز میں

کھڑا ہونا (+ إلى) - جگہ سے اٹھنا (+ من) -

سامنے کھڑا ہونا (+ ل) -

یوم یقوم الحساب (س ۱۴ : ۴۲) جس

دن حساب قائم ہوگا -

لیقوم الناس بالقسط (س ۵۷ : ۲۰) تاکہ

لوگ انصاف پر قائم ہوں -

قوم لوگ - قوم -

قیم (مبالغہ) ٹھیک - سچا - جس کا قیام زبردست

ہو - جس میں تبدیلی ممکن نہیں -

[س ۳۰ : ۳۰]

قیم = قیم [س ۶ : ۱۶۲]

قائم (اسم فاعل) (۱) قائم - جاہوا - مضبوط -

سیدھا -

● --- قائما بالقسط [س ۳ : ۱۸]

(۲) یقینی -

● --- وما اظن الساعة قائمة [س ۱۸ : ۳۴]

(۳) محافظ - نگہبان -

● --- افمن هو قائم علی کل نفس بما کسبت

[س ۱۳ : ۳۳]

(۴) موجود -

سزا کا وقت -

اَقُومُ (افعل التفضیل) نہایت درست رکھنے

والا - زیادہ ٹھیک - زیادہ درست، مناسب -

اَقُومُ قِيَلًا (س ۷۳ : ۶) بات (سمجھنے یا

دلنستین ہونے) کے لئے زیادہ مناسب -

مَقَامٌ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ - رہنے کی

جگہ - بیٹھنے کی جگہ -

(۲) عدالت -

● واما من خاف مقام ربه --- [س ۷۹ : ۴۰]

(۳) کھڑا ہونا - ٹھہرنا - [س ۱۰ : ۷۱]

تَقْوِيْمٌ (اسم فعل) ساخت - سرشت - تناسب -

[س ۹۵ : ۴]

اَقَامَ (۱) سیدھا کھڑا کرنا -

(۲) کام کو ہمیشہ اس کی رعایت حقوق کے

ساتھ انجام دینا، ٹھیک ٹھیک کرنا -

[س ۲ : ۱۷۲]

(۳) قائم کرنا - مقرر کرنا - [س ۱۸ : ۱۰۵]

وَاقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ (س ۶۵ : ۲) اور اللہ

شہادت ٹھیک ٹھیک دو (کسی کے منہ کی

طرف نہ دیکھو بلکہ خدا ہی کی طرف نگاہ

رکھو) -

اَقَامَ ( = اَقَامَةً ) قائم رہنا یا رکھنا - ڈیرہ

ڈالنا -

[س ۱۶ : ۸۲]

مَقَامٌ ٹھہرنے کی جگہ یا وقت - مقام - ٹھکانا -

مَقَامَةٌ = مَقَامٌ

[س ۳۵ : ۳۵]

دَارُ الْمَقَامَةِ (س ۳۵ : ۳۲) مقیم ہونے کی

جگہ -

مُقِيْمٌ (اسم فاعل) قائم رہنے والا -

[س ۵ : ۴۰]

مُقِيْمٌ الصَّلَاةِ (س ۱۴ : ۴۰) وہ جو خدا کے

ہر حکم کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے فرائض

ادا کرے - وہ جو ٹھیک ٹھیک ہماز ادا

کرتے -

وَإِنَّهَا لَيَسْبِيْلٌ مُّقِيْمٌ (س ۱۵ : ۷۶) اور -

یہ (بستیان) تو ایک مستقل سڑک پر واقع

ہیں (جہاں سے ہو کر لوگوں کا مستقل آنا

جانا ہے) -

اِسْتَقَامَ ٹھیک ٹھیک کام کرنا - سیدھی طرح

چلنا - استقلال کے ساتھ کام کرنا - حق پر

جا رہنا -

● --- لمن شاء منكم ان يستقيم

[س ۸۱ : ۲۸]

مُسْتَقِيْمٌ (اسم فاعل) سیدھا - ٹھیک - مستقل -

اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ (س ۱ : ۶)

● وان الله ربي وربكم فاعبدوه - هذا صراط

مستقیم - [س ۱۹ : ۳۶]

= س ۴۳ : ۶۴ و س ۳ : ۵۱

اس کی تشریح یوں کی ہے :

قل تعالوا اتل ما حرم ربكم عليكم الا تشرکوا

به شيئا و بالوالدين احسانا - ولا تقتلوا

اولادكم من اطلاق --- ولا تقربوا

الفواحش ما ظهر منها وما بطن - ولا تقتلوا

النفس التي حرم الله الا بالحق --- ولا تقربوا

مال اليتيم الا بالاتي هي احسن حتى يبلغ اشدہ -

واوفوا الكيل والميزان بالقسط --- و اذا قلم

مُقَوٍّ ( = مُقَوِّیْ اسم فاعل )  
 (۱) بادیدہ نشین - بیابان میں رہنے والا -  
 (۲) مسافر -  
 ● --- وستاعا للمقوین [س ۵۶ : ۷۳]  
 = للمسافرین - (ابن عباس)

قَیِّضٌ تیار کرنا - لازم کر دینا - سانہ لگا دینا  
 (جیسا اٹلے پر اُس کا چھلکا) -  
 ● وقیضنا لهم قراء فزینوا لهم ما بین ایدیہم  
 و ما خلفہم --- [س ۴۱ : ۲۵]  
 = تنح لیستولی علیہ استیلاء القیض علی  
 البیض و هو القشر الاعلی - (راغب)

قَالَ ( = قیل )  
 قَاتِلٌ ( اسم فاعل ) وہ جو دوپہر دن کو سوئے ،  
 قیلولہ کرے -  
 ● فجاءہا باسنا یاتا اوہم قائلون [س ۷ : ۴]  
 مَقِیلٌ قیلولہ کرنے کی جگہ یا وقت -  
 ● --- خیر مسنقرا واحسن مقیلا  
 [س ۲۵ : ۲۴]

قَاضٍ

قَالَ

فاعدلوا ولو کان ذا قرْبی - و یعہد اللہ اوفوا -  
 ذلکم و صکم بہ لعلکم تذكرون وان هذا  
 صراطی مستقیما --- (س ۶ : ۱۵۲ - ۱۵۴)  
 ● --- ومن یعتصم باللہ فقد ہدی الی صراط  
 مستقیم - [س ۳ : ۱۰۰]

قَوِّیُّ { قُوَّةٌ ( جمع قُوِّی ) قوت - طاقت - جوش - عزم -  
 زور -  
 قَوِّیُّ

خُذْ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ (س ۱۹ : ۱۱) خدا کا  
 حکم قبول کرو اور عزم کرو کہ اس کی  
 تعمیل کرو گے -  
 ذُو قُوَّةٍ (س ۸۲ : ۲۰) زبردست روحانی طاقت  
 والا ( یہ ہمارے رسول صلعم کی تعریف میں  
 ہے ) -

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ (س ۵۱ : ۵۸) زبردست  
 طاقت والا (خدا) -  
 شَدِيدُ الْقُوِّی (س ۵۳ : ۵۰)  
 = ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ (س ۵۱ : ۵۸)  
 زبردست طاقت والا (خدا) -

قَوِّیُّ قَوِّیُّ - طاقتور - [س ۸ : ۵۳]

## - باب الکاف -

لَکَ

(الف) حرف جر ہے۔

(۱) بہ معنی تشبیہ۔

(۲) = لَاجِل (تعلیل)

● کما ارسلنا فیکم رسولاً منکم [س ۲: ۱۵۱]

= لاجل ارسلنا۔ (اخفش)

● واذکروه کما ہدیکم [س ۲: ۱۹۸]

= لاجل ہدایتہ ایاکم

(۳) بہ معنی توکید یا زائدہ۔

(ب) (۱) حرف خطاب، جیسے ذَٰلِکَ وغیرہ

(اسم اشارہ) الفاظ میں۔

(۲) (اسم) = مَثَل

اَوْكَالَ الَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ (س ۲: ۲۵۹)

اس آیت میں لفظ کَالَّذِي میں کاف حرف

تشبیہ کا ہے اور کَانَ بھی اسی کاف تشبیہ سے

بنا ہے اور کاف تشبیہ کو بہ سبب کسی

ضرورت کے مثلاً بغرض اہتمام تشبیہ یا تبدیل

سیاق کلام یا کسی اور ضرورت کے مشبہ

بہ سے جدا کر کے مقدم کر دینا جائز ہے۔ مثلاً

زید کا لاسد سے جب کاف تشبیہ کو کسی

سبب سے جدا کر کے مقدم کریں تو یوں

کہیں گے: کَانَ زید لالسد۔ اس مقام پر بھی

الَّذِي مشبہ بہ نہیں ہے بلکہ اس سے اس شخص

کے مرور کی تشبیہ یا تمثیل مراد ہے۔ پس تقدیر آیت کی یہ ہے کہ الم ترالی الذی کانہ مرعلی قریۃ یعنی کیا نہیں دیکھا تو نے اس شخص کو جو گویا کہ گزرا تھا ایک قریہ پر۔ درحقیقت وہ شخص گزرا نہیں تھا بلکہ اس نے رویا میں دیکھا کہ میں ایک قریہ پر گزرا ہوں جو ویران پڑا ہے۔ اور جو تقدیر آیت کی ہم نے بیان کی ہے اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ اس شخص کا حال بیان کیا جاتا ہے جو یہ سمجھا تھا کہ گویا میں ایک قریہ میں گیا ہوں، اور اس طرح کا بیان صریح دلالت کرتا ہے کہ وہ رؤیا کا واقعہ ہے۔ مگر نحوی قاعدہ کے موافق کَانَ کا لفظ الذی موصول کے صلہ میں واقع نہیں ہو سکتا اس ضرورت سے حرف تشبیہ یعنی لفظ کَانَ کو مقدم لانا پڑتا تھا اور وہ مقدم نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ اس کے اسم و خبر صلہ کے جزو تھے اس لئے حرف کاف جو اصل لفظ تشبیہ کا تھا وہ اس کی جگہ مقدم کیا گیا۔ (سید احمد رحم)

کَاسٌ

کَاسٌ (موئنٹ) (۱) پیالی۔ (۲) بھری پیالی۔ [س ۳۷: ۳۵]

کَانَ

کَانَ = لَکَ (تشبیہ) + اَنَّ۔

کَبَرَتْ کَلِمَةً (س ۱۸ : ۴) یہ سخت بڑی بات ہوئی۔

أَوْخَلَقًا مَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ (س ۱۷ : ۵۳) یا کوئی اور خلقت جس کو تم نے اپنے دلوں میں زبردست سمجھ رکھا ہے۔

(۳) بالغ ہونا۔ بلوغ کو پہنچنا۔ کَبُرَ (۱) بڑائی۔ فخر۔ [س ۴۰ : ۵۶]

(۲) بڑا حصہ، بوجھ، ذمہ [س ۲۳ : ۱۱] وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ (س ۲۳ : ۱۱) اور اُن میں سے جس نے اس کا بڑا حصہ لیا یا اس کو بڑھانے کا ذمہ لیا۔۔۔

کَبُرَ (کَبَر سے اسم فعل) بوڑھی عمر۔ بڑی عمر۔ بڑھاپا۔ [س ۲۶۸ : ۲]

کَبِيرٌ (جمع کَبَرَاءُ) (۱) بڑا۔ بزرگ۔ اُستاد۔ سردار۔

(۲) بہت برا۔ شاقہ۔

●۔۔۔ قل قتال فيہ کَبِيرٌ [س ۲ : ۲۱۷]

کَبَاؤُ (جمع) واحد کَبِيرَةٌ (بڑے بڑے۔ سخت جرم۔ [س ۴ : ۳۰])

کَبِيرَةٌ (جمع کَبَاؤُ) (۱) بڑی بات۔

[س ۱۸ : ۵۰]

(۲) گراں۔ شاقہ۔ [س ۲ : ۴۵]

(۳) بہت۔ زیادہ۔ [س ۹ : ۱۲۲]

کَبَارٌ بڑی وسعت والا۔ زبردست۔

[س ۷۱ : ۲۲]

أَكْبَرُ (جمع أَكْبَرُ - افعال التفضیل)

(۱) بہت بڑا۔ (۲) زیادہ برا۔

اس کا استعمال اشد مشابہت ہی کے موقعہ پر ہوتا ہے۔

●۔۔۔ قيل اهكذا عرشك۔ قالت كانہ هو [س ۲۷ : ۴۲]

کَايِن

= كَ (تشبیہ) + اَيَّ (حرف استفہام) + ن (تنوین) تعداد میں زیادتی۔ کتنے ہی۔ [س ۳ : ۱۴۶]

کَبَّ

کَبَّ ( + فِي ) مُنْه کے بل گرانا۔

● نکبت وجوہہم [س ۲۷ : ۹۰]

مُكَبَّ (اسم فاعل) اونداھا۔ ( + عَلَي )

مُكَبَّا عَلَي وَجْهہ (س ۶۷ : ۲۲) اپنے منہ کے بل اونداھا گرا ہوا۔

کَبَّتْ

کَبَّتْ مُنْه کے بل گرانا۔ ذلیل کرنا۔

● اویکبتہم فینقلبوا خائیین [س ۳ : ۱۲۷]

کَبَدٌ

کَبَدٌ جگر سوزی۔ رنج و محنت۔ [س ۹۰ : ۴]

کَبُرَ

کَبُرَ (۱) بڑا ہونا۔

(۲) شاق گزرنا۔ ( + عَلَي ) [س ۱۰ : ۷۱]

کَبُرَ مَقْتًا (س ۴۰ : ۳۷) یہ نہایت ہی ناپسندیدہ بات ہے۔

مُسْتَكْبِرٌ (اسم فاعل) تکبر اور سرکشی کرنے

والا۔ [س ۱۶ : ۲۳]

كَبَّ كَبَّ

كَتَبَ

كَتَبَ (۱) نقش کرنا۔ جا دینا۔

● --- کتب فی قلوبہم الایمان [س ۵۸ : ۲۱]

(۲) لکھنا۔ نقل کرنا۔

(۳) واجب کرنا۔ لازم کرنا۔

● کتب علی نفسه الرحمة [س ۶ : ۱۲]

● کتب علیکم الصیام --- [س ۳ : ۱۸۳]

--- من أجل ذلك كتبنا على بني إسرائيل

أنه من قتل نفساً بغير نفس (س ۵ : ۳۰)

اس آیت میں کَتَبْنَا کا مفعول کیا ہے ؟ کَتَبْنَا

کو یہ معنی حکمنا لیکر اس جملہ کو بذریعہ

لفظ أَنَّهُ کے اس کا مفعول قرار دینا درست

نہیں ، اس لئے کہ اس میں کوئی حکم مندرج

نہیں ہے بلکہ وہ صرف بطور بیان کے یا بطور

خبر کے ہے۔ پس کَتَبْنَا کا مفعول محذوف ہے

جو قرینہ مقام سے ظاہر ہوتا ہے ، اور وہ لفظ

قصاص ہے ، اور أَنَّهُ محذوف لام علت قصاص

کے حکم کی علت کو بیان کرتا ہے اور ایسے

مقام پر لام علت کا حذف کرنا کثرت سے

کلام عرب میں جاری ہے ۔ پس تقدیر آیت

کی یوں ہوگی : کتبنا علی بنی اسرائیل القصاص

لأنه من قتل نفسا --- (سید احمد رح)

● --- والفتنة اکبر من القتل [س ۲ : ۲۱]

کُبْرَى (موث) بہت بڑی۔

کُبْرُ (جمع موث)

أَلْكَبَرُ (س ۴۸ : ۳۸) زبردست مصیبت۔

کُبْرِ يَاءُ برتری۔ بزرگی۔ [س ۴۵ : ۳۶]

کُبْرُ بڑا ثابت کرنا۔ بڑا کر کے دکھانا۔

وَرَبَّكَ فَكَبَّرَ (س ۴۴ : ۳) اور (اپنے

اخلاق حمیدہ سے لوگوں پر) ثابت کر دکھاؤ

کہ تمہارا پروردگار بڑا ہے (زبان تو دوسرے

بھی اپنے معبودوں کو بڑا کہتے ہیں)۔

تَكْبِيرٌ (اسم فعل) بڑا ثابت کرنا۔

[س ۱۴ : ۱۱۱]

أَكْبَرُ بڑا ماننا۔

● فلما رأينہ أكبرنہ [س ۱۲ : ۳۱]

تَكْبَرُ تکبر کرنا۔ اپنے تئیں بڑا دکھانا۔

[س ۴ : ۱۲]

مُتَكَبِّرٌ (اسم فاعل) تکبر کرنے والا۔

[س ۴۰ : ۳۰]

أَلْمُتَكَبِّرُ ذات باری جس کو بڑائی سزاوار

ہے۔ [س ۵۹ : ۲۳]

اِسْتَكْبَرَ (۱) تکبر کرنا۔ [س ۴۱ : ۴]

اِسْتَكْبَرَتْ (س ۳۸ : ۴۶)

= اِسْتَكْبَرَتْ

(۲) تکبر کی وجہ سے نہ ماننا ( + عَنْ )۔

اِسْتَكْبَارٌ (اسم فعل) تکبر۔ سرکشی۔

[س ۳۰ : ۴۳]

(۴) مقرر کرنا۔

● --- الا ما كتب الله لنا [س ۹ : ۵۱]

(۵) حتماً تجویز کرنا۔

● --- كتب الله عليهم الجلاء [س ۵۹ : ۳]

(۶) عالم ہونا۔ (صباح)۔ علم رکھنا، جاننا۔

● أم عندهم الغيب فهم يكتبون [س ۵۲ : ۴۱]

● فمن يعمل من الصالحات وهو موئن فلا

كفران لسيئه - وانا له كاتبون [س ۲۱ : ۹۴]

كَاتِبٌ (اسم فاعل) لکھنے والا۔ کاتب۔

[س ۲ : ۲۸۲]

كَرَّامًا كَاتِبِينَ (س ۸۲ : ۱۱) معزز لکھنے

والے، وہ جو سب باتوں کو، اعمال کو

انسان کے محفوظ کرتے ہیں۔ یہ بھی ملائک

حفظہ ہی ہیں جن کو دوسری حیثیت کی وجہ

سے دوسرا نام دیا گیا۔ [حَفَظَةٌ تَحْتَ حَفَظَ

● وان عليكم لحافظين كراما كاتبين يعلمون

ما تفعلون [س ۸۳ : ۱۰-۱۲]

و کذا لم يصح خبر قلمها ومدادها۔ (روح

المعاني)

== له معقبات من بين يديه ومن خلفه

يحفظونه من امر الله۔ (س ۱۳ : ۱۱)

== اذ يتلقى المتلقيان عن اليمين وعن الشمال

قعيد۔ ما يلفظ من قول الالديه رقيب عتيد۔

(س ۵۰ : ۱۸ و ۱۷)

كَتَابٌ (جمع كُتُب)

(۱) کتابت۔ لکھائی۔ حرف۔

الرَّ- تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ (س ۱۰ :

(۱) ل، ر، یہ ہیں نشانیاں حکمت والی

لکھائی کی۔

الرَّ- كِتَابٌ أَحْكَمُ آيَاتُهُ ثُمَّ فَصَّلَتْ مِنْ

لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ (س ۱۱ : ۱) ل، ر،

یہ کتابت (حروف) ہے جس کی نشانیاں حکمت

سے بنائی گئی ہیں، بعد کو حکمت والے

باخبر لوگوں کے ذریعہ اس کی تفصیل بیان

ہوئی ہے۔

الرَّ- تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ -

(س ۱۲ : ۲۰۱) ل، ر، یہ نشانیاں ہیں

جدا جدا واضح لکھائی کی۔

● آتَمَ - تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ

[س ۳۱ : ۲۰۱]

● الرَّ- تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ [س ۱۳ : ۱]

● طَسَقَ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابِ مِيقَاتِ

[س ۲۷ : ۱]

● طَسَمَ - تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمِيقَاتِ

[س ۲۸ : ۲۰۱]

(۲) کتاب۔ صحیفہ۔

(۳) پیغمبروں کے لئے ہوئے احکام۔

شریعت۔ [س ۲ : ۸۹]

● حرمت علیکم امہاتکم --- کتاب الله

علیکم [س ۲۳ : ۲۴ و ۲۳]

● --- رسول من الله يتلوا صحفا مطهرة فيها

كتب قيمة [س ۹۸ : ۲ و ۳]

(۴) مجموعی حیثیت سے تمام نبیوں کی وحی۔

● --- من آمن بالله واليوم الآخر والملئكة

والكتاب والنبين --- [س ۲ : ۱۷۷]

(۵) مدت مقررہ۔ عدت۔

● --- حتى يبلغ الكتاب اجله

[س ۲ : ۲۳۶]

● --- الذی یجدونه مکتوبا عندهم فی التورۃ  
والانجیل [س ۷ : ۱۵۷]  
== معلوما (ابن عباس)

کَا تَبَّ غلام کو مکاتبہ لکھ دینا جس سے وہ  
مقررہ رقم ادا کرنے پر آزاد ہو جائے۔

● والذین یتفتنون الکتاب مما ملکت ایمانکم  
فکاتبوہم --- [س ۲۴ : ۳۳]

اِکْتَتَبَ (۱) = کَتَبَ لکھنا - (صحاح -  
قاموس)

● --- وقالوا أساطیر الاولین اکتتبها ---  
[س ۲۵ : ۵]  
(۲) لکھوانا۔

کَتَمَ چھپانا۔

● واللہ اعلم بما یکتُمون [س ۳ : ۱۶۷]

کَتَمَ

کَتَبَ

کَتِيبَ ریت کا ڈھیر۔ [س ۷۳ : ۱۴]

کَثُرَ

کَثُرَ بہت ہونا - زیادہ ہونا - کثرت سے ہونا۔  
[س ۴ : ۶]

کَثْرَةً کثرت - زیادتی - [س ۵ : ۱۱۳]

کَثُورٌ بہت زیادہ - ہر قسم کی بھلائی اور  
بہتری - خیر کثیر - (ابن عباس - بخاری -

ترمذی - امام احمد - ابن ماجہ -)

[س ۱۰۸ : ۱]

کَثِیرٌ بہت - زیادہ - [س ۲ : ۱۰۹]

(۶) مکاتبہ - عہد نامہ - قبولیت -

[س ۲۴ : ۲۳]

(۷) خط - چٹھی -

● --- اذهب بکتابی هذا فאלقہ الیہم

[س ۲۷ : ۲۸]

● قال الذی عنده علم من الکتاب انا آتیک  
به قبل ان یرتد الیک طرفک [س ۲۷ : ۴۰]

(۸) اعمالنامہ - [س ۱۷ : ۱۴]

(۹) خدا کا علم - علم الہی -

● --- ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین  
[س ۶ : ۵۹]

(۱۰) جریدہ عالم - صفحہ ہستی -

● --- انه لقرآن کریم فی کتاب مکنون

[س ۵۶ : ۷۸ و ۷۹]

= فی لوح محفوظ - (س ۸۵ : ۲۲)

کِتَابًا مُّؤَجَّلًا (س ۳ : ۱۴۵) واجب کیا  
ہوا، وقت کے لحاظ سے محدود کیا ہوا۔

● وماکان لنفس ان مموت الا باذن اللہ کتابا  
مؤجلا [س ۳ : ۱۴۴]

کِتَابًا مَّوْقُوتًا (س ۴ : ۱۰۲) فرض کیا  
ہوا اور وقت کے مطابق۔

● ان الصلوٰۃ کانت علی المؤمنین کتابا  
موقوتا [س ۴ : ۱۰۳]

= مفروضا معلوما - (ابن عباس)

أَهْلُ الْكِتَابِ [تحت اہل]

کِتَابِیَہ (س ۶۹ : ۲۵)

= کِتَابِی + هَاءُ الْوَقْفِ

مَکْتُوبٌ (اسم مفعول) جس کا علم دیا گیا -  
جو معلوم ہے۔



اَكْذَى = كَذَى [س ۵۳ : ۳۴]

كَذَّبَ

كَذَّبَ (۱) جھوٹ بولنا - جھوٹی بات بنانا -  
(۲) کسی کے خلاف جھوٹی بات گڑھنا -  
(+ عَلِيّ)

كَذَّبُوا (جمع مذکر غائب باضی مجہول) -

--- اَنَّهُمْ قَدْ كَذَّبُوا (س ۱۲ : ۱۱۰)

(لوگوں نے گمان کیا) کہ اُن سے جھوٹ  
کہا گیا - نبیوں نے ان کو عذاب سے جھوٹ  
کو بھی ڈرایا حالانکہ عذاب نہیں آیا -

= اِی ظَنُّوا الْمُرْسَلِ الْیَہِمُّ اِنْ الْمُرْسَلِ فَد  
كَذَّبُوهُمْ فِیْہَا اَخْبَرُوهُمْ بِہِ اَنَّهُمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا  
بِہِم نَزَلَ بِہِمُ الْعَذَابُ وَاِنَّمَا ظَنُّوْا ذٰلِكَ مِنْ اِمْہَالِ  
اللّٰہِ تَعَالٰی اِیَّاهُمْ وَاَسْلَٰثَہُ لَہُمْ - (راعب)

كَذَّبَ (اسم فعل) (۱) جھوٹ -

(۲) جھوٹا -

• --- بدم کذب [س ۱۲ : ۱۸]

كَذِبٌ (اسم فاعل) جھوٹ بولنے والا -  
جھوٹا - [س ۱۱ : ۹۴]

كَذَابٌ (مبالغہ) بڑا جھوٹا - [س ۴۰ : ۲۸]

كَذَابٌ (۱) = تَكْذِیْبٌ

• --- وَكَذَّبُوا بِآیَاتِنَا كِذَابًا [س ۷۸ : ۲۸]

(۲) = كَذِبٌ جھوٹ -

• --- لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْہَا لَفْوَ وَلَا كِذَابًا

[س ۷۸ : ۳۰]

مَكْذُوْبٌ (اسم مفعول) جس کو جھٹلایا گیا -

اَكْثَرُ (افعل التفضیل) زیادہ کثرت - زیادہ

[س ۴۰ : ۸۲]

كَثْرَ بڑھانا - [س ۷ : ۸۴]

اَكْثَرَ زیادہ کرنا - بڑھانا -

• فاكثر جدالنا [س ۱۱ : ۳۴]

تَكَاثَرُ (اسم فعل) کثرت مال و دولت میں  
ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا -

[س ۱۰۵ : ۱]

اِسْتَكْثَرَ (۱) زیادہ حاصل کرنا (+ مِنْ) -

• --- لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ [س ۷ : ۱۸۷]

(۲) بہتوں کو تاج کرنا (+ مِنْ) -

• قَدْ اِسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْاِنْسِ [س ۶ : ۱۳۹]

(۳) زیادہ کام کرنا -

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س ۷ : ۶) اور احسان

نہ جتنا کہ تو بہت کام کر رہا ہے -

كَدَحَ

كَدَحٌ (اسم فعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنا -

كَادَحٌ (اسم فاعل) دوڑ دھوپ اور مشقت

کرنے والا (+ اِلَى) [س ۸۴ : ۶]

كَدَّرَ

اِتْكَدَّرَ بے رونق ہو جانا - بکھر جانا -

• وَاِذَا النُّجُومُ اِنْكَدَرَتْ [س ۸۱ : ۲]

كَدَا = كَدَا

كَدَى سخت دل ہو کر (اچھے کام سے) رُكْ  
جانا -

غَیْرُ مَکْذُوبٍ (س ۱۱ : ۶۵) جس کو  
جھٹلایا نہیں جاسکتا۔

کَذَبَ جھٹلانا۔ نہ ماننا۔ ( + ب )

[س ۶ : ۱۵۷]

بِمَا كَذَّبُوْنَ (س ۲۳ : ۲۶)

= كَذَّبُوْنِ اس لئے کہ انہوں نے جھکو  
جھٹلایا۔

تُكَذِّبَانِ (س ۵۵ : ۱۳) تنبیہ بہ معنی جماعت

کو تاکید و للکار۔۔۔۔۔ تم جھٹلاؤ گے ؟  
جھٹلاؤ گے ؟

تُكَذِّبُ (اسم فعل) جھٹلانا۔

[س ۸۵ : ۱۹]

مُكَذِّبٌ (اسم فاعل) وہ جو جھٹلائے اور نہ  
مانے۔

[س ۵۶ : ۵۱]

کَرَمٌ

کَرَّةٌ (۱) پھیر۔ گردش۔ [س ۷۹ : ۱۲]  
(۲) غلبہ۔

•۔۔۔۔۔ تم رد دنا لکم الكرة علیہم

[س ۱۷ : ۶]

کَرَبٌ

کَرَبٌ رنج۔ مصیبت۔ [س ۲۱ : ۷۶]

کَرْسٌ

کَرْسِیُّ (۱) تخت سلطنت۔ [س ۲ : ۲۵۵]

(۲) کرسی عدالت۔ [س ۳۸ : ۳۴] ⑤

(۳) = عَلَمٌ - (ابن عباس)

•۔۔۔۔۔ وسع کرسیہ السموات والارض

[س ۲ : ۲۵۵]

کَرَمٌ

کَرِیمٌ (جمع کَرَامٌ) (۱) معزز۔ جلیل القدر۔  
شریف النفس۔

(۲) خوشگوار۔ نفع بخش۔

•۔۔۔۔۔ وظل من یعموم لایارد ولا کریم

[س ۵۶ : ۴۳]

کَرَامًا (س ۲۵ : ۷۲) شریفانہ طریقہ سے۔

اَکْرَمُ (افعل التفضیل) نہایت کریم۔

[س ۹۶ : ۳]

کَرَمٌ عزت بخشنا۔ [س ۱۷ : ۶۲]

مُکَرَّمٌ (اسم مفعول) معزز۔

اَکْرَمَ عزت دینا۔ معزز کرنا [س ۸۹ : ۱۵]

اَکْرَامٌ عزت۔ اکرام [س ۵۵ : ۲۷]

مُکَرِّمٌ (اسم فاعل) عزت کرنے والا۔

[س ۲۲ : ۱۸]

مُکَرَّمٌ (اسم مفعول) معزز۔ [س ۲۱ : ۲۶]

کَرِهٌ

کَرِهٌ نفرت کرنا۔ ناپسند کرنا۔ مکروہ جاننا۔

[س ۸ : ۸]

کَرِهٌ (اسم فعل) ناگوار۔ ناپسند۔

کَرَّهًا جبرًا [س ۳ : ۷۷]

کَرِهٌ = کَرِهٌ ناگوار۔ ناپسند [س ۲ : ۲۱۲]

اِکْتَسَبَ تلاش کرنا - فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔

بَغَيْرَ مَا اِکْتَسَبُوا (س ۳۳ : ۵۸) بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی ایسا کام کیا ہو جس سے وہ اس کے موجب ہوئے۔

گَسَدَ

كَسَادٌ (اسم فعل) خریداروں کی کمی - مالوں کا نہ بکنا، نہ فروخت ہونا۔ [س ۹ : ۲۴]

كَسَفَ

كَسَفٌ ٹکڑا - کٹا ہوا ٹکڑا۔  
● --- وان يروا كسفا من السماء ساقطا يقولوا سحاب مرکوم [س ۵۲ : ۴۴]  
كَسَفٌ (جمع - واحد كَسْفَةٌ) (۱) کسی نرم چیز کے ٹکڑے۔ ٹکڑے۔

● الله الذي يرسل الرياح فتثير سحابا فيبسطه في السماء كيف يشاء ويجعله كسفا فترالودق يخرج من خلاله --- [س ۳۰ : ۴۸]  
(۲) عذاب ناگہانی۔

● --- فاسقط علينا كسفا من السماء [س ۲۶ : ۱۸۷]  
كَسَفًا (س ۱۷ : ۹۲) ٹکڑے ٹکڑے۔

كَسَلٌ

كُسَالَى (جمع - واحد كَسَلَانٌ) کاهل - سست۔ [س ۹ : ۵۰]

كَسَا

كَسَا (کپڑا) پہنانا - چڑھانا۔

كُرْهًا تکلیف سے۔ درد سے۔ [س ۴۶ : ۱۴]  
كَارُهُ (اسم فاعل) ناپسند کرنے والا - مخالف۔

[س ۱۱ : ۲۸]  
مَكْرُوهٌ (اسم مفعول) مکروہ - جس سے کراہت کی جائے۔ [س ۱۷ : ۳۸]

كُرْهٍ مکروہ کرنا - مکروہ بنانا۔ [س ۴۹ : ۷]  
اِكْرَاهَ کسی کی خلاف مرضی جبر کرنا۔  
● --- وما اكرهتنا عليه --- [س ۲۰ : ۷۳]

اِكْرَاهَ (اسم فعل) جبر۔ [س ۲ : ۲۰۶]  
لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدَتَيْنِ الرشد من الغي - (س ۲ : ۲۰۶)

--- فذكر - انما انت مذكر - لست عليهم بمسيطر --- ان الينا اياهم ثم ان علينا حسابهم - (س ۸۸ : ۲۱ - ۲۶)

قل يا ايها الكافرون لا عباد ماتعبدون ولا اتم عابدون ما اعبد - ولا انا عابد ما عبدتم ولا اتم عابدون ما اعبد - لكم دينكم ولي دين - (س ۱۰۹)

= ولو شاء ربك لامن من في الارض كلهم جميعا - افانت تكره الناس حتى يكونوا مؤمنين (س ۱۰ : ۹۹)

كَسَبَ

كَسَبَ (۱) فائدہ آٹھانا، حاصل کرنا - تلاش کرنا، جمع کرنا - کوئی کام کرنا جس کا انجام ہو بھلا یا بُرا۔

مَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ (س ۲ : ۲۲۵) وہ جو تمہارے دلوں نے ارادہ کر لیا۔

● فکسونا العظام لحا - [س ۲۳ : ۱۴]  
کَسَوَةٌ پھناوا - [س ۵ : ۹۲]

کَشَطَ

کَشَطَ کھال اُتارنا - پردہ اُٹھا دینا -  
● واذا السماء کَشَطَتْ [س ۸۱ : ۱۱]

کَشَفَ

کَشَفَ (۱) ظاہر کر دینا - پردہ اٹھا دینا -  
[س ۵۰ : ۲۲]  
(۲) دور کرنا - ٹال دینا ( + عَنْ )  
● لئن کَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ ----

[س ۷ : ۱۳۳]  
کَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا (س ۲۷ : ۴۴) لفظی  
معنی ہیں اس (بی بی) نے اپنی پنڈلیاں کھول  
دیں - مراد اس سے ، وہ گھبرا گئی - ( یہ  
تشبیہ لڑائی کی گھبراہٹ میں پانچے اٹھا کر  
بھاگنے سے لی گئی ہے ) -

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ۶۸ : ۴۲) جس  
دن پنڈلی کھل جائیگی ( بڑی مصیبت آن  
پڑے گی اور گھبراہٹ مچ جائے گی اور  
لوگ پانچے اٹھا کر بھاگتے پھریں گے ) -  
== یوم یشتد الامر - (بیضاوی)

کَشَفَ (اسم فعل) دور کرنا -  
● فلا یملکون کَشَفَ الضَّر

[س ۱۷ : ۵۶]

کَاشَفَ (اسم فاعل) دور کرنے والا -

[س ۶ : ۱۷]

کَظَمَ

کَظَمَ (اسم فاعل) (غصہ کو) روکنے والا -

اندر ہی اندر گھٹنے والا (رُج سے) -

● --- والکاملین الغیظ [س ۳ : ۱۳۴]

● --- اذا القلوب لدى الحناجر کاظمین

[س ۴۰ : ۱۸]

کَظِمَ دل ہی دل میں رنج کرنا اور گھٹنا -

[س ۱۲ : ۳۴]

مَکْظُومٌ (اسم مفعول) اندر ہی اندر رنج سے  
گھٹتا ہوا - [س ۶۸ : ۳۸]

کَعَبَ

کَعَبَانِ (تشبیہ - واحد کَعَبٌ) دونوں ٹخنے -  
[س ۵ : ۸]

کَعْبَةٌ اُونچی اور مربع جگہ - اہل اسلام کا  
قبیلہ - [س ۵ : ۸]

کَوَاعِبُ (جمع - واحد کَاعِبٌ) اُنھنی جوانی  
والی تندرست (لڑکیاں) -

● --- وکواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳]

کَفَّ

کَفَّ ( + عَنْ ) روکنا - [س ۵ : ۱۲]

کَفَّ (مؤنث) ہاتھ - [س ۱۳ : ۱۵]

كَافَّةٌ (۱) (مبالغہ) پورے - سب کے سب -  
(۲) جماعت -

كَافَّةٌ (۱) پوری طرح سے -

● --- ادخلوا فی السلم كافة [س ۲ : ۲۰۴]

(۲) ہر حال میں (ماہ حلال ہو یا ماہ حرام) -

● ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا ---

منها اربعة حرم --- فلا تظلموا فیہن انفسکم  
وقاتلوا المشرکین كافة کما یقاتلونکم كافة

[س ۹ : ۳۶]

كَفَّاءُ

كُفُوَةٌ ( = كُفٌّ ) ہم ہلہ - ہمسر - برابر - مانند -

• --- ولم يكن له كفوا احد [س ۱۱۲ : ۴

كَفَّتْ

كَفَّاتُ (مصدر) چیزوں کو پکڑ کر یکجا جمع رکھنا -

• الم نجعل الارض كفاتا احياء وامواتا

[س ۷۷ : ۲۶۹۲۵]

كَفَّرَ

كَفَّرَ (۱) ڈھانکنا - چھپانا -

(۲) حق کو چھپانا - جان بوجھ کر نہ ماننا -

(۳) احسان نہ ماننا -

(۴) ناقدری کرنا - بیجا مصروف لینا -

(۵) بری ذمہ ہونا (تاج) - بے تعلق ہونا -

• --- انى كفرت بما اشركتمون من قبل

[س ۱۴ : ۲۲]

(۶) غفلت کرنا - (تاج)

• --- من كفر فعليه كفره [س ۳۰ : ۴۴]

كَفَّرَ (اسم فعل) جان کر بھی نہ ماننا - نہ ماننا - انکار کرنا - کفر -

كَفُورٌ (اسم فعل) = كُفْرٌ کفر - ناشکری - [س ۱۷ : ۹۱]

كَفَرَانٌ (اسم فعل) انکار - ناقدری - ناشکری - [س ۲۱ : ۹۴]

كَافِرٌ (اسم فاعل) کفر کرنے والا -

كَافِرُونَ (جمع) [س ۱۰۹ : ۱۰]

--- لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ ---

[س ۴ : ۱۴۴]

== لاینبھم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من ديارکم ان تبروہم وتقسطوا الیہم - ان اللہ یحب المقسطين - انما ینھمک اللہ عن الذین قاتلوکم فی الدین و اخرجوکم من ديارکم وظاہروا علی اخراجکم ان تولوہم - ومن یتولہم فاولئک ہم الظالمون (س ۶۰ : ۸۹)

== --- لا تتخذوا آباءکم و اخوانکم اولیاء

ان استحبوا الکفر علی الایمان - (س ۹ : ۲۳)

== --- و وصینا الانسان بوالدیه --- وان

جاهدک علی ان تشرک بی مالیس لک بہ علم

فلا تطعہا وصاحبہا فی الدنیا معروفا ---

(س ۳۱ : ۱۵۹۱۴)

كَفَّارٌ (جمع - واحد کَافِرٌ) (۱) کفر کرنے والے -

[س ۲ : ۱۵۶]

[س ۵۷ : ۱۹]

(۲) کاشتکار -

كَفَرَةٌ (جمع - واحد کَافِرٌ) [س ۸۰ : ۴۲]

كَوْافِرٌ (جمع مؤنث - واحد کَافِرَةٌ) وہ بیبیان جو ایمان نہیں لائیں -

• ولا تمسکوا بعصم الکوافر [س ۶۰ : ۱۰]

كَفُورٌ (مبالغہ) نہ ماننے والا - ناشکرا -

[س ۱۱ : ۱۲]

كَفَّارٌ (مبالغہ) نہایت ناشکرا -

• ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴]

كَفَّارَةٌ کفارہ - بدلہ - [س ۵ : ۴۹]

كَافُورٌ کافور - [س ۷۶ : ۵]

كَفَّرَ ڈھانک دینا - تلافی کرنا - [س ۷۷ : ۲]

اَكْفَرَ کافر بنانا -

● قتل الانسان ما اكفره [س ۸۰ : ۱۷]

كَفَلَ

كَفَلَ پرورش کرنا۔ خبر گیرا ہونا۔ دوسرے کے لئے کفیل ہونا - [س ۲۸ : ۱۲]

كَفْلٌ (۱) برا بر حصہ - حصہ [س ۴ : ۸۴]  
(۲) شدت - (راغب)

ذُو الْكَفْلِ (س ۲۱ : ۸۵) ایک نبی کا نام - غالباً یہ حَزَقِيل نبی ہیں -

كَفِيلٌ ضامن - ذمہ دار - [س ۱۶ : ۹۱]

كَفَّلَ = كَفَلَ کسی کی کفالت میں دینا - [س ۳ : ۳۷]

اَكْفَلْنِيهَا (س ۳۸ : ۲۲) اُس کو میری کفالت میں دے، میرے سپرد کر -

كَفَى

كَفَى کافی ہونا -

كَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا (س ۱۳ : ۴۳) شہادت کے لئے خدا کافی ہے -

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ (س ۳۳ : ۲۵) اور لڑائی میں مؤمنین کے لئے خدا کافی ہے -

اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنْهَ --- (س ۴۱ : ۵۳) کیا یہ کافی نہیں کہ تیرا پروردگار ---

اَلَنْ يَكْفِيَكُمْ اَنْ --- (س ۳ : ۱۲۰) کیا یہ

تمہارے لئے کافی نہیں کہ --- ؟

كَافٍ (= كَافِي - اسم فاعل) وہ جو کافی ہے -

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ (س ۳۹ : ۳۷) کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ؟

كَلَّ

كَلَّ (۱) بھاری بوجھ - (۲) گھریلو نوکر -

كَلًّا (۱) = كَلَّ (تشبیہ) + لَا نَافِيَهٗ - [ثعلب]  
(۲) حرف بہ معنی ردع (جھڑکنا اور باز رکھنا) يَازِم (مذمت کرنا) - [سیبویہ]

(۳) = حَقًّا - (کسانی)

(۴) = اِسْتَفْتَا حِيَه - (ابوحاتم)

● کلا - ان الانسان ليطنى [س ۹۶ : ۶]

(۵) = اَيَّ = نَعَم (حرف ایجاب)

[نضر بن شميل

(۶) = سَوَفَ - (فراء)

كُلُّ (۱) کل - تمام - ہر ایک - سب -

(۲) = بَعْضُ

● --- قال فخذ اربعة من الطير فصرهن

اليك ثم اجعل على كل جبل منهن جزء --- [س ۲ : ۲۶۰]

● انا مكناله في الارض وآتيناه من كل شيء سببا --- [س ۱۸ : ۸۴]

كَلَّمَ (= كَلَّ + مَا مصدرية) جب جب - جب کبھی -

كَلَّا (مذکر - مؤنث کَلَّتَا) یہ دو اسم ہیں

لفظاً مفرد اور معناً مثنیٰ - یہ دونوں تشبیہ میں وہی خصوصیت رکھتے ہیں جو لفظ کُلُّ

مَتَكَلَّفٌ (اسم فاعل) تکلف کرنے والا۔ بناوٹ کرنے والا۔

● --- وما انا من المتكلفين [س ۳۸ : ۸۶]

كَلَمَ

کَلَمَ زخمی کرنا۔

● --- اخرجنا لهم دابة من الارض تكلمهم ان الناس كانوا باياتنا لا يوقنون

[س ۲۷ : ۸۲]

== تَجَرَّحَهُمْ - (لسان)

== تَكَلَّمَهُمْ (دوسری قرأت) = تَجَرَّحَهُمْ (لسان)

كَلامٌ کلام - بات - لفظ - حکم -

كَلِمَةٌ (جمع کَلِمَاتٌ اور کَلِمٌ) (۱) بات - جملہ - حکم -

● --- واذ ابتلى ابراهيم ربه بكلمات فاتمهن [س ۲ : ۱۱۸]

كَلِمَةُ الْعَذَابِ (س ۳۹ : ۲۰) عذاب کا حکم -

اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (س ۳ : ۵۷) ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے (یعنی جس پر ہم دونوں متفق ہیں، جس میں ہم دونوں میں اختلاف نہیں) -

اِنَّ اللّٰهَ يَبْشُرُكَ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اَسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ (س ۳ : ۴۴) اے مریم، خدا تجھ کو اپنے حضور سے ایک بات کی

کو جمع میں حاصل ہے۔ (راغب)

كَلَاهُمَا (س ۱۷ : ۲۴) ان میں کے دونوں -

كَلَنَّا الْجَنَّتَيْنِ (س ۱۸ : ۳۱) ہر دو باغ -

كَالَلَةٍ (مصدر) وہ وارث جو موروث کے نہ

باپ داداؤں میں سے ہونے اس کی اولاد میں

سے (موروث اور وارث دونوں پر اس لفظ کا

استعمال ہوتا ہے) - دور کا رشتہ دار -

[س ۴ : ۱۲]

كَالًا

كَالًا حفاظت سے رکھنا۔

● --- من يكلاكهم بالليل [س ۲۱ : ۴۲]

كَلَبَ

كَلَبٌ کتا -

مُكَلَّبٌ (اسم فاعل) وہ جو کتوں یا دوسرے

شکاری جانوروں کو شکار پکڑنا سکھائے -

● --- وما علمتم من الجوارح مكلين

[س ۵ : ۵۰]

كَلَحَ

كَالِحٌ (اسم فاعل) وہ جو برا منہ بنائے - وہ

جو (تکلیف میں) دانت پیسے -

[س ۲۳ : ۱۰۵]

كَلَفَ

كَلَفَ کسی کو مجبور کر کے مشقت کرانا یا

ایسا کام لینا جو اس کی طاقت سے باہر ہو -

● لا تكلف نفسا الا وسعها [س ۶ : ۱۵۲]

[بَكَلَمَةً (موث) ] بشارت دیتا ہے (جس

شخص کی بشارت دیتا ہے) اُس کا لقب اور

نام [ اِسْمُهُ (مذکر) ] ہے الْمَسِيحُ عِيسَى

ابن مَرْيَمَ [ یہاں حضرت مسیح کو کلمۂ منہ نہیں کہا ] -

(۲) وہ تمام چیزیں جن کو خدا نے پیدا کیا ہے -

• --- ما نفدت کلمات اللہ [ س ۳۱ : ۲۷ ]  
= عجائب صنع الہی - (رازی)

کَلِمٌ (جمع بہ صیغہ واحد)

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ (س ۳۵ : ۱۱)

کَلَمٌ (۱) کسی سے بات کرنا -

• --- فلن اکلم اليوم انسیا [ س ۱۹ : ۲۶ ]  
(۲) اچھی باتیں بتانا - نصیحت کرنا -

• --- منہم من کلم اللہ ورفع بعضہم درجات [ س ۲ : ۲۵۳ ]

• --- ویکلم الناس فی المہد وکھلا

[ س ۳ : ۴۵ ]

تَكَلَّمَ (اسم فعل) کسی سے بات کرنا -

[ س ۴ : ۱۶۳ ]

تَكَلَّمَ بات بولنا - (+ ب)

• --- ما یکون لنا ان نتکلم بهذا

[ س ۲۴ : ۱۵ ]

کَلَى (امر موث) [ اَکَل ]

کَم (اسم مبنی) (۱) کتنی (مقدار)

(۲) کتنی (تعداد) -

(۳) کتنی دیر -

• قال کم لیتم فی الارض عدد سنین

[ س ۲۳ : ۱۱۴ ]

کَم

اَکَمَّامٌ (جمع - واحد کَم) کاہ -

[ س ۵۰ : ۱۱ ]

کَمَل

کَامِلٌ (اسم فاعل) کامل - پورا - مکمل -

[ س ۲ : ۲۳۳ ]

اَکَمَّلَ پورا کرنا - مکمل کرنا - [ س ۵ : ۴ ]

کَمِه

اَکَمِه (۱) پیدائشی اندھا -

(۲) وہ جو آنکھ رھتے بھی نہ دیکھے ، نہ سمجھے - گمراہ - کور باطن -

= ولہم اعین لایبصرون بہا (س ۷ : ۱۷۹)

= --- فانہا لاتعمی الابصار ولکن تعمی

القلوب الی فی الصدور (س ۲۲ : ۴۶)

• --- واہری الاکمہ والابرص

[ س ۳ : ۴۸ ]

کَن

اَکَنَّانٌ (جمع - واحد کَن) (۱) ڈھکنے -

ہردے -

(۲) پناہ کی جگہ - [ س ۱۶ : ۸۱ ]

اَکَنَّةٌ (جمع - واحد کَن) اور کَنَّانٌ (ہردے -

[ س ۴۱ : ۵ ]



کی حالت میں اور پوری عمر کو پہنچ کر -

كَهَنَ

كَاهِنٌ (اسم فاعل) کاہن -

كَهَيْتُهُ = كَدَ + [هَاءَ (= هِيَ)]

كَهَيْعَصَ

كَهَيْعَصَ محض حروف تہجی - [اَلرَّ

كَوَاِئِبُ (جمع - واحد كَاِئِبٌ) [كَئَبَ

كَابَ

اَلْكَوَابُ (جمع - واحد كُوْبٌ) پیالے جن میں

دستے یا ٹوٹی نہ لگے ہوں - [س ۳۳ : ۷۱

كَادَ

كَادَ (= كَوَدَ)

فعل ناقص ہے - اس سے صرف ماضی اور مضارع کے افعال آئے ہیں - کاد فعل کے بدقت واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے - اس کی نفی اثبات ہوتی ہے اور اس کا اثبات نفی -

(۱) = قارب (قریب ہوا)

(۲) = اراد (ارادہ کیا)

● کَذٰلِكَ کَدْنَا لِيُوسُفَ --- [س ۱۲ : ۷۶

● وَاِنْ كَادُوا لِيَفْتَنُوْكَ عَنِ الَّذِيْ اَوْحَيْنَا

اِلَيْكَ --- [س ۱۷ : ۷۶

● اِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ اَكَادُ اَخْفِيْهَا لَتَجْزِيَ كُلُّ نَفْسٍ

بِمَا تَسْعٰى [س ۲۰ : ۱۵

كَدَّتْ (س ۱۷ : ۷۶) = كَدَّتْ = كَوَدَتْ

وَاحِدٌ مَذْكُورٌ حَاضِرٌ مَاضِي -

مَكْنُونٌ (اسم مفعول) حفاظت سے رکھا ہوا - محفوظ - [س ۳۷ : ۴۹

فِيْ كِتَابٍ مَّكْنُونٍ (س ۵۶ : ۷۸)

= فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

اُكِنَّ جھپانا -

● اَوَاكِنْتُمْ فِيْ اَنْفُسِكُمْ [س ۲ : ۲۳۵

كَنَدَ

كَنُوْدٌ (مذكر ومؤنث) ناقدر - ظالم -

[س ۱۰۰ : ۶

كَنَزَ

كَنَزَ جمع کرنا -

● فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ [س ۹ : ۳۶

كَنَزٌ (جمع كُنُوْزٌ) خزانہ - [س ۱۸ : ۸۳

كَنَسَ

كَنَسٌ (جمع - واحد كَانَسٌ) احتجاب کے وقت

غائب ہو جانے والے ستارے - [س ۸۱ : ۱۶

كَهَفَ

كَهَفٌ كھوہ - غار - [س ۱۸ : ۱۶

اَصْحَابُ الْكَهْفِ [صَحَبَ

كَهَلَ

كَهَلٌ پوری عمر - (آدمی کی) عمر تیس سے پچاس تک -

فِي الْمَهْدِ وَكَهَلًا (س ۳ : ۴۶) کم عمری

- ان الباطل کان زھوقاً [س ۱۷ : ۸۱ (۲) بہ معنی ماضی منقطع (گزری بات) - تاریخی واقعات کے بیان میں کَانَ انہیں معنوں میں آیا ہے -

● قالوا کیف تکلم من کان فی المہد صبیا

- [س ۱۹ : ۲۹] ● ان ابراہیم کان امة قانتا للہ [س ۱۶ : ۱۲۰ (۳) بمعنی حال (کسی شئی کی جنس میں اس کے وصف لازم کے لئے) -

- کنتم خیر امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنہون عن المنکر وتؤمنون باللہ [س ۳ : ۱۰۹ (۴) بمعنی استقبال -

● ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا

- [س ۷۶ : ۷۷] ● (۵) = صَارَ (ہو گیا) -
- ابی واستکبرو کان من الکافرین [س ۲۳ : ۳۳]

(۶) = یَنْبَغِي (سزاوار ہے)

● ما کان لکم ان تنبتوا شجرھا

- [س ۲۷ : ۶۰] ● ما یکون لنا ان نتکلم بهذا [س ۲۴ : ۱۶ (۷) = حَضَرَ اور وَجَدَ

● ان کان ذو عسرة فنظرة الی ميسرة

- [س ۲ : ۲۸۰] ● وان تک حسنة یضاعفها [س ۴ : ۴۰ (۸) بہ معنی تاکید یا زائدہ -

● قال وما عملی بما کانوا یعملون

- [س ۲۶ : ۱۱۲] ● = بما یعملون -

يَكَادُ الْبَرَقُ يُخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ (س ۲ : ۱۹) قریب ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو اچک لے جائے -

وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (س ۲ : ۶۶) اور اُنہوں نے کیا بھی تو نہ کیا، (اُن کا کرنا بھی نہ کرنے کے برابر تھا) -

وَلَا يَكَادِيْبَيْنِ (س ۴۳ : ۵۲) اور نہ یہ صاف بول ہی سکتا ہے -

كَارَ

كَوَّرَ (۱) لپیٹنا - کسی چیز کو تہ بہ تہ لپیٹنا -

- یکور اللیل علی النهار - - - [س ۳۹ : ۷۷]
- (۲) اندھیرا ہونا -
- (۳) غائب ہونا -

● اذا الشمس کورت - - - [س ۸۱ : ۱۰] = غَوَّرَتْ - (لغت فارس)

تَكْوِيرٌ (اسم فعل) لپیٹنا -

كَوَّكَبَ

كَوَّكَبَ (جمع كَوَاكِبُ) ستارہ -

[س ۲۴ : ۳۵]

كَانَ

كَانَ فعل ناقص متصرف ہے - اسم کورفع اور خبر کو نصب دیا کرتا ہے -

- (۱) بمعنی ازل و ابد، دوام واستمرار -
- وکان اللہ علیا حلیم [س ۳۳ : ۵۱]
- ان الشیطان کان للانسان عدوا مبینا

[س ۱۷ : ۵۳]

• قالوا سبحانك ما كان ينبغي لنا ان نتخذ من

دونك من اولياء [س ۲۵: ۱۸]

كُنَّ (س ۲۲۸: ۲) (= كُنَّ) (۱) جمع

موث غائب ماضی -

(۲) ضمیر جمع موث حاضر متصل -

اَلْكَ (س ۲۰: ۱۹) (= اَكُوْنُ) واحد

متکلم مضارع -

تَكُ (س ۱۱: ۱۰۹) = تَكُوْنُ واحد

موث غائب ومذکر حاضر مضارع -

يَكُ (س ۵۳: ۸) = يَكُوْنُ واحد مذکر

غائب مضارع -

نَكُ (س ۴۴: ۴۳) = نَكُوْنُ جمع متکلم

مضارع -

وَلَيَكُوْنَنَّ (س ۳۲: ۱۲) = وَلَيَكُوْنَنَّ

كُنَّ (واحد مذکر امر حاضر) توهوجا -

--- كُنَّ فَيَكُوْنُ (س ۱۱۱: ۲) توهوجا ،

اور وہ ہوجاتا ہے - نہ تو اس سے مراد کسی

کی طرف خطاب کرنا ہے اور نہ حکم دینا ہے ،

اس لئے کہ اگر یہ امر معدوم چیزوں کے لئے

ہو تو وہ تو محال ہے ، اور اگر موجود چیزوں

کے لئے ہو تو موجود چیزوں کو کہنا ہوگا

کہ موجود ہوجاؤ - اور یہ بھی محال ہے -

بلکہ اس سے مراد جتلا نا ہے کہ خدا کی

قدرت اور خواہش تمام کائنات کے ہونے

اور موجودات کے ایجاد پانے میں نافذ ہے -

= لیس المراد بقوله كن فيكون خطاب و

امر لان ذلك الامر ان كان للمعدوم فهو محال

وان كان الموجود فهو امر بان بصير الموجود

موجودا وهو محال بل المراد منه التنبيه على

نفاذ قدرته ومشيته في تكوين الكائنات وإيجاد

الموجودات - (تفسير كبير)

پس خدا جو کرتا ہے اسی قانون قدرت کے

مطابق کرتا ہے جو اس نے ان چیزوں کے

موجود ہونے کے لئے بنایا ہے -

مَكَانٌ (۱) جگہ - ٹھکانہ - مکان - اطراف -

سمت -

• ویاتیہ الموت من کل مکان [س ۱۴: ۱۷]

(۲) بدلہ -

• زوج مکان زوج [س ۱۹: ۴]

(۳) مرتبہ - منزلت -

• مکانا علیا [س ۱۹: ۵۷]

مَكَانَتُهُ (س ۲۹: ۱۰)

= اِلْزَمُوا مَكَانَتُهُ - (بیضاوی)

مَكَانَةٌ (۲) منزلت - مرتبہ -

(۱) استطاعت - طاقت -

اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ (س ۱۳۵: ۶) تم

لوگ اپنی استطاعت کے مطابق کام کئے

جاؤ - تم سے جو کچھ ہو سکے کئے جاؤ -

--- لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ (س ۶۷: ۳۶)

ہم انہیں ضرور مٹا دینگے باوجود ان کی قدرت

کے -

اسْتَكَانَ (باب استفعال) = تَضَرَّعَ عاجزی

اختیار کرنا - [س ۱۴۰: ۳]

تحت سَكَنَ

كَانَ = كَ (تشبیہ) + اَنَّ (مؤكدہ)

(۱) اس کا استعمال اُسی موقع پر ہوتا ہے

جہاں مشابہت یحد قوی ہو -

● و تَالِهٌ لَا كِيدُنَ اَصْنَامِكُمْ [س ۲۳ : ۵۷]  
= لَا رِيْدُنَ بَهَاسُوْءٍ - (راغب)

● اَنْهَمُ يَكِيْدُوْنَ كِيْدًا [س ۸۶ : ۱۵]  
= اَمْ يَرِيْدُوْنَ كِيْدًا (س ۵۲ : ۴۲)

كِيْدُوْنَ (س ۷ : ۱۹۴)

كِيْدُوْنِي

كَيْدٌ (۱) تَدْيِيْرٌ - ارادہ -

● --- ان كِيْدِيْ مَتِيْن [س ۷ : ۱۸۲]

(۲) سَازِش - بَرَا ارادہ -

● --- قَالِ اِنَّهٗ مِنْ كِيْدِ كُنْ - ان كِيْدِ كُنْ

عَظِيْم [س ۱۲ : ۲۸]

[يَهْ عَزِيْزٌ مِّصْرَ كَا قَوْلِ هٗ اِسَ كِيْ يُوِيْ سَے] -

● --- لَا يَضْرَكُمُ كِيْدُهُمْ شَيْئًا

[س ۳ : ۱۲۰]

مَكِيْدٌ (اسم مفعول) وہ جس کے خلاف سازش

کی گئی - وہ جو سازش میں پھنس گیا -

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمْ اَلْمَكِيْدُوْنَ (س ۵۲ : ۴۲)

وہ لوگ جو کفر لائے وہی پھندے میں

پھنس جائیں گے -

كَافٍ

كَيْفَ کیسا؟ کس طرح؟

كَالَ

كَالَ ماہنا - کسی کو ماپ تول کر دینا -

● --- وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وُزَنُوْهُمْ ---

[س ۸۳ : ۳]

كَالٌ (اسم فعل) (۱) غلہ ماہنا -

(۲) ماپ - مقدار - [س ۶ : ۱۵۲]

(۳) غلہ -

● قَالَتْ كَاْنَهُ هُوَ [س ۲۷ : ۴۲]

(۲) کبھی تخفیف کر کے اس کی تشدید کو

دور بھی کر دیتے ہیں -

● --- مَرْكَانَ لَمْ يَدْعُنَا اِلٰی ضَرْسَدَ

[س ۱۰ : ۱۲]

كَآيِنَ لَكَ (تشبیہ) + اَيَّ (تنوین) تعداد

میں زیادتی ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے -

● کَايِنَ مِنْ نَّبِيٍّ قَاتِلٍ مَعَهُ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ

[س ۳ : ۱۴۵]

اس کا تلفظ کئی طرح پر ہوا ہے :

(۱) کَايِنَ بِرَوْزَنٍ يَّائِعٍ - (این کثیر)

(۲) كَاَيِّ (بروزن کعب) -

كَوَى

كَوَى (جانور کو) داغ دینا -

● --- فَتَكْوِيْ بِهَا حِيَابُهُمْ [س ۹ : ۳۶]

كَى

كَى (۱) حرف تعلیلہ - [س ۵۹ : ۷]

(۲) = اَنَّ (مصدریہ) [س ۵۷ : ۲۳]

كَيْلًا (= كَى + لَا) ایسا نہ ہو کہ -

لَكَيْلًا (= لَ + كَى + لَا) تاکہ ایسا نہ ہو نہ -

كَادَ

كَادَ (۱) تدبیر کرنا - (اچھے معنوں میں) انتظام کرنا -

● --- كَذٰلِكَ كَدٰنَا لِيُوْسُفَ [س ۱۳ : ۷۶]

(۲) بُرَا ارادہ کرنا - سازش کرنا -

● --- اذا اکتالوا علی الناس یتستوفون  
 [س ۸۳ : ۲]  
 نَکْتَلُ (س ۱۲ : ۶۳)  
 = نکتیل باب افتعال - یا الف سے بدل گئی  
 جو بوجہ التقائے ساکنین گرا دیا گیا -  
 ( مولینا محمد علی )

● فلا کیل لکم عندی [س ۱۲ : ۶۰]  
 کَیْلَ بَعِیْرٍ (س ۱۲ : ۶۰) ایک اُونٹ کا  
 بوجہ (غله) -  
 مَکِیَّالٌ بیانہ - ماپ - [س ۱۱ : ۸۳]  
 اَکْتَالَ دوسرے سے (غله) ماپ کر لینا -

## - باب اللام -

ل

لَ اس کی چار قسمیں ہیں -

(الف) جارہ - اسم ظاہر کے ساتھ مکسور اور ضمیر کے ساتھ مفتوح آتا ہے - مگر یاے متکلم کی ضمیر کے ساتھ ہمیشہ لام مکسور ہی آتا ہے -

(۱) استحقاق -

[س ۱ : ۱]

● الحمد لله

[س ۸۳ : ۱]

● ويل للمطففين

(۲) اختصاص -

● --- فان كان له اخوة --- [س ۴ : ۱۱]

(۳) بمعنى ملك -

● له ما في السموت وما في الارض

[س ۳۴ : ۱]

(۴) تعلیلیہ -

● وانه لحب الخير لشديد [س ۱۰۰ : ۷]

● يقول ياليتني قدمت لحياتي [س ۸۹ : ۲۴]

(۵) = إلى

● بان ربك اوحى لها [س ۹۹ : ۵]

● كل يجرى لاجل مسمى [س ۱۳ : ۲]

= كل يجرى الى اجل مسمى (س ۳۱ : ۲۹)

(۶) = على - (شافعی)

● ويخرون للاذقان يبكون [س ۱۷ : ۱۰۹]

● واذا مس الانسان الضر دعانا لجنبه

[س ۱۰ : ۱۲] ②

● وتله للجبین [س ۲۷ : ۱۰۳]

● وان اسام قلها [س ۱۷ : ۷]

● ولهم اللعنت [س ۴۰ : ۵۲]

(۷) = في

● ونضع الموازين القسط ليوم القيامة

[س ۲۱ : ۴۷]

(۸) = عند

(۹) = بعد

● اقم الصلوة لدلوك الشمس ---

[س ۱۷ : ۷۸]

= بعد - (ابن عباس)

۱ (۱۰) = عن

● وقال الذين كفروا للذين آمنوا لو كان خيرا

ما سبقونا اليه [س ۴۶ : ۱۱]

(۱۱) تبليغ کے لئے - یہ کسی قول کے سامع

کے اسم یا اس چیز کو جر دیا کرتا ہے جو

اسی اسم کے معنی میں ہو - مثلا الاذن -

(۱۲) بمعنى صيرورة اور انجام کار - اسی کو

لام عاقبہ بھی کہتے ہیں -

● فالتقطه آل فرعون ليكون لهم عدوا وحزنا

[س ۲۸ : ۸]

● --- انما نملی لهم ليزدادوا اثما

[س ۳ : ۱۷۷]

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل

کو قوت دینے کے لئے اور یہی لام فاعل یا

مفعول کی تبیین (واضح کرنے) کے لئے بھی

آتا ہے -

- --- ان علینا للهدی وان لنا للآخرۃ  
[س ۹۲: ۱۲ و ۱۳]
- (۲) لام زائده - اَنَّ مفتوحہ کی خبر میں اور جو مفعول میں زاید کرتا ہے۔
- لا اٰلہ الا انہم لیاکلون الطعام (سید بن جبیر کی قرأت)  
[س ۲۵: ۲۱]
- --- یدعوا لمن ضره اقرب من تقعه  
[س ۲۲: ۱۳]
- ان کے ساتھ کبھی اس کے اسم میں اور کبھی اُس کی خبر میں۔
- ان فی ذلک لعبرۃ --- [س ۳: ۱۲]
- ان ربک بالمرصاد [س ۸۹: ۱۴]
- (۳) وہ لام جو قسم یا لویا لولا کے جواب میں آتا ہے۔
- قالوا تالله لقد آثرک اللہ علینا  
[س ۱۲: ۹۱]
- لوتزیلوا لعذبنا الذین کفروا ---
- [س ۴۸: ۲۵]
- ولولا دفع اللہ الناس بعضهم لبعض لفسدت الارض --- [س ۲: ۲۵۱]
- (۴) لام موطئة (المؤذنة) - یہ لام کسی حرف شرط پر اس بات کا علم دینے کے لئے داخل ہوتا ہے کہ جواب شرط اس کے بعد مع اس کے ایک مقدر قسم پر مبنی ہے۔
- لئن اخرجوا لا یخرجون معهم - ولئن قوتلوا لا ینصرونہم - ولئن نصرہم لیولن الادبار ثم لا ینصرون [س ۵۹: ۱۲]
- لما آتیتکم من کتاب وحکمۃ [س ۳: ۷۵]
- (۵) لام قسم -

- قل عسی ان یکون ردف لکم بعض الذی تستعجلون [س ۲۷: ۷۷]
- یرید اللہ لیبین لکم [س ۴: ۲۶]
- وکنا لحکمہم شاہدین [س ۲۱: ۷۸]
- --- فتعسا لہم [س ۷۷: ۹]
- ہیہات ہیہات لما توعدون [س ۲۳: ۳۶]
- (ب) ناصبہ لام تاکید - یہ لام تعلیلہ ہے۔
- (ج) جازمہ عامل لام طلب (امر) - لام کی ذاتی حرکت کسرہ ہوتی ہے - واور فَا کے بعد ساکن آتا ہے اور کبھی مِم کے بعد بھی
- فلیستجیوا لی ولیؤمنوا بی [س ۲: ۱۸۶]
- --- ثم لیقضوا تغشہم [س ۲۲: ۳۰]
- لینفق ذو سعة من سعته [س ۶۵: ۷]
- ونادوا یامالک لیقض علینا ربک [س ۴۳: ۷۷]
- (۲) بمعنی تہدید (دھمکی)
- ومن شاء فلیکفر [س ۱۸: ۲۹]
- (د) مہملہ (غیر عاملہ)
- (۱) لام ابتدا - مضمون جملہ کی تاکید - فعل مضارع کو زمانہ حال کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔
- لا اتم اشد رعبۃ فی صدورہم من اللہ [س ۵۹: ۱۳]
- --- لمسجد اسس علی التقوی [س ۹: ۱۰۸]
- اذ قالوا لیوسف واخوه احب الی ایینا منا [س ۱۲: ۸]
- خبر پر بھی آتا ہے۔
- ان ربی لسمیع الدعاء [س ۱۴: ۳۹]
- وانک لعلی خلق عظیم [س ۶۸: ۴]
- ان کے اسم موخر پر بھی آتا ہے۔

لَا

● لعمرک انہم لفی سکرۃہم یعمہون

[س ۱۵ : ۷۲]

لَا (۱) = اِنْ نَافِیۃ (لاتبریہ)

● لا الہ الا هو الرحمان الرحیم [س ۲ : ۱۶۳]

(۲) = لَیْسَ

● --- ولا اصغر من ذلك ولا اکبر الا فی کتاب مبین [س ۱۰ : ۹۱]

(۳) عاطفۃ (أزہری)

● لا جرم ان الله یعلم ما یسرون وما یعلنون

[س ۱۶ : ۲۴]

(۴) جوابیہ -

● لا اقسم بهذا البلد --- [س ۹۰ : ۱]

(۵) توكید یا زائدۃ -

● ما منعك ان لا تسجد [س ۷ : ۱۱]

● ما منعك اذ رايتهم ضلوا الاتبعن

[س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳]

● --- لئلا یعلم اهل الكتاب الا یقدرون

● علی شیء من فضل الله [س ۵۷ : ۲۹]

● وما یتسوی الا عی والبصیر ولا الظلمات

ولا النور ولا الظل ولا الحرور ---

[س ۳۵ : ۲۰]

(۶) = غَیْر (اسم)

● --- غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

[س ۱ : ۷]

● لا مقطوعة ولا ممنوعة [س ۵۶ : ۳۳]

لَا تَ = لَا (نافیۃ) + تائید یا تاکید

یا مبالغۃ = لَیْسَ [س ۳۸ : ۳]

لَا حَنَنَکَ

[حَنَکَ]

لَا عَنَتَکَ

[عَنَتَ]

لَاکَ

لَاکَ ( = اَلَاکَ )

مَلَاکَ ( جمع مَلَاکَکَ )

= مَلِکَ فُرسادہ -

[مَلِکَ]

لَا لَکَ

لَا لَکَ (اسم جنس) بڑے بڑے موتی -

لَبَّ

اَللَّبَّابُ (جمع - واحد لَبَّ) قلب - دل - سمجھ - عقل -

اُولُوا اَللَّبَّابِ (س ۲ : ۲۶۹) دل اور

دماغ رکھنے والے - سمجھ رکھنے والے -

لَبَثَ

لَبَثَ دیر کرنا - ٹھہرنا - عارضی طور پر قیام کرنا -

وَلَبِثُوا فِی کَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ

وَازْدَادُوا تِسْعًا (س ۱۸ : ۲۴) اور اصحاب

کھف رہے اپنی کھوہ میں تین سو برس اور

نوبیس برس اور - اس سے پہلے (آیت ۲۰ میں)

اصحاب کھف کی تعداد کے بارے میں لوگوں

کے متعدد اقوال نقل کئے ہیں ، اسی طرح

یہاں بھی ان کے ٹھہرنے کی مدت کے بارے

میں لوگوں کا قول نقل کیا ہے - ( قتادہ اور

مطرب بن عبد الله - ابن عباس بہ روایت ابن

ابی حاتم ) - چنانچہ ابن مسعود کی قرأت میں



یہ آیت یوں ہے : وَقَالُوا وَلَبِئْسَ مَا...

--- فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا (س ۲۹ : ۱۴) اور نوح اپنی قوم میں (شارع کی حیثیت سے) ساڑھے نو سو سال رہے (یہاں تک کہ حضرت ابراہیم آنے جن کا ذکر آگے (آیت ۱۶ میں) آتا ہے۔

لَبِثَ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا۔ قیام کرنے والا۔  
[س ۷۸ : ۲۳]  
تَلَبَّثَ ( + ب ) ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔

[س ۳۳ : ۱۴]

لَبَدَّ

لَبَدَّ بہت۔ ڈھیروں (دولت) [س ۹۰ : ۶]  
لَبَدَّ (جمع) واحد لَبْدَةٌ (بھیڑ) [س ۷۲ : ۱۹]

لَبَسَ

لَبَسَ (۱) ڈھانکنا۔ کپڑا پہنانا۔

(۲) خلط ملط کرنا۔ ملادینا۔ ( + ب )

● ولا تلبسوا الحق بالباطل [س ۲ : ۴۲]

(۳) مشکوک کرنا۔ مشتبہ کرنا۔ مغلق بنا

دینا۔ مبہم بنا دینا۔ ( + ع )

● --- وللبسنا علیہم ما یلبسون [س ۶ : ۹]

(۴) تفرقہ ڈالنا۔

● --- او یلبسکم شیعا [س ۶ : ۶۵]

لَبَسَ (اسم فعل) اُلجھن۔

● --- بل ہم فی لبس من خلق جدید

[س ۵۰ : ۱۴]

لَبَسَ پہنتا۔ جامہ پہنتا۔

● --- ویلبسون ثیابا خضر [س ۱۸ : ۳۱]

لَبَسَ (۱) پہناوا۔ لباس۔ [س ۲۲ : ۲۳]

(۲) باعث راحت۔

● --- وهو الذی جعل لکم اللیل لباسا

[س ۲۵ : ۴۷]

● --- هن لباس لکم واتم لباس لهن

[س ۲ : ۱۸۷]

لَبَسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ (س ۱۶ : ۱۱۳)

انتہائی بھوک اور خوف۔ (تاج۔ قاموس)

لَبَسَ (۱) (مذکر) کپڑا۔ ہتھیار۔

(۲) (مؤنث) زور۔ [س ۲۱ : ۸۰]

لَبَنَ

لَبَنٌ دودھ۔ [س ۱۶ : ۶۶]

لَجَّ

لَجَّ ( + ف ) خد سے اڑے رہنا۔

● --- بل لجوا فی عتو و نفور [س ۶۷ : ۲۱]

لَجَّ گہرا پانی۔ [س ۲۷ : ۴۴]

لَجَّ وسیع گہرا پانی۔ [س ۲۴ : ۴۰]

لَجَّ

ملجاً پناہ کی جگہ۔ [س ۴۲ : ۴۷]

لَحَدَّ

لَحَدَّ (۱) حق سے انحراف کرنا۔ بیجا استعمال کرنا۔

● --- الذین یلحدون فی آیاتنا

[س ۴۱ : ۴۰]

لَحَى

(۲) اعتراضاً غلط نسبت دینا ( + اِلَى )

● --- لسان الذی یلحدون الیہ اعجمی

[س ۱۶ : ۱۰۳]

لَدَّ

== یعترضون - (فراء)

إِلْحَادٌ (اسم فعل) کجروی - بے باکی -

[س ۲۲ : ۲۵]

لَدُنْ

مُلْتَحِدٌ ہناہ کی جگہ -

[س ۱۸ : ۲۷]

لَحَفَ

إِلْحَافٌ (اسم فعل) چمٹ جانا - پیچھے ہٹ جانا -

[س ۲ : ۲۷۳]

لَدَى

لِحَقَ

لَحَقَ ( + ب ) آئینا - پہنچ جانا -

[س ۶۲ : ۳]

لَذَّ

إِلْحَقَ ملانا - شامل کرنا -

[س ۱۲ : ۱۰۱]

لَحِمَ

لَحْمٌ (جمع لُحُومٌ)

(۱) خوراک - غذا -

● قل لا اجد فی ما اوحی الی عمرما علی طاعم یطعمہ الا ان یشاء ان یشاء او دما مسفوحا او

[س ۶ : ۱۳۷]

[س ۲۲ : ۳۷]

لَزَبَ

لحم خنزیر فانه نجس ---

(۲) گوشت -

لَحَنَ

لَحْنٌ طرز -

لَحْنُ الْقَوْلِ (س ۴۰ : ۳۰) خاص طرز

کلام -

لَزِمَ

لَحِيَّةٌ داڑھی - [س ۲۰ : ۹۴]

لُدَّ (جمع) - واحد لَدَّ (= اَلْدَدُ) بہت

[س ۱۹ : ۹۸] جھکڑالو -

لَدُنْ پاس - نزدیک -

مِنْ لَدُنْ حضور سے - طرف سے -

لَدَى = لَدُنْ = عِنْدَ [س ۴۰ : ۱۸]

لَدَا = لَدَى [س ۱۲ : ۲۵ ۲۸]

لَذَّ مزہ پانا - مزہ لینا - [س ۳۳ : ۷۱]

لَذَّةٌ (۱) مزہ - خوشی - لذت -

(۲) مزیدار - لذیذ -

● --- لذۃ للشاربین [س ۳۷ : ۴۶]

== لذیذۃ == ذات لذۃ - (لسان)

لَازِبٌ (اسم فاعل) = لازم چمٹ جانے

[س ۳۷ : ۱۱] والا -

لَزَامٌ (اسم فعل) لازمی بات - بات جو ہو کر

رہے -

لَزَامًا (س ۲۰ : ۱۲۹ ؛ س ۲۵ : ۷۷)

== لَا زَمًا

الزَمَ (۱) مضبوطی سے جا رکھنا ۔

● --- والزمهم كلمة التقوى [س ۳۸ : ۲۶]

(۲) جبر کرنا ۔

● --- انلزمكموها وانتم لها كارهون

[س ۱۱ : ۳۰]

لَسَنَ

لِسَانٌ (مذکر و مؤنث - جمع السِّنَّةُ)

(۱) جسم کا عضو، زبان ۔ [س ۹۰ : ۹]

(۲) انسان کی بولی ۔ [س ۱۴ : ۴]

(۳) قوت گویائی یا بیان ۔

● --- هوا نصبح منى لسانا [س ۲۸ : ۳۴]

(۴) تعریف ۔

● --- وجعلنا لهم لسان صدق عليا

[س ۱۹ : ۵۰]

== اكرمناهم بالثناء الحسن - (ابن عباس)

عُقْدَةُ مَنْ لِسَانِي (س ۲۰ : ۲۵) میری

قوت گویائی میں رکاوٹ، لکنت ۔

== ولا ينطلق لِسَانِي (س ۲۶ : ۱۳)

لسان صدق (س ۱۹ : ۵۰) تحت صدق ۔

لَطْفٌ

لَطِيفٌ (۱) تیز - تیز نظر - باریک بین ۔

[س ۲۲ : ۶۳]

(۲) سہراں - رحیم - کریم - [س ۴۲ : ۱۹]

تَلَطَّفَ ہوشیاری سے کام کرنا ۔

● --- فليأتكم يرزق منه وليتلف ولا

يشعرون بكم احدا [س ۱۸ : ۱۸]

لَظَى

لَظَى = لَظَى [س ۷۰ : ۱۵]

تَلَظَّى تیزی سے شعلہ مارنا ۔ [س ۹۲ : ۱۴]

لَعَبَ

لَعَبَ کھیلنا - ناسمجیدہ حرکت کرنا ۔

[س ۶ : ۹۲]

لَعَبٌ (اسم فعل) کھیل - ناسمجیدہ حرکت

[س ۵ : ۶۰]

یا بات ۔

لَاعَبَ (اسم فاعل) وہ جو کھیل کرے، ٹھٹھا

[س ۲۳ : ۵۰]

کرے ۔

لَعَلَّ

لَعَلَّ حرف عامل ہے ۔ اسم کو نصب اور خبر

کورفع دیتا ہے ۔

(۱) == كَ (تا کہ) توقع (ترجی) ۔

● واتقوا الله لعلكم تفلحون [س ۲ : ۱۸۹]

(۲) ناپسند چیز سے ڈرنا (تبعید) ۔ کہیں ایسا

نہ ہو کہ ۔

● وما يدريك لعل الساعة قريب

[س ۴۲ : ۱۷]

● فلعلك تارك بعض ما يوحى اليك وضائق

[س ۱۱ : ۱۲]

بہ صدرك ---

(۳) تعلیلیہ ۔

● فقولاً له قولاً لينا لعله يتذكر او يخشى

[س ۲۰ : ۴۴]

(۴) بمعنی استفہام -

● لا تدری لعل اللہ يحدث بعد ذلك امرا

[س ۶۵ : ۱]

● --- وما يدريك لعله يزكى [س ۸۰ : ۳]

(۵) بمعنی تشبیہ -

● اتبنون بكل ريع آية تعبثون وتتخذون

مصانع لعلكم تغلدون [س ۲۶ : ۱۲۸ و ۱۲۹]

= کانکم تغلدون - (ابن عباس)

لَعَلَّ = لَ + عَلَّ

لَعْن

لَعْنٌ بهتکارنا - درد رانا - پاس پھٹکنے نہ دینا -

● --- وغضب الله عليه ولعنه

[س ۴ : ۹۲]

لَعْنٌ (اسم فعل) پھتکار - [س ۳۳ : ۶۸]

لَعْنَةٌ = لَعْن

لَاعِنٌ (اسم فاعل) پھتکارنے والا -

[س ۲ : ۱۵۹]

ملعونٌ (اسم مفعول) پھتکارا ہوا -

[س ۳۳ : ۶۱]

لَعْنَتُمْ = لَ + عَنَتَ

لَغَبَ

لُغُوبٌ (اسم فعل) تکان - تھکاوٹ -

[س ۳۵ : ۳۵]

لَغَا

لَغِيَ لغوبات کرنا -

● --- والغوا فيه لعلكم تغلبون

[س ۴۱ : ۲۶] ●

لَعُو (اسم فعل) فضول بات - [س ۵۲ : ۲۳]

لَاغِيَةٌ فضول یا بیہودہ بات - [س ۸۸ : ۱۱]

لَفَّ

الْفَافُ کھنٹے لگے ہوئے درخت -

[س ۴۸ : ۱۶]

لَفِيفٌ سٹی ہوئی بھیڑ -

لَفِيفًا = جَمِيعًا - (لغت جرهم)

● --- جئنا بكم لفيفا [س ۱۷ : ۱۰۴]

= جَمِيعًا (ابن عباس)

الْتَفَّ (+ ب) مل جانا (ایک چیز کا دوسری

سے) -

● --- والفت الساق بالساق

[س ۷۵ : ۲۹]

لَفَّتَ

لَفَّتَ (+ عَن) پھیر دینا -

● --- اجئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه آباءنا

[س ۱۰ : ۷۸]

الْتَفَّتَ گھوم کر یا پیچھے پھر کر دیھکنا -

● --- ولا يلتفت منكم احد [س ۱۱ : ۸۱]

لَفَّحَ

لَفَّحَ جلانا - جھلس دینا -

● --- تلفح وجوههم النار [س ۲۳ : ۱۰۰]

لَفَّظَ

لَفَّظَ مُنْهُ سے بولنا -

● --- ما يلفظ من قول --- [س ۵۰ : ۱۸]

لَفَا

الْفَى ہانا۔

● الفینا علیہ آباء نا

[س ۲ : ۱۷۰]

لَقَبٌ

لَقَبٌ (جمع الْقَابُ) لقب۔ ہکارنے کا نام۔

[س ۳۹ : ۱۱]

لَقَحٌ

لَوَاقِحُ (اسم فاعل۔ جمع۔ واحد لَاقِحٌ) وہ جو حاملہ بناتے ہیں اور بار آور کرتے ہیں۔ یہ لفظ ریح یا ہواؤں کے بارے میں استعمال ہوا ہے کہ انہیں کے ذریعہ سے بادلوں میں پانی پہنچتا ہے اور نیز مادہ درختوں میں نر درختوں سے زر (پھول کا زیرہ)۔

● --- وارسلنا الریح لواقح [س ۱۰ : ۲۲]

لَقَطٌ

الْتَقَطَ بڑی ہوئی چیز پالینا اور اُٹھا لینا۔

● --- فالتقطه آل فرعون [س ۲۸ : ۸]

لَقَفَ

لَقَفَ آلینا۔ مات کرنا۔

● --- فاذا هی تلقف ما یافکون

[س ۲۶ : ۴۰]

لَقَمَ

لُقِمَانُ یہ حبشی حکیم غالباً نویبہ یا مصر کے رہنے والے تھے۔

[س ۳۱ : ۱۲]

● --- لَتَقَمَّ مِنْهُ سَے ہکڑنا۔ [چنانچہ ہوسہ لیا کو]

کہتے ہیں اَلْتَقَمَّ قَاہَا

● --- فالتقمه العوت [س ۳۷ : ۱۴۲]

لَقِيَ

لَقِيَ (۱) ملا۔ دیکھنا۔ [س ۱۸ : ۷۰]

(۲) تکلیف میں پڑنا۔ (+ مِنْ)

● --- لقد لقینا من سفرنا هذا نصبا

[س ۱۸ : ۶۳]

لَقَاءُ (اسم فعل) ملنا۔ [س ۳۱ : ۵۴]

لَاقٍ (= لَاقٍ - اسم فاعل) ملنے والا۔ ہانے والا۔

● --- فهو لاقیه [س ۲۸ : ۶۱]

تَلَقَّاءُ (اسم فعل) ملنا۔ ملاقات۔

تَلَقَّاءُ طرف۔ جانب۔ [س ۲۸ : ۲۲]

مَنْ تَلَقَّاءَ نَفْسِي (س ۱۰ : ۱۶) اپنے جی سے۔ اپنی طرف سے۔

لَقِيَ (۱) ڈالنا۔ اوپر سے ڈالنا۔ نازل کرنا۔

● --- لتلقى القرآن [س ۲۷ : ۶]

(۲) توفیق دینا۔

● وما یلقاها الا الذین صبروا [س ۳۱ : ۳۰]

وَيُلْقُونَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا (س ۲۰ : ۷۰)

اور وہاں استقبال کیا جائیگا اُن کا دعا اور سلام کے ساتھ۔

وَمَا يُلْقَاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا (س ۳۱ : ۳۰)

اور اس بات کی توفیق تو صرف انہیں لوگوں

کو ملتی ہے جو استقامت سے کام کرتے ہیں۔

== يعلم ویوفق لها - (لسان)

لَاقَیْ ملنا - ملاقات کرنا -

لَقَاءُ (اسم فعل) ملاقات - سامنا -

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي

مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ (س ۳۲: ۲۳) اور ہم نے

موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی، اس لئے اے

نبی! تو کتاب کے ملنے کے بارے میں شک

میں نہ پڑ (تجھ کو بھی اُسی طرح خدا کی طرف

سے کتاب ملکر رہیگی) -

مُلاقٍ (== مُلاقٍ - اسم فاعل) ملنے والا -

--- انہم ملاقوا ربہم (س ۲: ۴۳) کہ

وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں (اور

اس کو اپنا حساب دیں گے) -

مُلاقُوا == مُلاقُونَ

أَلْقَى پھینکنا۔ ڈالنا۔ اوپر سے بھیجنا۔ گرا دینا۔

دل میں بات ڈالنا - وسوسہ ڈالنا -

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا

نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّیَ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي

أَمْنِيَّتِهِ - فَيَنْسُخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ

ثُمَّ يَحْكُمُ اللَّهُ آيَاتِهِ (س ۲۲: ۵۲) ہم نے

تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا

کہ جب اس نے ہمارے احکام پڑھ کر سنا دیئے

تو بد معاش لوگوں نے اس کی قرأت میں کچھ

باتیں ملا کر تحریف نہ کر دی ہو - مگر

خدا مٹا دیتا ہے وہ باتیں جو بد معاش لوگ

ملا دیتے ہیں (اور انہیں جمنے نہیں دیتا)

بلکہ خدا اپنے احکام مستحکم کر دیتا ہے -

--- لَمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ (س ۴: ۹۶)

اُسے جو پیش کرے تمہیں سلام، جو تمہیں

سلام کرے -

--- تَلْقَوْنَ إِلَيْهِمْ بِالْمُودَّةِ (س ۶۰: ۱)

پیغام بھیجتے ہو اُن کو دوستی کا -

--- أَوَّالْتِی السَّمْعَ (س ۵۰: ۳۶) یا جو

کان لگا کر سننے -

أَذْهَبَ بِكَتَابِي هَذَا فَأَلْقَاهُ إِلَيْهِمْ (س ۲۷: ۲۸)

میرے اس خط کو لیکر جاؤ اور

اس کے سامنے پیش کرو -

فَأَلْقَاهُ == فَأَلْقَاهُ

--- أَلْقَى فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ (س ۵۰: ۲۳)

ہر ناقدرے عناد رکھنے والے کو جہنم

میں ڈالو، ڈالو -

أَلْقَى (تثنیہ بہ معنی حکم و تاکید)

== أَلْقَى - (ابن جریر)

وَلَا تَلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (س ۲: ۱۹۱)

اور نہ اپنے تئیں تھلکے میں ڈالو -

بِأَيْدِيكُمْ == أَنْفُسُكُمْ (ب زائده)

مُلْقٍ (== مُلْقٍ اسم فاعل) (۱) ڈالنے والا -

[س ۱۰: ۸۰]

(۲) پیش کرنے والا -

● فالمُلْقِيَاتِ ذُكْرًا [س ۷۷: ۵۰]

تَلَقَّی (۱) لینا - حاصل کرنا - سیکھنا -

● فلتقی آدم من ربہ [س ۲۳ : ۳۷]

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسَّلَامِ (س ۲۳ : ۱۳) جب

تم نقل کرنے لگے اُس کی اپنی زبانوں سے -

تَلَقَّوْنَهُ = تَتَلَقَّوْنَهُ

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ (س ۵۰ : ۱۶)

جب دونوں نقل کرنے والے نقل کرتے ہیں -

مُتَلَقِّيَانِ (تشبیہ اسم فاعل) -

تَلَّاقٍ (= تَلَّاقٍ - اسم فعل) ایک دوسرے

کا ملنا ، سامنا ہونا -

يَوْمَ التَّلَاقِ (س ۳۰ : ۱۵) اپنے اعمال

سے سامنا ہونے کا وقت -

= يَوْمَ التَّلَاقِ

إِلْتَقَى ملنا - ایک دوسرے سے ملنا -

[س ۵۴ : ۱۲]

لَكِنْ

لَكِنْ لیکن -

لَكِنْ = لَكِنْ

لِلْأَوَّابِينَ لِ + [أَوَّابٍ (أَب = أَوَّابٍ)

لَمْ

لَمْ (حرف جزم) فعل مضارع کی نفی ہو کر

اس کو ماضی کے معنوں میں بدل دیتا ہے -

● لم یلد ولم یولد [س ۱۱۲ : ۵۰] ●

لَمَّا (۱) = لَمْ (نافیہ) + مَا (زائدۃ) = لَمْ

(۲) اب تک نہیں -

(۳) = إِذْ (جب)

● ولما ورد ماء مدین [س ۲۸ : ۲۲]

(۴) = إِنْ + لَا = إِلَّا (استثنائیہ)

● ان کل نفس لها علیها حافظ [س ۸۶ : ۴]

(۵) = لَمَنْ + مَا کوئی بھی ہو - (لسان)

(۶) = لَمَّا جمع کر کے -

● وان کلا لایلیوفینهم ربک اعمالهم

[س ۱۱ : ۱۱۱]

(۷) زائدۃ -

● وان کل ذلك لما متاع الحیوة الدنیا

[س ۴۳ : ۳۰]

لَمْ

لَمَّا سب کاسب - پورا -

● --- وتاکون التراث اکلا لما

[س ۸۹ : ۱۹]

لَمَّم وہ بات جو گناہ کے قریب تر ہو - ایسی

بات جو قریب قریب گناہ کے ہو - وہ قصور

جو گناہ تک نہ پہنچے - [س ۵۳ : ۳۲]

لَمَح

لَمَح (اسم فعل) لمحہ - آنکھ کا جھپکنا -

[س ۱۶ : ۷۷]

لَمَز

لَمَز بدنام کرنا - بدگوئی کرنا - عیب لگانا -

[س ۴۹ : ۱۱]

الهام کرنا -

--- فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا (س: ۹۱: ۸)

= بَیِّنٌ، عَلَمٌ، عَرَفَ - (ابن عباس و مجاہد)  
اور ہر متنفس کے دل نشین کر دیا، واضح طور  
پر سمجھا دیا، بتا دیا، اس کے لئے اس کی  
برائی اور اس سے بچنے کا طریقہ -

هَوَ (اسم فعل) کھیلنے کی چیز - کھلونا -  
کھیل - تماشہ - بیکار بات - فضول بات -

هَوَ الْحَدِيثُ (س: ۳۱: ۵) کھیل کی بات -  
واہیات خرافات قصے - ایسی بات جس کا  
کوئی مقصد نہ ہو -

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَمَلٌ وَهَوٌ (س: ۴۷: ۳۶)  
فوری عیش تو محض ناسمجیدگی اور  
بے مقصد بات ہے -

لَاهُ (= لَاهِي اسم فاعل) کھیل کرنے والا -

لَاهِيَةً قُلُوبَهُمْ (س: ۲۱: ۳) کھیل میں  
لگتے ہیں دل اُن کے - اُن کے دلوں میں  
کوئی مقصد نہیں، وہ غفلت میں پڑے ہیں -

أَلْهَى (۱) مصروف رکھنا - مشغول رکھنا -  
دھوکا دینا -

• الهکم التکائر [س: ۱۰۲: ۱]

(۲) پھیر دینا (+ عَنْ) -

تَلَمَّيْ (+ عَنْ) غافل ہونا - [س: ۸۰: ۱۰]

لَوْ (۱) = لَيْتَ (بمعنی ہمنی) -

لَمَزَةٌ بدگوئی کرنے والا - عیب لگانے والا -

[س: ۱۰۴: ۱]

لَمَسَ

لَمَسَ ثُلُوثًا - باتوں کی ٹوہ لگانا -

• وَاَنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ [س: ۷۲: ۸]

لَا مَسَ بِي بِي كُوْچَهُونَا - بیوی کے پاس جانا -

[س: ۴: ۳۶]

الْتَمَسَ تلاش کرنا -

• فَالْتَمَسُوا نُورًا [س: ۵۷: ۱۳]

لَنَ

لَنَ حرف نفی تاکید (مستقبل کے لئے) -

ہرگز نہیں -

• لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ

حَرَصْتُمْ [س: ۴: ۱۲۸]

لِهَبَّ

لَهَبٌ دھکتی ہوئی آگ - [س: ۱۱۱: ۳]

أَبُو لَهَبٍ (س: ۱۱۱: ۱) آنجناب صلعم کے

چچا عبد العزی بن عبد المطلب کی کنیت

تھی - اسلام کی تبلیغ کے آپ سخت مخالف

اور آنجناب کے دشمن بن گئے تھے -

لَهَثَ

لَهَثَ (کتے کا) زبان لٹکا دینا -

• --- ان تحمل علیہ یلھث او تترکه

یلھث - [س: ۷۷: ۱۷۵]

لِهَمَّ

أَلْهَمَ بات کو دل میں اُتارنا - سمجھا دینا -



• --- یودوا لو انهم بادون فی الاعراب

[س ۳۳ : ۲۰]

• فلوان لناكرة فنكون من المؤمنين

[س ۲۶ : ۱۰۲]

(۲) = اِنْ (شرطیہ)

(۳) = اَنَّ (مصدریہ)

• ود كثير من اهل الكتاب لو يردونكم من

بعد ايمانكم كفارا --- [س ۲ : ۱۰۹]

• يود احدهم لو يعمر الف سنة [س ۲ : ۹۶]

(۴) بمعنى تقليل

• كونوا قوامين بالقسط شهداء لله ولو على

انفسكم --- [س ۴ : ۱۳۵]

لَوْلَا = لَوْ (شرطیہ) + لَا (نافیہ) اگر

نہیں۔

• فلولا انه كان من المسيحين للبث في بطنه

الى يوم يبعثون [س ۳۷ : ۱۴۴]

[فعل منفی هوتو بغیر لام آتا ہے :]

• ولولا فضل الله عليكم ورحمته ما زكي منكم

من احد ابدًا [س ۲۴ : ۲۱]

[حب اس سے ملکر کوئی ضمیر آئے تو وضع

کی ضمیر ہو :]

• لولا انتم لكانوا مؤمنين [س ۳۴ : ۳۱]

(۲) = هَلَّا (استفہامیہ) کیوں نہیں ؟

• لولا انزل اليه ملك [س ۲۵ : ۷]

• لولا تستغفرون الله [س ۲۷ : ۴۶]

• فلولا اذابلغت الحلقوم --- فلولا ان كنتم

غير مدينين ترجمونها [س ۵۶ : ۸۳]

(۳) = مَا نافیہ - (ہروی)

• فلولا كانت قرية آمنت فنفعها ايمانها الا قوم

يونس [س ۱۰ : ۹۸]

= ما كانت قرية - (روایت ابن ابی حاتم)

لَوْمًا = لَوْ + مَا = لَوْلَا (استفہامیہ)

کیوں نہیں ؟ [س ۱۵ : ۷]

لَاتَ

لَاتَ = لَا (نافیہ) + تَ (تانیث یا زائدہ)

• --- لات حين مناص [س ۳۸ : ۳]

لَات عرب جاہلیت کا ایک بُت -

[س ۵۳ : ۱۹]

لَا حَ

لَوْحٌ (جمع ألَوَاحُ) (۱) تختہ -

[س ۵۴ : ۱۳]

ذَاتِ الْوَوَاحِ وَدَسِرَ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں

اور کیلوں کی بنی ہوئی کشتی -

(۲) کتبے - لکھے ہوئے تختے -

[س ۷ : ۱۴۵]

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

= فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ (س ۵۶ : ۷۸)

(۱) خدا کے علم میں -

(۲) جریڈہ عالم میں، صفحہ ہستی میں -

= مابين السماء والارض وما بين المشرق

والمغرب - (ابن عباس)

لَوَّاحٍ (مبالغہ) رنگ متغیر کردینے والا -

[س ۷۴ : ۲۹]

(+ ل)

لَا ذَ

لَوَّاذُ (اسم فعل) پناہ کے لئے کسی چیز کی آؤ

[س ۲۴ : ۶۳]

- لینا -



ہوگا۔ (استفراق والی نفی)۔ ہرگز نہیں۔  
● --- الا یوم یأتیہم لیس مصروفاً عنہم  
[س ۱۱ : ۸]

لَیْلٌ (مذکر و مؤنث۔ جمع لَیَالٍ = لَیَالِیُّ)  
لَیَالِیُّ -

(۱) رات -

● واللیل اذا یغشی [س ۹۲ : ۱]

(۲) رات اور دن -

● قال آیتک الاتکلم الناس ثلاث لیل سوا

[س ۱۹ : ۱۰]

= ثلاثة ایام (س ۳ : ۴)

لَیْلًا راتوں رات -

● --- ألدی أسری بعبده لیل [س ۱۷ : ۱]

لَیْلَةٌ ایک رات -

لَثَلًا (= ل + اَنَّ + لَا) (۱) ایسا نہ ہو  
کہ۔ مبادا۔

(۲) = لَکِّی تاکہ۔ (ابن عباس)

● --- لَثَلًا یعلم اهل الكتاب الا یقدرون علی

شیء من فضل الله --- [س ۷۷ : ۲۹]

لَآنَ نرم ہونا۔ نرمی کرنا۔ سہراں ہونا۔ (ل + ل)

● فیارحمۃ من الله لنت لهم [س ۳ : ۱۰۸]

لَیْنَةٌ تروتازہ کھجور کے درخت۔ [س ۵۹ : ۵۰]

لَیِّنٌ نرم۔ سہراں۔ [س ۲۰ : ۴۴]

لَیْلٌ

لَثَلًا

لَآنَ

ہوں؟ سب نے کہا کیوں نہیں۔ یہ اشارہ  
اس بات کا ہے کہ خدا نے فطرت انسانی  
ایسی بنائی ہے کہ جب وہ خود اپنی فطرت  
پر غور کرے اور اس کو سوچے سمجھے تو  
وہی اس کی فطرت خدا کے خدا ہونے پر گواہی  
دیتی ہے چنانچہ فرمایا : **وَاشْهَدْهُمْ عَلَىٰ  
أَنفُسِهِمْ**۔ اور **قَالُوا بَلٰی** اسی فطرت کی  
تصدیق ہے۔ یہ صاف اس بات کی ہدایت  
ہے کہ ہر انسان خدا پر ایمان لانے کو اپنی  
فطرت کی رو سے مکلف ہے۔

والقول الثانی فی تفسیر هذه الایة قول اصحاب  
النظر وارباب المقولات انه تعلی اخرج الذریۃ  
وهم الاولاد من اصلاّب آبائهم وذلک  
الاجراج انهم كانوا نطفۃ فاخرجها الله تعلی فی  
ارحام الامهات وجعلها علقۃ ثم مضغۃ ثم  
جعلهم بشرا سویا وخلقاً کاملًا ثم اشهدهم  
علی انفسهم بما رکب فیہم من دلائل  
وحدائیتہ وعجائب خلقہ وغرائب منبہ  
فبالاشهاد صاروا کانهم قالوا بلی وان لم یکن  
هناک قول باللسان وكذلك نظائر منها قوله  
تعلی فقال لها وللارض ائتیا طوعا او کرها  
قالتا آتینا طایعین ومنها قوله تعلی اما امرنا  
لشیء اذا اردنا ان نقول له کن فیکون۔  
وقوله العرب : قال الجدار للوتد لم تشقنی  
قال سل من یدقنی فان الذی وراى ما خلانی  
ورای۔ وقال الشاعر : امتلا الحوض وقال  
قطنی۔ فهذا النوع من المجاز والاستعارات  
مشہور فی الکلام فوجب حمل الکلام علیہ۔  
(تفسیر کبیر)

لَیْسَ

لَیْسَ (= لَیْسَ) نہیں ہے، نہیں ہوتا، نہیں۔

لَیَّہ

الآن ( + ل ) نرم کرنا -

النا (س ۳۴ : ۱۰) = الننا ہم نے نرم  
کردیا -

والنا له الحديد (س ۳۴ : ۱۰) ہم نے

سلیان کے لئے لوہا بھی نرم کر دیا ( ہم نے

اس کو لوہا نگھلائے کا بھی علم دیا تھا ) - ⑥

لَاہ چھپی چیز - وہ جو ظاہر نہیں -

الله = ال + لاه = الباطن وہ ذات

جس کی مثال بھی نہیں دی جاسکتی - پس

کشتلہ شی (س ۴۲ : ۱۱) جس کو نظر

بھی نہیں دیکھ سکتی : لا تدرکہ الا بصار

(س ۶ : ۱۰۳)

## باب المیم

- --- فَمَا رَجَعَتْ تَجَارَتُهُمْ [س ۲ : ۱۶]  
(۸) زائده (تاکید کے لئے)
- اِنَّمَا اللهُ اِلَهٌ وَاحِدٌ [س ۴ : ۱۷۱]  
● کَاتِمًا غَشِيَتْ وَجُوهُهُمْ قِطْعًا مِنَ اللَّيْلِ مَظْلُمًا [س ۱۰ : ۲۷]  
● رَبِّمَا يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا --- [س ۱۵ : ۲]  
● اَيُّمَا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى [س ۱۷ : ۱۱۰]  
● اَيُّمَا الْاَجْلِينَ قَضَيْتَ --- [س ۲۸ : ۲۸]  
● وَمَا فَعَلْتَهُ عَنْ اَمْرِي [س ۱۸ : ۸۳]  
= الْاَمِنْ قَبْلَ نَفْسِي - (ابن عباس)
- مَاذَا (۱) = مَا (استفہامیہ) + ذَا (موصولہ)  
= استفہامیہ -
- وَيَسْئَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ [س ۲ : ۲۱۵]  
(۲) = مَا (استفہامیہ) + مَا (اشارہ)  
(۳) = مَا (زائده) + ذَا (اشارہ)  
(۴) = مَا (استفہامیہ) + ذَا (زائده)  
(۵) مرکب - (استفہامیہ)  
(۶) شَيْءٌ کَمَحْه اسم جنس -  
(۷) = اَلَّذِي اسم موصولہ -
- مَاءٌ [مَاءَ (= مَوْءَ)]  
مَاءٌ [أَب (= أَوْبَ)]
- مَاجُوجُ  
مَاجُوجُ یہ لفظ عجمی زبان کا ہے - عبری

مَ = مَا  
مَا

- مَا (۱) = اَلَّذِي (اسم موصولہ)  
● مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ مَا عِنْدَ اللهِ بَاقٍ [س ۱۶ : ۹۶]  
● وَالسَّاءُ وَمَا بَنِيهَا [س ۹۱ : ۵]  
(۲) = مَنْ  
● وَلَا تَنْكَحُوا مَا نَكَحَ آبَاءُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ --- [س ۴ : ۲۲]  
(۳) = اِی شَيْءٍ (استفہامیہ)  
● وَمَا تِلْكَ يَمِينُكَ يَا مُوسَى [س ۲۰ : ۱۷]  
● قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ [س ۲۵ : ۶۰]  
(۴) شرطیہ -  
● مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنسِهَا --- [س ۲ : ۱۰۶]  
● فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ [س ۹ : ۷]  
(۵) بِمَعْنَى تَعْجِبُ (تعجیبیہ)  
● فَمَا اصْبِرْهُمْ عَلَى النَّارِ [س ۲ : ۱۷۵]  
● قَتَلَ الْاِنْسَانَ مَا اكْفَرَهُ [س ۸۰ : ۱۷]  
(۶) حرفیہ - (مصدریہ زمانیہ اور غیر زمانیہ)  
● فَاتَّقُوا اللهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ [س ۶ : ۱۶]  
● فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ --- [س ۳۲ : ۱۳]  
(۷) = لَيْسَ (نافیہ)  
● وَقُلْنِ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هَذَا بَشَرًا [س ۱۲ : ۳۱]  
● --- مَا هُنَّ اِمْهَاتُهُمْ [س ۵۸ : ۲]  
● --- وَمَا تَنْفِقُونَ اِلَّا اِهْتِغَاءَ وَجْهَ اللهِ [س ۲ : ۲۷۲]

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ (س ۲ : ۱۹۲) اور جو  
کوئی لطف اٹھائے عمرہ کا۔

اسْتَمْتَعَ ( + ب ) لطف اٹھانا۔ خوشی حاصل  
کرنا۔ فائدہ اٹھانا۔ [س ۶ : ۱۲۸]

مَتَكَ [وَكَا] مَتَمَّ [تَمَّ]

مَتَنَ

مَتَيْنَ مضبوط۔ قوی۔ زبردست۔ [س ۷ : ۱۸۲]

مَتَا

مَتَى (استفہام زمانہ) کب؟

مَتَوَسَّم [وَسَمَّ] مَتَّانِي [نَنِي]

مَثَل

مَثَلٌ مشابہت۔ مماثلت۔ مانند۔ برابر۔

--- فَأَتُوا السُّورَةَ مِنْ مِّثْلِهِ (س ۲ : ۲۳)

--- تَوَلَّوْا كَوْنِي سُوْرَتِ (حصہ کلام) مانند  
اس قرآن کے (ہدایت کرنے میں)۔

= فَأَتُوا بَكْتَابِ مَنْ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ أَهْدَى مِنْهَا  
اتبعہ --- (س ۲۸ : ۴۹)

مِثْلُ ذَلِكَ اُسی طرح۔

مِثْلِهِمْ (س ۳ : ۱۱) اُن کے دُگنے۔ ان کے  
دوچند۔

مِثْلُ (جمع امثال) مانند۔ مشابہت۔ برابر۔

زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا  
ہے۔ پس ماغوغ کو عبری میں ماگوگ  
کہتے ہیں۔ عربی میں گف کو جیم سے بدل  
لیتے ہیں، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے  
ہیں۔ یافت کے ایک بیٹے کا نام تھا۔  
(تورات کتاب ہدائش باب ۱۰ آیہ ۲)۔

[يَا جُوجُ]

[أَرَبَ]

مَارَبُ

مَارُوتُ

[هَارُوتُ]

مَارُوتُ

[مَعَنَ]

مَاعُونُ

[أَوَى]

مَآوَى

مَآى

مَآةٌ = مَآيَةٌ (= مِئَةٌ) ایک سو۔ یکصد

[حَازَ (= حَوَزَ)]

مُتَحَازًا

[تَرَفَ]

مُتَرَفٌ

[شَبَهَ]

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل)

مَتَعَ

مَتَاعٌ (جمع مَتَعَةٍ) گھریلو سامان۔ برتن۔

اسباب رزق و آسائش۔ [س ۴ : ۷۶]

مَتَعَ زندہ رہنے دینا۔ لطف اٹھانے دینا۔ وافر  
عطا کرنا۔

تَمَتَّعَ اپنا وقت خوشی میں گزارنا۔ عیش کرنا۔

لطف اٹھانا۔ مزے کرنا۔ (+ ب)

مثل - مثال - تشبیہ - تمثیل - استعارہ -

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ (س ۳۰ : ۲۶) اعلیٰ ترین  
شان خدا کی ہے - سب مثالوں سے خدا  
بالا تر ہے -

مَثَلًا مَا (س ۲ : ۲۴) کوئی سی مثال -

أَمْثَلُ (مذکر - مؤنث مُثْلِي) اعلیٰ - بالاترین  
(مثال) -

طَرِيقَتَكُمْ الْمَثَلِيَّ (س ۲۰ : ۶۶)

(۱) تمہارے سربراہان پروردہ رہ و ساء -

(۲) تمہارا بہترین طریقہ ، مذہب -

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً (س ۲۰ : ۱۰۴) طور طریقہ  
میں ان میں کا بہترین شخص -

مَثَلَةٌ عبرت انگیز سزا -

● وَقَسَخْتُ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلَاتِ [س ۱۳ : ۷]

تَمَثَّلَ (جمع - واحد تَمَثَّلُ) مجسمے - تصویریں -  
سورتیں - [س ۳۴ : ۱۳]

تَمَثَّلَ ( + ل ) عالم مثال ( خواب ) میں معلوم  
ہونا ( دکھائی دینا ) -

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (س ۱۹ : ۱۷)

اور وہ مریم کو خواب میں پورا آدمی دکھائی  
دیا -

مَثْوَاهُ ( = مَثْوِيَهُ ) [ ثَوَى ]

مَجْدٌ

مَجْدٌ کرم و جلال والا - کریم - جلیل -

[س ۵۰ : ۱]

مَجْجُوسٌ

مَجْجُوسٌ فرقہ مجوس - [س ۲۲ : ۱۷]

مَحَصٌّ

مَحَصٌّ نکھار دینا - صاف کر دینا - آزمانا -

● --- وَلِيْمَحَصَّ مَانِي قُلُوبِكُمْ [س ۳ : ۱۰۴]

● --- وَلِيْمَحَصَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

[س ۳ : ۱۴۱]

مَحَقٌّ

مَحَقٌّ ہرکت دور کرنا - برکت اُٹھالینا - پر باد  
کرنا -

● --- يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا [س ۲ : ۲۷۶]

مَحَلٌّ

مَحَالٌّ (اسم فعل) طاقت - [س ۱۳ : ۱۳]

مُحَلِّينَ (س ۵ : ۱) = مُحَلِّينَ [حَلٌّ]

مَحْنٌ

إِمْتَحَنَ (سختی میں ڈالکر) آزمانا - صاف کرنا -

● أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ فَلَتَتَوَيَّ

[س ۴۹ : ۳]

مَمْتَحَنَ (اسم مفعول) وہ جس کو پرکھا گیا -

مَحَا

مَحَا مٹا دینا - منسوخ کرنا -

● --- وَيَمْحُوا اللَّهُ الْبَاطِلَ [س ۴۲ : ۲۴]

● لکل اجل کتاب - یمحوا اللہ مایشاء ویشیت -

و عنده ام الكتاب [س ۱۳ : ۴۰ و ۴۱]

● واتقوا الذی امدکم بما تعملون - امدکم

بانعام وبین وجنات وعیون ---

[س ۲۶ : ۱۳۲]

مُمد (اسم فاعل) مدد کرنے والا -

[س ۸ : ۹]

[دثر]

مدثر

مدن

مدینۃ (جمع مدائن) شہر -

المدینۃ ہرانا شہر یثرب جس کو لوگ

آنجناب کی ہجرت کے بعد مدینۃ النبی کہنے لگے - مدینۃ منورہ -

مدنی (مونث مدنیۃ) مدینہ میں اتری ہوئی سورت -

مدین حجاز میں ایک شہر کا نام -

[دھم]

مدھام

مدین [دان (= دین)]

مد

مر طرف سے گزر جانا (+ علی) - گزرنا - جانا - (+ ب) -

مر (اسم فعل) گزرنا -

مرۃ ایک بار - ایک دفعہ -

اول مرۃ شروع میں - پہلی بار -

فی کل مرۃ (س ۸ : ۵۸) ہر بار -

مرۃ ایک بار -

[حی]

[حاص (= حیص)]

[خال (= خیل)]

حیا

حیص

ختال

مخر

مواخر (جمع) - واحد مآخرۃ - اسم فاعل مونث) موجوں کو چیرنے پہاڑے سمندر میں چلنے والی (کشتیاں) - [س ۱۶ : ۱۳]

مخض

مخاض درد زہ - [س ۱۹ : ۱۳]

مد

مد پھیلاتا - کھینچ کر بڑھانا - بڑھانا - زیادہ کرنا -

مد (اسم فعل) پھیلاتا -

--- فلیمددہ الرحمن مد (س ۱۹ : ۷۶)

تو خدا نے رحمان اس آدمی کو ڈھیل دیتا رہیگا -

مدد اضافہ - [س ۱۸ : ۱۱۰]

مداد روشنائی - [س ۱۸ : ۱۱۰]

مدۃ مدت - وقت مقررہ - [س ۱۳ : ۳]

مددود (اسم مفعول) پھیلا ہوا - وسیع -

[س ۵۶ : ۳۰]

مدد (اسم مفعول) بہت وسیع -

[س ۱۰۳ : ۹]

امد (+ ب) عطا کرنا - مدد کرنا - بڑھنے

دینا -



مَرَّانَ دو بار۔

الطَّلَاقُ مَرَّانًا (س ۲۲۹: ۲) طلاق  
دوہی بار ہو سکتی ہے۔ (اسلام سے پہلے  
لوگ غصہ میں اپنی بیویوں کو کئی کئی بار  
طلاق دے دیتے اور پھر رجوع کر لیتے۔  
اسلام نے اس کو روکا)۔

مَرَّةً سَجَّةً

• --- ذومرہ [س ۶: ۵۳]  
امر (افعل التفضیل) نہایت کڑوا۔

مُسْتَمِرٌّ (اسم فاعل) (۱) کوئی بات جو مدت  
سے ایک طریقہ پر ہوتی چلی آئی ہے۔

[س ۲: ۵۴]  
اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْتَشَى الْقَمَرُ وَانْ  
بَرَّ وَآيَةٌ يَعْزُبُ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ لَوْ  
(س ۲۱: ۵۴) کھڑی آگئی، اور چاند  
شق ہو گیا۔ اور جو یہ لوگ نشانی بھی دیکھیں  
تو اعتراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو  
ناحق (بے معنی بات) ہے جو برابر یوں  
ہی چلی آئی ہے۔

[روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ آنجناب کے  
زمانہ میں جب آدمی چاند کو گہن لگا تھا  
تو آپ نے اس سے زمانہ جاہلیت کا خاتمہ  
بتایا، کیونکہ چاند عرب جاہلیت کا قومی  
نشان بھی تھا۔ اس پر لوگوں نے ایسے  
خسوف کو مدتوں سے ایک طرح پر چلی آنے  
والی بے معنی بات بتائی]۔

(۲) زبردست۔ سخت (مصیبت)

[س ۱۹: ۵۴] •

مَرَّ

مَرَّةً آدمی۔

مَرَّی خوش گوار۔ سریع الہضم۔ فائدہ بخش۔

[س ۴: ۴]

مَرَّانًا = مَرَّيْنًا = مَرَّيَا مزے کے ساتھ۔

امرو آدمی۔

امراة (۱) بی بی۔ (۲) بیوی۔

مرتاب [رَابَ (= رَيْبَ)]

مرج

مرج کھول کر چھوڑ دینا۔ [س ۳۰: ۵۳]

مارج شعلہ۔ [س ۱۴: ۵۰]

مریج (فعل بہ معنی مفعول) پریشان۔ ألجھا

ہوا۔ [س ۵۰: ۵۰]

مرجان چھوٹے موتی۔ [س ۲۲: ۵۰]

مرح

مرح إترانا۔

• وبما كنتم تمرحون [س ۱۹: ۷۴]

مرح (اسم فعل) إترانا۔ اکڑنا۔

مرحاً اکڑتا ہوا۔ [س ۱۷: ۳۷]

مرد

مرد ( + علی) متعرد ہونا۔ اڑیٹھنا۔

• --- مردوا علی النفاق [س ۱۰۲: ۹]

اِمْتَرَى ( + فی یا + ب ) کسی بارے میں  
شک کرنا -

مُتَرَّ (= مَمْتَرَى اسم فاعل) شک کرنے  
والا -

مریم

مریمؑ حضرت مریمؑ - جناب مسیحؑ کی والدہ  
ماجملہ - (لغت عبرانی) [س ۱۹ : ۲۸]

مزج

مَزَجَ وہ جو کسی چیز میں ملائی جائے -  
[س ۷۶ : ۵۰]

مَزَجَا [زَجَا]  
مَزَحَح [زَحَح]  
مَزَجِر [زَجِر]

مزق

مَزَقَ تترہتر کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا -  
مَمَزَقَ (اسم مفعول) ٹکڑے ٹکڑے -

مَزَمَل [زَمَل]

مزن

مَزَنَ ہادل - [س ۵۶ : ۶۸]

مس

مَسَّ (۱) چھونا - ہاتھ لگانا -  
(۲) عارض ہونا - واقع ہونا -  
(۳) بیوی کے پاس جانا -

مَارَدُ (اسم فاعل) سرکشی میں اڑا رہنے والا -

مَرِيدُ سرکشی میں اڑا ہوا -

مَمْرَدُ (اسم مفعول) ہموار کیا ہوا - چکنا  
بنا ہوا - [س ۲۷ : ۴۴]

مرض

مَرَضَ بیمار ہونا - [س ۲۶ : ۸۰]

مَرَضُ (اسم فعل) (۱) مرض - بیماری -  
کمزوری -

(۲) دل کی کمزوری ، اخلاق کمزوریاں -  
(راغب)

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ (س ۸ : ۴۹)  
وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے ، جن  
کے دل ٹھیک کام نہیں دیتے ، جن کی عقل  
وہوش صحیح نہیں -

مَرِيضٌ (جمع مَرَضٍ) بیمار - مریض -

مرو

الْمَرُوءَةُ مکہ کے نزدیک پہاڑ کا نام -

[س ۲ : ۱۵۳]

مری

مَرِيَّةٌ شک - شبہ -

مَارَى کسی سے کسی بارے میں جھگڑنا -

مَرَاةٌ (اسم فعل) جھگڑنا - جھگڑا -

تَمَارَى ( + ب ) کسی بارے میں شک کرنا -

● --- مالم تمسوهن اوتفرضوا  
[۲۳۶: ۲۳۶]  
(۴) مس رکھنا - مطلب تک رسائی رکھنا -  
● --- لامسہ الامطهرون [س ۵۶: ۷۹]  
== يطلبه  
مس (اسم فعل) (۱) چھونا - ہاتھ لگانا -  
(۲) ضرر - عذاب - چھیٹ -  
● --- ذوقوا مس سقر [س ۵۴: ۴۸]  
● الذي يتخبطه الشيطان من المس  
[س ۲۷: ۲۷۶]  
== من الجنون - (رازی)  
مساس (اسم فعل) ہاتھ لگانا - چھونا -  
--- فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اِنْ تَقُوْلَ  
لَا مَسَاسَ (س ۲۰: ۹۷) موسیٰ نے سامری  
کو پھٹکارا اور کہا (تجھ کو کوڑھ پھوٹ  
جائے) کہ اس حیات میں تو کہتا رہے ہیں  
ہاتھ نہ لگانا ، ہم سے دور رہو -  
تماس ایک دوسرے کو ہاتھ لگانا ، چھونا -  
[س ۵۸: ۴]  
مستنطیر (طائر) = طیر  
مستودع [وَدَع]  
مسح (ب) مسح کرنا - ہاتھ پھیرنا -  
ہاتھ سے ہونچھنا -  
● --- فامسحوا برء ویکم --- [س ۵: ۷]  
مسح (اسم فعل) تنفقت سے ہاتھ پھیرنا (جیسے  
سوار اپنے گھوڑوں کو کرتے ہیں) -

مسح

مسد

مسك

مسح

اسْتَمْسَكَ ( + ب ) پکڑ لینا - مضبوطی سے  
پکڑنا ، پکڑے رہنا -

مُسْتَمْسِكٌ (اسم فاعل) مضبوطی سے پکڑنے  
والا -

مَسَا

اَمْسَى شام کو ہونا ، یا شام کو کرنا -

حِينَ تُمْسُونَ (س ۳۰ : ۱۶) شام کے وقت -

مُسَيِّطِرٌ [سَطَرَ]

مَشَج

اَمْشَاجٌ (جمع - واحد مَشِيجٌ) ملے ہوئے -

مِنْ نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ (س ۷۶ : ۲) مرد و  
بی بی کے ملے نطفے سے -

= اختلاط ماء الرجل و ماء المرأة - (ابن  
عباس - عکرمہ)

مَشْكَاةٌ [شَكَا]

مَشَى

مَشَى ( + عَلَى یا + فِي ) چلنا - جانا - آگے  
بڑھنا -

مَشَى (اسم فعل) پیدل چلنا - چلنا -

مَشَّاءٌ (اسم فاعل) بھرنے والا (بدگوئیاں  
کرنے) - [س ۶۸ : ۱۱]

مَصْرَ

مَصْرٌ (مذکر و مؤنث) (۱) بڑا شہر -

(۲) ملک مصر -

مُصَيِّطِرٌ (= مُسَيِّطِرٌ) [سَطَرَ]

مُضَارٌّ [ضَرَّ]

مَضَغٌ

مُضَغَّةٌ گوشت کا لوتھڑا -

مَضَى

مَضَى گزر جانا - چلا جانا -

مَضَى (اسم فعل) گزر جانا -

مَطَرٌ

مَطَرٌ (اسم فعل) (۱) بارش - [س ۴ : ۱۰۳]

(۲) عذاب کی بارش [س ۲۶ : ۱۵۳]

اَمْطَرَ عذاب کی بارش کرنا - [س ۷ : ۸۲]

مَمْطَرٌ (اسم فاعل) وہ جو بارش لائے -

[س ۴۶ : ۲۴]

مُطْمَئِنٌّ [طَمِنَ]

مَطَا

تَمْطَى اکڑ کر چلنا - [س ۷۰ : ۳۳]

مُطَوِّعٌ [طَاعَ (= طَوَّعَ)]

مَعَ

مَعَ (۱) = عِنْدَ (باس)

• هَذَا ذَكَرَ مِنِّى وَ ذَكَرَ مِنِّى قَبْلَى

[س ۲۱ : ۲۴]

مَقْتُونٌ [فَتَنَ]	(۲) اجتماع (مکان یا وقت کے لحاظ سے) -
مَقَّتْ	● ودخل معه السجن فتيان [س ۱۲ : ● ارسله معنا غدا يرتع ويلعب [س ۱۲ :
مَقَّتْ (اسم فعل) (۱) نفرت - غصہ -	(۳) اشتراك محض بلا لحاظ مکان یا زمانہ (بلکہ مجازاً بہ معنی معاونت اور حفظ) -
(۲) نفرت انگیز بات - [س ۲۶ : ۴	● وكونوا مع الصادقين [س ۹ : ۱۱۹ ● ان الله مع الصابرين [س ۸ : ۶۶
مُقَوِّ ( = مَقْوِي ) قَوِي	(۴) = مَن -
مُقِيَّتْ [قَات ( = قَوَتْ )	● --- الا الذين تابوا واصلحوا واعتصموا بالله واخلصوا دبتهم الله فاولئك مع المؤمنين
مَكَّ	[س ۴ : ۱۳۵
مَكَّةُ مکہ معظمہ -	مَعَاذَ [عَاذَ ( = عَوَّذَ )
مَكِّيُّ (مَوْثُ مَكِّيَّةُ) مکہ کی - مکی -	مُعْتَدَ [عَدَا
مَكَّتْ	مُعْتَرَّ [عَرَّ
مَكَّتْ ( + فِي ) دیر کرنا - ٹھہرنا - رہنا -	مَعْرَ [عَرَّ
مَكَّتْ (اسم فعل) ٹھہرنا -	مَعَزَّ
عَلَى مَكَّتْ (س ۱۷ : ۱۰۷) ٹھہر ٹھہر کر -	مَعَزَّ (جمع - واحد مَاعِزٌ) بکریاں -
مَا كَتْ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا - رہنے والا -	مَعَنَ
مَكَرَ	مَاعُونُ پناہ - امداد - (لغت عبری)
مَكَرَ (۱) زیر دست تدبیر کرنا (عام اس سے کہ	مَعِي
برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے) -	مَعَاءَ (جمع - واحد مَعِي - مذکر و مؤنث)
● --- و مکروا مکرا و مکروا مکرا [س ۲۷ : ۵۰	انتڑیاں -
● --- ویمکرون ویمکروا الله [س ۸ : ۳۰	مَعِينُ [عَانَ ( = عَيْنَ )
● فوقاه الله سیئات ما مکروا [س ۳۰ : ۴۵	مَغِيرَاتُ [غَارَ ( = غَوَرَ )
● والذين یمکرون السيئات [س ۳۵ : ۱۰	مَغْنُونٌ (جمع - واحد مَغْنٍ) [غَنَى
(۲) سازش کرنا ( + بِ )	

مَلَّ

● --- واذا يَمْكُرُكَ الَّذِينَ كَفَرُوا ---

[س ۸ : ۳۱]

مَكْرٌ (اسم فعل) پختہ تدبیر۔ زبردست تدبیر  
(عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی  
کے لئے)۔

● وقد مکروا مکرهم وعند الله مکرهم وان  
كان مکرهم لتزول منه الجبال [س ۱۴ : ۴۶]  
● ومکر السئی ولا یحیق المکر السئی الا باهلہ  
[س ۳۵ : ۴۳]

مَاکِرٌ (اسم فاعل) تدبیر کرنے والا۔

● --- والله خیر الماکرین [س ۸ : ۳۰]

مُكَنَّ

مَکَانٌ [تحت کَانَ]

مَکِینٌ = مُتَمَكِّنٌ زبردست جیا ہوا۔ قدر اور  
منزلت والا۔ (راغب)

مَکَنَ (۱) قائم کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جانا۔

● --- ولیمکن لهم دینهم [س ۲۴ : ۵۴]  
(۲) کسی کو حکومت دینا۔ حاکم بنانا۔  
(+ ل)

● --- مَکَنَّا لَیوْسَفَ فِی الْاَرْضِ [س ۱۲ : ۲۱]

مَکَنِّیٌّ (س ۱۸ : ۹۴) = مَکَنِّیٌّ

اَمْکَنَ قابو دینا۔ مسلط کرنا۔

فَاَمْکَنَ مِنْهُمْ (س ۸ : ۷۲) تو اُس نے  
(تم کو) اُن پر قابو دیا۔

مَکَا

مَلَحَ

مَکَاہٌ (اسم فعل) سیٹی بجانا۔ [س ۸ : ۳۰] ●

مَلَّةٌ مذہب۔ ملت۔

مَلَّ عبارت لکھوانا۔

● --- ولیملل الذی علیہ الحق

[س ۲ : ۲۸۲]

مَلَّ

مَلَّ بھرنا۔

لَا مَلَانَ جَهَنَّمَ (س ۷ : ۱۷) میں ضرور  
بھردونگا جہنم کو۔

مَلَّ (= مَلَّ) مقدار جس سے کوئی چیز  
بھر جائے۔

● --- مَلَّ الْأَرْضِ ذَهَبًا (س ۳ : ۸۰)  
دنیا بھرسونا۔

مَلَّ جتھا۔ جاعت۔ ساتھی۔

اَلْمَلَّاءُ اَلْاَعْلٰی (س ۳۸ : ۶۹) اعلیٰ صحبت  
کے لوگ۔

مَالٍ (= مَالٌ اسم فاعل) بھرنے والا۔

اَمْتَلَّ بھر جانا۔

مَلَّاقٍ (اسم فاعل) [لَقِيَ]

مَلَّائِکَةُ [مَلَّکَ]

مَلَحَ (مونث) تمکین۔ کھاری۔ [س ۲۰ : ۵۳]

مَلَقَ

۱ مَلَقَ ( اسم فعل ) محتاجی - [ س ۶ : ۱۵۲ ]

مَلَّكَ

مَلَّكَ (۱) مالک ہونا۔ قابض ہونا۔ قابو رکھنا۔ تسلط رکھنا۔ اختیار رکھنا۔ قابلیت رکھنا۔

فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئاً (س ۴۸ : ۱۱)  
تو کون ہے جو تمہارے لئے خدا کے خلاف کچھ بھی کر سکے ؟مَا مَلَكَتْ إِيْمَانُكُمْ جُنَّكَ مَالِكُ تَمَّارِہے جن کے مالک تمہارے  
داہنے ہاتھ ہوئے۔ جو تمہارے ہاتھ میں  
ہیں۔ جو تمہارے تابع ہیں۔

واضح رہے کہ مَلَّكَتْ ماضی کا صیغہ ہے جو ملکیت مستقبلہ پر دلالت نہیں کرنا اور قطع نظر اس کے ان آیتوں کے معانی بھی کسی طرح رقیب مستقبلہ پر اشارہ نہیں کرتے۔ یہ بات صحیح ہے کہ قرآن مجید میں بہت سے افعال صیغہ ماضی سے بیان ہوئے ہیں حالانکہ جو احکام ان کی نسبت ہیں وہ زمانہ مستقبل کو بھی شامل ہیں۔ مگر افعال انسانی دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ کہ جن کا تحقق اور وقوع دونوں ایک ساتھ ہیں، مثلاً قتل کہ جب وہ واقع ہوگا اس کا تحقق بھی ہوگا۔ پس ایسے افعال جو صیغہ ماضی سے بیان ہوں ان کے احکام مستقبل کو بھی شامل ہیں کیونکہ ان کا تحقق صرف وقوع فعل پر منحصر ہے۔ مگر دوسری قسم کے افعال یعنی وہ جن کا تحقق حکمی ہے تو ان کا تحقق بغیر موجود ہونے حکم کے نہیں ہوتا۔ رقیب ایک حکمی شئی ہے، تو جب تک حکم رقیب موجود نہ

ہو تحقق رقیب کسی فعل انسانی سے نہیں ہو سکتا۔ اور حکم رقیب قرآن مجید میں موجود نہیں ہے۔ پس جو الفاظ متضمن معنی رقیب پہ صیغہ ماضی بیان ہوئے ہیں وہ رقیب مستقبلہ پر حاوی نہیں ہو سکتے۔

(سید احمد رح)

برعکس اس کے قرآن مجید کے تمام احکام میں جو غلام نہ ملنے کی حالت میں اور دوسری قسم کے کفاروں کا ذکر آیا ہے اس سے بھی رقیب مستقبلہ کے معدوم ہونے پر ضرور اشارہ نکلتا ہے۔

(۱) جو تمہارے نکاح میں آچکیں۔ بیویاں۔  
● حرمت علیکم اسہاتکم۔ . . والمحصنات  
من النساء الاملاکت ایمانکم۔ کتاب اللہ  
علیکم [س ۴ : ۲۴]

== والثانی الحرائر محرمات علیکم الاملاکت  
اللہ لکم ملکا علیہن وذلك عند حضور الولی  
والشہود وسائر الشرايط المعترية فی الشریعة  
فہذا الاول فی تفسیر قولہ الاملاکت ایمانکم  
وہو المختار ویدل علیہ قولہ تعلی والذین  
ہم لفروجہم حافظون الاعلی ازواجہم او ما  
ملکت ایمانہم جعل اللہ ملک الیمین عبارة عن  
ثبوت الملك فیہا فوجب ان یکون ہنا مفسرا  
بذلك لان تفسیر کلام اللہ بکلام اللہ اقرب  
الطرق الی الصدق والصواب۔ (تفسیر کبیر)  
● لا یحل لك النساء من بعد ولا ان تبدل بہن  
من ازواج۔۔۔ الا ما ملکت یمینک

[س ۳۳ : ۴۲]

مَلَّكَ ( اسم فعل ) وہ جو اپنی طاقت میں ہو،  
اپنے اختیار میں ہو۔

بِمَلَّکْنَا (س ۲۰ : ۹۰) ہماری طاقت کے  
مطابق۔

مَلِكٌ (اسم فاعل) مالک -

مَلِكٌ (واحد و جمع) -

(۱) خدا کی ہے انتہا قدرتوں کا ظہور اور وہ قوی جو خدا نے اپنی تمام مخلوقات میں مختلف قسم کے پیدا کر رکھے ہیں - مثلاً پہاڑوں کی صلابت، پانی کی رقت، درختوں کی قوت نمو، برق کی قوت جذب و دفع - غرضکہ تمام قوی جن سے مخلوقات عالم موجود ہیں اور جو مخلوقات میں ہیں، ان ہی کو قرآن میں مَلِكٌ یا ملائکہ کہا ہے -

(۲) فرشتہ - فرشتے - ملائکہ - جیسا زمانہ جاہلیت میں یہود، نصاریٰ، اور عرب مانتے تھے -

● وقالوا لولا انزل عليه ملك --- ولو جعلناه ملكا لجعلناه رجلا وللبسنا عليهم ما يلبسون [س ۶: ۹۷]

● قل لو كان في الارض ملائكة يمشون مطمئنين لنزلنا عليهم من السماء ملكا رسولا [س ۱۷: ۹۵]

● فقال الملؤ الذين كفروا --- ولو شاء الله لا نزل ملائكة [س ۲۳: ۲۳]

(۳) انسانی نقائص سے پاک اور اعلیٰ تقدس کا انسان -

● --- وقلن حاش لله ما هذا بشرا - ان هذا الاملك كريم [س ۱۲: ۳۱]

● --- وما انزل على الملكين ببابل هاروت وماروت --- [س ۲: ۱۰۲]

= ما نافية - (ابن جریر)

[ہاروت]

مَلِكٌ (جمع ملوک) بادشاہ -

مَلِكٌ (اسم فاعل) مالک -

مَلَكُوتٌ (۱) سلطنت - [س ۳۶: ۸۳]  
(۲) موجودات عالم اور اس کی خلقت اور فطرت -

● اولم ينظروا في ملكوت السموات والارض وما خلق الله من شئ [س ۷: ۱۸۳]

مَلِكٌ شہنشاہ - [س ۵۴: ۵۵]

مَمْلُوكٌ (اسم مفعول) جو کسی کی ملک ہو - [س ۱۶: ۷۷]

مَلَا

مَلًى بہت دنوں کے لئے - ہمیشہ کے لئے -

[س ۱۹: ۴۷]

أَمَلَى (۱) کسی کی عمر بڑھانا - مہلت دینا (+ ل)

(۲) جھوٹے لمبے وعدے کرنا -

● --- الشيطان سول لهم - واملى لهم

[س ۴۷: ۲۷]

(۳) لکھوانا - (+ علی)

● --- فہی تملی علیہ بكرة واصيلا

[س ۲۵: ۵۰]

مَمَّ = مَمَّا = مَنَّ + مَا

مَمَّا = مَنَّ + مَا

مَمَّات [مَات]

مَمَّحَنَةً [مَحَن]

مَمَّحَرِّين (جمع) [مَرَى]

مَمَّحَدَّ [مَدَّ]



مِّنْ = مِّنْ + مِّنْ

مِّنْ

مِّنْ (۱) اسم موصولہ (جو کوئی)

• ولہ من فی السموات والارض

(۲) شرطیہ -

• من ۱۲۲: ۴ عمل سوء یبزیہ [س ۴: ۱۲۲]

(۳) استفہامیہ (کون؟)

• من بعثنا من مرقدنا [س ۳۶: ۵۲]

(۴) نکرہ موصوفہ (بہ معنی فریق)

• ومن الناس من یقول آمنا [س ۲: ۸]

(۵) مَا (مذکر و مؤنث - واحد و جمع)

• فلما جاء هانودی ان بورك من فی النار

ومن حولها --- [س ۲۷: ۸]

مِّنْ حرف جر -

(۱) ابتداء غایت ہلا لحاظ مکان یا زمانہ

• من المسجد الحرام [س ۱۷: ۱]

• انه من سلیان [س ۲۷: ۳۰]

(۲) تبعیض بمعنی بعض

• --- حتی تنفقوا ما تحبون [س ۳: ۹۱]

(۳) بمعنی تبیین (بیانیہ) -

• ما یفتح الله للناس من رحمة [س ۳۵: ۲]

• مها تاتنا به من آية [س ۷: ۱۲۹]

• فاجتنبوا الرجس من الاوثان [س ۲۲: ۳۱]

(۴) تعلیلیہ (سببیہ)

• یجعلون اصابعهم فی اذانهم من الصواعق

[س ۲: ۱۹]

(۵) فصل بالمہملہ کے لئے -

• والله یعلم المفسد من المصلح

[س ۲: ۲۲۰]

(۶) بدل کے واسطے -

• ارضیت بالعیوة دنیا من الآخرة -

[س ۹: ۳۸]

• ولونشاء لجعلنا منکم ملائكة فی الارض

یخلفون [س ۴۳: ۶۰]

(۷) عموم کی تنصیص کے لئے (بہ معنی استغراق) -

• وما من اله الا الله [س ۳: ۶۱]

(۸) = حرف ہا -

• --- ینظرون من طرف خفی [س ۴۲: ۴۵]

• --- تنزل الملائكة والروح فیہا باذن

ربهم من کل امر [س ۹۷: ۴]

= فیہا یفرق کل امر حکیم (س ۴۴: ۴)

(۹) = عَلٰی

• ونصرناہ من القوم الذین کذبوا بایاتنا

[س ۲۱: ۷۷]

(۱۰) = فِی

• اذا نودی للصلاة من یوم الجمعة ---

[س ۶۲: ۹]

(۱۱) = عَنْ

• یا ولینا قد کنا فی غفلة من هذا

[س ۲۱: ۹۷]

(۱۲) = اِلٰی

• وسیح یحمد ربک حین تقوم ومن اللیل فسبحہ

وادبار النجوم [س ۵۲: ۴۸ و ۴۹]

= والی اللیل وبعد دخول اللیل -

(ابن عباس)

(۱۳) = عند

• لن تغنی عنهم اموالهم ولا اولادهم من الله

شیئا [س ۵۸: ۱۷]

(۱۴) فِی اور استفہام میں استغراق کے لئے -

(راغب)

من

● فَاَمَّا مَن مِّنْ اَحَدٍ عِنْدَ حَاكِمٍ

[س ۶۹ : ۴۷]

(۱) ايجاب (اثبات) کے لئے -

● وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبَاِ الْمُرْسَلِينَ

[س ۶ : ۳۴]

● يَحْمِلُونَ فِيهَا مِنْ اَسْوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ

[س ۱۸ : ۳۱]

(۱) تاکید کے لئے (زائدہ) -

● وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا [س ۶ : ۵۹]

● مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ - فارجع

البصير هل ترى من فطور [س ۶۷ : ۳]

منهم (س ۲۸ : ۵) اُن کے ہاتھوں سے -

من فورهم (س ۳ : ۱۲۱) (۱) فوراً ہی -

يَكَايِدُ -

(۲) اپنے پورے جوش سے -

من خلاف (س ۵ : ۳۷) مخالف اطراف سے -

من وجدكم (س ۶۵ : ۶) تمہاری استطاعت

کے مطابق -

فليس من الله في شيء (س ۳ : ۲۷) تو

(اس کو) خدا سے کوئی تعلق نہیں -

من (۱) احسان کرنا - ( + علیٰ )

(۲) احسان جتانہ -

● --- يَمْنُونَ عَلَيْكَ اِنْ اَسْلَمُوا

[س ۴۹ : ۱۷]

● وَتِلْكَ نِعْمَةٌ مِّنْهُمَا عَلٰى اَنْ عَبَدَتْ بَنِي اِسْرٰئِيلَ

[س ۲۶ : ۲۱]

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س ۷۴ : ۶) اور احسان

نہ جتنا کہ تو بہت کچھ کر رہا ہے -

من (اسم فعل) احسان - فیاضی -

● --- فَاَمَّا مَنَّا بَعْدَ اَوْفَادِهِ [س ۴۷ : ۵]

المن (۱) من - ترجیح کی قسم کی ایک

چیز جو ایک خاص قسم کی جھاڑیوں پر

شبم کی طرح جم جاتی ہے اور اس میں مٹھاس

بھی ہوتی ہے، جیسے کھمبی - (بخاری)

[س ۲ : ۵۷]

(۲) المن والسلوی کو ایک ہی چیز مانا ہے -

وقيل المن والسلوی كلاهما اشارة الى ما

انعم الله به عليهم وها بالذات شئ واحد

لكن ساء منا بحيث انه امن به عليهم وساء

سلوی من حيث انه كان لهم به التسلی -

(راغب) - اور اس سے اشارہ ہے گوشت اور

نباتات کی طرف جو خدا نے اپنے بندوں

کے لئے رزق مقرر کیا ہے - قال بعضهم اشار

ابن عباس بذلك الى ما رزق الله تعالى عباده

من اللحوم والنبات واورد بذلك مثالا -

(راغب)

منون زمانہ -

رَبِّ الْمُنُونِ (س ۵۲ : ۳۰) گردش زمانہ -

ممنون (۱) احسان کیا ہوا -

--- لَهم اجر غير ممنون (س ۴۱ : ۷)

اُن کے لئے بدلہ ہے جو احسان کے طور پر

نہ ہوگا بلکہ جو اُن کا حق واجب الادا

ہوگا -

مناص مناص [نَاصٌ (= نَوَّصٌ)]

منتہی منتہی [نَهَى]

منسأة منسأة [نَسَاءٌ]

منشآت منشآت [نَشَأَتْ]

مَنَعَ

مَنَعَ (۱) انکار کرنا - منع کرنا - روکنا -

(۲) بھانا (+ مِنْ)

● ام لهم آلهة تمنعهم من دوننا -

[س ۲۱: ۴۴]

--- مَنَعَ مَنَا الْكَيْلُ (۱۲: ۶۳) ہم سے

غلہ روک دیا گیا - ہمیں بھرتی کی ممانعت  
کردی گئی ہے -

مَانِعٌ (اسم فاعل) وہ جو بھالے -

● --- وظنوا انهم مانعتهم حصونهم من الله

[س ۵۹: ۲]

منوعٌ خسیس - بخیل - [س ۷۰: ۲۱]

مَنَاعٌ وہ جو روکے یا رکاوٹ ڈالے -

[س ۵۰: ۲۴]

منوعٌ (اسم مفعول) منع کیا ہوا - ممنوع -

[س ۵۶: ۳۲]

مَنَعَيْنِ فَكَّ

مَنَاجٍ نَهَجَ

مَنَى

مَنَاءٌ عرب جاہلیت کا ایک بت - منات -

[س ۵۳: ۲۰]

مَنَى مَنَى -

[س ۷۵: ۳۷]

أَمْنِيَّةٌ (جمع أَمَانِيٍّ)

(۱) بیجا تمنا، آرزو، خواہش -

● وقالوا لن يدخل الجنة الا من كان هودا

مَهْدٌ

اونصاری - تلک امانیہم ---

[س ۲: ۱۰۰]

(۲) جھوٹ - (بجھاہد)

● --- وغرتکم الایمانی [س ۷۷: ۱۴]

(۳) پڑھنا - قرأت -

● وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی الا

اذا تمنى الى الشیطان فی امنیته - فینسخ الله

ما یتلى الشیطان ثم یحکم الله آیاته

[س ۲۲: ۵۲]

اے نبی! ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول

یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے

(ہمارے احکام) پڑھ کر سنا دیئے تو (بعد میں)

بد معاشوں نے اس کی قرأت (پڑھے ہوئے)

احکام) میں کچھ باتیں (اپنی طرف سے)

نہ ڈال دی ہوں (اس کے دینے ہوئے احکام

میں تحریف نہ کر دی ہو) - مگر جو کچھ

بد معاش (ان میں) ڈال دیتے ہیں خدا

اس کو میٹ دیتا ہے اور پھر (آنے والے

نبی یا رسول کے ذریعہ) خدا اپنے احکام

مستحکم کر دیتا ہے ---

مَنَى کسی میں بے جا اور ناحق آرزوئیں پیدا  
کرنا -

● --- ولا منیہم --- [س ۴: ۱۱۸]

أَمْنِيٌّ قطرے ڈالنا -

تَمَنَّى (۱) آرزو کرنا -

[س ۲۲: ۵۲]

(۲) پڑھنا -

تَمَنُّونَ (س ۳: ۱۳۷)

= تَمَنُّونَ

مَهْدٌ (۱) بھوننا بھھانا -

(۲) آسائش کے سامان کرنا۔

فَلَا تَقْسَمُ بِمَهْدُونَ (س: ۳۰: ۴۳) یہ تو اپنے ہی لئے سامان آسائش کر رہے ہیں۔

مَهْدُ (اسم فعل) (۱) وسیع جگہ۔ فرش۔ [س: ۲۰: ۵۳]

(۲) گہوارہ۔

مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا (س: ۱۹: ۲۹) وہ جو تھا (کل ہمارے سامنے) بچہ گہوارہ میں۔

وَيَكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ (س: ۳: ۴۶) اور مخاطب کریگا لوگوں کو (اپنی) صغر سنی ہی میں۔

مَاهِدُ (اسم فاعل) آسائش کے سامان کرنے والا۔

● --- فنعم الماهدون [س: ۵۱: ۴۸]

مَهَادُ (۱) تیار کی ہوئی جگہ۔

● --- ولبس المهاد [س: ۲۵: ۲۰۶]

(۲) فرش۔ وسیع جگہ۔

● الم يجعل الارض مهادا [س: ۷۸: ۶]

مَهْدُ تیار کرنا۔ سامان مہیا کرنا۔

● --- وسهدت له تمهيدا [س: ۷۴: ۱۴]

تَمْهِيدُ (اسم فعل) سامان مہیا کرنا۔

[س: ۷۴: ۱۴]

مَهَلَّ

مَهَلَّ (۱) تیز حرارت سے ہگھلا ہوا تانبا۔

(۲) = عکرازیت تیل کی گاد (ابن عباس)

[س: ۷۰: ۸] ●

مَهَلَّ مہلت دینا۔ تھوڑی دیر طرح دینا۔

[س: ۸۶: ۱۷]

مَهَلَّ آہستگی اور نرمی سے پیش آنا۔

[س: ۸۶: ۱۷]

مَهْلَكْ [هَلَكْ]

مَهَمَّا

مَهَمَّا = مَا (شرطیہ) + مَا (زائدہ) (تکرار

دور کرنے کے لئے پہلے مَا کا الف ہا سے بدل

دیا گیا۔) جو کچھ بھی۔ جب کبھی بھی۔

[س: ۷: ۱۳۲]

مِهْن

مِهْن ذلیل۔ [هَانَ (= هَوْن)]

مِهْمِنْ [هَمِنْ]

مَوَاحِرُ (جمع) [غَرَر]

مَوَاطِنَ [وَطْن]

مَوَاقِيتُ (جمع) [وَقَت]

مَوَالِي (جمع) [وَلِي]

مَوَبِقْ [وَبِق]

مَاتَ

مَاتَ (= مَوْت = مَوْت = مَيِّت)

مر جانا۔

مَوْتُ (۱) قوت نامیہ کا انسان حیوان اور

نباتات سے زائل ہونا۔

مَاجَ

مَاجَ ( + فِ ) موجوں کی طرح موج مارنا -  
 مَوْجٌ (اسم فعل) موج -  
 فِ مَوْجِ كَالْجِبَالِ (س ۱۱ : ۴۴) پہاڑ کی  
 طرح بلند لہروں میں -

مَارَ

مَارَ حرکت میں آنا - جنبش میں آنا - مضطرب  
 ہونا -  
 مَوَّرَ (اسم فعل) لرزنا - کھپکانا -  
 • یوم تمور السماء مورا [س ۵۲ : ۹]  
 = تموج موجا - (صحاح)  
 = تشقق السماء - (ابن عباس)  
 = تشقق السماء بالغمام (س ۲۵ : ۲۵)  
 مَوْرِيَاتٌ [وَرَى]

مُوسَى

مُوسَى حضرت موسیٰ -  
 مَوْصِدَةٌ [أَصْدَ]  
 مَوْقُوتٌ [وَقْتُ]  
 مَوْقُودَةٌ [وَقْدَ]

مَالٌ

مَالٌ (جمع أموال) مال - مال و متاع خصوصاً  
 مویسی - ملکیت - دولت -  
 مَالِيَّةٌ (س ۶۹ : ۲۸) = هَاهُ الْوَقْفِ  
 مَوْلَا [وَلَى]  
 مُؤْمِنٌ [أَمِنَ]

• یحیی الارض بعد موتها [س ۵۷ : ۱۶]

• احييناه بلدة ميتا [س ۵۰ : ۱۱]

(۲) جاندار سے قوت حاسہ کا زائل ہوجانا -

غشی - بے ہوشی -

• فاخذتكم الصاعقة --- ثم بعثناكم من

بعد موتکم --- [س ۵۵ : ۵۶ و ۵۷]

(۳) قوت عاقلہ کا زائل ہونا - جہالت -

گمراہی -

• او من كان ميتا فاحييناه [س ۶ : ۱۲۳]

= ضالا فهديناه - (ابن عباس)

(۴) وہ رنج و غم جو زندگی کو مکدر کر دے -

احوال شاقہ -

• --- و ياتيهِ الموت من كل مكان و ما هو

بميت - [س ۱۴ : ۱۷]

= لا يموت فيها ولا يحيى (س ۲۰ : ۷۴)

(۵) نیند -

(۶) موت - جان کا جسم سے نکل جانا -

مَمَاتٌ موت -

مَيِّتٌ (مَيِّتٌ سے مخفف - جمع أموات) مردہ -

مَيِّتٌ (جمع مَيِّتُونَ اور مَوْتَى) (۱) مردہ -

(۲) مرنے والا - [س ۳۹ : ۳۱]

مَوْتَةٌ (واحدة) ایک موت -

مَيِّتَةٌ مردہ - مردار -

أَمَاتَ مار ڈالنا -

أَمَتْنَا اِمْنَتَيْنِ (س ۴۰ : ۱۱) تو نے موت

دی ہم کو دوبار -

مُؤْتَفِكَ [أَفَكَ]

مَاهَ

مَاءٌ (== مَوَّه) ہانی - شراب -  
 مَوْؤَدَةٌ [وَادَ]  
 مَوْنُلٌ [وَالِ]  
 مَيْثَاقٌ [وَنَقَ]

مَادَ

مَادَ (۱) کھانا دینا - کھلانا - (راغب)  
 (۲) بڑی چیز کا ہل جانا -  
 (۳) مائل ہونا -  
 (۴) دورہ کرنا - گھومنا -  
 اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ (س ۱۶ : ۱۵)  
 (۱) تاکہ زمین تم کو لیکر دورہ کرے  
 (تم اس پر رہ سکو اور وہ گھومتی رہے) -  
 = ان تدور بکم - (رازی)  
 (۲) وہ تمہیں غذا بہم پہنچائے -

مَاءٌ ثَدَةٌ (۱) وہ خوان جس پر کھانا چنا جائے -  
 (۲) غذا - کھانا - کھانے کی چیز -  
 (۳) معطیہ - (رازی) - نعمت -  
 مَاءُ ثَدَةٍ مِنَ السَّمَاءِ (س ۱۱۲ : ۱) اپنے حضور  
 سے رزق - غیب سے رزق -

مَارَ

مَارَ غَلَّةً مَسِيًّا كَرْنًا -  
 • ونمیر اہلنا

[س ۱۲ : ۶۵]

مَازَ

مَازَ فَرْقَ كَرْنًا - نمیز کرنا - (+ مِنْ)

• --- حتی يميز الخبيث من الطيب

[س ۳ : ۱۷۸]

تَمِيْرٌ بَهْثٌ بُوْنًا -

تَكَادُ تَمِيْرُ مِنَ الْغَيْظِ (س ۶۷ : ۸) کوئی دم

میں مارے جوش کے بھٹ پڑیگی -

تَمِيْرٌ (س ۶۷ : ۸) = تَمِيْرُ

اِمْتَاَزَ عِلْعَدَهُ هُوَجَانًا -

وَ اِمْتَاَزُوا (س ۳۶ : ۵۹) عِلْعَدَهُ هُوَجَاؤُ

تم مجرمو -

مَيْسِرَةٌ [لَيْسَر]

مِيْعَادٌ [وَعْد]

مِيْقَاتٌ [وَقْت]

مِيْكَالٌ

مِيْكَالٌ بِهْ مَعْنَى عَبْدِ اللَّهِ ، خَدَاكَ كَامَ كَرْنَةٍ وَالَا -

(لغت عبری)

[س ۲ : ۹۸]

مَالٌ

مَالٌ (۱) مائل ہونا - جھک جانا -

(۲) گھوم پڑنا - حملہ آور ہونا - (+ عَلِي)

• --- فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً

[س ۳ : ۱۰۲]

مَيْلٌ (اسم فعل) مائل ہوجانا - جھک پڑنا -

[س ۳ : ۱۲۸]

مَيْلَةً (واحدة) ایک جھکنا -

مَيْلَةً وَاحِدَةً (س ۳ : ۱۰۳) یک بارگی -

## -باب النون-

ن

ن = نُونٌ

(۱) = الدَّوَاتُ - دوات - (ابن عباس)

• نَ والقلم وما یسطرون ما انت بنعمة ربك

بمجنون [س ۶۸: ۲۰]

= اقسام الله بالنون - (ابن عباس)

(۲) = حُوتٌ مَجهلی -

• --- وذا النون اذ ذهب مغاضبا

[س ۲۱: ۸۷]

ذُو النُّونِ (س ۲۱: ۸۷)

= صَاحِبُ الحُوتِ (س ۶۸: ۳۸) جب

حضرت یونس اپنی قوم سے خفا ہو کر ایک

ہوری لدی ہوئی کشتی پر سوار ہو گئے تو

کشتی والوں نے انہیں اٹھا کر دریا میں ڈال

دیا۔ تو ایک بڑی مچھلی نے اُن کو منہ سے

پکڑ لیا۔ (س ۳۷: ۱۳۹-۱۴۰)۔ ایک حدیث

میں آیا ہے کہ آنجنابؐ سے کسی نے پوچھا

تو آپؐ نے فرمایا یونس کو مچھلی نے ایڑی

میں پکڑ لیا تھا۔ قرآن میں ہے وہ زبردست

تبرک ہونے کی وجہ سے اس سے بچ گئے۔

(س ۳۷: ۱۴۳ و ۱۴۴)۔ اسی واقعہ سے

حضرت یونس کا یہ نام پڑا۔

نَادَتْ (مؤنث غائب واحد) [نَدَا]

نَآی

نَآی چل دینا دور چلے جانا۔ ( + عَنْ )

• --- وہم ینھون عنه وینثون عنه

[س ۶۶: ۲۶]

وَنَآی بِجَانِبِهِ (س ۱۷: ۸۵) اور وہ بھا جاتا

ہے اپنا پہلو۔

نَبَاٌ

نَبَاٌ (جمع انباء)

(۱) خبر۔ اعلان۔ مؤدہ نجات و فلاح و

حیات۔

(۲) نبی کا پیغام۔

[س ۶۶: ۶۶]

• لكل نبا مستقر

(۳) حال۔ قصہ۔

(۴) عذر۔ (تاج)

• --- فعمیت علیہم الانباء یومئذ

[س ۲۸: ۶۶]

نَبِیٌّ (جمع نَبِیُّوْنَ اور اَنْبِیَآءُ) پیغامبر۔ وہ

جو ایک گری ہوئی، ذلیل، محکوم قوم کو

مؤدہ نجات و فلاح مع اس کے شرائط لا کر

سنائے۔

نَبِیَّةٌ (جمع نَبِیَّاتُہُنَّ) نبی کا منصب۔ نبوت۔ [س ۳: ۷۹]

نَبَاٌ خبر دینا۔ اطلاع کرنا۔ حالت بیان کرنا۔

اَنْبِآءُ ( + ب ) آگاہ کرنا۔ بتانا۔

[ آنجناب صلعم نے یہود یا نصرانی کو یا یہود یا نصرانی کہہ کر ہکارنا منع فرمایا ہے ۔  
-(ثعلب)- ]

اِسْتَنْبَأَ کسی سے خبر دریافت کرنا ۔  
[ س ۱۰ : ۵۳ ]

نَبَتٌ

نَبَطٌ

اِسْتَنْبَطَ علم اور سمجھ سے کام لیکر کسی بات کی تہ کو پہنچنا ۔  
● --- لعلمہ الذین یستنبطونہ منہم  
[ س ۴ : ۸۳ ]

نَبَعٌ

یَنْبُوعٌ (جمع یَنْابِيعُ) پانی کا چشمہ ۔  
[ س ۱۷ : ۹۰ ]

نَتَقَى

نَتَقَى = زرع - زوروں سے ہلانا ، جیسے زلزلہ سے ۔ (قاموس - لسان)  
● واذنقنا الجبل فوقہم کانہ ظلۃ وظنوا انہم واقع بہم  
[ س ۷ : ۱۷۱ ]  
= فلما اخذتہم الرجفة [ س ۷ : ۱۰۰ ]

نَثَرَ

مَنْثُورٌ بکھرے ہوئے ۔ [ س ۲۵ : ۲۳ ]  
اِنْتَثَرَ بکھر جانا ۔ [ س ۸۲ : ۲ ]

نَجَّدَ

نَجَّدَ (اسم فعل) کھلی شاہراہ ۔  
وہدیناہُ النّٰجِدِینَ (س ۹۰ : ۱۰) اور بتادیں انسان کو دونوں شاہراہیں (تباہی اور فلاح کی) ۔

نَبَذَ

نَبَذَ (۱) پھینک دینا ۔  
(۲) باطل سمجھ کر پھینک دینا ، نہ ماننا ۔  
● --- فقبضت قبضۃ من اثر الرسول فنبدتہا  
[ س ۲۰ : ۹۶ ]  
● واما تخافن من قوم خیانة فانبد الیہم علی سواہ  
[ س ۸ : ۵۸ ]  
--- فانبد الیہم (س ۸ : ۶۰)  
= --- فانبد الیہم عہدہم  
انْتَبَذَ (+ مِنْ) علحدہ ہو جانا ۔  
[ س ۱۹ : ۲۲ ]

نَبَزَ

تَنَابَزَ (+ ب) ایک دوسرے کو نام رکھنا ، آپس میں نام دھرنا ۔  
● --- ولا تنابزوا باللقاب [ س ۹۹ : ۱۱ ]



نَجَسَ

نَجَسَ (اسم فعل) میلہ بن - ہلیدی - (مبالغہ کے لئے اسم) -

• انما المشركون نجس [س ۹ : ۲۸]

نَجَّلَ

أَلَّا نَجِّلُ لِهَاجِلٍ جو حضرت مسیح کی کتاب مانی جاتی ہے - [س ۳ : ۵۸]

نَجَّمَ

نَجَّمَ (جمع نجوم)

(۱) ستارہ -

(۲) بطور اسم جمع ، ستارے -

[س ۱۶ : ۱۶]

(۳) بیل ہوئی - (ابن جریر)

• والنجم والشجر يسجدان [س ۵۵ : ۶]

(۴) آیت قرآنی جو نجما نجما نازل ہوتی تھی - (ابن عباس - مجاہد)

• والنجم اذا هوى ما ضل صاحبكم وما غوى

[س ۵۳ : ۲ و ۱]

• فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو

تعلمون عظيم انه لقرآن كريم [س ۵۶ : ۷۵]

(۵) چھوٹی چھوٹی سلطنتیں -

• اذا الشمس كورت و اذا النجوم انكدرت

[س ۸۱ : ۲]

(۵) رؤسائے قوم -

نَجَّى

نَجَّى (+ مِنْ) مصیبت سے نجات پانا -

نَجَّى (۱) راز - راز کی بات -

نَجَّى (اسم فاعل) نجات پانے والا -

نَجَّاهُ (اسم فعل) مصیبت سے نجات ، چھٹکارا -

[س ۴۰ : ۴۱]

(۲) جمع نَجَوَى = مَتَّأَجَوْنَ خفیہ طور پر

مشورہ کرنے والے - (بیضاوی)

• --- واذهم نجوى [س ۱۷ : ۵۰]

نَجَّيًّا (س ۱۲ : ۸۰) خفیہ طور پر -

نَجَوَى = نَجَوَوْا - (اسم فعل)

(۱) خفیہ ملاقات - خفیہ بات -

• --- الذين نهوا عن النجوى

[س ۵۸ : ۸]

(۲) خفیہ طور پر (مشورہ کرنا) -

[س ۱۷ : ۵۰]

نَجَّيْ نجات دینا - آزاد کرنا - بچالینا -

• --- فاليوم ننجيک بيدنک [س ۱۰ : ۹۲]

منجَّ (منجى) = منجى - اسم فاعل - جمع منجئون

= منجئون (نجات دینے والا - بچالینے والا -

• انا منجوك واهلك [س ۲۹ : ۳۳]

نَجَّيْ کسی سے خفیہ بات کرنا -

• --- اذا ناجيتم الرسول ---

[س ۵۸ : ۱۲]

نَجَّيْ نجات دینا - بچانا -

• --- فانجيته ومن معه [س ۲۶ : ۱۱۹]

نَجَّيْ (س ۷۰ : ۱۴) بھر (وہ چاہتا ہے)

یہ (فدیہ) اُسے بچا دے -

تَنَجَّيْ (+ بِ) آپس میں خفیہ باتیں کرنا -

نَحَبٌ

نَحَبٌ (اسم فعل) نذر - منت -

--- فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ (س ۳۳: ۲۳)

اور ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اپنی جان نذر میں پیش کر دی۔

نَحْتٌ

نَحْتٌ تراشنا - گلڑنا -

• --- وَتَنْتَعُونَ مِنَ الْجِبَالِ يَبُوتًا

[س ۷: ۷۳]

نَحْرٌ

نَحْرٌ (۱) دسترس پیدا کرنا۔ دستگاہ حاصل کرنا۔  
حاوی ہونا -

[نَحْرُ الْأُمُورِ عَلَيَّ] اس نے علم سے معاملے میں دسترس پیدا کی - ( زنجیری کی کتاب اساس ) -

يَنْحَرُ الْعِلْمُ نَحْرًا اس نے دستگاہ حاصل کی علم میں دستگاہ کی طرح - ( اساس اور قاموس )

إِنَّا نَحَرْتُ الشَّعْرَ نَحْرًا میں نے شعر میں دستگاہ حاصل کی دستگاہ کی طرح - ( اساس )

نَحَرْتُ الشَّيْءَ عَلَيَّ میں علم سے اس چیز پر حاوی ہوا -

• --- فَصَلَ لَرِيكَ وَانْحَرِ [س ۱۰۸: ۲] = وانحرا امر نحر (اور حاوی ہو جا اس امر پر حاوی ہونے کی طرح) -

(۲) = نحر بالصلوة کرنا - رجوع قلب کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا - ( امام شافعی ) ②

نَحْسٌ

نَحْسٌ (سعد کی ضد)

(۱) = جَهِدٌ، ضَرْبٌ دَقْتُ - مصیبت - تکلیف -

تَکَانٌ - قَصَصَانٌ - بری حالت - ( تاج )

(۲) = شَوْمٌ - ( تاج )

ناکامی - فلاح نہ ہونا - نحوست - ( صحاح - قاموس )

--- فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (س ۵۴: ۱۹)

سخت مصیبت کے دن میں - ( ان کے لئے ) سخت نحوست کے دن میں -

نَحْسٌ جس کو فلاح نہیں - جس میں فلاح نہیں - ( تاج )

• --- فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ [س ۳۱: ۱۶]

نَحْسٌ (۱) = قَطْرٌ، صَفَرٌ، تَانِبَا، بَيْتِل - (۲) آگ - ( قاموس )

(۳) چنگاریاں جو لوہا لال کر کے پٹا جانے میں نکلتی ہیں ( تاج - قاموس )

[س ۵۵: ۳۰]

(۴) دھواں - ( فراء )

نَحْلٌ

نَحْلٌ (مذکر و مؤنث) شہد کی مکھیاں -

[س ۱۶: ۶۸]

نَحْلَةٌ وہ عطیہ جس کا معاوضہ کچھ نہیں، جو بغیر مطالبہ بطیب خاطر دیا جائے۔ تحفہ -

• --- وَاتُوا النِّسَاءَ صِدْقَاتِهِنَّ نَحْلَةً

[س ۴: ۴]

نَحْنُ

نَحْنُ (مذکر و مؤنث - تثنیہ و جمع) ہم -

نَخْرُ

نَخْرُ بوسیدہ - کلی ہوئی (ہڈی) -

[س ۷۹: ۱۱]

نَخْلٌ

نَخْلٌ (مذکر و مؤنث - جمع نَخِيلٌ) کھجور -  
(بطور اسم جمع) کھجور کے درخت -

[س ۵۵: ۶۸]

نَخْلَةٌ (واحدہ) کھجور کا ایک درخت

[س ۱۹: ۲۵]

نَدَّ

نَدَّ (جمع - واحد نَدٌّ) وہ چیزیں جو اصل  
میں ایک ہی سی ہوں یا ایک دوسرے کی  
مانند یا ضد ہوں - مثل - برابر -  
● --- فلا تجعلوا لله اندادا ---

[س ۲۲: ۲۲]

نَدِمَ

نَدِمَ (اسم فاعل) وہ جو پچھتاوے، نادم ہو -  
[س ۵: ۵۵]  
نَدَامَةٌ (اسم فعل) ندامت - پچھتاوا -  
[س ۱۰: ۵۵]

نَدَا

نَادٍ (= نَادِي) مجلس شوری -

● --- فليدع ناديه [س ۹۶: ۱۷]

نَادِيٌ مجلس

● --- واحسن ندیا [س ۱۹: ۷۳]

نَادِي (۱) ہکارنا - [س ۱۱: ۴۲ و ۴۵]

(۲) اعلان کرنا (+ فِي) [س]

(۳) دعوت دینا (+ إِلَى یا + ل)

● --- واذا ناديت الى الصلوة [س ۵: ۶۱]

--- يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ (س ۴۱: ۴۴)

وہ لوگ (گویا) دور کی جگہ سے ہکارے جاتے  
ہیں - وہ صداقت سے اس قدر دور پڑے ہوئے  
ہیں کہ حق کی آواز ان کے دل کے کانوں  
تک نہیں پہنچتی - (مولینا شبیر احمد)  
یہ باتیں اُن کی سمجھ میں ٹھیک نہیں آتیں،  
یہ اُن کو اجنبی معلوم ہوتی ہیں -

--- يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ (س ۵: ۵)

۴. منادی کرنے والا نزدیک ہی کی جگہ  
سے ہکاریگا، (اُس کی آواز ہر ایک کو  
یکساں نزدیک معلوم ہوگی) -

نَدَاءٌ (= نَدَايٌ - اسم فعل) ہکارنا - ہکار -

[س ۱۹: ۳]

مُنَادٍ (= مُنَادِي اسم فاعل) منادی کرنے

والا - [س ۵: ۴۰]

تَنَادَى ایک کا دوسرے کو مدد کے لئے ہکارنا -

[س ۶۸: ۲۱]

تَنَادٍ (= تَنَادِي = تَنَادَى اسم فعل)

ایک دوسرے کو مدد کے لئے ہکارنا -

التَّنَادِ (س ۴۰: ۴۴) = التَّنَادِي

نَذَرَ

نَذَرَ مَنَّا - نذرماننا - ( + ل )

● --- انی نذرت للرحمان صوباً [س ۱۹ : ۲۶]

نَذَرَ ( اسم فعل - جمع نَذُور ) نذر - منت -

نَذَرَ انجم بد سے آگاہ کرنا - تنبیہ کرنا - ڈرانا -

دھمکانا -

نَذَرَ (۱) = نَذَرٌ

(۲) جمع - واحد نَذِيرٌ

نَذِيرٌ (۱) انجم بد سے آگاہ کرنے والا -

(۲) انجم بد سے ڈرانا -

● فستعلمون كيف نذير [س ۶۷ : ۱۷]

اَنذَرَ (۱) ایک بات بتانے کے ساتھ ساتھ اس کے

انجم کار سے بھی آگاہ کرنا - انجم بد سے آگاہ کرنا - ڈرانا - نصیحت کرنا -

(۲) = اَعْلَمَ بتا دینا - ( قاموس )

مُنذِرٌ ( اسم فاعل ) وہ جو متنبہ کرے ، خطرات

سے آگاہ کرے ، ڈرائے ، سمجھا ئے -

مُنذِرٌ وہ جس کو متنبہ کیا گیا ، ڈرایا گیا ،

نصیحت کی گئی -

نَزَدَادٌ ( جمع متکلم ) [ زَادَ = زَيْدٌ ]

نَزَعَ

نَزَعَ (۱) نکالنا - نکال پھینکنا - دور کرنا -

(۲) چھین لینا - اُتار لینا ( + عَن )

[س ۷ : ۲۶] ●

نَازِعٌ

( اسم فاعل ) ستارہ -

● والنازعات غرقاً [س ۷۹ : ۱]

= النجوم تنزع من مكان الى مكان - ( تاج )

= النجوم تنزع من برج الى برج -

( منتهی الارب )

نَزَاعٌ ( صیغہ مبالغہ ) زوروں سے کھینچنے والا -

نَزَاعَةُ الشَّوَى ( س ۷۰ : ۱۶ ) کلیجے کو

کھینچ لینے والی - ( شاہ عبد القادر رح و

مولینا محمود حسن رح )

نَازِعٌ کسی سے جھگڑنا -

تَنَازَعٌ (۱) آپس میں جھگڑنا - [س ۸ : ۴۷]

(۲) آپس میں چھینا جھپٹی کرنا ( بطور خوش

طبعی ) -

● --- يتنازعون فيها كاساً [س ۵۲ : ۲۳]

نَزَغٌ

نَزَغٌ (۱) کوئی تکلیف دہ بات دل میں ڈالنا -

وسوسہ ڈالنا -

● --- واما ينزغنك من الشيطان نزغ ---

[س ۷ : ۱۹۹]

(۲) جھگڑا ڈالنا - ( + بَيْنَ )

● ان الشيطان ينزغ بينهم [س ۱۷ : ۵۳]

نَزَغٌ ( اسم فعل ) برائی کی ترغیب - وسوسہ د

[س ۷ : ۲۰۰]

نَزَفٌ

نَزَفٌ ( + عَن ) ہوش زائل ہونا -

● --- ولا هم عنها ينزفون [س ۳۷ : ۴۷]

## نَزَلَ

نَزَلَ اُوپر سے نیچے اُترنا - [س ۱۷: ۱۰۰]  
نَزَلَ ضیافت - مہمانی کا سامان - ہدیہ - تحفہ،  
اُترنے کی جگہ - ٹھہرنے کی جگہ -

• --- نَزَلَمَن عِنْدَ اللّٰہ [س ۳: ۱۹۷]

• --- لَہُم جَنّاتُ الْفِرْدَوْسِ نَزَلًا

[س ۱۸: ۱۰۸]

نَزَلَتْ (واحدہ) ایک اُترنا - ایک موقعہ،  
کیفیت -

نَزَلَتْ ایک بار -

وَلَقَدْ رَآہُ نَزْلَةً اُخْرٰی (س ۵۳: ۱۳)  
اور رسول (صلعم) نے اپنے آپ کو ایک  
اور کیف میں پایا -

مَنَازِلُ (جمع - واحد مَنَزَلٌ) سیاروں کے  
ٹھہرنے کی جگہیں - منزلیں [س ۳۶: ۳۹]

نَزَلَ (۱) اُوپر سے اُتارنا، بھیجنا -

• نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءٌ [س ۲۹: ۶۳]

• مَا نَزَلَ اللّٰہُ بِہَا مِنْ سُلْطٰنٍ [س ۷: ۷۰]

(۳) قلب پر اُتارنا - ذہن میں ڈالنا -

• --- فَانہ نَزَلہ عَلٰی قَلْبِکَ [س ۲: ۹۷]

• --- نَزَلہ رُوحُ الْقُدُسِ [س ۱۶: ۱۰۲]

تَنْزِیْلٌ (اسم فعل) اُوپر سے اُتارنا، بھیجنا -

[س ۲۶: ۱۹۲]

مَنْزِلٌ (اسم فاعل) وہ جو اوپر سے بھیجے یا

اُتارے - [س ۵: ۱۱۰]

مَنْزِلٌ نازل کیا ہوا، اُتارا ہوا -

[س ۶: ۱۱۴] ①

## اُنْزَلَ (۱) اُتارنا - بھیجنا -

• وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً [س ۲: ۲۲]

(۲) قلب پر اُتارنا - ذہن میں ڈالنا، دل میں  
ڈالنا - وحی کرنا -

• فَاَنْزَلَ اللّٰہُ سَکِیْنَتَہُ عَلَیْہِ [س ۹: ۴۱]

• وَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ [س ۴: ۱۱۲]

• اَنْزَلَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ [س ۳۲: ۱۷]

• اَنَا اَنْزَلْنٰہُ قُرْآنًا عَرَبِیًّا [س ۱۲: ۲]

= وَلَوْ نَزَلْنَا عَلَیْکَ کِتٰبًا فِی قُرْطٰسٍ فَلَمْسُوْہُ  
بِاَیْدِیْہِم لَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ  
مِّیْنٌ [س ۶: ۷۷]

(۳) نعمتوں کے حصول کے اسباب بہم  
پہنچانا -

• --- وَاَنْزَلَ لَکُم مِّنَ الْاَنْعَامِ [س ۳۹: ۶]

• قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا [س ۷: ۲۰]

• وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ [س ۵۷: ۲۰]

• --- وَاَنْزَلْنَا عَلَیْہِمُ الْمَنَ وَالسَّلٰوِی - ---

[س ۷: ۱۰۹]

• وَاَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ نُوْرًا مِّیْنًا [س ۴: ۱۷۳]

(م) عذاب بھیجنا، اُتارنا -

• --- فَاَنْزَلْنَا عَلٰی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا

مِّنَ السَّمَاءِ - --- [س ۲: ۵۹]

مَنْزِلٌ (اسم فاعل) (۱) عذاب لانے والا -

[س ۲۹: ۳۳]

(۲) اُتارنے والا - [س ۵۶: ۶۸]

(۳) مہمان نواز - [س ۱۲: ۵۹]

مَنْزِلٌ (اسم مفعول) نازل کیا ہوا - اُتارا ہوا

[س ۲: ۱۲۰]

مَنْزِلًا اسم زمان یا مکان -

• رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا [س ۲۳: ۳۰]

نَسَا

تَنْزَلَ ( + عَلَيَّ ) خوش گوار طور سے اُترنا -  
آہستہ آہستہ اُترنا - [س ۹۷ : ۴]

نَسِیَ عرب میں قدیم سے معمول چلا آتا تھا کہ سال کے بارہ مہینوں میں سے چار مہینے اشہر حرم (خاص ادب و احترام کے مہینے) مانے جاتے تھے - یہ مہینے ذوالقعدہ ذوالحجہ محرم اور رجب تھے - ان میں خونریزی اور جدال و قتال قطعاً بند کر دیا جاتا تھا - حج و عمرہ اور تجارتی کاروبار کے لئے امن و امان کے ساتھ آزادی سے سفر کر سکتے تھے - کوئی شخص ان ایام میں اپنے باپ کے قاتل سے بھی تعرض نہ کرتا تھا - اسلام سے ایک مدت پہلے جب عرب کی وحشت و جہالت حد سے بڑھ گئی اور باہمی جدال و قتال میں بعض بعض قبائل کی درندگی اور انتقام کا جذبہ کسی آسانی یا زمینی قانون کا باند نہ رہا تونسوی کی رسم نکالی یعنی جب کسی زور آور قبیلہ کا ارادہ ماہ محرم میں جنگ کرنے کا ہوا تو ایک سردار نے اعلان کر دیا کہ اس سال ہم نے محرم کو اشہر حرم سے نکال کر اُس کی جگہ صفر کو حرام کر دیا ، پھر اگلے سال کہہ دیا کہ اس مرتبہ حسب دستور قدیم محرم حرام اور صفر حلال رہیگا - اس طرح سال میں چار مہینوں کی گنتی تو پوری کر لیتے تھے لیکن ان کی تعین میں حسب خواہش رد و بدل کرتے رہتے تھے - (از مولینا شبیر احمد)

اسی طرح مہینوں کے آگے پیچھے کرنے کو نَسِیَ کہتے تھے - اس سے امن و امان ۵

نَسَب

نَسَخَ

بالکل اٹھ جاتا اور دور دور سے آنے والے حاجیوں کو بڑی دقتیں پڑتیں -

• - - انما النسي زيادة في الكفر يضل به الذين كفروا يحلون ما و يحرمونه عاما - - - [س ۹ : ۳۷]

اس بارے میں ایک لائق مضمون نگار نے نہایت دلچسپ بحث کی ہے جو میں ضمیمہ میں درج کرتا ہوں - شایقین اسے ضرور بغور پڑھیں -

مَنْسَاةٌ عَصَا - گریڑ یا کی لاٹھی -

--- تَأْكُلُ مَنْسَاةً (س ۳۴ : ۱۴) کہ کھوکھلی کرڈالی اس نے سلیمان کی سلطنت اور برباد کرڈالا اس کو - [تحت دابہ

نَسَبٌ (جمع النساب) قرابت - رشتہ - ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کی طرف سے قرابت - [س ۲۳ : ۱۰۱]

نَسَبًا وَصَهْرًا (س ۲۵ : ۵۶)

= ذَا نَسَبٍ وَصَهْرٍ

نَسَخَ (۱) ایک چیز کا دوسری چیز سے ازالہ کرنا - [س ۲۲ : ۵۱]

(۲) ایک حکم کا ازالہ کر کے دوسرے حکم کا اثبات کرنا -

--- مَا نَسَخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نَسَهَا نَاتِ خَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا (س ۲۴ : ۱۰۶)

کر ریزہ ریزہ کر کے بکھیر دینا -  
[س ۲۰ : ۹۷]

نَسَكْ

نَسَكٌ (اسم فعل - جمع - واحد نَسَكَةٌ) رسمی  
قربانیاں -  
[س ۶ : ۱۶۳]

نَاسِكٌ (اسم فاعل) رسوم (حج) ادا کرنے والا -  
[س ۲۲ : ۹۶]

مَنَسَكٌ رسم - دستور - طریقہ عبادت -  
[س ۲۲ : ۳۳]

مَنَاسِكٌ (جمع - واحد مَنَسَكٌ اور مَنَسَكٌ)  
رسوم ، طریقہ عبادت -

● فاذا قضيتم منا سكم فاذكروا الله  
[س ۲ : ۲۰۰]  
● - - - - وارنا مناسكنا [س ۲ : ۱۲۸]

نَسَلَ

نَسَلَ ( + من ) دوڑنا - نکل بھاگنا -  
● - - - من کل حذب ينسلون [س ۲۲ : ۹۶]  
نَسَلَ (اسم فعل) (۱) اولاد - بنیاد - نسل -  
(۲) مویشی -  
● - - - ويهلك الحرث والنسل  
[س ۲ : ۲۰۱]

نَسِيَ

نَسِيَ بھولنا - غفلت کرنا -  
نَسِيَ بھولی ہوئی چیز -  
[س ۱۹ : ۲۲]  
نَسِيَ بھولنے والا - غافل -

ان المراد من الايات المنسوخة هي الشرايع  
التي في الكتاب القديمة من التوراة والانجيل  
كالسبت والصلوة الى المشرق والمغرب  
ما وضعه الله تعالى عنا وتعيدنا بغيره فان  
اليهود والنصارى كانوا يقولون لا تؤمنوا  
الا لمن تبع دينكم فابطل انه عليكم ذلك  
بهذه الاية - (ابو مسلم اصفهانی)

واعلم انا بعد ان قرران قررتا هذه الجملة  
في كتاب المحصول في اصول الفقه تمكنا في  
وقوع النسخ بقوله تعالى ما ننسخ - - -  
الاستدلال به ايضا ضعيف لانما ههنا تفيد  
الشرط والجزاء وكما ان قولك من جاءك  
فاكرمه لا يدل على حصول المعنى بل على  
انه متى جاء وجب الاكرام فكذا هذه الاية  
لاتدل على حصول النسخ بل على انه متى  
حصل النسخ وجب ان ياتي بما هو خير منه -  
(تفسير كبير)

(۳) لکھنا -

نَسَخَةٌ نسخہ - لکھائی - تحریر [س ۷ : ۱۰۴]  
نَسَخَ نقل کرنا - لکھنا -  
● - - - انا کننا نستنسخ ما کنتم تعملون  
[س ۴۵ : ۲۹]

نَسَر

نَسَر عرب جاہلیت کا ایک بُت [س ۷۱ : ۲۳]

نَسَفَ

نَسَفَ کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ بھینکنا ،  
ریزہ ریزہ کرنا ، اور بکھیر دینا -  
[س ۲۰ : ۱۰۰]  
نَسَفَ (اسم فعل) کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ

نَسَا

نَسَوۡۥ (جمع - واحد میں اِمْرَاۃ) بییاں - [مَرَاۃ]

نَسَاۥ = نَسَوۡۥ

مَنَسٰی بُہلا یا ہوا - بھولا بسرا - [س ۱۹ : ۲۲]

اَنَسٰی (۱) بُہلا دینا -

(۲) یوں ہی چھوڑ دینا -

مَا نَنْسَخْ مِنْ آیۃٍ اَوْ نَنْسَهَا --- (س ۲ :

۱۰۰) جس آیت کو ہم بدل دیں یا یوں ہی چھوڑ دیں ، نہ بدلیں ---

= ما نبدل من آیۃ اوترکھا فلا نبدلھا -

(ابن عباس)

نَشَرَ

نَشَرَ تہ کھولنا - پھیلانا -

نَشَرَ (اسم فعل) پھیلانا -

نَشُور (اسم فعل) بحال کرنا - تازگی پیدا کرنا - نئی روح پیدا کرنا -

● واللہ الذی ارسل الریاح فتثیر سحابا فسقناہ الی بلد میت فاحیینا بہ الارض بعد موتھا - کذلک النشور [س ۳۰ : ۹]

● واتخذوا من دونہ آلہۃ لایخلقون شیئا --- ولا یملکون موتا ولا حیوۃ ولا نشورا

[س ۲۰ : ۳]

● ووالذی جعل لکم اللیل لباسا والنوم سیاتا وجعل النهار نشورا [س ۲۰ : ۴۷]

نَاشَر (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے -

--- وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا (س ۷۷ : ۳) وہ اشخاص (رسول) جو حق کو پھیلاتے ہیں -

منشور (اسم مفعول) پھیلا یا ہوا -

[س ۵۲ : ۳]

منشر (اسم مفعول) کھلا ہوا - پھیلا ہوا -

نَسَاۥ اُگنا ، بڑھنا اور ترقی کرنا - اُٹھنا - زندہ ہونا اور بہ تدریج ترقی کرنا - (تاج)

نَاشِئۃ سوکر اُٹھنا -

نَاشِئۃُ اللَّیْلِ (س ۷۳ : ۶) رات کا اُٹھنا -

نَسَاۥ ایک چیز کا وجود میں آنا اور تربیت پانا -

پیدائش - [س ۵۶ : ۶۲]

نَسَّآ تربیت دینا - تعلیم دینا - [س ۴۳ : ۱۸]

اَنَسَّآ پیدا کرنا - اُگنا - بنانا - تربیت کرنا -

● ہوالذی انشاکم [س ۶ : ۹۹]

اِنَسَّآ (اسم فعل) پیدائش - خلقت - تربیت -

[س ۵۶ : ۳۴]

اِنَّا اِنْسَانًاۨۨۨ اِنْسَاۥ (س ۵۶ : ۳۴) ہم نے

تربیت کی اُن کی ایک (خاص) تربیت - ہم نے اُن کو اعلیٰ تربیت یافتہ بنایا -



نَاشِطٌ (اسم فاعل) اپنی جگہ سے نکلنے والا  
(ستارہ)۔

الناشط النور الوحشی يخرج من ارض الى  
ارض - (منتہی الارب)

وَالنَّاشِطَاتُ تَنشَطُّ (س ۷۹: ۲)

= النجوم تنشط من برج الى برج كالنور  
الناشط من بلد الى بلد - (صحاح)

= النجوم تنشط اي تطلع - (تاج تحت نزع)

نَصَبٌ

نَصَبَ (۱) رکھنا - جانا - کھڑا کرنا۔

• --- والى الجبال كيف نصبت ---

[س ۸۸: ۱۹]

(۲) تکلیف دینا۔

نَصَبَ جان فشانی سے کام کرنا ، تن دہی سے  
کام کرنا۔

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ (س ۹۴: ۷) اب جبکہ

ہم نے تیرا بوجھ ہلکا کر دیا اور تجھے غم  
وفکر سے خالی کر دیا (جیسا اوپر بیان  
ہو چکا ہے) اور اس طرح تیرے تفکرات دور  
ہو گئے ہیں تو جو کام تیرے سپرد ہوا ہے  
اس میں پوری تن دہی سے لگ جا۔

نَصَبٌ (اسم فعل) = نَصَبٌ = نَصَبٌ

(قاموس) - بُرَأَى - (صحاح) - آزمائش -

مصیبت - (صحاح - قاموس)

• --- اَنِ مَسْنَى الشَّيْطَانِ بِنَصَبٍ وَعَذَابٌ

[س ۳۸: ۴۱]

نَصَبٌ (اسم فعل) (۱) تکان - محنت۔

[س ۱۸: ۶۳]

أَنْشَرَ تازگی لانا - روح پیدا کرنا۔

[س ۸۰: ۲۲]

مَنْشَرٌ (اسم مفعول) مردہ حالت سے اُٹھایا  
ہوا۔

[س ۴۴: ۳۴]

إِنْشَرَّ پھیلا دیا جانا - منتشر ہو جانا۔

[س ۳۳: ۵۳]

مَنْشَرٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیل جائے۔

[س ۵۴: ۷۷]

نَشَرَ

نَشَرَ (۱) اُٹھ کھڑا ہونا (مجلس میں دوسروں  
کو جگہ دینے کے لئے)۔

• --- واذا قيل انشروا فانشروا

[س ۵۸: ۱۱]

(۲) بد سلوکی کرنا میاں کا بیوی سے یا بیوی  
کا میاں سے۔

نَشَوَزَ (اسم فعل) میاں یا بیوی کا ایک  
دوسرے سے بدسلوکی کرنا۔

• --- وان امرأة خافت من بعلها نشوزا او

اعراضا --- [س ۴: ۱۲۸]

• --- واللاتي يخافون نشوزهن

[س ۴: ۳۴]

أَنْشَرَ اُٹھا کر کھڑا کرنا - زندہ کرنا۔

[س ۲: ۲۰۹]

نَشَطٌ

نَشَطٌ ایک جگہ سے نکل جانا۔

نَشَطٌ (اسم فعل) اپنی جگہ سے باہر نکلنا۔

نشط من المكان نشطا يبرون امداز جائے۔

(منتہی الارب) •

## نَصَحَ

نَصَحَ نصیحت کرنا - مشورہ دینا - نیک صلاح دینا - خلوص برتنا -

نَصَحَ (اسم فعل) مشورہ - صلاح -

نَاصِحٌ (اسم فاعل) نصیحت کرنے والا - نیک صلاح دینے والا -

نَصُوحٌ سچا اور مخلص -

تَوْبَةُ نَصُوحًا (س ۶۶: ۸) سچائی اور خلوص کے ساتھ اپنی روش بدلنا -

## نَصَرَ

نَصَرَ (۱) مدد دینا - اعانت کرنا -

وَلْيَنْصُرْ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ (س ۲۲: ۴۱)  
اور خدا ضرور اُس کی مدد کریگا جو اپنی  
آپ مدد کرے -

(۲) بچانا - (+ مِنْ)

• --- وَمَنْ يَنْصُرْنِي مِنَ اللَّهِ ---

[س ۱۱: ۳۰]

(۳) فتح دینا (+ عَلَى)

• --- وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ [س ۹: ۱۴]

نَصَرَ (اسم فعل) امداد - اعانت - فتح -

نَاصِرٌ (اسم فاعل - جمع نَاصِرُونَ اور اَنْصَارُ)  
وہ جو مدد کرے، بچائے -

نَصِيرٌ (جمع اَنْصَارُ) مدد کرنے والا - بچانے والا -

اَلْاَنْصَارُ (س ۹: ۱۰۱) یثرب کے وہ لوگ

(۲) دقت - تکلیف - مصیبت - (تاج)

[س ۹: ۱۲۱]

نَصَبٌ (جمع اَنْصَابُ) (۱) = نَصَبٌ

= نَصَبٌ = علم منصوب (قاموس) -  
علم - جہنڈا -

• --- كَانَهُمْ اِلَى نَصَبٍ يُوَفُّونَ

[س ۷۰: ۴۳]

(۲) جمع - واحد نَصِيبَةٌ - (تاج) جہنڈے -

(۳) جمع - واحد نَصِيبٌ -

(۱) وہ پتھر جو کعبہ کے گرد گڑے ہوئے  
تھے جن پر دیوتاؤں کے نام لیکر جانور ذبح  
کئے جاتے تھے -

(۲) وہ اُن گڑے پتھر جو اکثر بت پرست  
لوگ کسی دیوتا کے نام پر نصب کر لیتے  
ہیں اور اسی کی پرستش بھی کرتے ہیں گو  
اس پر کوئی صورت کھدی نہیں ہوتی -

• --- وَمَا ذَبِحَ عَلَى النِّصَبِ [س ۵: ۴]

(۴) بت -

• --- وَالْمَيْسِرَ وَالْاَنْصَابَ [س ۵: ۹۲]

نَصِيبٌ حصہ - [س ۴: ۳۱]

نَاصِبٌ (اسم فاعل) محنت کرنے والا - تھکا ہوا -

• --- عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ [س ۸۸: ۳]

## نَصَّتْ

نَصَّتْ چپ رہنا -

اَنْصَتَ = نَصَّتْ

• --- فَاسْتَمْعُوا لَهُ وَانصَتُوا [س ۷: ۲۰۳]

نَصَبًا

نَاصِبَةٌ (جمع نَوَاصِي) پیشانی کے بال۔  
اخذ بناصیہ : پیشانی کے بال پکڑنا۔ کسی  
کو بے بس کر کے قبضے میں رکھنا، کام  
لینا، یا سزا دینا۔

• مامن دابة الا هو أخذ بناصيتها  
[س ۱۱: ۵۶]

نَضِجَ

نَضِجَ اچھی طرح پک جانا۔ [س ۴: ۵۹]

نَضَخَ

نَضَخَ افراط سے مسلسل جاری رہنا۔  
[س ۵۵: ۶۶]

نَضِيدٌ

نَضِيدٌ ایک ہر ایک ڈھیر لگا ہوا۔  
• --- والنخل باسقات لها طلع نضيد  
[س ۵۰: ۱۰]  
منضود (اسم مفعول) (۱) ایک ہر ایک  
بچھا ہوا۔ تہ بہ تہ۔

• --- وطلع منضود [س ۵۶: ۲۸]  
(۲) ایک کے بعد ایک۔ تابڑ توڑ۔ بے  
درے۔

• --- وامطرنا عليها حجارة من سبعيل  
منضود [س ۱۱: ۸۲]  
= يتبع بعضه بعضا - (ابن جریر)

نَضْرَ

نَضْرَةٌ چمک۔ تازگی۔

جوسب سے پہلے ایمان لائے اور آنجناب  
صلعم اور آپ کے ساتھیوں کے حامی ہوئے۔  
نَصَارَى (جمع - واحد نَصْرَانٌ) حضرت مسیحؑ  
کے پیرو۔ مسیحی لوگ۔ [س ۲: ۵۹]  
نَصْرَانِي مسیحی۔ [س ۳: ۶۰]  
منصور وہ جس کی مدد کی گئی۔  
[س ۱۷: ۳۵]

تَنَاصَرَ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَنَاصَرُونَ (س ۳۷: ۲۵)

= تَتَنَاصَرُونَ

اِنْتَصَرَ (۱) (+ مِنْ) ظالم سے بدلہ لینا۔  
سزا دینا۔

• ولو يشاء الله لا انتصر منهم [س ۴: ۴۴]  
(۲) اپنے تئیں بچانا۔  
• والذين اذا اصابهم البغي هم ينتصرون  
[س ۴۲: ۴۰]

• --- اِنِّى مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ (س ۵۴: ۱۰)  
کہ میں مغلوب ہو گیا ہوں بس تو میرا  
بدلہ لے۔

• منتصر (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں بچاسکے۔  
• --- نحن جميع منتصر [س ۵۴: ۴۰]

• استنصر اپنے دشمن کے خلاف کسی سے مدد  
مانگنا۔

• --- الذى استنصره بالاسم  
[س ۲۸: ۱۸]

نَصَفَ

نَصْفٌ آدھا۔

● --- ولقاهم نَضْرَةً وَسُرُورًا

[س ۷۶: ۱۱]

نَاضِرَةٌ (اسم فاعل) تازہ - چمکیلا -

[س ۷۰: ۲۲]

نَطَحَ

نَطِيجَةٌ وہ جانور جو دوسرے جانور کے سینک

سے زخمی ہو کر سر جائے - [س ۵: ۴۴]

نَطَفَ

نَطْفَةٌ (۱) صاف ہانی - (تاج - لسان)

(۲) انسان کے بدن کا جوہر جسے نطفہ

انسانی کہتے ہیں - [س ۲۳: ۱۲]

نَطَقَ

نَطَقَ (۱) صاف صاف بولنا - بات کرنا -

(۲) مجازاً دلیل ہونا -

● ہذا کتابنا ينطق عليكم بالحق

[س ۴۰: ۲۹]

مَنطَقُ (اسم فعل) بولی -

مَنطَقُ الطَّيْرِ فوج کی بولی - فوج کے قواعد -

● وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَبَاهِ النَّاسُ

عَلَّمَنَا مَنطَقَ الطَّيْرِ - - - وَحَشَرَ لِسُلَيْمَانَ

جَنُودَهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ

[س ۲۷: ۱۷ و ۱۸]

أَنطَقَ صاف بات کرانا - بولنے کی قوت دینا -

● قَالُوا انطقنا الله الذي انطق كل شيء

[س ۴۱: ۲۱]

نَظَرَ

نَظَرَ (+ إِلَى یا + فِي) (۱) دیکھنا - ●

دیکھتے رہنا -

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ (س ۳۷: ۸۸) تو

ابراہیم نے تاروں کی طرف ایک نظر ڈالی (کہ

اُن کی قوم ان ہی کی پرستش کرتی تھی -

گویا کہ حضرت ابراہیم اپنی قوم کو اشارہ

سے بولے کیا یہی تمہارے خیال میں تمہارے

معبود ہیں ؟) ---

(۲) توقع کرنا -

● --- وَمَا يَنْظُرُ هُوَ إِلَّا الصَّيْحَةَ وَاحِدَةً

[س ۳۸: ۱۴]

● --- هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي

ظُلُلٍ مِنَ الْغَامِ وَالْمَلَائِكَةِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ

[س ۲: ۲۰۶]

(۳) دیکھنا اور غور کرنا - (+ إِلَى)

● --- فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ ---

[س ۲: ۲۰۹]

(۴) تصور کرنا -

● --- عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ

[س ۸۳: ۲۳]

(۵) انتظار کرنا -

● --- انظرونا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ

[س ۵۷: ۱۳]

(۶) لحاظ کرنا - پروا کرنا -

● --- لَا يَخْفِ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ

[س ۲: ۱۵۷]

== --- نہ اُن کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا

ہی جائیگا، نہ اُن کا لحاظ کیا جائیگا، نہ

اُن کی تکلیف کی پروا کی جائے گی -

نَظَرَ (اسم فعل) نظر -

نَظَرَ (اسم فاعل) نظر رکھنے والا -

نَظَرٌ ۱ ایک نظر۔

نَظَرٌ ۲ مہلت۔

اِنْظُرْ ۱ کسی کو مہلت دینا۔ کسی کا لحاظ کرنا۔

• --- اِنْظُرْ ۲ اِنْظُرْ ۱

[س ۷: ۱۹۴]

تَنْظُرُونَ (س ۷: ۱۹۴) = تَنْظُرُونَ

مَنْظَرٌ (اسم مفعول) جس کو مہلت دی گئی۔

اِنْتَظَرَ انتظار کرنا۔

مَنْظَرٌ (اسم فاعل) وہ جو انتظار کرے۔

نَعَجَ

نَعَجَةٌ (جمع نَعَجٌ) دُنبی۔

نَعَسَ

نُعَاسٌ (اسم فعل) (۱) اُونگھ۔ نیند۔

(۲) سکون اور اطمینان قلب۔ کنایہ غایت امن، کامل امن۔

• اذیفشیکم النعاس امنۃ منہ۔۔۔

[س ۸: ۱۱]

= عبارة عن السكون والهدوء۔ (راغب)

[اس آیت میں نُعَاس کے معنی اُونگھ کے بھی

لئے جائیں (جیسا اکثر لیتے ہیں) تو

لفظ نُعَاس مبدل منہ ہے اور اَمْنَةٌ موصوف،

اور منہ جار مجرور نازلہ کے متعلق ہو کر صفت

ہے موصوف کی، اور موصوف صفت دونوں

ملکر بدل ہیں مبدل منہ سے جیسا کہ (س ۹۶: ۹)

۱۰۹۱ (میں) بالناسیۃ ناصیۃ کا ذبۃ خاطئۃ ⑤

میں ہے۔ بدل و مبدل منہ میں مبدل منہ مقصود بالذات نہیں ہوتا بلکہ بدل مقصود بالذات ہوتا ہے۔]

• --- اِنْظُرْ ۱ اِنْظُرْ ۲ اِنْظُرْ ۱

[س ۳: ۱۰۳]

نَعَقَ

نَعَقَ (ب) چرواہوں کا اپنی بھیڑ بکریوں کو آواز دینا۔

[س ۲: ۱۷۱]

نَعَلَ

نَعْلٌ (مؤنث) جوتا۔

فَاَخْلَعَ نَعْلَيْكَ (س ۲۰: ۱۲) اہنے جوتے اُتارو، (اطمینان سے بیٹھو اور بات سنو)۔

نَعِمَ

نَعِمٌ ۱ ہاں۔

نَعِمٌ (واحد مذکر غائب۔ فعل المدح)۔ اچھا۔

• --- نَعِمَ ۲ نَعِمَ ۱

• --- نَعِمَ ۳ نَعِمَ ۲

نَعِمًا = نَعِمٌ + مَا = نَعِمٌ + مَا (کیا ہی

اچھی بات)

• --- نَعِمَ ۴ نَعِمَ ۳

نَعِمًا =

نَعِمٌ (جمع انعام) مویشی۔

نَاعِمٌ (اسم فاعل) خوشیاں مناتے، خوش

[س ۸۸: ۸]

خوش۔

نَعِيمٌ مسرت - خوشی - [س ۹: ۲۱]  
 نَعْمًا فضل - احسان - [س ۱۱: ۱۳]  
 نَعِمَ نعمتیں بہم پہنچانا - [س ۸۹: ۱۴]  
 اَنَعَمَ ( + عَلَی ) مہربان ہونا - احسان کرنا -  
 [س ۴: ۷۱]

## نَغَضٌ

اَنَغَضَ کسی کی بات سن کر ظاہر اسنجیدگی  
 کے ساتھ (اوپر نیچے) سر ہلانا -  
 • --- فسينغضون اليك رءوسهم ويقولون  
 متی ہو [س ۱۷: ۵۳]

## نَفَثٌ

نَفَثَ (۱) = نَفَخَ روح پھونکنا - دل میں بات  
 ڈالنا -  
 ان روح القدس نفث فی روعی - (حدیث)  
 (۲) وسوسه ڈالنا -  
 نَفَثَتْ وہ جو وسوسہ ڈالے -  
 نَفَثَاتٌ فی الْعَقَدِ (س ۱۱۳: ۴) لوگوں  
 کے عزموں میں وسوسہ ڈالنے والی باتیں یا  
 چیزیں -

## نَفْحٌ

نَفَحَ (ہوا) چلنا -  
 نَفْحَةٌ (ہوا کا) جھونکا، لہٹ -  
 • --- نفحة من عذاب ربك [س ۲۱: ۴۶]

## نَفَخَ

نَفَخَ ( + فِي ) پھونکنا (خواہ حقیقی طور پر

نَعْمَةً تنعم - فراخی - آسودگی - (راغب)  
 [س ۴۴: ۲۶]  
 نَعْمَةً (جمع انعم) = نَعِمْتُ فضل - کرم -  
 احسان - [س ۲۶: ۲۱]  
 قرآن میں اس لفظ کا اطلاق حسب ذیل  
 معنوں میں ہوا ہے :

- (۱) دماغی کمزوریوں سے بریت -  
 [س ۲۹: ۵۲؛ ۶۸: ۲]
- (۲) صفائی و تندرستی کے سامان حاصل ہونا -  
 [س ۵: ۶]
- (۳) آپس کی دشمنی کا دور ہونا اور آپس میں  
 محبت کا قائم ہونا - [س ۳: ۱۰۲]
- (۴) لوگوں کی دشمنی سے بچنا -  
 [س ۱۱: ۵؛ ۴۴: ۳۴؛ ۳۵: ۳۵]
- (۵) دشمنوں کی اذیت سے بچنا -  
 [س ۱۴: ۶]
- (۶) مصیبت سے نجات، مذمت سے بریت -  
 [س ۶۸: ۴۹]
- (۷) علم کا حاصل ہونا - [س ۱۲: ۶]
- (۸) روحانی و مادی فضیلت کا اتم درجہ  
 حاصل ہونا - [س ۵: ۲۰؛ ۲۷: ۱۹؛  
 ۱۴: ۱؛ ۶: ۲؛ ۴۰: ۴۷؛ ۱۲۲: ۱۵۰؛  
 ۱۵۱: ۱۵۱]
- (۹) بین فضیلتیں - [س ۲: ۲۱۱]
- (۱۰) سامان و ضروریات زندگی کا حاصل  
 ہونا - [س ۱۶: ۱۱۳]
- (۱۱) آسمان و زمین کے رزق سے فیضیاب  
 ہونا - [س ۳۵: ۳]
- (۱۲) قدرتی اشیاء سے استفادہ کرنا -  
 [س ۱۴: ۳۲ - ۳۴؛ ۴۳: ۱۲؛ ۱۳: ۱۳؛  
 ۳۱: ۳۱؛ ۴۶: ۱۵]

<p>نَفَذَ ( + من ) کسی چیز میں داخل ہو کر اس کو پہاڑے ہوئے اس کی دوسری طرف سے نکل جانا ۔</p> <p>• --- ان استطعم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا ۔ لاتنفذون الا بسلطان [س ۵۰ : ۳۳]</p>	<p>ہو یا بطور استعارہ) ۔</p> <p>(۱) آگ پھونکنا ، دھونکنا ۔</p> <p>• --- قال انفخوا حتی اذا جعلہ نارا [س ۱۸ : ۹۶]</p> <p>(۲) روح پھونکنا ۔</p> <p>• --- فاذا سويته ونفخت فيه من روحي [س ۱۵ : ۲۹]</p> <p>• --- وبدا خلق الانسان من طين۔ ثم جعل نسله من سلالۃ من ماء مہین ۔ ثم سويہ و نفخ فيه من روحہ ---</p>
<p>نَفَرَ کسی کام کے لئے (گھر سے) نکلنا ۔ [س ۴ : ۷۱]</p> <p>نَفَرَ لوگ ۔ جماعت ۔</p> <p>نَفُور ( اسم فعل ) بھاگنا ۔ حق سے بھاگنا ۔ [س ۶۷ : ۲۱]</p> <p>نَفِير جماعت ۔ جتھا ۔ [س ۱۷ : ۶]</p> <p>مُسْتَنْفِر ( اسم فاعل ) وہ جو بھاگے ۔ [س ۷۴ : ۵۰]</p>	<p>(۳) اشارے سے بات بتانا (بشارت دینا) ۔</p> <p>• --- فننفخنا فيها من روحنا [س ۲۱ : ۹۱]</p> <p>== فاوحينا اليها من روحنا ۔</p> <p>(۴) تلقین حق سے زندگی میں تازگی لانا ۔</p> <p>• --- انی اخلق لکم من الطين کهيئة الطير فانفخ فيه فيكون طيرا باذن الله [س ۳ : ۳۸]</p> <p>• --- وَنَفِخَ فِي الصُّورِ (س ۱۸ : ۱۰۰)</p>
<p>نَفَسَ ( مؤنث ۔ جمع ) نفس اور نفوس (۱) جان ۔</p> <p>• --- وتجاهدون في سبيل الله باموالکم و انفسکم --- [س ۶۱ : ۱۱]</p> <p>• --- والملائكة باسطوا ايديهم ۔ اخرجوا انفسکم --- [س ۶ : ۹۴]</p> <p>(۲) جاندار ۔</p> <p>• --- ولا تقتلوا النفس التي حرم الله الا بالحق [س ۶ : ۱۵۲]</p> <p>(۳) شخص ۔</p>	<p>(۱) اور بگل پھونکا جائیگا ، حق اور باطل کی جنگ کا اعلان کیا جائیگا ۔</p> <p>(۲) اور لوگوں کی صورتوں میں تلقین حق سے زندگی کی تازگی آجائیگی ۔</p> <p>نَفْخَةٌ ایک پھونک ۔ [س ۶۹ : ۱۳]</p> <p>نَفَدَ فنا ہونا ۔ ختم ہونا ۔</p> <p>• --- ما عندکم ینفد [س ۱۶ : ۹۶]</p> <p>نَفَادٌ ( اسم فعل ) فنا ۔</p> <p>• ماله من نفاذ [س ۳۸ : ۵۳]</p>

● --- ولتنظر نفس ما قدمت لقد

[س ۵۹ : ۱۸]

● واتقوا يوما لا تجزي نفس عن نفس شيئا

[س ۲ : ۳۸]

● كل نفس بما كسبت رهينة [س ۷۴ : ۳۸]

== كل امرء بما كسب رهين - (س ۵۲ :

(۲۱)

--- وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَءُكُمْ فِيهَا ---

(س ۲۲ : ۷۲)

اور اے بنی اسرائیل ! تم نے تو عنقریب

ایک جلیل القدر شخص (حضرت مسیح)

کو مارہی ڈالا تھا ، پھر اس کے مرنے کے

بارے تم میں آپس میں اختلاف ہوا (کوئی

کہتا تھا کہ وہ مارے گئے اور کوئی اس کے

خلاف) حالانکہ خدا ظاہر کرنے والا تھا

اس بات کو جو تم چھپاتے تھے ---

یہ تھا قتل مسیحؑ کا معاملہ جس کو بعض

شریر فخریہ بیان کرتے تھے ، چنانچہ ان

کا قول قرآن میں درج ہے : --- انا قتلنا

المسیح عیسیٰ ابن مریم --- (س ۴ : ۱۵۷)

حالانکہ قرآن نے اس کو بے حقیقت بتایا :

وما قتلوه وما صلبوه ولكن شبه لهم ---

مالہم بہ من علم الاتباع الظن - وما قتلوه

یقینا --- (س ۴ : ۱۵۷)

(۴) ہم جنس - بھائی بند -

● --- فاذا دخلتم بيوتا فسلموا على انفسكم

تحية - [س ۲۴ : ۶۱]

● واذا اخذنا ميثاقتكم لاتسفكون دماءكم

ولا تخرجون انفسكم من دياركم --- ثم اتم

هؤلاء يقتلون انفسكم ---

[س ۲ : ۸۴ و ۸۵ و ۸۶]

● --- فلا تظلموا فيهن انفسكم

[س ۹ : ۳۶]

(۵) جنس - نوع -

● والله جعل لكم من انفسكم ازواجا

[س ۱۶ : ۷۲]

= من جنسکم ونوعکم - (روح المعانی)

(۶) ذات -

● قال رب انى لا املك الا نفسى واخى -

[س ۵ : ۲۰]

● انا مروون الناس بالبر وتنسون انفسكم

[س ۲ : ۴۴]

(۷) = عقوبة - (تاج)

● ويحذركم الله نفسه [س ۳ : ۲۷]

(۸) جی - دل -

● --- تعلم ما فى نفسى ولا اعلم ما فى نفسك

[س ۵ : ۱۱۶]

● --- واحضرت الا نفس الشح

[س ۴ : ۱۲۸]

● --- ما كان يغنى عنهم من الله الحاجة

فى نفس يعقوب قضاها [س ۱۲ : ۶۸]

(۹) قوت ممیزہ -

● --- ونفس وما سويها فالههما فجورها و

تقويها قد افلح من زكها وقد خاب من دسها

[س ۹۱ : ۷۰-۱۰]

(۱۰) = نفس امارہ -

● --- واما من خاف مقام ربه ونهى النفس

عن الهوى فان الجنة هى الهاوى

[س ۷۹ : ۴۰ و ۴۱]

● ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربى

[س ۱۲ : ۵۳]

● --- فتوبوا الى بارئكم فاقتلوا انفسكم -

ذلکم خير لكم عند بارئکم [س ۲ : ۵۴]



== قيل عني بقتل النفس إمامة الشهوات -  
( راعب )

(۱۱) اولاد۔ مسل۔

● --- وقد موالا نفسكم [س: ۲۲۳: ۲]  
[تحت قدم]

النفس الامارة كافر طبيعت جو برے کاموں  
کے لئے ترغیب دیتی رہتی ہے۔

[س: ۱۲: ۵۳]

النفس اللوامة مؤمن کی طبیعت جو اپنے تئیں  
اپنے برے کاموں کے لئے ملامت کرتی ہے۔

جو برے اور بھلے میں تمیز کرتی ہے۔

[س: ۴۰: ۲]

النفس المطمئنة مؤمن کا دل کہ اس کو  
ہمیشہ اطمینان ہے کہ جیسا کرے گا ویسا  
پائے گا اور جو خدا کے رحم اور انصاف پر  
تکیہ کئے ہے، جو برے کام نہیں کرتا اور  
جس کا قلب بالکل مطمئن ہے۔

● يا ايها النفس المطمئنة ارجعي الى ربك  
راضية مرضية [س: ۸۹: ۲۷ و ۲۸]

--- من قتل نفساً بغير نفس (س: ۵: ۳۵)  
جس کسی نے ایسے شخص کو قتل کیا جس  
نے کسی کو قتل نہیں کیا تھا۔

فَإِنْ طَبْنَ لَكُمْ --- نَفْسًا (س: ۴: ۳) اور اگر  
وہ بیبیاں خوشی سے تم کو دیں۔

مِنْ تَلْقَاءَ نَفْسٍ (س: ۱۰: ۱۶) اپنی طرف  
سے، اپنے جی سے۔

تَنَفَّسَ دَمٌ بَهْرًا - طلوع ہونا۔

● والصبح اذا تنفس [س: ۸۱: ۱۸]

تَنَافَسَ آرزو کرنا۔ حوصلہ رکھنا۔

● --- وفي ذلك فليتنافس المتنافسون

[س: ۸۳: ۲۶]

مَتَنَافَسٌ (اسم فاعل) حوصلہ رکھنے والا۔

[س: ۸۳: ۲۶]

نَفَشَ

نَفَشَ موشیوں کا رات کو چرنے کے لئے پھیل  
جانا۔

[س: ۲۱: ۷۸]

مَنْفُوشٌ (اسم مفعول) دھنا ہوا۔ [س: ۱۰: ۵]

نَفَعَ

نَفَعَ کام آنا (کسی کے)۔ فائدہ پہنچانا۔

نَفَعَ (اسم فعل) کام آنا۔ فائدہ۔ نفع۔

مَنَافِعُ (جمع) واحد مَنَفْعَةٌ فائدے جو حاصل

ہوں۔ فائدے کی چیز۔ کام کی چیز۔

[س: ۲: ۲۱۹]

نَفَقَ

نَفَقَ (اسم فعل) سوراخ۔ سرنگ۔ تنگ راستہ۔

[س: ۶: ۳۵]

نَفَقَةٌ خرچہ۔ وہ جو خرچ کیا جائے۔

[س: ۹: ۱۲۲]

نَافِقٌ منافق ہونا۔

[س: ۳: ۱۶۶]

نَفَاقٌ (اسم فعل) منافقت۔

[س: ۹: ۹۸]

مَنَافِقٌ (اسم فاعل) منافق۔ نفاق رکھنے والا۔

[س: ۶۳: ۱]

أَنفَقَ (۱) خرچ کرنا۔ [س: ۶۵: ۶۰؛ ۶: ۱۱]

(۲) خیر کے کاموں میں مال لگانا۔

● یسئلونک ما اذا ینفقون - قل ما انفقتم من  
خیر فلولوالدین والاقربین والیتامی والمساکین  
وابن السبیل --- [س ۲: ۲۱۵]  
● ویسئلونک ما اذا ینفقون - قل العفو  
[س ۲: ۲۱۹]  
منفق (اسم فاعل) خیر کے کاموں میں خرچ  
کرنے والا - [س ۳: ۱۷]  
انفاق (اسم فعل) خرچ کرنا - [س ۱۷: ۱۰۰]

نَقَدَ

انقذ ( + من ) آزاد کرنا - نجات دینا -  
[س ۳: ۹۹]  
استنقذ ( + من ) چھڑانے کی کوشش کرنا -  
[س ۲۲: ۷۳]

نَقَرَ

نقر (واحد مذکر غائب ماضی مجہول) لڑائی  
کا صور (بگل) بجایا جانا -  
فاذا نقر فی الناقور (س ۷۴: ۸) جب  
حق اور باطل کے تصفیہ کی جنگ چھڑ  
جائیگی ---

نقیر کھجور کی کٹھلی کی شکاف - نہایت چھوٹی  
چیز، معمولی چیز - [س ۴: ۵۲]  
نقیر ذرہ برابر بھی -  
ناقور اعلان جنگ کا ہاجہ - صور - بگل -  
[س ۷۴: ۸]

نَقَصَ

نقص کم کرنا - نقصان پہنچانا - [س ۵: ۴۰]

نَفَلَ

انفال (جمع - واحد نفل) مال غنیمت -  
[س ۸: ۱]  
نافلة (۱) واجب سے زیادہ -  
● --- ومن اللیل فتہجد بہ نافلة لك  
[س ۱۷: ۷۹]  
(۲) بیٹے کا بیٹا - پوتا -  
● ووهبنالہ اسحاق - ویعقوب نافلة  
[س ۲۱: ۷۲]

نَفَا

نفا ( + من ) نکال دینا -  
ینفوا من الارض (س ۵: ۳۳) وہ ملک  
سے نکال دیئے جائیں، اُن کو جلا وطن کر  
دیا جائے - (لسان) - امام ابوحنیفہ کے  
نزدیک یہاں مراد حبس یا قید کرنا ہے -  
النفی من الارض هو العبس - اور تفسیر کبیر  
میں ہے: وهو اختیار اکثر اهل اللغة -

نَقَبَ

نقب (اسم فعل) دیوار کے آر پار سوراخ کرنا - ⑤

اِنْتَقَامٌ (اسم فعل) بُرائی کا بدلہ - بُرا کئے کی سزا -

ذُو اِنْتِقَامٍ (س ۳ : ۴) بُرائی کی سزا دینے والا -

مُنْتَقِمٌ (اسم فاعل) بُرائی کی سزا دینے والا -

• --- انا من المجرمین منقمون

[س ۳۲ : ۲۲]

### نَكَبٌ

نَكَبٌ ( + عَنْ ) بھر جانا - اعراض کرنا -

نَاكِبٌ (اسم فاعل) وہ جو اعراض کرے -

[س ۲۳ : ۷۰]

مَنَّاكِبُ (جمع - واحد مَنَكِبٌ) اطراف و جوانب - مہالک -

• --- فامشوا فی مناکبہا [س ۶۷ : ۱۰]

نَكَتْلٌ (جمع متکلم مضارع) [كَالٌ (= کِلَ)]

### نَكَثَ

نَكَثَ (۱) رُسے کو کھول ڈالنا -

(۲) عہد کو توڑنا - قسم کو توڑنا -

[س ۹ : ۱۳]

اِنْكَاثٌ (جمع - واحد نَكَثٌ) رُسے کے بے بننے

ہوئے ٹکڑے - [س ۱۶ : ۹۲]

### نَكَحَ

نَكَحَ نکاح کرنا - [س ۴ : ۲۱]

نِكَاحٌ (اسم فعل) (۱) نکاح - [س ۲۴ : ۶۰]

نَقَصٌ (اسم فعل) نقصان - کمی -

[س ۲ : ۱۰۰]

مَنْقُوصٌ (اسم مفعول) کم کیا ہوا -

[س ۱۱ : ۱۱۰]

### نَقَضَ

نَقَضَ (۱) توڑنا -

[س ۱۶ : ۹۱]

(۲) عہد توڑنا -

(۳) کھول ڈالنا -

• --- کالتی نقضت غزلہا [س ۱۶ : ۹۴]

نَقَضَ (اسم فعل) عہد توڑنا - [س ۴ : ۱۰۴]

اِنْقَاضٌ توڑ ڈالنا -

• --- وَزَرَكَ الَّذِیْ اِنْقَضَ طَهْرُكَ (س ۹۴ :

۲ و ۳) تیرا وہ بوجھ جو تیری پٹھ کو توڑے ڈالتا تھا - تیری وہ ذمہ داری جس سے تو دبا جاتا تھا -

### نَقَعَ

نَقَعَ (اسم فعل) خاک اُڑنا (ہوا میں)

[س ۱۰۰ : ۴]

### نَقَمَ

نَقَمَ ناہستہ کرنا - بیزار ہونا - ( + مِنْ )

• --- هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله

[س ۵ : ۵۹]

اِنْتَقَمَ ( + مِنْ ) برا کرنے کا بدلہ دینا - سزا

دینا -

• --- فانقمنا منهم فاغرقناهم

[س ۱۳۵ : ۴]

نَكَّرَ (۱) انکار۔

وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكَّرٍ (س ۴۲: ۴۷) اور نہ تم سے انکار ہی ہو سکیگا۔

وہ نہ باشد شمارا ہیچ انکارے۔ (سعدی ۳)  
اور نہیں واسطے تمہارے انکار۔

(شاہ رفیع الدین ۳)

(۲) انکار کی سزا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكَّرِ (س ۲۲: ۴۳) بھر

کیسا رہا انکار میرا (بھر کیسی رہی میری سزا اُن کے انکار کی)۔

نَكَّرِ = نَكَّرِي

انْكُرْ (افعل التفضیل) نہایت ہی نامعقول۔  
[س ۳۱: ۱۹]

نَكَّرَ ایک چیز کو ایسا بدل دینا کہ وہ پہچانی نہ جائے۔  
[س ۲۷: ۴۱]

انْكُرْ انکار کرنا۔

•۔۔۔ ومن الاحزاب من يتنكر بعضه

[س ۱۳: ۳۶]

مُنْكِرٌ (اسم فاعل) وہ جو نہ پہچانے، انکار کرے۔  
[س ۱۲: ۵۸]

مُنْكِرٌ (اسم مفعول - ضد معروف)

(۱) ناپسندیدہ - نامقبول - ناگوار - غیر معروف - جسے دل نہ مانے۔

•۔۔۔ وامر بالمعروف وانه عن المنكر

[س ۳۱: ۱۷]

(۲) انکار۔

•۔۔۔ واذا تتلى عليهم آياتنا بينات تعرف

في وجوه الذين كفروا المنكر [س ۲۲: ۷۱]

عُقْدَةُ النِّكَاحِ (س ۲۳۵: ۲) نکاح کی گرہ،

بندھن۔

(۲) نکاح کا سامان ضروری۔

•۔۔۔ وليستعفف الذين لا يجدون نكاحا ---  
[س ۲۴: ۳۳]

(۳) = بلوغ - سن نکاح - سن تمیز۔

•۔۔۔ وابتلوا اليتامى حتى اذا بلغوا النكاح  
[س ۴: ۶]

[بلوغ کی بجائے لفظ نکاح رکھنے میں یہ بھی

اشارہ ہے کہ نکاح یا عقد کا تعلق بلوغ سے

ہے، کیونکہ یہاں نکاح اور بلوغ کو ہم معنی

قرار دیا ہے۔ (مولینا محمد علی لاہوری)۔

ابن عباس سے لڑکے کے بلوغ کو پہنچنے کی

عمر اٹھارہ سال ہونے پر روایت ہے۔]

انْكَحَ نکاح کر دینا۔

• وانكحوا الايامى منكم [س ۲۴: ۳۲]

اسْتَنْكَحَ نکاح کرنے کی خواہش کرنا۔

[س ۳۳: ۵۰]

نَكَدَ

نَكَدَ کم کم - تھوڑا۔ [س ۷: ۷۰]

نَكَّرَ

نَكَّرَ نفرت محسوس کرنا۔ انکار ماننا۔

[س ۱۱: ۷۰]

نَكَّرَ ایسی بات جس سے دل انکار کرے، قبول

نہ کرے۔ ناپسند نامعقول بات۔

•۔۔۔ قال ا قتلت نفسا ذكيت بغیر نفس۔

لقد جئت شيئا نكرا [س ۱۸: ۸۶]

نَكَّرَ = نَكَّرِي

نَكَسَ

نَكَسَ اُلْتُ دینا - نیچے کو اوپر کر دینا -

نُكسُوا عَلٰی رُءُوسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۶) وہ  
لوگ (اس اونچائی تک پہنچ کر) اپنے سروں  
کے بل کرا دیئے گئے ، یعنی وہ لوگ پھر اپنی  
گمراہی میں آگئے -

نَاكِسٌ (اسم فاعل) وہ جو (سر) جھکائے -

[س ۳۲ : ۱۲]

نَكَسَ جُھکانا - جُھکا دینا - [س ۳۶ : ۶۸]

نَكَصَ

نَكَصَ اُلْتُ ہٹنا - واپس ہونا -

نَكَصَ عَلٰی عَقِيْبِهِ (س ۸ : ۵۰) وہ اُلٹے پاؤں  
لوٹ گیا -

نَكَفَ

اِسْتَنَكَفَ ( + اِنْ + عَنِ ) عار سمجھنا -

• لن يستنكف المسيح ان يكون عبد الله  
[س ۴ : ۱۷۲]

نَكَلَ

نَكَلَ عبرت حاصل کرنا -

نَكَلٌ (جمع اِنْكَالٌ) بیڑی - زنجیر -

[س ۷۳ : ۱۲]

نَكَالٌ عبرت ناک مثال - سزا -

• --- فجعلناها نكالا لما بين يديها وما خلفها  
وموعظة للمتقين [س ۲ : ۶۶]

تَنَكَّلَ

تَنَكَّلَ (اسم فعل) عبرتناک سزا دینا -

[س ۴ : ۸۶]

نَمَ

نَمِيمٌ بدگوئی - چغلی - [س ۶۸ : ۱۱]

نَمَرَقٌ

نَمَارَقٌ (جمع - واحد نَمَرَقٌ) گاؤں تکئے - گدے -

• ونمارق مصفوفة [س ۸۸ : ۱۵]

نَمَلٌ

النَّمَلُ وادی النمل میں ایک قبیلہ کا نام -  
(قاموس)

وَادِی النَّمَلِ جبرین اور عسقلان کے درمیان  
ایک وادی کا نام - (تاج)

نَمَلَةٌ قبیلہ نمل کی بی بی یا رئیسہ -

• --- حتی اذا اتوا علی واد النمل قالت نملة  
یا ایها النمل ادخلوا مساکنکم ---

[س ۲۷ : ۱۸]

اِنَامِلٌ (جمع - واحد اِنْمَلَةٌ) اُنکلیوں کے پور -

[س ۳ : ۱۱۸]

نَهَجَ

مِنْهَاجٌ صاف کھلا راستہ - [س ۵ : ۵۲]

نَهَرٌ

نَهَرٌ دھکے دینا - سختی سے ڈانٹنا -

• --- واما السائل فلا تنهر [س ۹۳ : ۱۰]

اَنْهَارٌ (جمع - واحد نَهْرٌ) ندیاں -

مَنْتَهَى (اسم مکان و زمان) میعاد۔ حد بندی۔  
 --- عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى (س ۵۳ : ۱۴)  
 پیری کے درخت کے پاس جو (باغ کے) انتہائی  
 کنارے پر تھا۔ [سَدْر]  
 مَنْتَهَى (== مِنْتَهَى - اسم فاعل) جمع مِنْتَهَوْنَ  
 = مِنْتَهَوْنَ (باز آنے والا۔

نَاءَ

نَاءَ بڑی مشقت سے بوجھ کو اٹھا کر چلنا۔  
 [س ۲۸ : ۷۶]  
 نَوَاصِي (جمع) [نَصَا]

نَابَ

أَنَابَ ( + إِلَى ) سچے دل سے خدا کی طرف  
 رجوع ہونا۔ [س ۱۳ : ۲۷]  
 مَنِيبَ (اسم فاعل) وہ جو سچے دل سے خدا کی  
 طرف رجوع ہو۔ [س ۱۱ : ۷۵]

نَاحَ

نُوحٌ حضرت نوح۔  
 نُودُوا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) [نَدَا]

نَارَ

نَارٌ (مؤنث) (۱) آگ۔ [س ۲۱ : ۶۹]  
 --- فَلَمَّا جَاءَ هَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مِنْ فِ  
 النَّارِ وَمِنْ حَوْلِهَا۔۔۔ (س ۲۷ : ۸) تو

نَهْرٌ (۱) = نَهْرٌ نَدَى۔ [س ۲ : ۲۴۹]  
 (۲) = السَّعَةِ (ابن عباس۔ قاموس۔ راجب)  
 فراخی یا وسعت۔ آسودگی۔  
 • --- فِ جَنَاتٍ وَنَهْرٍ [س ۵۴ : ۵۴]  
 نَهَارٌ دن۔ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک۔  
 [س ۲۵ : ۴۷]

نَهَى

نَهَى منع کرنا۔ رد کرنا۔ روکنا۔ ( + عَنْ )  
 --- وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ (س ۷۹ : ۴)  
 اور نفس امارہ کو خود غرضی سے روکا۔  
 --- أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ (س ۱۵ : ۷)  
 (۷) لوطؑ کے لوگوں نے لوطؑ سے کہا کیا  
 ہم نے تم کو باہر کے لوگوں سے ملنے منع  
 نہیں کیا تھا ؟ (یہ وہ زمانہ تھا جب تمام  
 ملکوں میں طوائف الملوکی تھی اور آپس  
 میں لڑائیاں چل رہی تھیں کہ باہر کے  
 لوگوں کا آنا روک رکھا تھا انہیں دنوں  
 حضرت لوطؑ کے پاس یہ مسلمان آئے جن کی  
 گرفتاری کے لئے لوگ دوڑ پڑے)۔

نَهَى (جمع) - واحد نَهْيَةٌ سمجھو۔ تمیز۔  
 • ان فِ ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّأُولِي النَّهْيِ

[س ۲۰ : ۵۴]

نَاهٍ (== نَاهِي اسم فاعل)۔ وہ جو منع کرے۔  
 تَنَاهَى ( + عَنْ ) ایک دوسرے کو روکنا۔  
 [س ۵ : ۸۲]

إِنْتَهَى اپنے تئیں روکنا، باز آنا۔

[س ۲ : ۲۷۵]

(۳) حرارت - گرمی - (تاج) - مادہ کی اندرونی وہ حرارت جو خدا نے خلق مخلوقات کے لئے قبل اس کے کہ وہ کسی شکل میں متشکل ہو، رکھی ہے - حرارت غریزی و حرارت خارجی -

● --- والعن خلقناہ من قبل من نار السموم  
[س ۱۰: ۲۷]

(۵) انسان کے قلب پر گزرنے والے صدیات - روحانی صدیات -

● --- وما ادرک ما العظمة - نار اللہ الموقدة التي تطلع علی الافئدة ---

[س ۱۰: ۷۵]

== كذلك یرہم اللہ اعمالہم حسرات علیہم - وما ہم بغارجین من النار (س ۲: ۱۶۷)

نور (۱) روشنی -

(۲) ہدایت -

● --- قد جاءکم من اللہ نور و کتاب مبین  
[س ۱۰: ۱]

منیر (اسم فاعل) روشنی دینے والا - روشن - ہدایت -

● --- والزبر والکتاب المنیر

[س ۳: ۱۸۳]

نَاسٌ (= اِنَاسٌ - اسم جمع - واحد اِنْسَانٌ)

لوگ - آدمی - عوام الناس -

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ (س ۱۱: ۶)

غیر مانوس اور مانوس لوگوں میں سے - شیطان لوگوں میں سے اور عوام الناس میں سے -

جب موسیٰ اس آگ کے پاس آئے آواز آئی مبارک ہے وہ جلوہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے ارد گرد ہے (یہ مکشفہ دنیا کی بیہودی کے لئے ایک زبردست ذریعہ ثابت ہو کر رہیگا) -

(۲) عذاب - مصیبت - تکلیف - ہلاکت - تباہی -

● --- وعقبي الکافرین النار [س ۱۳: ۳۵]

● --- ربنا آتانی الدنیا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار [س ۲: ۲۰۱]

● مثل الجنة التي وعد المتقون - فیہا انہار من ماء غیر آسن - وانہار من لبن لم یتغیر طعمہ - وانہار من خمر لذة للشاربین - وانہار من عسل مصفى - ولہم فیہا من کل الثمرات ومغفرة من ربہم - کمن ہو خالد فی النار وسقوا ماء حمیا فقطع اسماءہم -

[س ۳۷: ۱۵]

● فاما الذین شقوا فی النار لہم فیہا زفر و شہیق خالدین فیہا ما دامت السموت والارض

الامشاء ربك --- [س ۱۱: ۱۰۶ و ۱۰۷]

● --- اولئک اصحاب النار - ہم فیہا خالدون

[س ۳۶: ۷]

● --- وکنتم علی شفا حفرة من النار

فاقتذکم منها --- [س ۳: ۱۰۲]

(۳) لڑائی کی آگ، غیظ، غضب، شدت - (تاج)

● --- فاتقوا النار التي وقودها الناس والحجارة

[س ۲: ۲۳]

== فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ و رسولہ (س ۲: ۲۷۹)

● --- کلا اوقدوا نارا للحرب اطاها اللہ

[س ۶۳: ۵] ©

نَاسٌ

النَّاسُ وَالْجَارَةُ (س ۲: ۲۴) عوام الناس  
اور اُن کے سردار۔  
النَّاسُ (جمع نَاسٌ) وہ جس میں اُنس ہے اور  
ایک دوسرے سے مل جل کر رہتا ہے۔  
مانوس آدمی (برعکس ان کے جوہم سے دور  
اور اجنبی زندگی بسر کرتے اور جن کو ہم  
جن کہتے ہیں)۔

نَاشٌ

تَنَاشُ (اسم فعل) لینا۔ ہانا۔  
--- وَأَنَّى لَهُمُ التَّنَاشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ  
(س ۳۴: ۵۱) اب کہاں اُن کے ہاتھ  
آسکتا ہے جب وہ اتنی دور جا پڑے ہیں؟

نَاصٌ

مَنَاصٌ وقت یا جگہ پناہ کی۔  
• --- ولات حين مناص [س ۳۸: ۳]

نَاقٌ

نَاقَةٌ اُونٹنی۔  
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا  
(س ۹۱: ۱۳) تو خدا کے رسول نے کہا  
خدا کی (مخلوق) اس اونٹنی پر (ظلم نہ کرو)  
بلکہ اس کو پانی پینے دو۔

نَالٌ

نَالٌ (= نَوَلٌ) عطا کرنا (+ ب)  
• --- لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ [س ۴۹: ۷]

نَامٌ

نَوُمٌ (اسم فعل) نیند۔  
[س ۹: ۷۸] •

نَاسٌ (اسم فاعل) سونے والا۔

مَنَامٌ (۱) وقت یا جگہ سونے کی۔

[س ۳۹: ۳۲]

[س ۳۷: ۱۰۲] (۲) خواب۔

نُونٌ

نُونٌ (۱) = نَونٌ

[س ۶۸: ۱۰]

= الدواة - (ابن عباس)

(۲) مچھلی۔

ذَوَالنُّونِ (س ۲۱: ۸۷)

= صاحب الحوت - (س ۶۸: ۳۸)

= يونس

نَوَى

نَوَى کھجور کی گٹھلی۔

• --- فالتى الحب والنوى [س ۶: ۹۰]

نَالٌ

نَالٌ (= نَيْلٌ) (۱) حاصل کرنا۔ ہانا  
(+ من)

• --- لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ [س ۲: ۱۲۴]

• --- وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوِّ نِيْلًا

[س ۹: ۱۲۱]

(۲) مقبول ہونا۔

• لن يَنَالِ اللَّهُ لِحُومِهَا وَلَا دِمَاءُهَا وَلَكِنْ

يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ [س ۲۲: ۳۸]

(۳) پہنچنا۔

نَيْلٌ (اسم فعل) بُرائی (مصیبت) جو پہنچے۔

[س ۹: ۱۲۱]



## - باب الہاء -

صفت) الف حذف کر دینا جائز ہے اور بلحاظ  
انباع کے اس کی ہا کو ضمہ دینا بھی جائز  
ہے، چنانچہ اسی قاعدہ کے لحاظ سے ایہ الثقلان  
بحالت وصل ہا کو ضمہ دے کر قرہ ت  
کی گئی ہے۔ (اتقان)

هَاتُوا لَأُوْ- نکالو۔ (جمع مذکر امر حاضر)

• --- هَاتُوا بِرَهَانِكُمْ [س ۲: ۱۱۱]

هَاتِينَ (اسم اشارہ تشبیہ مؤنث) یہ دو۔

## هَارُوتُ

هَارُوتُ وَمَارُوتُ یہ دونوں تاریخی شخص  
معلوم ہوتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ شام ملک  
کے رہنے والے تھے۔ یہ دونوں فرشتے  
نہیں تھے بلکہ آدمی تھے۔

ان کو لوگوں نے دو فرشتے مشہور کر رکھے  
تھے اور بدبعاش لوگ سحر (جادو) کو  
ان ہی سے نسبت دیتے تھے اور کہتے تھے  
کہ خدا نے ان پر یہ نازل کیا تھا۔ قرآن  
نے ان سب باتوں کی تردید صاف صاف  
کر دی۔

• --- وما انزل علی الملکین یابیل هاروت  
وماروت --- [س ۲: ۱۰۲]

مَا = نافیہ (ابن جریر)

قرء الحسن مَلَكَيْنِ بکسر اللام و هو مروی  
ایضا عن الضعاک وابن عباس (تفسیر کبیر)

ہ ضمیر غائب کا اسم ہے۔ حالت جر اور  
حالت نصب دونوں میں آتا ہے۔ اور غیبت  
(غائب) کا حرف ہے۔ اور یہ ایا کے ساتھ  
لاحق ہوتا ہے (مثلاً اِیَّاهُ) اور سکتہ (وقف)  
کے لئے آتا ہے، مثلاً مَاہِیَہ، کَتَّابِیَہ،  
حَسَابِیَہ، اور اس کو جمع کی آیتوں کے اخیر  
میں بالوقف پڑھا جاتا ہے۔

ہَا اسم فعل بہ معنی خُذْ (لے) وارد ہوتا ہے۔  
اس کے الف کا مد جائز ہے اور اس حالت  
میں وہ تشبیہ اور جمع کے صیغوں میں آتا  
ہے۔ مثلاً هَاؤُمِ اقْرء وَاکْتَابِہ (س ۶۹: ۱۹)  
اور مؤنث کا اسم ضمیر بھی ہوتا ہے، مثلاً  
فَالْهَمْهَا فُجُورُهَا وَتَقْوِیْہَا (س ۹۱: ۸) اور  
حرف تشبیہ بھی ہوتا ہے۔ اور یہ اسم اشارہ  
ہر آتا ہے، مثلاً هُوَ لَآءُ، هَذَانِ، اور اس رفع  
ضمیر ہر آتا ہے جس کی اشارہ کے ساتھ خبر  
دی گئی ہو، جیسے هَاتِمِ اَوْلَآءُ، اور ندا میں  
اِی کی صفت ہر آتا ہے، جیسے یَا اِیْہَا النَّاسُ۔  
اور بنی اسد کی لغت میں اس ہَا کا (اِی کی ۵)

ان کے قصے مجوسیوں یا یہودیوں میں ملتے ہیں۔ امام رازی نے ان قصوں کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ یہ روایت فاسد مردود ہے۔ شہاب عراق نے کہا ہے کہ جو شخص ان باتوں کو مانتا ہے کہ ہاروت و ماروت دو فرشتے ہیں جن کو زہرہ کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے، وہ اللہ کا کافر ہے، کیونکہ ملائکہ معصوم ہیں، وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتے۔ روح المعانی میں ہے کہ ان قصوں میں سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں۔

(از مولینا محمد علی)

هَآؤُم

[هَآ]

هَبَطَ

هَبَطَ = نَزَلَ (تاج)

(۱) گرنا۔

● --- وان منها لايهبط من خشية الله

[س ۲ : ۷۴]

(۲) اُترنا۔

● --- قيل يا نوح اهبط بسلام

[س ۱۱ : ۴۸]

● --- اهبطوا مبصرًا

[س ۲ : ۶۱]

(۳) اعلیٰ حالت سے ادنیٰ حالت کی طرف جانا۔

● --- قلنا اهبطوا منها جميعا

[س ۲ : ۳۶]

هَبَا

هَبَاً مَثًی کے ذرات جو ہوا میں اُڑتے پھرتے

[س ۵۶ : ۶]

ہیں۔

هَجَدَ

تَهَجَّدَ ( + ب ) رات کو نیند سے جاگنا۔

● --- ومن الليل فتهجد به نافلة لك

[س ۱۷ : ۷۹]

هَجَرَ

هَجَرَ (۱) الگ ہو جانا۔ قطع تعلق کرنا۔ چھوڑ

دینا۔ باز رہنا۔ دور رہنا۔ کسی کو اس

کے حال پر چھوڑ دینا۔

● --- واصبر على ما يقولون واهجرهم هجرا

جمیلاً

(۲) بکواس کرنا۔

● --- به سامرا تهجرون

[س ۲۳ : ۶۹]

--- واهجر وھن فی المَضَاجِعِ (س ۴ :

۳۴) اور خوابگاہوں سے اُن بیبیوں کو الگ

کردو (یہ کنایہ ہے اُن بیبیوں کے پاس نہ

جانے سے)۔

هَجَرَ (اسم فعل) اپنے تئیں دوسرے سے الگ

کر لینا۔

[س ۳۷ : ۱۰]

هَجَّوْر (اسم مفعول) (۱) متروک۔ نظر انداز

کیا ہوا۔ مہمل۔

(۲) بکواس۔

● --- يارب ان قومی اتخذوا هذا القرآن

مہجورا۔

[س ۲۵ : ۳۰]

= اے میرے پروردگار، میری اس قوم نے

اس قرآن کو (جو کہ واجب العمل تھا)

بالکل نظر انداز کر رکھا ہے۔

(مولینا اشرف علی)

= --- گرفتند این قرآن را به مسخرگی۔

(سعدی رح)

= --- این قرآن را متروک ساختند

(شاہ ولی اللہ رح)

هَدَا منہدم شدہ۔

هَدَمَ

هَدَمَ منہدم کرنا۔ گرانہ۔

• --- لہدست صوامع و بیع [س ۲۲: ۴۰]

هَدَّهَدَ

الہدھد حضرت سلیمان کے ایک فوجی افسر کا نام۔ (یہ نام حضرت سلیمان کے وقت میں بہت عام معلوم ہوتا ہے، چنانچہ عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین باب ۲: ۱ و ۳۳ اور باب ۱۱: ۱۴ میں یہ نام کئی بار آیا ہے)۔  
• وتفقد الطیر فقال مالی لا اری الہدھدام  
کان من الغائبین [س ۲۷: ۲۰]

هَدَى

هَدَى ٹھیک راستے پر لے چلنا۔ ٹھیک راہ بتانا۔

• کر شیٰ خلقہ ثم ہدی [س ۲۰: ۵۰]

هَدَان (س ۸۰: ۶) = هَدَانِي

هَدَى (اسم فعل) جانوروں کی نذر (قربانی) جو ایام حج میں دی جاتی ہے۔ ہدیہ۔

[س ۲۳: ۱۹۶]

هَدَى (اسم فعل) مذکور و موئنٹ) ہدایت۔

[س ۲: ۱۰]

هَدِيَّة (جمع هَدَى) تحفہ۔ نذر۔

[س ۲۷: ۳۵]

هَاد (اسم فاعل) وہ جو ہدایت کرے، راستہ بتائے۔ ہادی۔

هَاجَرَ (+ الى یا في) اپنی قوم کو چھوڑ کر

حق کے لئے ہجرت کرنا۔ ظلم کے سبب اپنا گھر بار چھوڑ کر باہر نکل جانا۔

• --- الذین ہاجروا فی اللہ ---

[س ۱۶: ۴۳]

• --- من یہاجر فی سبیل اللہ

[س ۳: ۱۰۱]

مُہَاجِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو خدا کی منع کی ہوئی باتوں سے دور بھاگے۔

المہاجر من ہاجر ما نہی اللہ عنہ۔ (حدیث)

• --- ائی مہاجر الی ربی [س ۲۹: ۲۶]

(۲) وہ جو اپنے لوگوں کو چھوڑ کر خدا کی راہ میں ہجرت کرے۔

• --- ومن یمخر من بیتہ مہاجرا

[س ۴: ۹۹]

مُہَاجِرُونَ (جمع مذکر۔ موئنٹ مہاجرَات)

المہاجرون (س ۹: ۱۰۱) خاص کر وہ

اصحاب جو آنجناب صلعم کے ساتھ مکہ سے

ہجرت کر کے یثرب (مدینہ) گئے۔

هَجَّعَ

هَجَّعَ رات کو سونا۔

• --- کانوا قلیلاً من اللیل ما یہجعون

[س ۵۱: ۱۷]

هَدَّ

هَدَّ (اسم فعل) زوروں سے گر کر ٹوٹ جانا۔ منہدم ہو جانا۔

• --- ونخر الجبال ہدا [س ۱۹: ۹۰]

اِهْتَرَّ حرکت میں آنا۔ ہلنا۔ [س ۲۲: ۷]

هَزَأَ

هَزَأَ تَوَزَّأَ -

هَزَى ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ تحقیر کرنا۔

هَزُو (اسم فعل) ٹھٹھا۔ ہنسی۔

اِسْتَهْزَا (۱) ٹھٹھا کرنا۔ (+ ب)

(۲) استہزاء کی سزا دینا، جواب دینا۔

• --- اللہ یستہزی بہم ویمدہم فی طفیانہم

یعمہون [س ۱۵: ۲]

مُسْتَهْزِی (اسم فاعل) وہ جو ٹھٹھا کرے۔

[س ۱۳: ۲]

هَزَلَ

هَزَلَ دَبَلَا ہونا۔ بیکار ہونا۔

هَزَلَ ٹھٹھا کرنا۔

هَزَلَّ (اسم فعل) ٹھٹھا۔ بیکاریات۔ بیہودہ بات۔

• --- انہ لقول فصل وما هو بالهزل

[س ۱۳: ۸۶ و ۱۳ و ۱۴]

هَزَمَ

هَزَمَ بَهَكَ دَبَا (دشمن کو لڑائی میں شکست

دینا)۔ [س ۲۵۱: ۲]

مَهْزُوم (اسم مفعول) شکست دیکر بھگا یا ہوا۔

[س ۱۱: ۳۸]

هَشَّ

هَشَّ (جانوروں کے لئے) درخت سے ہٹے

جھاڑنا۔ (+ عَلِی) [س ۱۹: ۲۰]

• --- وَلِکُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

اِهْدَى وہ جو بہت ٹھیک راہ پر ہے۔ (افعل التفضیل)

اِهْتَدَى (+ ل یا + اِلَی) ہدایت کیا جانا۔ ہدایت پانا۔

• --- فَمَنْ اهْتَدَى فَاَتَمَّا يَهْتَدِی لِنَفْسِهِ

[س ۱۰۸: ۱۰]

مِهْتَدٍ (اسم فاعل بمعنی مفعول) ہدایت کیا

ہوا۔ ہدایت پانے والا۔ [س ۲۶: ۵]

هَذَا

هَذَا (اسم اشارہ۔ مذکر) یہ

هَذَا (مذکر۔ تثنیہ)

هَذِهِ (مؤنث)

هَرَبَ

هَرَبَ (اسم فعل) بھاگنا۔

• --- وَلَنْ نَعْجِزَهُ هَرَبًا [س ۱۲: ۷۲]

هَرَعَ

اَهْرَعَ (+ اِلَی یا + عَلِی) تیزی سے چلانا۔

• --- وَجَاءَ قَوْمٌ يَهْرَعُونَ اِلَيْهِ

[س ۷۸: ۱۱]

هَرَوْنُ

هَرَوْنُ حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی حضرت

ہارون۔ [س ۹۲: ۲۰]

هَزَّ

هَزَّ حرکت دینا۔ ہلانا۔ [س ۲۵: ۱۹]

هَشِمَ

هَشِمٌ ہتے اور درخت کی شاخیں جو خشک ہو کر چور چور ہو جائیں۔

● --- فکانوا کھشیم المحتظر [س ۵۴: ۳۱]

هَضَمَ

هَضَمَ توڑنا۔ ناقص کرنا۔ کسی کے حق میں کمی کرنا۔

هَضَمَ لطیف اور خوبصورت ہونا۔

هَضَمَ (اسم فعل) کسی کا حق کاٹنا۔

● --- فلا يخاف ظلما ولا هضبا [س ۲۰: ۱۱۲]

هَضِمٌ (فعلیل بہ معنی مفعول) (۱) پتلے اور چکنے۔ لطیف۔

(۲) ایک میں ایک پیوستہ۔ تہ بہ تہ۔ پھل کی کثرت سے ٹوٹنا ہوا۔

● --- ونخل طلعها هضم [س ۲۶: ۱۳۸]

هَطَعَ

هَطَعَ خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑنا۔

مُهْطِعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑے۔

[س ۱۳: ۴۲ و ۴۳]

هَكَدًا

هَكَدًا = هَا + لَ + ذَا

● --- قيل اهكذا عرشك [س ۲۷: ۴۲]

هَلَّ

هَلَّ (۱) حرف استفهام۔

(۲) = قَدْ

● هل اتي على الانسان حين من الدهر --- [س ۷۶: ۱]

(۳) نافیہ۔

● هل جزاء الاحسن الا الاحسان

[س ۷۰: ۷۰]

هَلَّ

أَهْلَةٌ (جمع۔ واحد هَلَالٌ) پہلی دو تین رات کے چاند۔

● يستلونك عن الالهة [س ۲: ۱۸۹]

أَهْلٌ جانور قربانی کرتے وقت اس کو کسی کے نام سے منسوب کرنا۔

● انما حرم عليكم --- ما اهل به لغير الله [س ۲: ۱۶۸]

أَهْلٌ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ (س ۲: ۱۶۸)

(۱) وہ جو خدا کے نام کے سوا کسی اور کے نام پکارا جائے۔ وہ جو غیر خدا کے نام موسوم کر دیا جائے۔ (ربیع بن انس اور ابن زید)

(۲) جو غیر خدا کے لئے، غیر خدا کے نام پر ذبح کیا جائے۔ (مجاہد، ضحاک، قتادہ)

هَلَعٌ

هَلْعٌ بہت ہی ناصبرا اور حریص۔

● ان الانسان خلق هلوعا --- [س ۷۰: ۲۰]

هَلَكَ

(۱) هَلَكَ هونا - مرجانا -

(۲) برباد ہونا - ضائع ہونا - ( + عَنْ )

● --- هَلَكَ عَنِ سُلْطَانِيهِ [س ۶۹ : ۲۹]

--- لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ (س ۸ :

۳۳) تَاَكْه جس کو هَلَكَ هونا ہے هَلَكَ

هو جائے بعد اتمام حجت -

هَالِكٌ (اسم فاعل) هَلَكَ ہونے والا -

[س ۲۸ : ۸۸]

تَهْلُكَةٌ بربادی - [س ۲ : ۱۹۵]

مَهْلِكٌ هَلَكَ ہونے کا وقت یا جگہ -

[س ۲۷ : ۳۹]

اهْلَكَ برباد کرنا - ضائع کرنا - هَلَكَ کرنا -

[س ۲۸ : ۷۸]

مَهْلِكٌ (اسم فاعل) وہ جو هَلَكَ کرے -

[س ۶ : ۱۳۱]

مَهْلِكٌ (اسم مفعول) هَلَكَ شدہ [س ۲۳ : ۵۰]

هَلَمَ

هَلَمَ (۱) آؤ -

[س ۳۳ : ۱۸]

● هَلَمَ الينا

(۲) لاؤ -

[س ۶ : ۱۵۱]

● هَلَمَ شهداء کم

هَمَّ

هَمَّ (ضمیر جمع مذکر غائب) وہ سب -

هَمَّا (ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب) وہ

دونوں -

هَمَّ

هَمَّ (۱) نیت کرنا - ارادہ کرنا - قصد کرنا -

[س ۳ : ۱۲۱]

--- وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهْ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا اَنْ رَّا

بِرَّهَانَ رَبِّهْ (س ۱۲ : ۲۳) اس بی بی نے

فکر کی یوسف (کے پھانسنے) کی ، اور

یوسف نے فکر کی اس کے کاٹ کی - اگر اس نے

اپنے پروردگار کے بین حکم کی حقیقت کا

مشاہدہ نہ کیا ہوتا (تو بڑی مشکل کا سامنا

ہوتا) -

= وَتَحْقِيقَ قصد کرد آن زن با و او قصد

کرد به دفع آن - (سعدی رح)

لَقَدْ هَمَّتْ بِهْ وَهَمَّ بِهَا (س ۱۲ : ۲۳) منجملہ

ایسے ہی جملوں میں سے ہے جیسے دوسری

جگہ آیا ہے وَمَكْرُؤًا وَمَكْرَ اللَّهُ (س ۳ :

۵۴) - کافروں نے (حضرت عیسیٰ کے خلاف)

تدبیریں کیں اور خدا نے بھی اُن کے کاٹ

کی تدبیر کی -

(۲) ساؤش کرنا -

● وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

[س ۳۰ : ۵۰]

● اِهَمَّ فکرمند کرنا -

● --- وَطَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

[س ۳ : ۱۵۳]

[هَمَّ]

هَمَّ

هَمْدٌ

هَامِدٌ (اسم فاعل) بنجر اور مردہ (زمین) -

[س ۲۲ : ۵۰]

+ لَکَ (خطاب) - وہاں - اُس جگہ -

هَنَا

هَنَا (۱) مکان قریب کے لئے اسم اشارہ -

● انا ہا هنا قاعدون [س ۵: ۲۴]

(۲) کاف داخل ہو تو مکان بعید کی طرف اشارہ ہوتا ہے -

● هنالك ابلى المؤمنون [س ۳۳: ۱۱]

(۳) زمانہ کی طرف اشارہ -

● هنالك دعا زکریا رہہ [س ۳: ۳۷]

هَهِنَا

هَهِنَا = هَاهُنَا = هَا + هُنَا [س ۶۹: ۳۵]

هو

هو (غائب واحد مذکر) وہ -

هَادَ

هَادَ (+ اِلَى) رجوع ہونا - تائب ہونا -

● انا هدنا اليك [س ۷: ۱۵۵]

(۲) یہودی ہونا -

● --- والذين هادوا [س ۲: ۶۲]

هوْدَ (۱) حضرت ہود نبی جو قوم عاد کے

پاس آئے تھے - [س ۲۶: ۱۲۴]

(۲) = يَهُود

هَارَ

هَارَ کمزور - گرنے والا -

● --- علي شفا جرف هار فانها رہہ ---

[س ۹: ۱۰۹]

هَمَرَّ

هَمَرَّ (اسم فاعل) برستا ہوا (پانی) -

[س ۵۴: ۱۱]

هَمَزَ

هَمَزَ (مذکر و مؤنث) چغلخور -

[س ۱۰۴: ۱۱]

هَمَزَ عیب لگانے والا - [س ۶۸: ۱۱]

هَمَزَات (جمع) - واحد هَمَزَة (وسوسے - اشارے

[س ۲۳: ۹۷]

هَمَسَ

هَمَسَ (اسم فعل) بہت ہی ہلکی آواز (اُونٹ کے پاؤں کی) -

● --- فلا تسمع الا همسا [س ۲۰: ۱۰۸]

هَمَنَ

هَامَانُ هامان - فرعون مصر کا کوئی افسر -

[س ۲۸: ۳۸]

هَمَنَ (ضمیر جمع مؤنث غائب) وہ سب - [س ۸: ۵۸]

هَنَأَ

هَنَأَ صحت بخش - مفید - خوشگوار -

هَنِيئًا مزے کے ساتھ - فائدہ کے ساتھ -

هَنِيئًا مَرِيئًا (س ۴: ۴) مزے سے اور بغیر

طبیعت پر بار ڈالے -

هَنَالِكَ

هَنَالِكَ = هُنَا (ظرف مکان) + لَ (بعد)

(۲) اُترنا - نازل ہونا۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ (س ۵۳: ۱) آیات قرآن  
کی شہادت جب وہ نازل ہوتی ہیں۔

هَوَىٰ ( + اِلَى ) محبت سے رجوع ہونا۔

• --- فَاجْعَلْ أَفْتَدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ  
[س ۱۴: ۴۰]

(۲) ( + ب ) اُڑا لے جانا (جیسے ہوا)۔

• --- اَوْبَهْوِي بِهِ الرِّجْ [س ۲۲: ۳۲]

هَوَىٰ (جمع اَهْوَاء) خواہش - شہوت - میلان۔

• --- اتَّخَذَ اللَّهُ هَوِيَهُ [س ۲۵: ۴۳]

هَوَاءٌ (حیرانی و پریشانی میں اور خیالات سے)  
خالی - (خوف کے مارے) سن۔

• --- وَافْتَدَتْهُمْ هَوَاءٌ [س ۱۴: ۴۳]

هَوَايَةً کڈھا جس کی گہرائی کی انتہا نہ ہو۔

(ابن بری کی شرح صحاح) - تکلیف کا وہ  
عالم جس میں دل و دماغ کام نہ دیں۔

[س ۱۰۱: ۹-۱۱]

فَأَمَّا هَوَايَةً (س ۱۰۱: ۹)

(۱) اس کے لئے بھاگ کے جانے کی جگہ  
فقر مذلت و عذاب ہے۔

(۲) = هوت امه (اس کی ماں مری!)

اَهْوَىٰ گرا دنیا - تباہ کرنا۔

• --- وَالْمُؤْتَفِكَةُ اَهْوَىٰ [س ۵۳: ۵۳]

اِسْتَهْوَىٰ (۱) خواہشات کی پیروی میں

بیوقوف بنانا - (۲) ڈال دینا۔

• استهوته الشياطين في الارض حيران

[س ۶: ۷۱]

اِنْهَارَ ( + ب ) منہدم ہونا۔ [س ۹: ۱۰۹]

هَوْلَاءَ

هَوْلَاءَ ( = هَا + اَوْلَاءَ ) (جمع - واحد ہذا)

یہ سب۔

هَانَ

هَوْنٌ (اسم فعل) نرمی - انکسار - حیا۔

• --- يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا

[س ۲۵: ۶۳]

هَوْنٌ (اسم فعل) ذلت۔

• --- اِيْمْسَكَ عَلَى هَوْنٍ [س ۱۶: ۵۹]

هَيْنٌ ہلکا - آسان۔

• --- وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا [س ۲۴: ۱۵]

• قال ربك هو على هين [س ۱۹: ۸]

اِهْوَنُ (افعل التفضيل) نہایت آسان۔

[س ۳۰: ۲۷]

اَهَانَ حقیر سمجھنا - ذلیل کرنا۔

• --- فيقول رب اهانن [س ۸۹: ۱۶]

مُهَيِّنٌ (اسم فاعل) وہ جو ذلیل کرے، حقیر  
کرے۔

• --- وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ [س ۲: ۹۰]

مُهَانَ (اسم مفعول) حقیر - ذلیل۔

• --- وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا [س ۲۵: ۶۹]

هَوَىٰ

هَوَىٰ (۱) بلندی سے ہستی کی طرف جانا -  
گرنے۔

• --- وَمِنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ

[س ۲۰: ۱۸]



== ڈال دیا اس کو شیطانوں نے بیچ زمین  
کے سراسیمہ - (شاہ رفیع الدین ۳)

ہی

ہی (مونٹ واحد غائب) وہ۔

ہاء

ہیۃ شکل - صورت - [س ۳ : ۳۹]  
ہیۃ سنوارنا۔

• --- وہیٰ لنا من امرنا رشدا

[س ۱۸ : ۱۰]

ہیت

ہیت = ہیت = ہیت = ہیت  
= ہلم (آؤ)۔

ہیت لک عبرانی ہیتالخ سے معرب ، جسکے  
معنی مؤلف مدالقاموس (علامہ ایڈورڈ لین)  
اب آجاؤ کے کہتے ہیں۔ یہ الفاظ تورات کی  
کتاب پیدائش باب ۳۱ آیت ۴۴ میں بھی  
آئے ہیں۔

• --- وغلقت الابواب وقالت هیت لك

[س ۱۲ : ۲۳]

ہاج

ہاج خشک ہو جانا - مرجھا جانا۔

[س ۳۹ : ۲۱]

ہال

مہیل ڈالی ہوئی (مٹی) - ریزہ ریزہ۔

• --- کثیبا مہیلا (س ۷۳ : ۱۴) ریزہ ریزہ  
ریت کے تودے۔

ہام

ہام دیوانے کی طرح مارے مارے پھرنا۔

• --- فی کل وادیہیمون [س ۲۶ : ۲۲۰]

ہیم (جمع - واحد ہیماء) زبردست پیاس سے  
پریشان اُونٹنیاں۔

• --- فشاربون شرب الہیم [س ۵۶ : ۵۵]

ہیمن

مہیمن (اسم فاعل) (۱) ہرندوں کی طرح بچوں  
کو بازوؤں سے ڈھانک لینے والا۔ مادہ  
ہرند کی طرح شفقت سے بچائے والا۔

(۲) محفوظ رکھنے والی (کتاب، یعنی قرآن  
جس نے اپنے میں تمام اگلی کتابوں کی خوبیاں  
محفوظ رکھی ہیں)۔

• --- مصدقا لما بین یدیہ من الكتاب ومہیمن  
علیہ [س ۵ : ۵۲]

المہیمن خدا جو اپنے بندوں کی اسی طرح  
حفاظت کرتا ہے جیسے بچے والی ہرند ماں  
اپنے بچوں کی۔

• --- المہیمن العزیز الجبار

[س ۵۹ : ۲۳]

ہیہات

ہیہات = بعد۔ کسی بات کو ناممکن

سمجھکر یہ کلمہ کہتے ہیں۔ بعید از قیاس۔

• --- ابعدکم انکم اذا تم وکنتم تراہا و  
عظاما انکم مخرجون ہیہات ہیہات لما توعدون

[س ۲۳ : ۳۸]

= بعید بعید۔ (ابن عباس)

## «باب الواو»

و

و (۱) جارہ بہ معنی قسم۔

(۲) ناصبہ (= مع)

● --- فاجمعوا امرکم وشركاءکم

[س ۱۰ : ۷۱]

(۳) عاطفہ۔

(۴) تعلیلیہ۔

(۵) بہ معنی یعنی۔

● --- قلنا یا نارکونی بردا وسلاما علی  
ابراہیم [س ۲۱ : ۶۹]

(۶) = او (بہ معنی یا)

● ضربت علیہم الذلۃ این ما ثقوا الا بحبل  
من اللہ وحبل من الناس --- [س ۳ : ۱۱۱]● --- فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی  
وثلاث ورباع --- [س ۴ : ۳]

(۷) استئناف (آغاز کلام)

(۸) نافیہ (= لا)

● --- لا تخونوا اللہ والرسول وتخونوا  
اماناتکم --- [س ۸ : ۲۷]

(۹) زائدہ۔

● فلما اسلما وتلد للجبین - ونادیناہ ان یا  
ابراہیم --- [س ۳ : ۱۰۳ و ۱۰۴]

وَأَتَمَّرُوا + [امر]

وَادَّ

وَادَّ (مضارع يَدُّ)

مَوءٌ وِدَّةٌ (مؤنث - اسم مفعول)

(۱) زندہ گاڑی ہوئی (بجیاں، دوشیزہ، اور

بیبیاں)۔ اسلام سے پہلے عرب کے کچھ قبیلوں

میں مثلاً کندہ میں یہ دستور تھا کہ وہ اپنی

بچیوں کو زندہ گاڑ دیتے تھے۔ ننھی بچیوں

کو تو عام طور پر اور کبھی بارہ تیرہ سال

کی عمر ہونے پر یہ رسم ادا کرتے تھے۔

(۲) زندہ درگور بجیاں اور بیبیاں، جیسا

تمام مذاہب والے اپنی بچیوں اور بیویوں کو

رکھتے ہیں اور اُن سے محض غیر ذی روح

کاسا برتاؤ کرتے ہیں۔

● واذا الموء ودة سئلت --- [س ۸۱ : ۸]

= سئلت (قرأت ابن مسعود وأبی)

وَالَّ

مَوئِّلٌ پناہ کی جگہ۔

وَبَرَّ

أَوْبَارٌ (جمع - واحد وَبَرٌّ) اُونٹ کے نرم بال -

پشم - [س ۱۶ : ۸۰]

وَبَقَّ

وَبَقَّ (مضارع يَبُقُّ)

وَبَقَّ (مضارع يُوْبُقُّ)

(۲) = ذوالجمع الکثیرۃ - بڑا لشکر والا۔

(بیضاوی)

(۳) = ذوالملک الثابت زبردست سلطنت والا۔ (کشاف)

وَتَرَّ

وَتَرَّ (مضارع يَتَرُّ) کسی بارے میں کسی کی حق تلقی کرنا۔ کسی کا نقصان کرنا۔

● --- ولن يترکم اعمالکم [س ۴۷ : ۳۵]

وَتَرَّ (اسم فعل) اعداد میں جفت کے خلاف ، یعنی طاق ۔

● --- والشفع والوتر [س ۸۹ : ۲]

تَتَرَّا (= تَتَرَّى مؤنث۔ واؤ کو تَا سے بدل دیا)۔ ایک کے بعد ایک۔ بے درپے۔

● --- ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۶]

وَتَنَّ

وَتَنَّ (مضارع يَتَنُّ)

وَتَنَّ قلب کے اوپر کا بڑا رگ جس کے کٹ جانے سے جانور مر جاتا ہے۔ [س ۶۹ : ۴۶]

وَتَقَّى

وَتَقَّى (مضارع يَتَقَّى)

وَتَقَّى بندھن یا بند جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔ [س ۸۹ : ۲۶]

وَتَقَّى (مؤنث۔ مذکر اَوْتَقَّى افعال التفضیل) نہایت مضبوط۔

مَوْتَقَّى عہد۔ بندھن۔

مَوْبِقٌ ہلاکت کی جگہ۔

--- وَجَعَلْنَا يَنْهَم مَوْبِقًا (س ۱۸ : ۵۳)

اور ہم نے اُن کے وصل کو باعث ہلاکت بنادیا۔

أَوْبَقَ برباد کرنا۔ ہلاک کرنا۔

[س ۴۲ : ۳۴]

وَبَلَّ

وَبَلَّ (مضارع يَبِلُّ) زوروں سے پیچھا کرنا۔ پانی کی بڑی بڑی ہوندیں کرنا۔

وَبُلَّ بھاری ہونا۔ صحت بخش و مفید نہ ہونا (ہوا یا غذا)۔

وَابِلٌ زوروں کی بارش۔ [س ۲۳ : ۲۶۴]

وَبَالٌ اہمیت۔ قبح۔ ضرر رسانی۔

وَبَالَ أَمْرُهُ (س ۵ : ۹۸) اس کے کام کی بُرائی۔

وَبِيلٌ سخت سزا۔

أَخَذَ أَوْبِيلًا (س ۷۳ : ۱۶) سخت گرفت۔

وَتَدَّ

وَتَدَّ (مضارع يَتَدُّ) میخ ٹھونکنا۔

أَوْتَادٌ (جمع۔ واحد وَتْدٌ) (۱) میخیں۔

● --- والجبال اوتادا [س ۷۸ : ۷]

(۲) = بُنْيَانٌ عمارت (ابن جریر)

ذُو الْأَوْتَادِ (س ۳۸ : ۱۱)

(۱) صاحب جبروت۔

= فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ فِي  
حُلٍّ اَوْ حَرَمٍ - (معالم التنزيل)  
وَجَدَ (اسم فعل) استطاعت -  
مَنْ وَجَدَكُمْ (س ۶۰: ۶) اپنی استطاعت کے  
مطابق -

وَجَسَّ

اَوْجَسَ دل میں محسوس کرنا۔

• --- وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً [س ۱۱: ۷۳]

وَجَفَّ

وَجَفَّ (مضارع يَجِفُّ)

وَأَجَفَّ (اسم فاعل) دھڑکنے والا۔

[س ۷۹: ۸]

اَوْجَفَّ گھوڑے یا اونٹ کو تیز چلانا۔

[س ۵۹: ۶]

وَجَلَّ

وَجَلَّ (مضارع يُوَجِّلُ) ڈرنا۔ [س ۲۳: ۶۰]

وَجَلَّ ڈرا ہوا۔ [س ۱۰: ۵۲]

وَجَّهَ

وَجَّهَ (مضارع يَجْهِي)

وَجَّهَ (جمع وجوه)

(۱) چہرہ - منہ -

(۲) رُخ - سامنا -

• --- فَاَيُّهَا تَوَلَّوْا فَمِنْ وَجْهِ اللَّهِ

[س ۲: ۱۱۰]

مِيثَاقٌ عہد - بیان - [س ۵: ۷]

وَأَتَّقِ کسی سے عہد بیان کرنا۔ [س ۵: ۷]

أَوْتَقَّ باندھنا - مضبوطی سے باندھنا -

وَوَثَّنَ

أَوْتَانٌ (جمع - واحد وَثْنٌ) وہ جو حرکت نہ

کریں - بت - [س ۲۲: ۳۰]

وَجَبَّ

وَجَبَّ (مضارع يَجِبُ) مرکب گرجانا۔

وَجَبَّتْ جُنُوبُهَا (س ۲۲: ۳۷) مرنے کے

بعد اُن کے جسم گرجائیں۔

وَجَدَّ

وَجَدَّ (مضارع يَجِدُّ) پانا - محسوس کرنا۔

فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

(س ۹: ۵)

= فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ النَّاسِكِينَ حَيْثُ

وَجَدْتُمُوهُمْ مِنْ حُلٍّ وَحَرَمٍ - (بيضاوی)

= فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ تَقْضُوْكُمْ وَ

ظَاهَرُوا عَلَيْكُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ مِنْ حُلٍّ اَوْ حَرَمٍ

(مدارک)

= فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ عَصَوْكُمْ فَظَاهَرُوا

عَلَيْكُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ مِنْ حُلٍّ اَوْ حَرَمٍ -

(ملا احمد تفسیر احمدی)

= فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ يَعْنِي الَّذِينَ تَقْضُوْكُمْ

وَزَاهَرُوا عَلَيْكُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ مِنْ حُلٍّ

اَوْ حَرَمٍ - (کشاف)

(۳) ذات -

- کل شئی هالک الا وجهه [س ۲۸ : ۸۸]
- من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۰۶]
- سیاهم فی وجوههم من اثر السجود [س ۳۸ : ۲۹]

(۴) خوشنودی -

- --- الا ابتغاء وجه الله [س ۲ : ۲۸۲]
- (۵) پہلا حصہ -
- --- وجه النهار [س ۳ : ۶۵]
- عَلٰی وَجْهِ (۱) روبرو - سامنے -

- --- فَالْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ ابٰی [س ۱۲ : ۹۳]
- (۲) منہ کے بل -

- --- اقلب علی وجهه [س ۲۲ : ۱۱]
- (۳) حقیقت کے مطابق -

- --- ذلک ادنیٰ ان یاتوا بالشهادة علی وجهها [س ۵ : ۱۰۷]

(۴) ذات -

- کل شئی هالک الا وجهه [س ۲۸ : ۸۸]
- من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۰۶]

وَجْهَةً طرف جدھر توجہ کی جائے۔

- لكل وجهة هو موليها [س ۲ : ۱۳۸]

وَجِيْهُ = زوجاء = ذووجاهۃ مرتبہ والا۔

- [س ۳ : ۴۴]

وَجَّهَ ( + ل ) بھرجانا۔

- [س ۶ : ۷۹]

تَوَجَّهَ رُخ کرنا۔

- [س ۲۸ : ۲۲]

وَحَدَّ

وَحَدَّ (مضارع يَحْدُّ)

وَحَدَّ (اسم فعل) اکیلا۔

وَحَدَّ وَهِيَ اکیلا۔ اس کو اکیلا۔

وَاحِدٌ ایک۔

وَاحِدٌ اکیلا۔

تَوَحَّدَ (اسم فعل) وحدانیت۔

وَحَشَّ

وَحَشَّ (مضارع يَحْشُ)

وَحُوشٌ (جمع - واحد وَحْشٌ) وحشی لوگ۔  
جنگلی۔ [س ۸۱ : ۸۱۳]

وَحَى

وَحَى (مضارع يَحْيِ)

وَحَى (اسم فعل) اِشَارہ کرنا۔ اِشَارہ سے بتانا۔  
● وما كان لبشر ان يكلمه الله الا وحيا۔۔۔

- [س ۳۳ : ۵۱]

● انما اُنذِرکم بالوحي

● --- ان هو الا وحی یوحی [س ۵۳ : ۴]

● --- ان اصنع الفلک باعیننا ووحینا۔

- [س ۱۱ : ۳۹]

اَوْحٰی ( + اِلٰی + ل ) (۱) اِشَارہ سے بات  
کرنا یا بولنا۔

● --- فخرج علی قومہ من المعراب فاوحی

الیہم ان سجعوا بکرة وعشیا [س ۱۹ : ۱۲]

(۲) دل میں بات ڈالنا۔ خیال دلانا۔

● --- اذ اوحینا الی امک ما یوحی ان اقد فیہ

فی التابوت فاقد فیہ فی الیم فلیقلق الیم بالساحل

- [س ۲۰ : ۳۸]

● --- فاوحینا الیہ ان اصنع الفلک۔۔۔

- [س ۲۳ : ۲۷]

● واوحی ربک الی النحل ان اتخذی من

الجبال بیوتا ومن الشجر وما یعرشون

[س ۱۶ : ۶۸]

== الھم - (ابن عباس)

(۳) اشارہ سے بتانا ، سکھانا ، سمجھانا -

● --- فاستوی وهو بالافق الا علی - ثم دنا

فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی - فاوحی الی

عبدہ ما اوحی [س ۵۳ : ۶ - ۱۰]

== علمہ شدید القوی ذومرۃ

[س ۵۳ : ۵۳ و ۶۰]

== فانه نزلہ علی قلبک باذن اللہ (س ۲ : ۹۷)

● --- اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل

منہم ان انذر الناس وبشر الذین آمنوا ان

لہم قدم صدق عند ربہم [س ۱۰ : ۲]

● انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح والنبیین

من بعدہ - و اوحینا الی ابراہیم واسمعیل و

اسحاق و یعقوب والاسباط و عیسی و ایوب

و یونس و ہارون و سلیمان ---

[س ۳ : ۱۶۳]

(۴) دل میں وسوسہ ڈالنا ، ورغلانا -

● --- وکذلک جعلنا کل نبی عدوا شیاطین

الانس والجن یوحی بعضهم الی بعض زخرف

القول غرورا [س ۶ : ۱۱۳]

● --- وان الشیاطین لیوحون الی اولیائہم

لیجاد لوکم --- [س ۶ : ۱۲۲]

(۵) ودیعت کرنا - ( + فی )

● --- واوحی فی کل ساء امرہا [س ۳۱ : ۱۲]

== کل قد علم صلاتہ و تسبیحہ

(س ۲۴ : ۳۱)

وَدَّ

وَدَّ (۱) محبت کرنا - پیار کرنا -

(۲) ارادہ کرنا - خواہش کرنا -

وَدَّ (اسم فعل) ایک بُت کا نام جس کی عرب

جاہلیت میں ہوجا کی جاتی تھی -

[س ۷۱ : ۲۲]

وَدَّ (اسم فعل) محبت - [س ۱۹ : ۹۶]

وَدَّوْدُ محبت کرنے والا - [س ۱۱ : ۹۲]

مَوَدَّةُ (اسم فعل) محبت - دوستی -

[س ۴ : ۷۵]

وَدَّ محبت کرنا - [س ۵۸ : ۲۲]

وَدَّعَ

یَدَّعُ (مضارع)

دَعَّ (امر) چھوڑ دے ، جانے دے -

اس کا خیال نہ کر -

وَدَّعَ چھوڑ دینا -

مُسْتَوْدَعُ (اسم مکان و زمان) جانے سپردگی -

وہ حالت یا وقت جو کسی شئی کی ارتقاء

کے لئے معین ہے -

● --- وهو الذی انشاکم من نفس واحدة

مستقر ومستودع [س ۶ : ۹۹]

● --- وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ

رزقہا و یعلم مستقرہا و مستودعہا ---

[س ۱۱ : ۶]

وَدَّقَ

وَدَّقَ (مضارع یَدَّقُ) ہانی پرسانا -

وَدَّقَ بارش -

وَدَّى

وَدَّى (مضارع یَدِّی)

وَادٍ ( = وَادًی ) (۱) وادی - ترائی -

(۲) لغوبات - لغویات -

● --- الم تر انهم فی کل واد یهیمنون

[س ۲۶ : ۲۲۵]

= فی کل لغوی غوضون - (ابن عباس)

الْوَادِ = الْوَادِیُّ

اَوْدِیَّةٌ (جمع - واحد وَادٍ)

(۱) وادیاں - [س ۴۶ : ۲۴]

(۲) نہر - نالی -

● --- فسالت اودیة بقدرها [س ۱۳ : ۱۷]

دِیۃٔ انسان کے قتل کا جرمانہ جو مقتول کے

وارثوں کو دیا جاتا تھا - خونبھا -

[س ۴ : ۹۴]

وَذَرٍ

وَذَرٍ (مضارع یَذُرُ)

وَذَرٍ چھوڑ دینا - جانے دینا -

ذَرٍّ (امر) چھوڑ دے -

ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیدًا (س ۷۴ : ۱۱)

چھوڑ دو میرے لئے اکیلا اس کو جس کو

میں نے پیدا کیا ہے - میرے اور اس کے بیچ

میں تم دخیل نہ ہو - میں نے جو اس کو

پیدا کیا ہے ، میں اس کو دیکھ لوں گا -

وَرَثٍ

وَرَثٍ (مضارع یَرِثُ)

وَرَثٍ کسی کا وارث ہونا - [س ۲۷ : ۲۰]

وَارِثٌ (جمع وَرَثَةٌ اسم فاعل) وارث -

[س ۲ : ۲۳۳]

تَرَاثٌ ( = وَرَاثٌ ) = مِیرَاثٌ وہ جو وارث

کو وراثت میں ملے - ورثہ - [س ۸۹ : ۲۰]

مِیرَاثٌ = تَرَاثٌ [س ۳ : ۱۷۶]

اَوْرَثَ کسی کو وارث قرار دینا -

[س ۳۰ : ۲۹]

وَرَدٍ

وَرَدٍ (مضارع یَرِدُ)

وَرَدٍ حاضر ہونا - پہنچ جانا (خاص کر پانی کے

ہاس پانی پینے کے لئے) - [س ۲۸ : ۲۳]

وَرَدٌ (۱) پانی پینے کی غرض سے پانی کے ہاس

جانا -

(۲) پانی کے لئے اُترنے کی جگہ -

(۳) آدمی یا جانور جو پانی پینے کے لئے پانی

کے ہاس پہنچے -

● --- وبئس الورد المورود [س ۱۱ : ۸۹]

وَرَدًا (۱) جس طرح مویشی پانی کی طرف

ہٹکائے جاتے ہیں -

(۲) پیاسے -

● ونسوق المجربین الی جہنم وردا

[س ۱۹ : ۸۹]

= عطاشا - (ابن عباس)

وَارِدٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو وارد ہو ، پہنچ

جائے (پانی کے لئے) -

وَأَرَىٰ ( + عَنْ ) چھانا - [س ۷ : ۲۶]  
 أَوْرَىٰ (بتھمار کر) آگ نکالنا -

[س ۵۶ : ۷۱]  
 مَوْرِيَّةٌ ( موئث - اسم فاعل ) وہ جو (بتھر  
 مَارِکَر) آگ نکالے -

تَوَارَىٰ (۱) چھپ جانا ( + ب ) -  
 [س ۱۶ : ۵۹]

(۲) کسی سے اپنے تئیں چھپانا ( + مِنْ ) -  
 حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (س ۳۸ : ۳۱)  
 فاعل الصَّافِنَاتِ الْغِيَادُ (آیہ ۳۰) -

وَزَرَ

وَزَرَ (مضارع يَزِرُ)  
 وَزَرَ بوجه اٹھانا - لیکر چلنا -  
 وَزَرَ (اسم فعل - جمع أَوْزَارُ)  
 (۱) بوجھ - بھاری وزن -  
 (۲) ذمہ داری -

• --- ولا تزوروا زرة وزرا آخری  
 [س ۶ : ۱۶۳]  
 (۳) (جمع میں) لڑائی کے اوزار -  
 • --- حتى تضع الحرب اوزارها  
 [س ۴۷ : ۱۰]

وَزَرَ بھاگ کر پناہ لینے کی جگہ -  
 • --- كلا لاؤزر  
 [س ۷۰ : ۱۱]

وَازِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بوجھ اٹھائے -  
 [س ۶ : ۱۶۳]  
 وَزِيرٌ (= مَوَازِر) جس پر ذمہ داری ہو -

• --- وان منكم الا واردها [س ۱۹ : ۷۱]  
 (۲) قافلے کے ساتھ آگے آگے چلنے والا  
 جو ہانی لائے -

• --- فارسلوا واردهم [س ۱۲ : ۱۹]  
 وَرْدَةٌ (موئث - مذکر وَرْدٌ) گلابی -

[س ۵۰ : ۳۷]  
 وَرِيدٌ قلب کی بڑی رگ - [س ۵۰ : ۱۶]

مَوْرُودٌ (اسم مفعول) وارد ہونے کی جگہ -  
 [س ۱۱ : ۹۸]

أَوْرَدَ پہنچا دینا -  
 • --- فأوردهم النار [س ۱۱ : ۹۸]

وَرَقٌ

وَرَقٌ (مضارع يَرِقُ)  
 وَرَقٌ (اسم جمع - واحد وَرْقَةٌ) درخت کے  
 پتے - [س ۶ : ۵۹]  
 وَرِقٌ چاندی کے سکتے - درهم - (راغب)  
 [س ۱۸ : ۱۹]

وَرَى

وَرَى (مضارع يَرَى)  
 وَرَاءُ (۱) آگے - سامنے - (لغت نبط)  
 • --- من ورائه جهنم [س ۱۳ : ۱۶]  
 (۲) پیچھے -  
 • --- فنبدوه وراء ظهورهم [س ۳ : ۱۸۶]  
 (۳) علاوہ - سوا -  
 • فمن ابنتي وراء ذلك فأولئك هم العادون  
 [س ۲۳ : ۷]  
 (۴) = ولد الولد (ابن عباس - تاج)  
 [س ۱۱ : ۷۱]



وہ جو ذمہ داری میں شریک ہو۔ وزیر۔

[س ۲۰ : ۲۹]

وَزَعَ

يَزَعُ (مضارع) فوج کے صفوں کو ٹھیک رکھنا، سپاہیوں کو آگے پیچھے ہونے سے روکنا۔ فوج کو اشاروں سے چلاتا۔ ان کو باوجود کثرت کے بے ترتیب ہونے نہ دینا۔ فوج کو مثل مثل کھڑا کرنا۔

● --- وحشر لسليان جنوده من الجن والانس والطير فهم يوزعون [س ۲۷ : ۱۷] = پس وہ مثل مثل کھڑے کئے جاتے ہیں۔ (شاہ رفیع الدین رح) = پھر ان کی مثلیں بنیں۔

(شاہ عبدالقادر رح)

أَوْزَعَ دل میں ڈالنا۔ اشارہ سے بتانا، سمجھانا۔ توفیق دینا۔

● --- وقال رب اوزعني ان اشكر نعمتك التي وان اعمل صالحا ترضه ---

[س ۲۷ : ۱۹]

= الهمني۔ (لسان)

وَزَنَ

وَزَنَ (مضارع يَزَنُ)

وَزَنَ (+ ب) (۱) وزن کرنا۔ وزن کر کے دینا۔

وَزَنَ (اسم فعل) وزن کرنا۔ وزن۔ اندازہ۔ تول۔ معیار۔

(۲) سب کو ایک اندازہ سے اور قاعدہ سے تولنا یا جانچنا۔ عدل کرنا۔ انصاف کرنا۔

● --- واقموا الوزن بالقسط [س ۵۵ : ۹]

(۳) وقار۔ قدر و منزلت۔

● فلا تقیم لهم يوم القيامة وزنا

[س ۱۸ : ۱۰۰]

(۴) فیصلہ۔ (مجاہد)

● --- والوزن يومئذ الحق [س ۷ : ۸]

موزون (اسم مفعول۔ جمع موزون)

(۱) وہ چیز جو وزن کی جائے۔ (زمخشری)۔

وہ جو وزن کئے جانے کے قابل ہو۔ جس کی قدر کی جائے۔

(۲) ٹھیک عمل۔

● --- فاما من ثقلت موازينه فهو في عيشة

راضية [س ۱۰۱ : ۷۶]

= حسنات۔ (مجاہد)

(۳) مناسبت رکھنے والی چیز۔

(۴) معلوم۔ (ابن عباس)

● --- وابتنا فيها من كل شيء موزون

[س ۱۰ : ۱۹]

موزون (جمع) واحد موزون اور ميزان

ميزان (۱) ترازو۔ (۲) معیار۔

● واقموا الوزن بالقسط ولا تخسروا الميزان

[س ۵۵ : ۹]

● --- فاقفوا الكيل والميزان ولا تبخسوا

[س ۷ : ۸۰]

الناس اشياء هم

(۳) اصول قانون۔ قانون۔ (بیضاوی)

● --- والسبأ رفعها ووضع الميزان الاتطفوا

[س ۵۵ : ۸۷]

في الميزان

● لقد ارسلنا رسلنا بالبينات وانزلنا معهم الكتاب

والميزان ليقوم الناس بالقسط [س ۵۷ : ۲۰]

(۴) انصاف۔ عدل۔ (مجاہد۔ ضحاک۔ رازی)

[س ۵۷ : ۲۰]

(۵) وزن۔ (قاسوس)

وَسَطَ

يَسِطُ (مضارع)

وَسَطَ يَج مین جا داخل ہونا۔ [س: ۱۰۰: ۰]

وَسَطَ يَج -

أُمَّةً وَسَطًا (س: ۲: ۱۳۷) تمام قوموں کے لئے ہدایت کا مرکز۔

● --- وكذلك جعلناكم أمة وسطا لتكونوا شهداء على الناس --- [س: ۲: ۱۴۳]

أَوْسَطُ (افعل التفضيل - مذكر) بہترین - افضل -

● --- لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم ولكن يؤاخذكم بما عقدتم الأيمان - فكفارته أطعام عشرة مساكين من أوسط ما تطعمون أهليكم وكسوتهم أو تحرير رقبة ---

[س: ۵: ۹۱]

● قال أوسطهم ألم أقل لكم لولا تسبحون

[س: ۶۸: ۲۸]

= ويقال أفضلهم في العقل والراي (ابن عباس)

وُسْطَى (افعل التفضيل - مؤنث) بہترین - افضل -

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى (س: ۲: ۲۳۸) خبردار رہو (انہی) فرائض سے اور خاص کر سب سے زبردست فریضہ (یعنی نماز) سے۔

وَسِعَ

يَسِعُ (مضارع)

وَسِعَ حَاوِي ہونا۔

● وَسِعَ كُل شَيْءًا [س: ۲۰: ۹۸]

وَسِعَ (۱) گنجائش - فراخی -

(۲) قدرت -

وَأَسِعَ (۱) پھیلا ہوا - گنجائش والا۔

● --- فَايِنَا تَوَلَّوْا فَمُ وَجْهَ اللَّهِ - اِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ [س: ۲: ۱۴۷]

(۲) قدرت والا۔

سَعَةً (اسم فعل) فراخی -

● --- لِيَتَفَقَّ ذَوْسَعَةً مِنْ سَعَتِهِ [س: ۶۵: ۷]

مَوْسِعٌ (اسم فاعل) (۱) گنجائش والا۔

● --- عَلَى الْمَوْسِعِ قُدْرُهُ [س: ۲: ۲۳۶]

(۲) قدرت والا۔

● وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمَوْسِعُونَ

[س: ۵۱: ۴۷]

وَسَقَ

يَسِقُ (مضارع)

وَسَقَ (۱) مختلف چیزوں کو جمع کرنا۔

(۲) اندھیرا ہونا اور رات کے حادثات کا

یکجا ہونا۔

● --- وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ [س: ۸۴: ۱۷]

إِتَّسَقَ پیچھے آنا۔

● --- وَالْقَمَرُ إِذَا اتَّسَقَ [س: ۸۴: ۱۸]

= اور چاند کی جب پیچھے آئے۔

(شاہ رفیع الدین رح)

وَأَسَلَّ

وَسِيلَةً قربت۔

• --- وابتغوا الیہ الوسیلۃ [س ۵ : ۳۵]

وَسَمَّ

یَسْمُ (مضارع) داغ دینا - نشان کرنا -

• --- سنسمہ علی الخړطوم [س ۶۸ : ۱۶]

مَتَوَسِّمٌ (اسم فاعل) فراست سے کام لینے والا -

(راغب)

• ان فی ذلک لآیات للمتوسمین [س ۱۵ : ۷۵]

وَسَنَّ

یُوسِّنُ (مضارع)

سَنَّةٌ اُونُکھ -

• --- لاتاخذہ سنۃ ولانوم [س ۲ : ۲۵۵]

وَسَوَّسَ

یُوسِّسُ (مضارع) [س ۱۱۳ : ۵]

وَسَوَّسَ ( + الی یا + ل یا + فی ) ناقص

خیالات دل میں ڈالنا - [س ۷ : ۱۹]

وَسَوَّاسٌ ہلکی آواز جو دل میں آئے - وسوسہ -

• --- من شر الوسواس --- [س ۱۱۳ : ۴]

وَشَى

یَشِیْ (مضارع)

شِیْۃٌ ( = وَشِیْۃٌ ) داغ - دھبا -

• --- مسلۃ لاشیۃ فیہا [س ۲ : ۶۶]

وَصَبَّ

یَصِیْبُ (مضارع)

وَاصِیْبٌ (اسم فاعل) لازم -

• --- ولہ الدین واصباً [س ۱۶ : ۵۲]

وَاصِبًا = لازماً -

وَصَدَّ

یَصِدُّ (مضارع)

وَصِیدٌ چوکھٹ - دروازہ - [س ۱۸ : ۱۸]

وَصَفَّ

یَصِفُّ (مضارع) صفت بیان کرنا -

[س ۶ : ۱۰۰]

وَصَفَّ (اسم فعل) صفت بیان کرنا -

[س ۶ : ۱۳۹]

وَصَلَّ

یَصِلُّ (مضارع) ملنا - پہنچنا - ( + الی )

[س ۶ : ۱۳۷]

وَصِیْلَةٌ بحیرہ کی طرح وہ اُونٹی جس کے بارے

میں عرب مذہبی شکوک رکھتے تھے -

[س ۵ : ۱۰۳]

وَصَلَّ پہنچانا -

• ولقد وصلنا لهم القول لعلهم يتذكرون

[س ۲۸ : ۵۱]

وَصَّى

یَصِیْ (مضارع)

وَصِیَّةٌ وصیت -

وَصِیَّةٌ (س ۲ : ۲۴۱؛ س ۴ : ۱۶)

= هَذَا وَصِیَّةٌ

مَوْضُوعٌ (اسم مفعول) رکھا ہوا۔  
 أَوْضَعَ تِيزَ جَلَانَا (اُونٹ کو) ، یا تیز چلنا۔  
 --- وَلَا أَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُوا نَكْمَ الْفِتْنَةِ  
 (س ۹ : ۴۷)  
 = اوضِعُوا بالنائم = سَعُوا وسطکم بالنائم۔  
 (مولینا محمد علی)  
 = والبتہ مرکب می تاختند میان شاہ فتنہ  
 جویان در حق شاہ - (شاہ ولی اللہ رح)  
 = اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر بگاڑ  
 کروانے کی تلاش میں - (شاہ عبدالقادر رح)  
 = اور تمہارے درمیان فتنہ انگیزی کی  
 فکر میں دوڑے دوڑے پھرتے۔  
 (مولینا اشرف علی)

وَضَنَ

يَضُنُّ (مضارع)۔  
 مَوْضُونٌ (اسم مفعول) (۱) جڑاؤ۔ (لسان)  
 (۲) صف لگے ہوئے۔  
 --- علی سرر مَوْضُونَةٌ [س ۵۶ : ۱۵]  
 = مصفوفة - (ابن جریر)

وَطَنِي

يَطُّ (مضارع) (۱) زمین پر پاؤں رکھنا۔ چلنا۔  
 --- وارضالم تطوُّها [س ۳۳ : ۲۷]  
 (۲) پامال کرنا۔  
 --- لم تعلموهم ان تطوُّهم  
 [س ۳۸ : ۲۵]  
 وَطَأَ (اسم فعل) (۱) = وَطَأَةٌ = نقش۔  
 اثر۔ (صحاح - قاموس)

وَصَّى عائد کرنا۔ حکم دینا۔ ( + ب )  
 تَوْصِيَةٌ (اسم فعل) وصیت کرنا۔  
 أَوْصَى حکم دینا۔ وصیت کرنا ( + ب )۔  
 مَوْضٍ ( = مَوْصِيٌ اسم فاعل ) وہ جو وصیت  
 کرے۔

تَوَاصَى ( + ب ) ایک دوسرے کو کسی کام  
 کی ہدایت کرنا۔ کسی بات کی وصیت کرنا۔  
 • --- وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر  
 [س ۱۰۳ : ۳]

وَضَعَ

يَضَعُ (مضارع)  
 وَضَعَ (۱) رکھنا۔  
 • وضع الكتاب [س ۱۸ : ۴۷]  
 (۲) مقرر کرنا۔ ( + ل )۔  
 • وضع الميزان [س ۵۵ : ۷]  
 (۳) وضع حمل کرنا۔ بچہ جننا۔  
 [س ۳ : ۳۶]  
 (۴) دور کرنا۔ ہٹا دینا۔  
 • --- ووضعنا عنك وزرك [س ۹۴ : ۲]  
 (۵) ڈال دینا۔ رکھ دینا۔  
 • حتى تضع الحرب اوزارها [س ۴۷ : ۴]  
 (۶) اُتار دینا (کپڑا)  
 • --- ان يضعن ثيابهن [س ۲۴ : ۶۰]  
 مَوَاضِعُ (جمع - واحد مَوْضِعٌ) جگہیں۔  
 موقعے۔  
 • --- يرفون الكلم عن مواضعه  
 [س ۴۸ : ۴]

(۲) ہاسال کرنا (نفس کا)۔

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً (س ۷۳ :

۶) رات کا اٹھنا (قلب پر) بہت زیادہ اثر

رکھتا ہے ، سخت ریاضت و مشق ہے۔ بڑی

سادھنا ہے۔

مَوَطًى قدم - ہاؤں رکھنے کی جگہ۔

• --- ولا يطأون موطنًا [س ۹ : ۱۲۱

وَاطًى (۱) مطابق کر لینا (گنتی کے) - برابر

کر لینا۔

(۲) مشتبہ کر دینا۔

• --- ليواطئوا عدة ما حرم [س ۹ : ۳۸

= لیشبہوا - (ابن عباس)

وَطَرٌ

وَطَرٌ ضروری بات - حاجت۔

قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳ : ۳۷) زید

نے اس بی بی سے اپنی ضرورت کے مطابق

معاملہ صاف کر لیا ، یعنی قطع تعلق کر لیا ،

اس نے طلاق دے دی۔

وَطَنٌ

يَطْنُ (مضارع)

مَوَاطِنُ (جمع - واحد مَوَاطِنٌ) لڑائی کے

میدان - [س ۹ : ۲۰

وَعَدٌ

يَعِدُ (مضارع)

وَعَدَ (۱) وعدہ کرنا۔

• وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

لِيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ --- [س ۲۴ : ۵۵

(۲) متنبہ کرنا - برے کاموں کا بُرا انجام

بتانا۔

• وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ الْكَافِرَاتِ

جَهَنَّمَ --- [س ۹ : ۶۹

وَعَدَ (اسم فعل) وعدہ کرنا - متنبہ کرنا۔

وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا (س ۴ : ۱۲۱)

= وعدہ وعدا وحقَّ ذَلِكَ حَقًّا - (بیضاوی)

وَعِيدٌ متنبہ کرنا - تنبیہ - [س ۵۰ : ۱۴

مَوْعِدٌ وعدہ - وعدہ یا وعید کے پورا ہونے

کا وقت یا جگہ - ملنے کا وقت یا جگہ۔

[س ۱۸ : ۶۰

مَوْعِدَةٌ = مَوْعِدٌ [س ۹ : ۱۱۵

مِيعَادٌ = مَوْعِدٌ = مَوْعِدَةٌ [س ۳ : ۹

مَوْعِدٌ (اسم مفعول) وعدہ کیا ہوا - جس بات

کا وعدہ کیا گیا - [س ۸۵ : ۲

وَإِعْدَ (۱) کسی سے ملنے کا وقت یا موقعہ مقرر

کرنا - [س ۲۰ : ۸۰

(۲) کسی سے بیعت کرنا۔

تَوَاعَدَ آپس میں کسی بات کا وعدہ کرنا۔

• --- لا تواعدوهن سرا [س ۲ : ۲۳۵

وَعَظٌ

يَعِظُ (مضارع)

عَظَ (امر)

● فاعرض عنهم وعظّم [س ۴: ۶۲]

وَعَظَّ نصیحت کرنا - متنبہ کرنا - مشورہ دینا -

وَأَعِظُ (اسم فاعل) وہ جو نصیحت کرے -

مَوْعِظَةٌ نصیحت - تنبیہ -

وَعَى

يَعِي (مضارع-) جمع کرنا - کسی بات کو محفوظ رکھنا - یاد رکھنا -

● --- وتعيها اذن واعية [س ۶۹: ۱۲]

وَعَاءُ (جمع اَوْعِيَّة) وہ چیز جس میں اور چیزیں رکھی جائیں - شلیتہ - بکس - تھیلا -

وَاعِيَّةُ (مؤنث - اسم فاعل) محفوظ رکھنے والی - یاد رکھنے والی -

أَوْعَى (۱) بخل کرنا - جمع کرنا -

● --- وجمع فاعی [س ۴۰: ۱۸]

(۲) چھپانا (باتیں دل میں) -

● والله اعلم بما بوعون [س ۸۴: ۲۳]

وَفَدَّ

يَفِدُّ (مضارع)

وَفَدَّ وہ لوگ جو بادشاہوں کے روبرو عزت کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں -

● يوم نحشر المتقين الى الرحان وفدا

[س ۱۹: ۸۰]

وَفَرَّ

يَفِرُّ (مضارع)

مَوْفُورٌ (اسم مفعول) پورا پورا -

[س ۱۷: ۶۳]

وَقَضَّ

يَقْضُ (مضارع)

أَوْقَضَ (+ اِلَى) تیزی سے دوڑنا -

● --- الى نصب يوفضون [س ۷۰: ۴۳]

وَفَقَّ

يَفْقُ (مضارع)

وَفَقَّ (+ بَيْنَ) دو گروہوں میں میل کرادینا -

[س ۴: ۳۰]

تَوْفِيقٌ (اسم فعل) (۱) میل - اتفاق -

● ان اردنا الا احسانا وتوفيقا [س ۴: ۶۶]

(۲) کامیابی - فلاح -

● --- وما توفيتي الا بالله [س ۱۱: ۸۸]

وَفَاقٌ (اسم فعل) مطابق ہونا - مناسب ہونا -

● --- جزاء وفاقا [س ۷۸: ۲۶]

= ذا وفاق -

وَفَى

يَنْفِي (مضارع) وعدہ پورا کرنا -

أَوْفَى (= أَوْفَى - افعَل التفضيل) عہد پورا

کرنے میں سب سے اچھا -

وَفَى (۱) وعدہ پورا کرنا -

(۲) پورا پورا ادا کرنا - پورا پورا بدلہ ادا

کرنا -

● وان کلاً لَمَّا لیوفینهم ربک اعمالهم

[س ۱۱: ۱۱۳]

== لَمَّا جمیعاً -

مُوفٍ (== مَوْفٍ - اسم فاعل) وہ جو پورا پورا ادا کرے -

أَوْفَى (۱) عہد پورا کرنا -

(۲) پورا پورا ماپ یا تول دینا -

مُوفٍ (== مَوْفٍ اسم فاعل) وہ جو عہد پورا کرے -

تَوَفَّى وفات دینا - موت دینا -

● --- حتی اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا [س ۶: ۶۱]

== اذا قبض روحه - (صحاب)

== اذا قبض نفسه - (لسان - تاج)

== ادركته الوفات - (اساس)

● فكيف اذا توفتهم الملائكة ---

[س ۴۷: ۲۷]

● --- وتوفنا مع الابرار [س ۳: ۱۹۲]

● --- فلما توفيتني كنت انت الرقيب عليهم

[س ۵: ۱۱۷]

== قيل هذا يدل على ان الله سبحانه توفاه

قبل ان يرفعه - (فتح البيان)

مُتَوَفٍّ (== مَتَوَفٍّ - اسم فاعل) وہ جو وفات

دیتا ہے ، موت دیتا ہے -

● اذ قال الله يا عيسى اني متوفيك ورافعك الى

[س ۳: ۵۴]

== سميتك - (ابن عباس - بخاری)

== متمم عمرک فعینئذ توفاک فلا اترکهم

حتى يقتلوك - (رازی)

== وميتك حنث انفك - (کشاف)

اِسْتَوْفَى پورا پورا حق لینا - پورا پورا حق مانگنا -

● ويل للمطففين الذين اذا اکتالوا على الناس يستوفون واذا کالوهم او وزنوهم يخسرون

[س ۸۳: ۱-۳]

وَقَبَّ

يَقْبُ (مضارع)

وَقَبَّ (اندهیرا) چھا جانا -

● --- من شرعاسق اذا وقب [س ۱۱۳: ۳]

وَقَّتْ

وَقَّتْ (اسم فعل) وقت -

مِيقَاتٍ (جمع مَوَاقِيتٍ) کسی بات کے لئے

مقررہ وقت - [س ۷۸: ۱۷]

● يستلونك عن الالهة - قل هي مواعيت للناس

والحج [س ۲: ۱۸۹]

مَوْقُوتٍ (اسم مفعول) فرض کیا ہوا - مقرر کیا ہوا -

● ان الصلوة كانت على المؤمنين کتابا

موقوتا [س ۴: ۱۰۳]

== مفروضاً معلوماً - (ابن عباس)

وَقَدَّ

يَقْدُ (مضارع)

وَقَدَّ (اندهن -

اَوْقَدَ آگ لگانا - جلانا - [س ۱۳: ۱۸]

• --- ولما وقع علیہم الرجز [س ۷: ۱۲۳]  
(۳) واجب ہونا (+ عَلٰی) -

• --- فقد وقع اجرہ علی اللہ [س ۴: ۹۹]  
(۴) واقع ہونا، سچ ثابت ہونا -

• فوقع الحق و بطل ما كانوا يعملون

[س ۷: ۱۱۰]

وَإِقْعَ (اسم فاعل + پ یا ل) (۱) گرنا -

(۲) وہ جو ضرور آکر رہے، ہو کر رہے -

• ان عذاب ربک لواقع [س ۵۲: ۷]

• انما توعدون لواقع [س ۷۷: ۷]

الْوَاقِعَةُ (س ۵۶: ۱) خدا کا انصاف،

فیصلہ - لوگوں کا انجام مطابق ان کے اعمال  
کے جو ضرور مل کر رہے گا -

وَاقِعَةً (واحدة) ایک بار واقع ہونا -

[س ۵۶: ۲]

مَوَاقِعَ (جمع - واحد مَوَاقِعَ) واقع ہونے کی جگہ  
یا وقت -

• فلا اقسم بمواقع النجوم (س ۵۶: ۷) قرآنی  
آیتیں جیسے جیسے موقعوں سے واقع ہوئی  
ہیں، میں اُن ہی موقعوں کو شہادت میں  
پیش کرتا ہوں --- (غور کرو اور سمجھنے  
کی کوشش کرو) -

مَوَاقِعَ (اسم فاعل) وہ جو گرے یا پڑے -

• --- وراء المعبرون النافظون انهم مواقعوها

[س ۱۸: ۵۱]

أَوَقَعَ (+ بَيْنَ) لوگوں کے درمیان (عداوت)  
کالنا -

• انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة

والبغضاء --- [س ۵: ۹۴]

مَوَقَّدُ (اسم مفعول) جلایا ہوا - سلکایا ہوا -  
اِسْتَوْقَدَ آگ جلانا، روشن کرنا -

وَقَدَّ

يَقْدُ (مضارع)

مَوَقُودُ (اسم مفعول) لالھی کی مار سے مرا  
ہوا -

وَقَرَّ

يَقَرُّ (مضارع) = سَكَنَ (تاج) - سکون سے  
بیٹھنا (+ فِي) -

قَرَنَ = اِقْرَرَنَ (امر - جمع مؤنث) بھاری  
بھرم سے، وقار کے ساتھ، رہو - [یہ بھی  
(س ۳۳: ۳۳) میں ایک قرأت ہے] -

[قَرَّ]

وَقَرَّ (اسم فعل) بہرا پن -

وَقَرَّ بھاری بوجھ -

وَقَارَ عظمت - سنجیدگی - بھاری پن -

• مالکم لا ترجون لله وقارا [س ۷۱: ۱۳]

وَقَرَّ عزت کرنا -

• --- وتعزروه و توقروه [س ۴۸: ۹]

وَقَعَ

يَقَعُ (مضارع)

وَقَعَ (۱) گرنا -

• --- وبمسك السماء ان تقع [س ۲۲: ۶۵]

(۲) مصیبت آنا (+ عَلٰی) -



وَقَفَّ

يَقِفُ (مضارع)

قَفَّ (امر)

وَقَفَّ (۱) کھڑا ہونا - (۲) کھڑا کرنا -

● --- وقفوہم انہم مستولون

[س ۳۷: ۲۴]

مَوْقُوفٌ (اسم مفعول) کھڑا کیا ہوا -

[س ۳۱: ۳۴]

( + عِنْدَ )

وَقَّى

يَقِي (مضارع)

قَى (امر)

وَقَّى بھانا - محفوظ رکھنا -

● --- فوقاء الله سیات ماسکروا

[س ۴۰: ۴۵]

وَاقٍ ( = وَاقٍ - اسم فاعل ) وہ جو بچائے ،

حفاظت کرے -

● --- وما لهم من الله من واق

[س ۱۳: ۳۶]

تَقَى

[تَقَى]

تَقَاةٌ ذر - لحاظ - [تَقَى]

● --- اتقوا الله حق تقاته [س ۳: ۱۰۱]

(۲) بچاؤ -

● --- الا ان تتقوا منهم تقية [س ۳: ۲۷]

تَقَوَّى ہر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا - بچ بچ

کر چلنا - [تَقَى]

● = جعل النفس في وقاية ما يخاف - (راغب) ①

--- فَاَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا (س ۹۱: ۸)

اور خدا نے ہر نفس کو صاف صاف بتادیا

ہے اس کے لئے کیا بُرائی ہے اور وہ اس سے

کس طرح بچے -

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادْهُمْ هُدًى وَآتَاهُمُ

تَقْوَاهُمْ (س ۱۹: ۴۷)

(۱) جو لوگ ہدایت اختیار کرنے میں وہ

اُنہیں اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور انہیں

بتاتا ہے اُنہیں کن چیزوں سے بچنا چاہئے -

(۲) اخیر جملہ کے معنی یوں بھی ہوسکتے

ہیں : اور وہ اُنہیں اُن کے تقوی (بچ بچ

کر چلنے) کا بدلہ دیگا -

اهل التقوى (س ۷۶: ۷۰) ہر بات میں

خدا کا لحاظ کرنے والے -

مِنَ تَقْوَى الْقُلُوبِ (س ۲۲: ۳۲) دلوں

میں خدا کے لحاظ سے -

اتَّقِ ( = اتَّقِ ) (۱) بے راہ سے بچنا - ہر

بات میں خدا کا لحاظ رکھنا -

● --- ولكن البر من اتقى [س ۲: ۱۸۹]

● --- والاخرة خير لمن اتقى [س ۴: ۷۷]

(۲) ڈرنا ( + مِنْ ) -

● --- فليس من الله في شيء الا ان تتقوا منهم

تقوة [س ۳: ۲۷]

يَتَّقِهِ (س ۵۱: ۲۴) = يَتَّقِهِ

(ایک اور قرأت میں ہے يَتَّقِهِ)

فَاتَّقُونِ (س ۳۸: ۲۸) = فَاتَّقُونِ

مَتَّقٍ ( = مَتَّقٍ اسم فاعل - جمع مَتَّقُونَ )

وَكَزَّ

يَكْزُ (مضارع)

وَكَزَّ كھونسا مارنا۔ مَکَا مارنا۔

[س ۲۸: ۱۰]

وَكَلَّ

يَكْلُ (مضارع) کسی بات کو دوسرے کے ہاتھ میں چھوڑنا۔

وَكَلَّ جو کسی کی طرف سے کسی کے معاملہ کی محافظت کرے۔ مری۔ مختار۔

● وکفی باللہ وکیلا [س ۴: ۸۳]

وَكَلَّ کسی کو وکیل بنانا۔ کسی کے ہاتھ میں اپنا معاملہ سپرد کرنا۔ ( + ب )

تَوَكَّلْ ( + عَلَی ) اپنی پوری کوشش کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑنا۔ بھروسہ کرنا۔ [س ۳: ۱۰۹]

مَتَوَكَّلْ (اسم فاعل) وہ جو پوری کوشش کرنے کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑے۔ [س ۳: ۱۰۹]

وَلَّتْ

يَلْتُ (مضارع) کم کرنا۔ کسی کی حق تلفی کرنا۔

● --- لا یلتکم من اعالکم شیئا

[س ۳۹: ۱۴]

وَلَجَّ

يَلِجُ (مضارع) داخل ہونا ( + فِی )۔

● وہ جو ہر کام میں خدا کا لحاظ رکھے۔

● لیس البر ان تولوا وجوهکم قبل المشرق والمغرب ولكن البر من آمن بالله واليوم الآخر والملائكة والكتاب والنبیین۔ وآتی الہال علی حبہ ذوی القربی والیتامی والمساکین وابن السبیل والسائلین وفی الرقاب۔ واقام الصلوۃ وآتی الزکوۃ۔ والموفون بعهدهم اذا عاهدوا۔ والصابرین فی الباساء والضراء وحین الباس۔ اولئک الذین صدقوا۔ واولئک هم المتقون [س ۲۰: ۱۷۷]

وَكَّأَ

تَوَكَّأَ ( + عَلَی ) ٹیک لگانا۔

● --- ہی عصای اتو کوکوا علیہا

[س ۲۰: ۱۸]

اِتَّكَأَ ( + عَلَی ) تکیہ لگانا۔

مُتَّكِيٌّ (اسم فاعل) تکیہ لگائے ہوئے ( + عَلَی )

مُتَّكِيٌّ ضیافت جس میں مہمان کھانے کے لئے تکیہ یا ٹیک لگا کر بیٹھتے تھے اور جس میں چھری کانٹے کا بھی استعمال ہوتا تھا۔

● فلما سمعت بمکرهن ارسلت الیہن واعتدت لهن منکا واتت کل واحدة منهن سبکینا۔ --- [س ۱۲: ۳۱]

وَكَّدَ

يَكْدُ (مضارع)

تَوَكَّدَ (اسم فعل) پختہ کرنا۔ مضبوط کرنا۔

[س ۱۶: ۹۱] ●

مَوْلُودُهُ (س ۲۳۳: ۲) جس کا بچہ ہے۔  
باپ۔

وَلَّى

يَلَّى (مضارع) کسی سے نزدیک تر ہونا  
(قربت کی حیثیت سے ہوا یا پڑوس کی)۔  
وَالٍ (= وَالِي اسم فاعل) محافظ۔ کفیل۔  
مددگار۔

وَلِيٌّ (جمع اَوْلِيَاءُ) (۱) قریب۔ قربت دار۔  
دوست۔ مربی۔ محسن۔ مددگار۔ بچانے والا۔  
... لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ اَوْلِيَاءَ ...  
(س ۱۴۴: ۳)

= لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ  
يَقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ  
مِنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا اِلَيْهِمْ۔  
اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ۔ اِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ  
عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَاَخْرَجُوكُمْ  
مِنْ دِيَارِكُمْ وَطَاهَرُوا عَلٰى اِحْرَاجِكُمْ  
اَنْ تَوَلَّوْهُمْ۔ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاِنَّكَ  
هُمُ الظَّالِمُونَ (س ۶۰: ۹۰۸)

... لَا تَتَّخِذُوا اَبَاءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاءَ  
اِنْ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ...  
(س ۲۳: ۹)

وَلِيَّةٌ دلی دوست۔ مخلص دوست۔

[س ۹: ۱۶]

اَوَّلَجَ آہستہ آہستہ داخل کرنا (+ فِی)۔  
• --- تولج اللیل فی النهار۔ ---

[س ۲۶: ۳]

وَلَدٌ

يَلِدُ (مضارع)

وَلَدٌ بچہ جننا۔

وَلَدٌ [واحد و جمع۔ مذکر و مؤنث۔ (لسان)۔  
(۱) بچہ۔ لڑکا۔ بیٹا۔ بیٹی۔ اولاد۔  
(۲) متبنی۔

• --- اوتنخذہ ولدا [س ۲۸: ۹]

(۳) پوتا۔ بیٹے کا بیٹا۔

اَوَّلَادٌ (جمع۔ واحد وَلَدٌ)

وَالِدٌ (اسم فاعل) (۱) باپ۔

(۲) = والدة۔ ماں۔ (لسان)

وَالِدَةٌ والدہ۔ ماں۔

اَلْوَالِدَانِ (ثنیہ) ماں باپ۔

وَلِيدٌ (جمع وَلَدَانِ) بچہ۔ نوجوان۔

وَلَدَانِ (جمع۔ واحد وَلِيدٌ) لڑکے۔ نوجوان

[س ۷۳: ۱۷]

(۲) نوجوان ملازم۔ قوام۔

• --- يطوف علیہم ولدان۔ ---

[س ۵۶: ۱۷]

مَوْلُودٌ (اسم مفعول) وہ جو پیدا ہوا۔ بچہ۔

بچی۔

بڑھکر اُن دونوں کا ولی ہے۔

مَوَّلٰی (جمع مَوَالِی) (۱) سالک۔ آقا۔ محافظ

مربی۔ ساتھی۔ دوست۔ مؤکل۔ نوکر  
وارث۔ قرابت دار۔

(۲) مناسب مقام۔

مَوَّلٰی النّٰر۔ ہی مَوَّلٰی (س ۷۰: ۱۴)  
تمہارا ٹھکانا عذاب ہے۔ یہی تمہارے لیے  
مناسب جگہ ہے۔

وَلٰی (۱) بیٹھ بھیرنا۔ چل دینا۔ (+) اِلٰی  
(+ مِنْ)

(۲) بھرجانا۔ رُخ کرنا۔ بھیرنا۔ (+) عَنْ  
(۳) مُسَلِّط کرنا۔

--- نُوْلُهُ مَاتَوَّلٰی (س ۴: ۱۱۵) ہ

بھیر دینگے اس کو جدھر وہ بھرے گا۔

مَوَّلٰی (= مَوَّلٰی۔ اسم فاعل) وہ جو بھیرے

اپنے تئیں کسی طرف۔ وہ جو رُخ کرے  
● لکل وجہ ہوسلیھا۔ -- [س ۲: ۴۳]

اَوَّلٰی نزدیک لانا۔

اَوَّلٰی لَهُ = قاربہ مایہلکہ ای نزل ہ

(اس پر آگئی وہ چیز جو اس کو ہلاک  
کریگی)۔ [اصمعی۔ جوہری

اَوَّلٰی لَكَ (س ۷۰: ۳۴) = کِدْتَ تَهْلٰکُ  
(تو ہلاکت کے قریب ہو گیا)۔

= اَوَّلٰی لَكَ الْهَلٰکَةُ (قریب آگئی تیری  
ہلاکت)۔ [نحاس

= اَوَّلٰی لَكَ (تیری شامت آئے۔) وَاِنَّ  
مَقْلُوْبَ مِنْهُ وَالْاَصْلَ اَوَّلٰی فَاحْزَرْفُ الْعِلَّةِ

== --- وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ---

وَ اِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰی اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ  
لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا  
مَعْرُوْفًا --- (س ۳۱: ۱۵ و ۱۴)

--- وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلٰی مِنْ اِلٰلٍ (س ۱۷: ۱۷)

(۱۱) تحت ذُلِّ ملاحظہ ہو۔

(۲) = وَكَيْلٌ مُّخْتَار۔ [س ۲: ۲۸۲]

(۳) خون بہا کا حقدار [س ۷۰: ۲۷]

= وَارِث (س ۱۷: ۳۵)

(۴) وَارِث

● --- فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا يَّرْتَضٰی وَارِث

مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ [س ۱۹: ۵۰ = س ۸: ۷۳]

وَلَايَةٌ (اسم فعل) (۱) دوستی۔

--- مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ (س ۸: ۸)

(۷۳) = مَوَالَات۔ (ابن جریر)

تم سے اور اُن سے کوئی سروکار نہیں۔

(۲) = وَلَايَةٌ حُكُوْمَت۔ غلبہ۔

● هٰنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ [س ۱۸: ۴۴]

اَوَّلٰی (= اَوَّلٰی۔ اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ) نزدیکتر۔

نزدیک ترین۔ قریب تر۔ قریبی رشہ دار۔

زیادہ اہل، حقدار۔ زیادہ مناسب۔ (+) بِ

یا (+) ل۔

● اِنَّ اَوَّلٰی النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لِلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا

النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا [س ۳: ۶۷]

فَاللّٰهُ اَوَّلٰی بِهِمَا (س ۴: ۱۳۵) خدا تم سے

اور خدا فرمانا ہے کہ میں دو ننگا تم کو  
اے مریم! ایک صحیح و سالم بچہ -  
[اس معنی کی مؤید ابن مسعود، نافع،  
ابو عمر، اور الحسن کی قرأت ہے جس میں وہ  
لِيَهَبَ لَكَ پڑھتے ہیں۔] لَاهَبَ میں  
فَاعِل خدَا ہے جس کی طرف سے پیغام لیکر  
وہ رسول آیا تھا -

(۲) واپس دینا - پھیر دینا - ( + ل )

[س ۳۸ : ۴۲]

وَهَابٌ زبردست دینے والا - داتا -

وَهَجَ

يَهَجُ ( مضارع )

وَهَاجٌ تیز روشنی اور گرمی دینے والا -

● وجعلنا سراجا وهاجا [س ۷۸ : ۱۳]

وَهَنَ

يَهِنُ ( مضارع )

وَهْنٌ کمزور ہونا - سست ہونا - غافل ہونا -

( + ف )

وَهْنٌ کمزوری - سُستی -

● --- وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۳]

وَهْنٌ ( افعِل التفضیل ) نہایت کمزور -

مُوَهِّنٌ ( اسم فاعل ) وہ جو کمزور کر دے -

وَهَى

يَهِي ( مضارع )

[شاعر خنشاء کے قول فاولی لنفسی اولی لها  
کے معنی الذم لك اولی من ترکہ کثتے گئے  
ہیں - کثرت دور کی وجہ سے مبتدا کو حذف  
کر دیا گیا - ( السیوطی )

= قد ولیت الهلاک او قد دانیت الهلاک  
( واصلہ من الولی وهو القرب ومنہ قاتلوا  
الذین یلونکم [س ۹ : ۱۲۴] ای یقربون  
منکم ) - [ ثعلب ]

تَوَلَّى (۱) پیٹھ پھیر دینا - چل دینا ( + اِلَى )

(۲) پھر جانا - ( + عَنْ )

(۳) دوست بنانا - [س ۵ : ۶۱]

(۴) اپنے اوپر بار لینا -

● --- والذی تولى کبره [س ۲۴ : ۱۱]

(۵) مسلط کیا جانا - [س ۴ : ۲۴]

تَوَلَّوْا = تَوَلَّوْا (س ۱۱ : ۳)

وَلَيَكُونَا (س ۱۲ : ۲۳)

( تثنیہ مذکر غائب - مضارع کان کر گیا )

[كَانَ]

وَلَّى

يَلِي ( مضارع ) سُستی کرنا - کاہلی کرنا -

( + ف )

● --- ولا تنیای ذکرى [س ۲۰ : ۴۲]

وَهَبَ

يَهَبُ ( مضارع )

هَبَ ( امر )

وَهَبَ (۱) دینا - عطا کرنا -

--- لَاهَبَ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا (س ۱۹ : ۱۹)

وَيَّ = (کلمہ تعجب) + كَانَ

وَيَّكَ = (= اعْلَمَ) + اِنَّهٗ

(از لاتقان) [س ۲۸: ۸۲]

وَيَّ

وَيَّ (۱) کلمہ تعجب (کسی چیز کی قبح کو

بیان کرنا)۔ [اصمعی]

• ویل لکل همزة لمزة [س ۱۰۳: ۱]

(۲) کلمہ حسرت اور گھبراہٹ۔

• --- ویلک آمن [س ۳۶: ۱۶]

وَيَّ شرم۔

يَا وَيَّيَّ (س ۱۱: ۷۰)

= وَيَّيَّ

وَاهِيَةً (سوئٹ۔ مذکر واه۔ اسم فاعل) پھٹا

ہوا۔ واهیات۔ یکار۔

• --- فہی یومئذ واهیة [س ۶۹: ۱۶]

وَيَّ

وَيَّ (۱) اسم فعل بہ معنی اعجب (اخفئ)

(۲) = وَيَّ

وَيَّكَ (۱) (= وَيَّ + كَ + اِنَّ) تندم

و تعجب کا کلمہ۔ (کسانی)۔ ہائے۔

افسوس۔ [س ۲۸: ۸۲]

(۲) (= وَيَّ + كَانَ) کلمہ تحقیق نہ

تشبیہ۔

وَيَّكَ اِنَّهٗ = وَيَّكَ + اِنَّهٗ = الم تروا

= وَيَّكَ

## ۔ باب الیاء ۔

یا

یا حرف ندائے بعید۔

يَا تَلِّ [إِن تَلِّ تَحْتَ آلَا]

يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ (س ۱۸ : ) یہ دونوں لفظ عجمی ہیں۔ تورات (کتاب ہیدائش باب ۱۰ : ۲) میں یافتہ کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے۔ عبری زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے۔ اس لئے ماغوغ کو ماگوک کہتے ہیں۔ عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں، اس لئے ماگوک کو ماجوج کہتے ہیں۔ ماجوج و ماجوج گوک اور ماگوک کا معرب ہے۔ کتاب حزقیل نبی (باب ۳۸ : ۲) میں گوک کا لفظ قوم پر اور میگوک کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا دوسرے پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور اسی طرح عربی میں بھی ماجوج و ماجوج کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ لوگ تاتاری ترک ہیں جو تمام ملک تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہیں۔

قیل انہما من الترك۔ (رازی)

یابس

یابس (مضارع)

يَبَسُ (۱) (+ مِنْ) مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔

● --- ولا تائبسوا من روح الله

[س ۱۲ : ۸۷]

(۲) جائنا (+ اَنْ) [لغت نفع و ہوازن]

● افلسم یائبس الذین امنوا ان لو یشاء الله

لہدی الناس جمیعا۔ [س ۱۳ : ۳۱]

= یعلم (ابن عباس)

یئوس مایوس۔ ناامید۔

استیاس (+ مِنْ)

= یئس۔ (راغب) [س ۱۲ : ۸۰]

يَا قُوتُ

يَا قُوتُ (اسم جمع) [لغت فارسی]

يَانِ [اَنْ]

یابس

یابس (مضارع)

یابس (اسم فعل) وہ زمین جہاں سے پانی ہٹ جائے۔ خشک۔ (راغب)

● --- فاضرب لهم طريقا فی البحر یبسا

[س ۲۰ : ۷۷]

یابس (اسم فاعل) وہ جس کی رطوبت جاتی

رہی۔

يَتَّخِذُ [أَخَذَ]

اَیَّدَ ( = ایدی ) جمع -  
 (۲) کام - عمل -  
 (۳) طاقت -  
 ● --- والسَّاءُ بنیناها باید [ س ۵۱ : ۴۷  
 (۴) قبضہ - اختیار -  
 ● --- او یعنوا الذی یدہ عقدۃ النکاح -  
 [ س ۲ : ۲۳۷  
 (۵) دین - عطا - نعمت -  
 ● وقالت اليهود ید الله مغلولہ --- بل یداه  
 مسبوطتان ینفق کیف یشاء [ س ۵ : ۶۴  
 عَنْ یدِ (س ۹ : ۲۹) = عن مقابله نعمة  
 علیہم فی مقارنتہم - (راغب) - بدلہ میں اس  
 احسان کے جو ان کو اطمینان کے ساتھ رہنے  
 میں حاصل ہے -  
 بَیِّنَ یدَی (دونوں ہاتھوں کے درمیان) -  
 سامنے - آگے - پہلے -  
 ● --- بشرأ بین یدی رحمتہ [ س ۷ : ۵۶  
 ● تقدموا بین یدی نجوکم صدقة  
 [ س ۵۸ : ۱۲  
 اُولٰٓئِیْنَ یدَیْ وَالْاَبْصَارَ (س ۳۸ : ۴۵)  
 صاحب قوت و بصیرت -  
 سَقَطَ فِی اَیْدِیْہِمُ (س ۷ : ۱۴۸) انہی  
 ہاتھوں میں سر پکڑ کر رہ گئے - وہ سخت  
 نادم ہوئے -  
 فَرَدَّوْا اَیْدِیْہِمُ فِیْ اَفْوَاهِہِمُ (س ۱۴ : ۹)  
 = پس باز آوردند دست خود را در دهان خود  
 (شاه ولی اللہ رح)  
 = پس پھیر لے گئے ہاتھ اپنے پیچ مونہوں  
 انہی کے - (شاه رفیع الدین رح)

یَتَعَدَّ [ عَدَا ]  
 یَتَفِیْضُ [ فَاَءَ ( = فِیَا ) ]  
 یَتَمَّ  
 یَتَمَّ (مضارع)  
 یَتَمَّ (جمع یتامی) یتیم -  
 یتامی النساء (۱) یتیموں کے یتیم بچے -  
 بیواؤں کے بچے -  
 (۲) یتامی النساء (دوسری قرأت) - یتیم  
 بیبیان ، بد معنی بیوائیں یا ناکتخدا لڑکیاں  
 (لسان)  
 یَتَبَہَوْنَ [ تَاہَ ]  
 یَثْرُبُ  
 یَثْرُبُ شہر یثرب - مدینہ منورہ کا پرانا نام -  
 یَحْمُومٌ  
 یَحْمُومٌ دھواں جو فرط حرارت کی وجہ سے انتہائی  
 سیاہ ہو -  
 ● --- وظل من یحُموم [ س ۵۶ : ۴۳  
 ید [ یدَی ]  
 یدبر [ دَبَر ]  
 یدنین (جمع موئنث غائب) [ دَنَا ]  
 یدَی  
 یدَ ( = یدَی - اسم فعل - موئنث )  
 (۱) ہاتھ -



== لیکن انہوں نے اُن کی باتیں انہیں پر لوٹا  
دین اور کان دھرنے سے انکار کر دیا ۔

(سولینا ابوالکلام احمد)

--- بین ایدیهن وارجلهن (س ۶۰ :

۱۲) ملاحظہ ہو تحت قری

یَذَرُ (مضارع) [وَذَرَ

یُرِدُ (مضارع) [رَادَ

یس

یَاسِینُ == یا انسان (لغت حبش و طی - این

عباس) اے شخص (مراد آئیناب صلعم) -

• یس - والقرآن الحکیم - انک لمن المرسلین

علی صراط مستقیم [س ۳۶ : ۱-۳

یسر

یسر (مضارع)

یسر (اسم فعل) آسانی - آسان بات -

یسر آسان - تھوڑا -

یسر تھوڑی دیر -

• --- وما تلبثوا بها الا یسیرا

[س ۳۳ : ۱۴

یسری (۱) فلاح - بہبودی -

(۲) (افعل التفضیل - موث) نہایت آسان -

• --- ونیسرك الیسری [س ۸۷ : ۸

میسر وہ جو بے محنت آسانی سے حاصل ہو جائے۔

جوا - لاٹری -

• یستلونک عن الخمر والمیسر [س ۲ : ۲۱۹

میسور (اسم مفعول) (۱) آسان -

(۲) نرم - (مصدر - مبالغہ بطور صفت)

• --- فقل لهم قولامیسورا [س ۱۷ : ۳۰

میسرة (۱) آسان موقعہ ، وقت -

(۲) = غنا - فراخی -

• وان کان ذوعسرة فظرة الی میسرة

[س ۲ : ۲۸۰

یسر (+ لی یا + ب) (۱) آسان کرنا - آسان

بنانا -

(۲) کسی کی مدد کر کے اس کو آگے بڑھانا -

تیسر آسان ہونا -

• فاقروا ما تیسر منه [س ۷۳ : ۲۰

استیسر میسر آنا -

• --- فاستیسر من الہدی [س ۲ : ۱۹۶

یسع

الیسع (اسم فعل) -

[س ۶ : ۸۶

یسعون (جمع مذکر غائب - مضارع) [وصف

یسعون [طمن

یسعوب

یسعوب حضرت یعقوب نبی - حضرت ابراہیم

کے ہوتے - ان ہی کا لقب اسرائیل تھا -

• ووهبنا له اسحاق و یعقوب نافلة

[س ۲۱ : ۷۲

یسعوق

یسعوق ایک بت کا نام جو حضرت نوح کے

ہونا کہ اس کے سوا یا خلاف دوسری بات  
نہ جچے۔ دوسری باتیں اس کے مقابلہ میں  
غلط معلوم ہوں۔ اور اس طرح جس بات کو  
دل نے مان لیا اس کو گویا وہ آنکھ سے  
دیکھے۔ یقین۔ یقینی بات۔

● الہکم التکا ثرحتی زرم المقابر۔ کلا سوف  
تعلمون۔ کلا لو تعلمون علم یقین۔ لترون  
العجم ثم لترونها عین الیقین۔۔۔  
[س ۱۰۲: ۱-۷]

یقیناً یقینی طور پر۔

ایقن (مضارع یوقن) یقینی جاننا (+ ب)۔  
ٹھیک رائے قائم کرنا۔

موقن (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر جانے۔  
وہ جو ٹھیک رائے قائم کرے۔

استیقن یقینی طور پر ماننا۔

مستیقن (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر  
مانتا ہے۔

یک (= یکون) واحد مذکر غائب۔ مضارع

کان

یلون (جمع مذکر غائب۔ مضارع) [لوی

یم

یم (= یم مفعول)۔

یم دریا۔ سیلاب۔ [س ۲۰: ۳۹]

قیم قصد کرنا۔

یمن

یمن (مضارع)

وقت میں ہوجا جاتا تھا اور جس کی عبادت  
ایام جاہلیت میں عرب بھی کرتے تھے۔

[س ۷۱: ۲۳]

[غَاب (= غِیْب)

یَغْتَبُ

یَغُوْتُ

یغوث یہ بھی یعوق کی طرح ایک بُت تھا  
جس کی پرستش حضرت نوحؑ کے وقت میں  
لوگ کرتے تھے اور بعد میں عرب بھی کرنے  
لگے تھے۔ [س ۷۱: ۲۳]

[غَوَى

یَغْوِی

یَقْطُنَ

یقطن کوئی بیل بوٹی کا سا پیڑ جو زمین پر  
بہیلے اور چند روز میں خشک ہو جائے۔  
منلا کدو، ککڑی وغیرہ۔

... وَابْنِنَا عَلَیْهِ شَجَرَةٌ مِّنْ یَّقْطِنَ  
(س ۳۷: ۱۳۶) اور ہم نے یونس کے سامنے  
ایک بیل کا پیڑ اُگایا۔

عہد عتیق کی کتاب یوناہ باب ۴ میں اس کا  
ذکر ہے۔

یَقْطُ

ایقَاطُ (جمع۔ واحد یَقْطُ) جاگتے ہوئے۔  
● --- و تحسبهم ايقاظا [س ۱۸: ۱۸]

یَقْنِ

یقین ایک بات کا علم ہونا، اور علم ایسا

یَمِینَ (جمع اِیْمَانٌ - مؤنث)۔  
 (۱) داہنا ہاتھ - داہنی طرف -  
 (۲) قوت - زور -  
 ● لاخْذًا مِنْهُ بِالْیَمِینِ [س ۶۹ : ۴۵]  
 (۳) برکت -  
 ● واصْحَابُ الْیَمِینِ [س ۵۶ : ۲۷]  
 (۴) قَسَم -  
 ● وَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ عَرْضَةً لِیَمَانِکُمْ  
 [س ۲ : ۲۲۴]  
 (۵) معاہدہ - (بیضاوی)  
 ● --- وَالَّذِینَ عَقَدَتْ اَیْمَانُکُمْ فَاتَوْہُمْ نَعْمَیْہِم  
 [س ۴ : ۳۳]  
 قَالُوا اِنَّکُمْ کُنْتُمْ تَاْتُوْنَنا عَنْ الْیَمِینِ  
 (س ۲۷ : ۲۸) وہ کہیں گے تم ہمارے پاس  
 نہایت زبردست ذرائع کے ساتھ آیا کرتے  
 تھے -  
 = باقوی الاسباب (زجاج - از مولینا  
 محمد علی)  
 --- فَرَاغَ عَلَیْہِمْ ضَرْبًا بِالْیَمِینِ (س ۳۷ :  
 ۹۳)  
 = پس ہرقت پھان پر ایشان بزور بقوت  
 تمام - (سعدی رح)  
 = پس متوجہ شد برایشان میرد زدنی بقوت  
 (شاہ ولی اللہ رح)  
 = پھر ان پر قوت کے ساتھ جا پڑے اور  
 مارنے لگے - (مولینا اشرف علی)  
 = یعنی زور سے مار کر توڑ ڈالا -  
 (مولینا شبیر احمد)  
 اصْحَابُ الْیَمِینِ (س ۵۶ : ۲۷)۔ مبارک  
 لوگ -

اِیْمَنَ (ضد اِیْسَرَ) (۱) مبارک -  
 (۲) = یَمَنٌ فلاح - خوشوقتی -  
 (۳) (افعل التفضیل) نہایت خوشوقت -  
 الطُّورُ الْاِیْمَنُ (س ۱۹ : ۵۲) برکت والا  
 پہاڑ -  
 مِیْمَنَةٌ مُّبَارَکٌ = یَمَنٌ  
 اصْحَابُ الْمِیْمَنَةِ (س ۵۶ : ۸) مبارک  
 لوگ -  
 مَا مَلَکَتْ اِیْمَانُکُمْ جَنِّ کَ مَالِکِ تَمَّہَارِے  
 داہنے ہاتھ ہو چکے - جو تمہارے ہاتھ میں  
 آچکے - جو تمہارے تابع ہو چکے -  
 (۱) جو تمہارے عقد (نکاح) میں آچکیں -  
 بیویاں -  
 ● حرمت علیکم امہاتکم --- والمحصنات  
 مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا مَلَکَتْ اِیْمَانُکُمْ - کتاب اللہ  
 علیکم [س ۴ : ۲۴]  
 (۲) غلام - لونڈیاں -  
 ● وَالَّذِینَ یَتَّبِعُونَ الْکِتَابَ مَا مَلَکَتْ اِیْمَانُکُمْ  
 فَکَانِبُوہُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْہِمْ خِیْرًا [س ۲۴ : ۳۳]  
 (۳) اسلام سے پہلے عرب جاہلیت میں جو  
 بیویاں حلال تھیں جن کو آگے چل کر اسلام  
 نے حرام قرار دیا - مثلاً متعہ یا بے نکاح  
 لونڈیاں رکھنا -  
 ● وَالَّذِینَ ہُمْ لِفُرُوجِہِمْ حَافِظُونَ الْاَعْلٰی  
 ازواجہم او ما مَلَکَتْ اِیْمَانُہُمْ  
 [س ۲۹ : ۳۰ و ۲۹]  
 (۴) مویشی -  
 ● وَبِالْوَالِدِیْنَ اِحْسَانًا وَبِذِ الْقَرْبٰی وَالْیَتٰمٰی  
 وَالْمَسٰکِیْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقَرْبٰی وَالْجَارِ الْجَنْبِ

یوم (جمع ایام) (۱) دن - طلوع آفتاب سے  
غروب تک کا وقت -

(۲) دن اور رات - روز -

● قال آیتک الاتکلم الناس ثلاثة ایام الارضا  
[س ۳ : ۴۰]

= ثلاث لیال --- (س ۱۹ : ۱۰)

(۳) لایحدود زمانہ - ایک مدت مدید -

● --- وان یوما عند ربک کالف سنة  
ما تعدون [س ۲۲ : ۴۷]

● یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یمرج  
الیہ فی یوم کان مقداره الف سنة ما تعدون  
[س ۳۲ : ۵۰]

● تعرج الملائکۃ والروح الیہ فی یوم کان  
مقداره خمسين الف سنة [س ۷۰ : ۴۰]  
(۴) لحظہ - لمحہ -

● کل یوم ہونی شان [س ۵۵ : ۲۹]  
(۵) = کون = کائنۃ واقعہ -

● --- وقال الذی آمن یا قوم انی اخاف  
علیکم مثل یوم الاحزاب مثل داب قوم  
نوح وعاد و ثمود والذین من بعدہم ---  
[س ۳۰ : ۳۱ و ۳۰]

= وقائع الامم الماضیہ - (بیضاوی)

(۶) عذاب - (لسان)

● فهل یتظرون الا مثل ایام الذین خلوا  
من قبلہم [س ۱۰ : ۱۰۲]

● ولقد ارسلنا موسیٰ بآیاتنا ان اخرج قومک  
من الظلمات الی النور و ذکرہم بالیام اللہ -  
ان فی ذلک لآیات لكل صبار شکور  
[س ۱۳ : ۵۰]

والصاحب بالجنب وابن السبیل وماملکت

ایمانکم [س ۳۶ : ۴۰]

= اولم یروا انا خلقنا لہم ما عملت ایدینا

انعاما فہم لہا مالکون (س ۳۶ : ۷۱)

ینابیع (جمع - واحد ینبوع) [نبع

ینع

ینع (مضارع)

ینع (اسم فعل) پکا پن - پکنا -

یہود

یہود - یہود

یہودی - قوم یہود میں سے -

یؤتی (مضارع) [اتی

یشود (مضارع) [اد = اود

یؤد (مضارع) [ادی

یؤذین (جمع مؤنث غائب مضارع مجہول)

[ادی

یثوس [یس

یوسف

یوسف حضرت یوسف [س ۱۲]

یوعون (جمع مذكر غائب - مضارع) [وعی

یوقنون (جمع مذكر غائب - مضارع) [یقن

یوم

یوم (مضارع)

● قل للذین آمنوا یغفروا للذین لایرجون ایاہ

اللہ لیجزی قوما بما کانوا یکسبون

[س ۳۵ : ۱۴]

یَوْمَ اُس دن - کسی دن -

اَلْیَوْمَ آج - آج کے دن -

یونس

یَوْمَئِذٍ (= یَوْمَ + اِذْ + اِذْ)

اُس وقت = اُس دن = تب -

یونس حضرت یونسؑ نبی - [س ۱۰

## الضيمة

## --«باب الهزمة»--

أَخَذَ

(ص ٥٠)

--- وَخَذَوْهُمْ وَأَحْصَرَوْهُمْ وَأَقْعَدُوا لَهُمْ

كُلَّ مَرْصِدٍ --- (س ٩ : ٥)

== وَخَذَوْهُمْ وَأَسْرَوْهُمْ وَالْأَخِذَ الْأَسِيرَ  
وَأَحْصَرَوْهُمْ وَأَحْبَسَوْهُمْ وَحِيلُوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ  
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَأَقْعَدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ كُلِّ  
مَرْلِثِيلاً يَتَبَسَّطُوا فِي الْبِلَادِ - (بِضَاوَى)== وَخَذَوْهُمْ وَأَسْرَوْهُمْ وَلَاخِذَ الْأَسْرَ وَ  
أَحْصَرَوْهُمْ قِيدَوْهُمْ وَأَمْنَعَوْهُمْ مِنَ التَّصْرِيفِ  
فِي الْبِلَادِ وَأَقْعَدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ كُلِّ مَرْوِجٍ يَجْتَازُ  
تَرْصُدُونَهُمْ بِهِ - (مَدَارِكُ)== وَخَذَوْهُمْ وَأَسْرَوْهُمْ وَأَحْصَرَوْهُمْ أَيْ  
أَحْبَسَوْهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُرِيدُ أَنْ تَحْصِنُوا  
فَأَحْصَرَوْهُمْ أَيْ مَنَعَوْهُمْ مِنَ الْخُرُوجِ وَقِيلَ  
أَمْنَعَوْهُمْ مِنْ دُخُولِ مَكَّةَ وَالتَّصْرِيفِ فِي بِلَادِ  
الْإِسْلَامِ وَالْقَعْدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ أَيْ عَلَى كُلِّ  
طَرِيقٍ وَالْمَرْصِدُ الْمَوْضِعُ الَّذِي يَرْقُبُ فِيهِ  
الْعُدُوْنَ رَصَدَتْ الشَّيْءُ أَرْصَدَهُ إِذَا تَرَقَّبَهُ يُرِيدُ  
كُونُوا لَهُمْ رَصْدًا لَتَأْخُذَوْهُمْ مِنْ أَيْ جِهَةٍ  
تَوَجَّهُوا وَقِيلَ أَقْعَدُوا لَهُمْ بِطَرِيقِ مَكَّةَ حَتَّى  
لَا يَدْخُلُوهَا - (مَعَالِمُ التَّنْزِيلِ)== وَخَذَوْهُمْ وَأَسْرَوْهُمْ وَالْأَخِذَ الْأَسِيرَ وَ  
أَحْصَرَوْهُمْ وَقِيدَوْهُمْ وَأَمْنَعَوْهُمْ مِنَ التَّصْرِيفِ  
فِي الْبِلَادِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَصَرَهُمْ أَنْ يَحَالَ ⑤بينهم وبين المسجد الحرام كل مرصد وكل  
ممر ويجتاز ترصدونهم به - (كشاف)== قوله وخذوهم اى بالاسر والاخذ الاسير-  
وقوله واحصروهم معنى الحصر المنع من  
الخروج من محيط - قال ابن عباس يريد ان  
تحصنوا فاحصروهم وقال الفراء حصرهم  
ان يمنعوا من البيت الحرام - قوله تعلى  
واقعدوا لهم كل مرصد والمرصد الموضع الذى  
يرقب فيه العدو ومن قولهم رصدت فلانا  
فأرصده اذا ترقبته قال المفسرون المعنى ١  
اقعدوا لهم على كل طريق ياخذون فيه الى  
البيت او الى الصحراء او الى التجارة - قال  
الاخفش فى الكلام محذوف والتقدير واقعدوا  
لهم على كل مرصد ثم قال تعالى فان تابوا  
واقاموا الصلوة - - - (تفسير كبير)== معنى الآية اذا انسلك الاشهر الحرم  
التي ابيح فيها لباكثين ان يسبحوا فاقتلوا  
المشركين الذين يعصوكم فظاهروا عليهم  
حيث وجدتموهم من حل او حرم وخذوهم اى  
اسروهم واحصروهم اى قيدوهم وامنعوهم  
من التصريف فى البلاد واقعدوا لهم كل مرصد  
اى كل مروج يجتاز ترصدونهم فان تابوا عن الكفر  
واقاموا الصلوة واتوا الزكوة فخلوا سبيلهم  
اى فاطلقوا عنهم الاسر فكفوا عنهم ولا  
تتعرضوا لهم ان الله غفور رحيم -

(علامه احمد تفسير احمدى)

## — باب الشین —

شَرِكْ

مُشْرِكٌ (صفحہ ۱۸۶)

فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ --- (س ۹ : ۵)

اس میں جو الْمُشْرِكِينَ کا لفظ ہے اس کا الف لام استغراق کا تو ہونہیں سکتا، کیوں کہ اگر استغراق کا ہو تو معنی یہ ہونگے کہ تمام مشرکین کو مار ڈالو۔ اول نو یہ ایسا حکم ہوگا جو طاقات انسانی بلکہ عادت الہی سے بھی خارج ہے، دوسرے تمام احکام جزیہ لینے کے اور صلح کرنے کے بالکل باطل ہو جائیں گے۔ پس ضرور ہے کہ الف لام عہدی ہے۔ علمائے متقدمین نے بھی اس کو ایسا ہی سمجھا ہے۔

== فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ النَّاكِثِينَ ---

(بیضاوی)

== فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ نَقَضُوا وَعَاہِرُوا

علیکم --- (مدارک)

== فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ عَصَوْكُمْ فَنَظَّاهِرُوا

علیکم --- (تفسیر ملا احمد)

== فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ یَعْنِیَ الَّذِينَ نَقَضُوا

وَنَظَّاهِرُوا عَلَیْکُمْ --- (تفسیر کشاف)

قرآن کا علانیہ اعلان بھی یہی ہے جہاں فرمایا ہے :

وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ أَلَا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوا شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَیْکُمْ أَحَدًا فَأَتَوْا إِلَیْهِمْ عٰہِدُهُمْ

إِلَىٰ مَدَنِهِمْ (س ۹ : ۴)

## — باب الضاد —

ضَلَّ (صفحہ ۲۱۸)

الضَّالِّينَ قرآن میں لفظ ضلالت (یعنی گمراہی)

کا استعمال ان معنوں میں ہوا ہے :

(۱) خدا کو نہ ماننا۔ [س ۴ : ۱۳۶]

(۲) کسی دوسرے کو خدا کے برابر ماننا۔

[س ۴ : ۱۱۶ = س ۶ : ۵۶]

(۳) خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا

مانگنا جن سے نہ کچھ نقصان ہی ہو سکتا

ہے اور نہ نفع۔ [س ۲۲ : ۱۲]

(۴) إعلاء حق کو نہ ماننا۔ [س ۴ : ۳۲]

(۵) خدا اور رسول کے خلاف عمل کرنا۔

[س ۳۳ : ۳۶]

(۶) فوری باتوں کو انجام پر ترجیح دینا۔

[س ۱۳ : ۳]

(۷) ایمان کی بات چھوڑنا۔

[س ۲ : ۱۰۸ = س ۵ : ۱۲ : س ۶ : ۱]

(۸) حق کو چھوڑ دینا۔ [س ۱۰ : ۳۲]

(۹) انجام کا یقین نہ رکھنا۔

[س ۲ : ۱۸ : س ۳ : ۸]

(۱۰) اپنے اعمال کو بے وجہ اچھا سمجھنا۔

[س ۱۸ : ۱۰۴]

(۱۱) جرم کا مرتکب ہونا [س ۵ : ۴۷]

(۱۲) لغو بات میں پڑنا۔ [س ۱۴ : ۱۸]

(۱۳) بیجا حرکتیں کرنا۔ [س ۳۱ : ۱۱]

(۱۴) شقی القلب ہونا۔ [س ۳۹ : ۲۲]

(۱۵) کفر کرنا اور لوگوں کو اپنے عمل

سے گمراہ کرنا۔ [س ۴ : ۱۶]

(۱۶) نفاق رکھنا۔ [س ۲ : ۸ : ۱۶]

(۱۷) دین میں ناحق غلو کرنا۔

[س ۵ : ۷۷ : س ۶ : ۱۴۱]

## «باب الغین»-

غَضَبَ (صفحہ ۲۶۲)

المغضوب علیہم (س ۱: ۷)

قرآن میں لفظ مغضوب کا اطلاق ان لوگوں پر ہوا ہے جو :

(۱) خدا کو نہ مانیں - [س ۱۶: ۱۰۲ -

۱۰۸؛ ۳۲؛ ۱۶؛ ۲؛ ۹۰

(۲) رزق سے بیجا فائدہ اٹھائیں -

[س ۲۰: ۸۱ = س ۲۰: ۶۰]

(۳) آبائی گمراہیوں پر اصرار کریں -

[س ۷: ۷۰؛ ۷۱؛ ۷۲]

(۴) ذلیل طبیعت رکھیں - [س ۵: ۶۰]

(۵) نفاق و شرک کریں - [س ۳۸: ۶]

(۶) نیک لوگوں کو ایذا پہنچائیں -

[س ۴: ۹۳]

(۷) کفر کے آگے دب جائیں -

[س ۸: ۱۵؛ ۱۶؛ ۱۷]

(۸) ذلت اور افلاس میں گرفتار رہیں -

[س ۲: ۶۱]

## «باب المیم»-

مَرَّ (صفحہ ۳۵۰)

مَرَّانَ دو مرتبہ -

الطَّلَاقُ مَرَّانَ طلاق دو مرتبہ [س ۲: ۲۲۹]

اس آیت سے ڈاکٹر ہاشم امیر علی نے

نہایت دلچسپ معنی نکالے ہیں جو میں ہدیہ ناظرین کرتا ہوں :

الطلاق مرّان فامساك بمعروف او تسريح

باحسان --- فان طلقها فلا تحل له من بعد

حتى تنكح زوجا غيره (س ۲: ۲۲۹-۲۳۰) ©

طلاق دو مرتبہ ہوتا ہے (یعنی طلاق کے دو مراحل ہیں، ایک اظہار ارادہ اور دوسرا تکمیل ارادہ) پس (اظہار ارادہ کے بعد) زوجہ کو گھر ہی میں رکھ کر اس سے اخلاق کے ساتھ کنارہ کشی کرو یا اچھے برتاؤ کے ساتھ رخصت کرو۔۔۔ اور (عدت ختم ہونے پر) اگر تکمیل ارادہ ہی کرو تو واپس نہ لے سکو گے جب تک کہ وہ کسی دوسرے کے ازدواج میں نہ آجائے اور وہ بھی اس کو طلاق نہ دے۔

اس معنی کی توثیق خود سورہ طلاق کی ابتدائی آیات سے ہوتی ہے جہاں حکم ہے کہ طلاق عدت کی مدت کے لئے دیا جائے۔ اس مدت میں زوجہ کو گھر سے نہیں نکالنا چاہئے بشرطیکہ وہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ مرتکب جرم نہ ہوئی ہو۔ البتہ ختم عدت پر اسے رکھ ہی لیا جائے یا رخصت کر دیا جائے۔

پہلے تو اظہار ارادہ طلاق اور تکمیل ارادہ طلاق کو بہ یک وقت ہونے سے ممنوع کیا۔ کوئی شخص غصہ یا جلاپہ کے اثر میں فوراً طلاق نہیں دے سکتا۔ زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتا ہے کہ کنارہ کشی کرے یا رخصت کرے اور تین ماہ تک اس پر سوچتا رہے کہ آیا وہ واقعی دائماً طلاق چاہتا ہے یا محض جذبات کے اثر سے نجات پانے کے بعد وہ معاملہ کو رفت و گزشت کر کے اپنی زوجہ کو واپس رجوع کر لینا چاہتا ہے اور ان تین ماہ میں یہ بھی سوچنا ہے کہ اگر بعد تکمیل عدت وہ اپنے ارادہ طلاق کی تکمیل ہی چاہتا ہے تو جب تک اس کی زوجہ کسی دوسرے کے نکاح میں نہ جائے اور وہ بھی اسے طلاق نہ دے۔ یہ شخص اس کو دو بارہ رجوع نہیں



کر سکیگا۔

اگر ان تین ماہ کی مدت میں بھی شوہر اپنے ارادہ پر مستقل رہے اور جذبات غیرت و جنسی رشک بھی اسے متاثر نہ کرے تو واضح ہے کہ شوہر اور زوجہ کے طبائع اس قدر مختلف ہیں اور ان دونوں کے درمیان یگانگت کا اس قدر فقدان ہے کہ وہ دائماً علحدہ ہی ہو جائیں تو ہر دو کے لئے بہتر ہے۔

اس طرح قرآن مجید صرف تکرار طلاق میں نہیں بلکہ خود طلاق میں ایسی رکاوٹیں ڈالتا ہے کہ جن سے طلاق شاذ و نادر حالات ہی میں ہو سکتا ہے۔ اور ان آیات قرآنی کے یہی معنی لینے سے اس مشہور حدیث کی بھی مطابقت ہوتی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خداوند کریم کے نزدیک طلاق سے بدتر کوئی چیز نہیں۔

—(باب النون)—

نَسَاءً (صفحہ ۳۷۲)

نَسِیَ اس بارے میں محض میری درخواست پر ماہر خاص تقویم شمسی و قمری ڈاکٹر امیر علی نے حسب ذیل مضمون بھیجا ہے۔ علم دوست احباب اس سے ضرور محظوظ ہوں گے:

نسی اُس لوند کے مہینہ کا نام تھا جو آنحضرتؐ کی وفات کے سال تک یہودیوں کی تقویم کے مطابق ہر آٹھ سال میں تین مرتبہ اس غرض سے شریک کیا جاتا تھا کہ قمری اور شمسی تقویم میں یگانیت پیدا ہو جائے۔ نساء کے نام سے ایک خاندان مکہ میں مقیم تھا جس کے نامزد افراد حج کے وقت اعلان کیا کرتے تھے ⑤

کہ اس سال رواں کے آخری ماہ یعنی ذی الحجہ اور آئندہ سال کے پہلے یعنی محرم کے مہینہ کے درمیان نسی کا مہینہ شریک کیا جائیگا۔ رجب، ذوالقعدة، ذوالحجۃ اور محرم یہ چار مقدس ماہ سمجھے جاتے تھے جن میں لڑائی ممنوع تھی۔ اس لئے جب کبھی نسی کا مہینہ شریک کیا جاتا تھا یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ کیا اس مہینہ میں بھی لڑائی ممنوع قرار دے کر مقدس مہینوں کی تعداد چار کی بجائے پانچ کر دی جائے یا اس کو معمولی مہینہ تصور کر کے دو مقدس مہینوں (یعنی ذی الحجہ اور محرم) کے درمیان ایک مہینہ رکھا جائے جس میں جنگ و جدال جائز ہو۔

چونکہ نسی کے مہینہ کا کبھی دوسرے سال اور کبھی تیسرے سال اضافہ کیا جاتا تھا اور اس میں مقدس اور غیر مقدس مہینوں کا جھگڑا بڑتا تھا، بدوی عربوں کو یہ غلط فہمی ہو گئی تھی کہ اس مہینہ کے شریک کرنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ کسی قبیلہ کے منافد یا کسی قبیلہ کے نقصان کے لئے اور محض خود غرضی کے مد نظر کبھی جنگ کو جائز اور کبھی ناجائز قرار دیا جاتا ہے۔

بالمختصر یہودیوں کے رواج کے بموجب قمری اور شمسی دونوں سالوں کی مطابقت کے لئے تقویم مروج کرنے میں جو تیرہواں مہینہ شریک کرنا بڑتا تھا ہمیشہ لڑائی جھگڑے فتنہ و فساد کا باعث ہوتا تھا۔ برخلاف اس کے عیسائیوں کی مروجہ تقویم صرف شمسی طریق حساب پر مبنی اور چھ صدیوں سے بلا فتنہ و فساد جاری تھی۔ اس میں بھی بارہ مہینے تھے جن کی میعاد بارہ

میعاد سے دس بارہ دن کم میعاد پر مشتمل تھا۔ اس غیر صحیح مفہوم اور غلط اندیشی کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں میں ایسی تقویم رائج ہو گئی جو زندگی کے کسی اہم کاروبار کے تعین کے لئے کام نہیں دے سکتا۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ جو قوم خود کو علم و حکمت کا وارث خیال کرتی ہے اُس نے ایک ایسی تقویم اختیار کر لی جس کو کبھی کسی جاہل قوم نے بھی قبول نہیں کیا۔

میں معترف ہوں کہ یہ ”تاویل“ محض میری تحقیقات پر مبنی ہونے کی وجہ سے مزید وضاحت کی سزا وار ہے۔ یہ محسوس کر کے میں نے اس موضوع پر ایک کتاب (The Crescent and the Moon) کی تصنیف کا کام شروع کیا ہے۔ محض تعمیل حکم کی خاطر یہ مختصر نوٹ پیش کیا جاتا ہے۔

— باب الہاء —

أَهْلَةٌ (جمع - واحد هَالَةٌ) اس لفظ پر بھی ڈاکٹر امیر علی کی تحقیقات دلچسپی سے خالی نہ ہوں گی، ناظرین غور فرمائیں۔

جس ایک آیت قرآن میں یہ لفظ آیا ہے اس کی عبارت اور مقبول عام معنی مندرجہ ذیل ہیں :-

● یسئلونک عن الہلۃ - قل ہی مواقیث للناس والحج - ولیس البر بان تاتوا البیوت من ظہورہا ولکن البر من اتق - واتوا البیوت من ابوابہا - واتقوا اللہ لعلکم تفلحون -

[س ۲: ۱۸۹]

مجھے ہوجھتے ہیں نئے چاند کے بارے میں ،

برجوں میں آفتاب کی گردش پر منحصر تھی -  
حجۃ الوداع یعنی وفات رسالت مآبؐ کے  
صرف تین ماہ قبل سورۃ توبہ کی آیات ۳۶  
اور ۳۷ نازل ہوئیں -

اس کا مختصر مطلب یہ نکالا جاسکتا ہے  
کہ قدرت خدا کے حساب کے مطابق سال میں  
بارہ ہی مہینے ہوا کرتے ہیں - اس تیرہویں  
مہینہ کو شریک کرنے سے کفر اور ضلالت  
میں اضافہ ہوتا ہے -

جیسے دوسرے اصلاحات رفتہ رفتہ عمل  
میں آئے اور اُن کے متعلق قطعی احکام سے  
قبل اشارات و کنایات کے ذریعہ تفہیم کی گئی ،  
یہ آیات بھی اس طرف اشارہ کر رہی تھیں  
کہ یہودیوں کے مطابق شمسی و قمری نظام  
العمل کے اختلاط سے جو خرابیاں پیدا  
ہو رہی ہیں وہ محض اس شمسی تقویم کے  
اختیار کرنے سے دور ہو سکتی ہیں جو  
عیسائیوں نے روم سے اخذ کیا تھا اور جس  
پرسابقہ پانچ صدیوں سے وہ عمل پیرا تھے -

لیکن ان آیات کے نزول کے تین ماہ بعد ہی  
رسول اکرمؐ کی وفات واقع ہوئی اور کفار کے  
ہر رسم و رواج کے مسدود کرنے کے جذبہ کے  
تحت ان آبات سے یہ مفہوم اخذ کر لیا گیا  
کہ قمری مہینے جاری رکھتے ہوئے صرف  
لوند کے تیرہویں مہینے کا اضافہ مسدود  
کر دیا جائے - اس آیت کریمہ میں جو حقیقت  
بیان کی گئی تھی کہ ”عام“ یا ”سال“ ،  
یعنی موسموں کا ایک مکمل دور ، قدرتی  
طور پر ، بارہ حصوں یا مہینوں پر مشتمل  
ہوتا ہے ، اس کو نظر انداز کر دیا گیا اور  
بارہ قمری مہینوں کا ایک ایسا مصنوعی  
”سال“ اختیار کیا گیا جو حقیقی سال کی ⑥

ہلّ

قیاس ہے کہ سیارہ وُبت پرست عربوں میں بھی ان ایام سے اسی قسم کے رسم و رواج منسوب ہوں گے جو آج کل کی بت پرست اقوام میں بھی اماوسیا سے وابستہ ہیں۔ مثلاً اماوسیا میں تجارتی کاروبار بند رہتے ہیں۔ اکثر لوگ بَرت کرتے ہیں، مذہبی لوگ ہوجا پاٹ کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ دوسرے تعطیل مناتے ہیں، اور خاص کر تجارتی طبقہ کے اصحاب اپنی دوکانیں بند لئے حساب کتاب کی تکمیل کر لیتے ہیں۔ ان میں چند ایسے بھی ضرور ہوتے ہیں جو ساج کے لحاظ سے دروازہ تو بند رکھتے ہیں لیکن اپنے نفع کی خاطر کسی نہ کسی طرح لین دین جاری رکھتے ہیں۔ \* سیارہ پرست اقوام میں ہر ہفتہ میں کوئی ایک دن تعطیل کا نہیں ہوتا۔ بلکہ چاند کے دور کے لحاظ سے اماوسیا اور بورنما کے ایام اس کے عوض منائے جاتے ہیں۔

ان واقعات کے مدنظر اس آیت کے معنی سمجھنے کی کوشش کی جائے تو واضح ہوتا ہے کہ چاند کے ابتدائی دور سے جو رسم و رواج وابستہ تھے ان کی ابتدا بت پرستوں سے ہوئی۔ سوال کیا جاتا ہے اور جواب ملتا ہے کہ یہ ایام مراد کی آسائش نیز لوگوں کے جمع ہونے اور موقع فراہم کرنے کے لئے ہیں۔ پس اس میں کوئی خوبی نہیں نہ محض رسم و رواج کی خاطر تم سامنے کے دروازے تو بند کر دینا پچھلے دروازہ سے کاروبار جاری رکھو۔ خوبی دراصل اس میں ہے کہ تم جو کام کرو کھلا کھلا کرو۔ اور رسم و رواج سے نہیں، خدا سے ڈرو تاکہ تم حقیقی فلاح پاؤ۔

اس آیت کے عام مروجہ معنی پر اس خاص معنی کو حسب ذیل اسباب کی وجہ

تو کہہ کہ یہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ہیں، اور یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے جاؤ بلکہ نیکی اس میں ہے کہ تم (بُرمے کاموں سے) بچو۔ سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

متذکرہ صدر عام ترجمہ پر کافی غور کیا جائے تو واضح ہوگا کہ معنی واضح نہیں ہیں۔ نیز آیت کے ابتدائی اور آخری حصہ میں ربط نہیں پایا جاتا۔ ان ہی دشواریوں کو رفع کرنے کی خاطر شان نزول یہ بتلایا جاتا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عربوں میں یہ رسم جاری تھی کہ سالانہ حج سے واپسی پر اپنے مکانات کے سامنے کے دروازوں سے نہیں بلکہ پیچھے سے دیواروں میں سوراخ لڑکے آتے تھے۔ یہ شان نزول کہاں تک مستند تاریخ پر مبنی ہے اور کہاں تک مفروضہ مفہوم کو مربوط بنانے کی خاطر تراشا گیا ہے قابل تحقیق ہے۔

غرض تراجم و تفاسیر کے اس عام معنی پر مزید تبصرہ کئے بغیر اس آیت کے جو معنی ہماری سمجھ میں آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں: چاند کے دور کو عربوں نے مختلف حصوں میں تقسیم کیا تھا۔ اور ہر حصہ میں چاند کا علقہ نام تھا۔ پہلی تین راتوں میں چاند کو ہلال کہا جاتا تھا اور جب ان تین راتوں کا مجموعی ذکر ہوتا تو ان کو اہلہ کہتے تھے۔ اس وقت کے عربی ساج میں قمری مہینہ کے ان تین پہلے دنوں کی کیا اہمیت تھی اس پر تحقیق و کاوش سے روشنی ڈالی جا سکتی ہے۔ لیکن قرین

\* اکثر عیسائیوں میں بھی اتوار کے دن بھون کو سامنے کے انکن میں کھیلنے کے لئے ماں باپ منع کرتے ہیں، لیکن اپنے کمرہ میں یا پچھواڑے میں کھیلنا بُرا نہیں سمجھا جاتا۔

شدت سے توجہ کی گئی کہ لفظ حج کے دوسرے معنی تقریباً مفقود ہو گئے اس کو عرب دراصل حج اکبر کہا کرتے تھے۔ دو سو برس بعد جب ترجمہ و تفسیر کے ضمن میں حدیث جمع ہونے لگیں تو اس آیت کے معنی میں بھی لفظ حج کا مفہوم وہی سالانہ حج لے لیا گیا، اور اس مفہوم کو آیت کے دوسرے حصہ سے مربوط کرنے کی خاطر یہ بعید از قیاس مفروضہ قبول کرنا پڑا کہ عرب حج سے واپسی پر اپنے مکانات میں پیچھے کی دیوار میں سوراخ کر کے داخل ہوا کرتے تھے۔

اپنے مفہوم کو واضح کرنے کی خاطر ایسا طرز بیان اختیار کیا گیا ہے جس سے یہ خیال ہو سکتا ہے کہ ہم لو اپنے سمجھے ہوئے معنی پر پورا یقین ہے۔ دراصل ہمارا مقصد صرف اتنا ہے کہ مدکرین اس معنی پر بھی غور کریں اور تاریخ سے اس کی تائید یا تردید فرمائیں۔

سے بھی ترجیح دی جا سکتی ہے :

(۱) یہ آیت سورہ بقرہ کی ہے جو دور مدینہ کی ابتدائی سورہ ہے۔ اس سورہ کے نزول تک نہ روز جمعہ کو عید المؤمنین قرار دیا گیا تھا اور نہ شمسی قمری سال کو ممنوعیت نسی کی بناء پر ترك لیا گیا تھا۔ لہذا یہ بعید از قیاس نہیں کہ اس آیت کے نزول تک بلکہ چند روز بعد تک بھی قمری مہینہ کے پہلے تین دنوں میں کاروبار بند رہا کرتے تھے۔

(۲) اس آیت میں لفظ حج نے مفسرین کے خیالات کو اس لفظ کے اُس ایک معنی کی طرف رجوع کر دیا جس کے سوا دور خلفاء راشدہ ہی میں کوئی اور معنی باقی نہیں رہے تھے۔ دراصل حج ہر اس مجمع کو کہا جاتا ہے جہاں لوگ کسی خاص وجہ سے جمع ہوں اور بحث و حجت کی جائے یا کوئی سماجی یا مذہبی فرض انجام پائے۔ جس سالانہ حج پر زمانہ نبوت و خلافت میں اس قدر

تمت بالخیر

